

نہر کی جانو

از قلم ارتجیح خان

NEW ERA MAGAZINE
Novel | Photo | Articles | Books | Poetry | Interview



غزل گزشت
Creation

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(مکمل ناول)

تم کیا جانو

زار تنج خان

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشا اللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین



پلوشہ گھر آتے ہی سب سے پہلے دادو کے کمرے میں گی..... لیکن دادو کمرے میں
 نہیں تھی.... وہ اپنے ذہن میں آتی سوچوں کو جھٹک کر دادو کے کمرے سے اپنے
 کمرے میں آئی.....

کمرے میں آکر اس نے لائٹ اون کی... لیکن لائٹ اون نہیں ہوئی....
 اچانک اسے کمرے میں کسی کا احساس ہوا.... اسے ایسے محسوس ہوا جیسے کوئی کرسی
 پے جھول رہا ہو.....

"دادو آپ ہیں کیا؟" پلوشہ نے پوچھا....
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
 اب تو اسے کسی کے چلنے کی آواز آنے لگی.... جیسے کوئی اپنے پاؤں زور زور سے زمین پر
 مار رہا ہو.....

"کون ہے؟" اس نے پریشان کن لہجے میں پوچھا....

کوئی جواب نہ ملا لٹاب آوازیں اور زیادہ آنے لگی....

وہ کچھ سوچتی آگے بڑھی....

لیکن افسوس وہ کسی چیز سے ٹکڑائی.... اس سے پہلے کہ وہ نیچے گرتی...

کرسی پر بیٹھے شخص نے اس کا ہاتھ پکڑ کر گرنے سے بچایا....

"کون ہو تم؟" پلوشہ کھڑے ہوتے ہوئے بولی....

کوئی جواب نہیں آیا....

کمرے میں نئی سی شمع روشن ہوئی تو سامنے کھڑے شخص کا چہرہ نظر آیا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا....

پلوشہ نے حیرانی سے اسے دیکھا پھر غصے سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے کھنچا.... اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی... کمرار روشن ہو گیا....

سامنے کھڑے شخص نے شکر کا سانس لیا.... "بال بال بچے" کہتے وہ سائڈ پر ہوا....

اس کے سامنے ہی مرزا اور علیہ کی ایک اور گفٹ لیے کھڑی تھی ...

"یہ سب...." پلوشہ نے حیرانی سے پوچھا....

"برتھڈے ہے آج تمہاری بھول تو نہیں گی" ... مرزا ہنستے ہوئے بولی....

"نہیں بھولی لیکن....."

"لیکن کیا؟" علینہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی....

داد اور روشنی بھی کمرے میں آگئی..

"مرحاسب ٹھیک ہے" روشنی نے آہستہ آواز میں پوچھا.....

"ہاں" مرحانے بھی آہستہ آواز میں جواب دیا.....

"یہ یہاں کیا کر رہا ہے؟ تم نے بلایا ہے".... پلوشہ سامنے کھڑے اس شخص پے نظر

ڈاتی غصے سے کہا جو ابھی تک اسے ہی دیکھ رہا تھا.....

NEW ERA MAGAZINE.COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیا ہوا؟" روشنی کی آواز پر وہ چونکا.....

"کچھ نہیں" کہتا اب وہ داد کے پاس بیٹھ گیا.....

"نہیں ہم نے نہیں بلایا داد نے بلایا ہے" کہتی وہ کیک ٹیبل پر رکھنے لگی.....

"ٹھیک ہے" کہتی اب وہ علینہ کی طرف متوجہ ہوئی.....

"مناہل کیسی ہے اب؟...."

"بہتر ہے کافی آہستہ آہستہ نارمل ہو رہی ہے تمہیں یاد کر رہی تھی ملنے آنا اس سے

بہت پیاری بچی ہے "علینہ نے جواب دیا...

"ہاں ضرور کل آؤں گی...."

وہ اب بھی پلوشہ کو دیکھ رہا تھا جو بلیک سوٹ میں سر پر دوپٹہ ٹھیک کرتی علینہ سے بات کر رہی تھی....

"کیا ہوا ہے تمہیں" مرحاک کی آواز پر پلوشہ سے نظرے ہٹاتا اس کی طرف متوجہ ہوا....

"کچھ نہیں" کہتا وہ اب دادو سے ان کی طبیعت کے بارے میں پوچھنے لگا.....

مرحاکندے اچکاتی پلوشہ کا ہاتھ پکڑے ٹیبل کی طرف لے جا رہی تھی...

مرحانے چھری پلوشہ کے ہاتھ میں تھمائی.....

پلوشہ کا دل چاہا کہ سامنے بیٹھے اس شخص کی گردن اڑا دے...

پھر خود کو ڈانٹتی وہ کیک کاٹنے کے لیے جھکی کہ سامنے بیٹھے اس شخص پر نظر پڑی تو اس

کی ہنسی میں کھو گی... ہنستے ہوئے اس کی نیلی آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہو گی....

"ساری موم بتیاں پگھل رہی ہیں... اب کیک کاٹ بھی لو... میرا کوئی ارادہ نہیں ہے

پگھلا ہوا ایک کھانے کا "روشنی نے اسے خیالوں میں گم دیکھ کر کہا....

"کچھ کہا تم نے؟" وہ روشنی کی آواز پر خیالوں سے باہر نکلی...

"اف... پاگل میں کہہ رہی ہوں کیک کاٹ لو..." روشنی اس کے سر پر چیت لگا کر

کہا...

"ہاں" کہتی وہ موم بتیاں بھجانے لگی.....

"یار جلدی کرو صبح سے کچھ نہیں کھایا بہت بھوک لگی ہے" علینہ پیٹ پر ہاتھ

رکھے بولی... تو سب ہنسنے لگے جبکہ پلو شہ علینہ کو گھور رہی تھی.. (جیسے کہہ رہی ہو میں

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نے کہا تھا کچھ نا کھاؤ).....

کیک کا ٹاسب نے وش کیا.....

اب پلو شہ کیک کا سب سے بڑا ٹکڑا اٹھائے علینہ کے سر پر کھڑی اسے کھانے کا کہہ رہی

تھی....

"نہیں پلو شہ میں نے تو مذاق کیا تھا..."

"اب تم یہ کھاؤ گی بلکہ میں خود کھلاتی ہوں" کہتی وہ کیک اس کے منہ میں ڈال رہی

تھی.....

"بس کر دو پلوشہ اب دس دن تک مجھے بھوک نہیں لگے گی چھوڑ دو مجھے" علیسنہ نے ہار مانتے ہوئے کہا....

سب اسے گفٹ دے رہے تھے...

اس شخص نے بھی ڈرتے ڈرتے ایک مچھلی ڈبیہ اس کی طرف بڑھائی....

"سوری میں یہ نہیں لے سکتی" کہتے وہ صوفے پے بیٹھی....

NEW ERA MAGAZINE.COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیوں؟" دادو نے پوچھا.....

پلوشہ نے حیرانی سے دادو کو دیکھا اور بولی "نہ تو یہ میرے دوست ہیں نہ ہی کوئی رشتہ دار اس لیے...."

"یہ ہمارا مہمان ہے اور تم جانتی ہو اسے" دادو نے آہستہ سے کہا....

"دادو جانتی تو میں بہت لوگوں کو ہوں دوستی اور جاننے میں فرق ہوتا ہے" مطمئن لہجے میں کہا.....

"پلوشہ مہمان کے ساتھ ایسے نہیں کرتے میں نے تمہیں یہ تو نہیں سکھایا" خفگی سے

بولیں....

"میرا وہ مطلب نہیں تھا دادو آپ ناراض نہ ہوں میں رکھ لیتی ہوں" کہتی اس کے ہاتھ سے ڈبیہ پکڑی اور "تھنک یو" بولتی وہ اب روشنی سے بات کرنے لگی.....

وہ دادو کو اپنا خیال رکھنے کا اور خدا حافظ کہتا کمرے سے باہر چلا گیا...

"گفٹ یہ تو پلین میں نہیں تھا" مرحانے کہا....

"مجھے دادو نے انوائٹ کیا تھا اب خالی ہاتھ تو نہیں آسکتا" کہتا وہ گیٹ کے پاس رکا...

"ویسے اس ڈبیہ میں کیا ہے؟" مرحانے سوچتے ہوئے بولی.....

"its a Secret"

کہتا وہ گیٹ عبور کرتا اپنی گاڑی میں بیٹا اور چلا گیا...

چند ماہ پہلے....

حسن علی خان کے گھر آج خاموشی چھائی ہوئی تھی حمزہ ان کا بڑا بیٹا پڑھائی کے سلسلے

میں لندن تھا جبکہ چھوٹا بیٹا حنظلہ ابھی تک سو رہا تھا...

ذولیحہ بیگم حنظلہ کے سر پر کھڑی اسے اٹھنے کا کہہ رہی تھیں...

"اٹھ جاؤ حنظلہ یونی نہیں جانا کیا؟....."

"جانا تو ہے ماما جانی" سر سے کشن ہٹاتے ہوئے بولا...

"بس کچھ دیر اور سونے دیں" کہتے پھر سے کشن سر پر رکھا....

الارم کلاک پر دو منٹ بعد کا ٹائم سیٹ کرتی وہ کلاک لیے اس کے سر پر کھڑی تھی جو

اب بچ رہا تھا....



وہ منہ بناتے ہوئے اٹھا

"او کے ماما جانی اٹھ گیا ٹائم کیا ہوا ہے....."

"10:15 ہوئے ہیں" مطمئن لہجے میں کہا...

"کیا انا تنہا ٹائم ہو گیا اونو" کہتے لحاف پھینکتے ہوئے بولا اور واش روم میں گھس گیا....

ذولیحہ بیگم ہستے ہوئے کمرے سے باہر چلی گی....

فریش ہو کر ٹرین کی سی رفتار سے تیار ہو کر نیچے آیا....

"ناشتہ کر لو حنظلہ" ذولیحجہ بیگم کی آواز پر وہ دیوار سے ٹکراتے ٹکراتے بچا..."

"نہیں ماما جانی آج نہیں پہلے بہت لیٹ ہو گیا ہوں...."

"تھوڑا سا تو کھالو"... وہ اسے اجلت میں جاتے دیکھ کر فکر مندی سے بولیں...

"ماما جانی عزت کا سوال ہے جلدی جانا ہے آپ فکرنا کریں میں یونی میں کچھ کھالوں گا

او کے اپنا خیال رکھیے گا" کہتا وہ جلدی سے کار میں بیٹھا....

ریش ڈرائونگ کرتا یونی پہنچا....



"اسلام علیکم! میم مجھے یہ کتاب اشو کروانی ہے....."

"و علیکم اسلام! یہ کتاب یہ اشو نہیں ہو سکتی" میم کتاب کو دیکھتے ہوئے بولی...

"لیکن کیوں نہیں ہو سکتی" پلوشہ نے آہستہ سے پوچھا....

"آپ اس کتاب کی حالت دیکھ رہی ہیں کتنی خراب ہے اس لیے یہ اشو نہیں ہو سکتی

اپ کوئی دوسری کتاب اشو کروالیں..."

یہ سنتے ہی پلوشہ افسوس زدہ لہجے بولی ...

"میم پلیز مجھے یہی کتاب چاہیے میری اسائنمنٹ کی کافی معلومات ہے اور مجھے دو دن میں سبٹ کروانی ہے...."

"پلیز میم! اب وہ منت بھرے لہجے میں بولی...."

"لیکن..."

"آپ کو یہ کتاب بالکل ٹھیک ملیے گی" پر امید سے کہا...

"اوکے! اگر کتاب خراب ہوئی یا کوئی اور نقصان ہوا تو آپ کو فائن دینا ہوگا آپ جانتی ہے نہ" بک پے سٹیم لگاتے ہوئے بولیں...

"جی میم ان شاء اللہ آپ کو کتاب ٹھیک ہی ملے گی".... کہتی وہ بک لیے لائبریری سے باہر آئی اور روشنی کو کال کرنے لگی...

"اسلام و علیکم! کہاں ہو؟"

"و علیکم السلام! میں کلاس میں" دوسری طرف سے جواب آیا...

"تم کیفے ٹیریا آ جاؤ وہی ملتے ہیں..."

"او کے "دوسری طرف سے جواب آیا...

پلوشہ کال کاٹی کتابیں سمجھلتی چلتے ہوئے سامنے سے تیز رفتاری میں آتے لڑکے سے
ٹکڑائی اور کتابیں نیچے گر گئی....

افسوس کتاب کی بائڈنگ کھل گئی اور کچھ صفحے کتاب سے الگ ہو گئے...

"اونو" کہتی پلوشہ کتاب اٹھانے کے لیے جھکی....

وہ لڑکا "سوری" کہتا بکھرے ہوئے پیچ اٹھانے لگا....

کتاب کی حالت دیکھ کر پہلے تو پلوشہ کو رونا آیا پھر وہ غصے میں کتاب اٹھاتے کھڑی
ہوئی....

"آپ کو دیکھائی نہیں دیتا اندھے ہیں کیا؟" وہ اس کی طرف انگلی کا اشارہ کرتے ہوئے
غصے سے کہا....

"سوری میں آپ کی ہیلپ...."

"نہیں چاہیے ہیلپ" وہ غصے اور صدمے کی ملی جلی کیفیت میں بولی...

"کیا ہوا پلوشہ؟ تم تو ابھی یہیں ہو" روشنی کی آواز پر وہ پلٹی...

"کچھ نہیں یار بس ایک اُلو سے ٹکڑاگی" اس لڑکے کو دیکھتے ہوئے وہ بولی....

سامنے کھڑا حنظلہ کچھ بولنے والا تھا کہ موبائل کی ٹون پر جلدی سے کال اٹھاتا بڑبڑایا
"پھر کبھی بتاؤ گا کہ کون ہے اُلو" پھر جلدی سے بات کرنے لگا....

"کہاں ہو حنظلہ؟" دوسری طرف سے شہریار نے پوچھا....

"اب تیار ہو جاؤ ہمارے کام کرنے کے لیے تیار ہو جاؤ کیونکہ تم شرط ہار چکے ہو" ہو
شہریار پھر سے بولا....

"میں یونی میں ہوں اور میں ٹائم پر پہنچ گیا تھا" کہتے اس کی نظر پلوشہ کی پشت پر
تھی....

"پھر کلاس میں کیوں نہیں آئے؟" شہریار نے ایک اور سوال کیا....

"بس آرہا ہوں" کہتا اب وہ اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف جا رہا تھا "اور ہاں نہیں ہارا میں
شرط" حنظلہ نے فیصلہ سنانے والے انداز میں کہا....

"نہیں بچو شرط تو تم ہار چکے ہو" شہریار نے ہستے ہوئے کہا....

"فون رکھو آ کے بتانا ہوں سب" کہتے ہوئے اسے پلوشہ خود کو اُلو کہنا یاد آیا....

"نہیں ہار میں شرط نہیں ہار بس ایک لڑکی سے ٹکڑا گیا تھا اس لیے دیر ہوگی" .. وہ

مطمئن سا بولا...

"میں نہیں مانتا" اب حماد بولا ..

"اس میں ناماننے والی کون سی بات ہے کہہ تو رہا ہوں کہ لڑکی سے ٹکڑا گیا تھا اس چکر

میں دیر ہوگی اب مجھے تو نہیں پتا تھا کہ وہ راستے میں آجائے گی اس لیے لیٹ ہو گیا اور

میں پہلے ہی لیٹ ہو گیا تھا اس لیے پتہ نہیں چلا" وہ اب ہنستے ہوئے بولا...

"ہاں تو تم پہلے ہی لیٹ ہو گے تھے ابھی تم نے کہا اب میں یہ کہانی نہیں ماننے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

والا" حماد سخت لہجے میں بولا....

"ٹھیک ہے.... نہیں یقین تو اب تمہیں میں اس سے ملو اوں گا جب وہ خود کہے گی تب

تمہیں میرے سارے کام کرنے ہوں گے" وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا...

"او کے مل ہی نہ جا ہے وہ لڑکی" اب شہریار بولا...

وہ دونوں آج حنظلہ کو تنگ کرنے کا پلین بنائے ہوئے تھے...

"تب تک تمہیں ہمارے سارے کام کرنے ہوں گے جیسا کل طے ہوا تھا....."

"او کے" کہتا وہ اٹھ کھڑا ہوا

"کہاں جا رہے ہو؟" شہریار نے پوچھا...

"کچھ کھالوں ناشتہ نہیں کیا پھر کلاس سٹارٹ ہو جائے گی" کہتا وہ کیفے ٹیریا کی طرف

گیا....

@@@@@@@@@@

"یہ کون ہے؟" ارسلان نے وہاں کو کمرے میں آتا دیکھ کر کہا جو اپنی شوٹنگ ٹرینگ

کر کے آیا تھا....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیا؟" ارسلان نے اس کے سامنے ایک سکیچ لہرایا...

"کون ہے یہ؟ یار کتنی پیاری ہے سارہ تو نہیں ہے یہ پھر کون ہے؟" وہ کچھ سوچتے

ہوئے بولا...

"یہ.... یہ تمہیں کہاں سے ملا تم نے میرے سامان کی تلاشی لی تمہیں تو میں" کہتا وہ

ارسلان کی طرف لپکا....

"یہ نہیں اور بھی بہت ہیں" کہتا ارسلان آگے آگے اور وہاں اس کے پیچھے بھاگ رہا

تھا.....

جب وہاں کو اپنی دال گلتی نظر نہ آئی تو....

"اگر تم نے یہ واپس نہ کیا تو میں سارہ کو بتا دوں گا کہ تمہارا کسی سے افیر ہے" وہاں
دھمکی آمیز لہجے میں بولا....

"میں سارہ کو بتا دوں گا کہ تمہارا کسی سے افیر ہے" دھمکی آمیز لہجے میں بولا.....

یہ سنتے ہی ارسلان کے قدم زنجیر ہوئے.... وہ پلٹا اور کچھ بولنے لگا کہ... وہاں نے
اسکے ہاتھ سے سکیچ کھینچا....

"تمہیں شرم آنی چاہئے اپنے بسٹ فرینڈ کو بلیک میل کرتے ہوں" وہاں دانت پیستے
ہوئے بولا....

"بلیک میلر کو بلیک میل کرنے کا الگ ہی مزہ ہے" وہ سکیچ اپنی ڈائری میں رکھتے
ہوئے بولا....

"اور بھی بہت سے ہیں کتنے سکیچ پکڑو گے" ارسلان اس کے سامنے ایک اور سکیچ
لہراتے ہوئے بولا....

وہ کچھ دیر ارسلان کو خاموشی سے دیکھتا رہا... جیسے کچھ سوچ رہا ہو...

پھر مسکراتے ہوئے اپنی پکٹ سے موبائل نکالا...

ارسلان یہ سب چپ چاپ دیکھ رہا تھا...

پھر ایک نمبر ڈائل کرتے وہاں نے موبائل ارسلان کے سامنے لہرایا اور فاتحانہ ہسی

ہستے ہوئے موبائل کان سے لگایا.....

موبائل کی سکریں پر نظر پڑتے ارسلان کے چہرے کا رنگ بدلا اور باقی سیکچ وہاں کی

طرف بڑھائے....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جبکہ دوسری طرف سے کال اٹینڈ ہوئی اور نسوانی آواز کمرے میں گونجی...

اب فون سپیکر پر کرتے.. وہاں بولا.....

"سارہ مجھے تم سے کچھ امپورٹنٹ بات "اس سے آگے وہ کچھ بولتا اس سے پہلے ارسلان

نے کال کاٹ دی...

وہ بھی سارہ تھی... کال ڈسکنیکٹ ہوتے سیلزمین کو ڈریس پیک کرنے کا کہتی

وہ... شاپ سے باہر آتے... وہاں کو کال کرنے لگی.....

کال جانے لگی.... وہاج کے موبائل پے سارہ کی کال آنے لگی... وہ مسکراتے
ہوئے کال پک کرنے لگا.... تو سامنے ارسلان دونو ہاتھ جوڑے کال نہ پک کرنے کا
کہہ رہا تھا....

"او کے" کہتے ہوئے وہاج نے کال کٹ کر دی....

مگر سارہ کہاں رکنے والی تھی وہ

"اف" کہتی پھر سے کال کرنے لگی....

"سوری" کہتے وہاج نے کال پک کی وہ جانتا تھا جب تک نہیں اٹھائے گا سارہ کال کرتی
رہے گی....

"کیا بات ہے؟ کیا امپورٹنٹ کہنا ہے؟ تمہیں"

"سب ٹھیک ہے" وہ ایک ساتھ اتنے سوال کر گئی....

"سب ٹھیک ہے وہ مجھے کہنا تھا کہ ارسلان" وہ کچھ دیر خاموش رہا....

جبکہ ارسلان کی سانس اٹکی ہوئی تھی....

"کیا؟" سارہ نے پوچھا...

میں اور ارسلان تمہارا انتظار کر رہے ہیں اور حیدر بھی آنے والا ہے پھر اچھا سانچ
 کریں گے....."

"اوکے" میں آرہی ہوں کہتے اس نے کال کٹ کی....

یہ سن کے ارسلان کی اٹکی ہوئی سانس بھال ہوئی....

وہاں اسے دیکھ کاہنس رہا تھا....

"آج تو تم بچ گے میں بھی پتا لگا کر رہوں گا کہ کون ہے یہ لڑکی...."

NEW ERA MAGAZINE.COM
 Novels|Afsana|Articles|books|Poetry|Interviews

"آخر بکرے کا باپ کب تک خیر

منائے گا" ارسلان دانت پیستے ہوئے بولا..

@@@@@@@@@@

"پلوشہ کیا ہوا؟ کیوں جھگڑ رہی تھی؟" روشنی نے کلاس میں اتے پوچھا....

"یار اس بک کو دیکھو کیا حالت ہوگی ہے وہ ہاتھ میں خستہ حال بک اور علیحدہ ہوئے

پیجز کو دیکھتے ہوئے".... افسوس زدہ سی بولی....

"یہ سب کیسے ہوا؟" روشنی نے کتاب کو دیکھتے ہوئے پوچھا....

"اس الو کی وجہ سے دل تو کر رہا ہے کے اچھا سبق سیکھاؤں اسے" وہ غصے میں بک ٹیبل پے رکھتے ہوئے بولی...

"اچھا اب اتنا غصہ نہ کرو" روشنی آہستہ سے بولی...

"اس کتاب کی حالت دیکھی ہے تم نے اتنی مشکل سے اشو کروائی تھی اور ابھی اسائنمنٹ بھی بنانی ہے تم کہہ رہی ہو غصہ نہ کروں تو اور کیا کروں."

وہ ٹیبل پے زور سے مکامارتے ہوئے بولی...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا اچھا اب فلحال یہ سوچو کہ اب کیا کرنا ہے؟...."

"کیا کرنا ہے؟ ٹھیک کریں گے اسے اور کیا" وہ کچھ سوچتے ہوئے بولی...

"اگر ٹھیک نہ ہوئی یا میم نے واپس نہ لی تو" روشنی پریشانی سے بولی....

"تو مجھے فائن دینا ہو گا یا پھر بک کی پرائس بھی دینی ہوگی...."

"ویسے پرائس کیا ہے اس کی؟" وہ کتاب کو پلٹتے ہوئے بولی....

پرائس دیکھ کر پلوشہ کی آنکھیں حیرت سے کھل گئی....

روشنی حیرت زدہ اسے دیکھتے ہوئے "کیا ہوا کتنی پرائس ہے؟" بولی....

"8 ہزار اور فائن کم سے کم دو ہزار ہوگا" وہ پریشانی سے بولی....

"اتنے پیسے کیسے ارتج کریں گے...."

"ارتج تو ہو جائے مگر عید پر بچوں کے گفٹ کم ہو جائے گے ایسا بالکل نہیں ہونا

چاہئے" وہ کچھ سوچتے ہوئے بولی....

"ہمیں اسے ٹھیک کرنا ہوگا" وہ کتاب کو احتیاط سے بیگ میں رکھتے ہوئے بولی....

"لیکن پھر بھی دینے ہوئے تو....." روشنی فکر مندی سے بولی....

"پھر وہی دے گا جسکی وجہ سے یہ سب ہوا ہے وہ الو" وہ غصے سے بولی....

"اچھا اب غصہ نہ کرو چلو کچھ کھاتے ہیں مجھے بھوک لگی ہے...."

"ہاں بھوک تو مجھے بھی لگی ہے".... پلوشہ نے کہا....

"مرحہ کہاں ہے وہ نہیں آئی ابھی تک...."

"آج اسکی آکسرٹا کلاس ہے وہ تھوڑی دیر میں آجائے گی ہم چلتے ہیں".... پلوشہ نے کہا....

@@@@@@

آج انہیں پروجیکٹ کے لیے ٹوپک ملنا تھا.....

"جی سٹوڈنٹ تو آپ تیار ہیں اس ایکٹیوٹی کے لیے" سرار ہم نے پوچھا....

"یس سر...."

"اوکے تو میں نے گروپس بنا دیے ہیں ہے اور ٹوپک بھی ساتھ ہی منشن کر دیا ہے آپ

سب سی آر سے اپنے پیپر لے لیں اور ایک ہفتے کا ٹائم ہے آپ کے پاس اور جس کا

بیسٹ ہو گا اسے پرائس دیا جائے گا.... سویٹس سٹارٹ".... کہتے وہ اب کلاس سے

باہر جا رہے تھے....

"سب اپنا اپنا پیپر لیے اب گروپ میٹس ڈھونڈ رہے تھے...."

حنظلہ اور شہریار ایک ہی گروپ میں تھے جبکہ حماد دوسرے گروپ میں....

مرحاکے ساتھ دعا تھی اور شہریار اور حنظلہ تو وہ اب دعا کے ساتھ حنظلہ اور شہریار کے

پاس کھڑی پروجیکٹ کاڈ سکشن کر رہی تھی....

جب کے شہریار خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا....

"ہیلو کہاں ہو مرچا کچھ پوچھ رہی ہے" حنظلہ اسے خیالوں میں کھوے دیکھ کر بولا....

"ہاں" وہ حنظلہ کی آواز پر چونک کر بولا....

"میں کہہ رہی ہوں کے لیب ورک ہم کریں گے اور ریسرچ اور انٹرویو حنظلہ اور دعا

کیوں کہ انہیں اس کا اکسپیرنس ہے اوکے" ... مرچا شہریار کو دیکھتے ہوئے بولی....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اوکے" کہتا وہ مسکرایا....

"توکل سے سٹارٹ کرتے ہیں اوکے...."

"ڈن" حنظلہ نے جواب دیا....

وہ اب خدا حافظ کہتی روشنی کی کال اٹینڈ کرنے لگی....

"ہاں! میں آتی ہوں" وہ روشنی سے بات کر رہی تھی....

حنظلہ شہریار سے بات کر رہا تھا....

وہ تو بس مر حا کو دیکھ رہا تھا کچھ سن ہی نہیں رہا تھا...

"کہاں گم ہوں؟" حنظلہ اسکی کمرپے تھپڑ مارتے ہوئے بولا...

"آہ! یار کیا ہو گیا ہے؟" وہ پلٹتے ہوئے بولا....

"کیا ہوا ہے؟ یہی تو میں پوچھ رہا ہوں میں کب سے بولے جا رہا ہوں تم پتا نہیں کہا گم

ہوں...."

"کہیں نہیں تم بتاؤں کیا کہہ رہے تھے..."

"میں بتاؤں اب تو ضرور کوئی بات ہے... میں کب سے بول رہا ہوں تم نے کچھ نہیں

سنا" وہ اسکی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا جیسے کچھ ڈھونڈ رہا ہو....

"کیا بات ہے؟" بتاؤ شہریار...

"کوئی بات نہیں ہے...."

"کچھ تو ہے سم تھنگ سپیشل" وہ اسے گھورتے ہوئے بولا....

"کیا ہے؟ اب عورتوں کی طرح گھور و تو مت...."

حفظہ اب اور سنجیدہ شکل بنائے اسے اوپر سے نیچے تک گھور رہا تھا "تو تم نہیں بتاؤں
گے...."

"کوئی بات نہیں میں مرحا سے پوچھ لیتا ہوں کہ کیا ہوتا ہے شہریار کو جب تم اس کے
سامنے آتی ہوں تو وہ کہی اور ہی گم ہو جاتا نہ اسے کچھ سنائی دیتا ہے" کہتا وہ جانے لگا....

"ٹھہرا سے کچھ مت کہنا وہ نہیں جانتی بتاتا ہوں" شہریار آہستہ آواز میں بولا....
"میں اسے پسند کرتا ہوں..."

"اوہو! کیا بات ہے تبھی میں سوچو کے مرحا کو دیکھتے تمہاری آنکھوں میں ایک چمک
ہوتی ہے اور چہرے پے مسکراہٹ تو یہ بات ہے" حفظہ مسکراتے ہوئے بولا...
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اسے بتایا کیوں نہیں؟.."

"یار ہمت نہیں ہوتی اس کے سامنے کچھ بولا ہی نہیں جاتا اگر اس نے انکار کر دیا تو" وہ
بچھے ہوئے لہجے میں بولا....

"ہم! اب پرو جیکٹ بنانا ہے نہ ساتھ تو پتہ چل ہی جائے گا..."

سکول سے واپس آ کر اب وہ چاروں حنان کی بلائی ہوئی میسٹنگی میں بیٹھے اسکا انتظار کر

رہے تھے....

"ہاں تو سب آگے "حنان بولا....

"سب ریڈی ہو...."

"پہلے بتاؤں کرنا کیا ہے؟" حسن نے پوچھا....

"سنو سب "حنان رازدازانہ آواز میں سب کو اپنا پلین بتا رہا تھا....

"ریڈی رہنا سب کل صبح چار بجے

اب مزہ آئے گا اسفد کی گینگ کو مجھ سے پنگا لیا ہے "حنان اپنے بھورے بالوں میں ہاتھ

پھرتے ہوئے بولا.....

"لیکن حنان اگر کڑاٹے چمین کو پتہ چلا تو پیش کریں گی ہمیں "باسط فکر مندری سے

بولا.....

"نہیں پتہ چلے گا حنان سب سنبھال لے گا....."

"سب ریڈی رہنا کل اوکے....."

"او کے "سب نے ایک آواز میں کہا....

@@@@@@@@@@

گھر آکر وہ کتاب کو ٹھیک کرنے لگیں....

پلوشہ کو رہ رہ کر اس لڑکے پر غصہ آرہا تھا....

بک کو بانٹ کر تے ہوئے کچھ اور پیجز الگ ہو گئے.....

"یار اگر یہ کتاب ٹھیک نہ ہوئی تو اس الو کو میں نے قتل کر دینا ہے" وہ غصے میں

بولی ...
NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اللہ رحم کرے اس پر" روشنی ٹرے ہاتھ میں پکڑے کمرے میں اتے ہوئے بولی....

"یہاں ہم ہلکان ہو رہے ہیں اسکی وجہ سے میں چھوڑوں گی نہیں اسے" وہ کتاب میں

پیجز رکھتے ہوئے بولی.....

"اچھا اب بریک لے لو اور چائے پیو" روشنی مگ ان دونوں کو پکڑاتے ہوئے بولی....

"ہم....!"

"دادو بھی ریست کر رہی ہیں میں اب چلتی ہوں مامو کی میڈیسن کا ٹائم ہو گیا ہے اوکے

اللہ حافظ...."

"اوکے خدا حافظ...."

"پلوشہ تم اب ریست کرو پھر ٹھیک کر لینا میں پروجیکٹ کی ہیلٹس بنا لو" کہتی وہ

اپنے کمرے میں جانے لگی....

"اوکے" پلوشہ اب چیزیں سمیٹ کر لیٹ گی....

ماضی کی یادیں اسکے سامنے کسی فلم کی طرح چلنے لگیں....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہیں دادو اسے ہوم ورک کروا رہے ہیں... کہیں دونوں کاپیز پر کورنگ کر

رہے ہیں....

کہیں وہ دادو کے ساتھ کڑکٹ کھیل رہی ہے....

وہ اور دادو چیس کھیل رہے ہیں وہ دادو کو چیٹنگ کرتے پکڑ کر دادو کو بتا رہی تھی....

پلوشہ کی آنکھ سے ایک آنسو لہڑکا....

وہ اپنے بابا کے کندھوں پر بیٹھی ہنس رہی ہے....

اسکی ماما سے پیار کر رہی ہیں "میری پیاری گڑیا...."

آنکھ سے اور آنسو لھڑکے....

موبائل کی ٹون پے پلوشہ آنسو صاف کرتی اٹھی.....

"ہیلو السلام وعلیکم...."

"وعلیکم السلام...."

"پلوشہ تم کل اور فن آ جاؤ گی کچھ ڈسکس کرنا ہے...."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
"ہاں ضرور...."

"تم ٹھیک ہو" علیزے فکر مندی سے بولی....

"ہاں میں ٹھیک ہوں....."

"خدا حافظ" کہتے اسنے کال کٹ کی اور اسائنمنٹ بنانے لگی....

@@@@@@@@@@

"ہاں تو سب ریڈی ہو" فرتج سے ٹھنڈے پانی کی بوتلیں سب کو دے رہا تھا....

"شروع ہو جاؤں میرے شیر و" کہتا وہ سب کو بھیج کر خود اسد کے ساتھ کیوبس اور

ٹھنڈے پانی کی بوتل پکڑے اسد کے کمرے میں آیا....

مسکراتے ہوئے اسد کو دیکھا جو گہری نیند سو رہا تھا....

"اسد سب ریڈی ہے" حنان نے آہستہ آواز میں پوچھا....

"ہاں... لیکن سردی ہے آج اگر وہ بیمار ہو گیا تو...."

"نہیں ہوگا آؤ اب اسے اٹھائے" کہتا وہ.... آنکھوں میں ناچتی شرارت لیے اسد

کو اٹھائے.... ٹھنڈے پانی سے بھرے ٹب میں پھنکا....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آہ... سردی.... کہاں ہوں میں؟" چیختا ہوا اسد اٹھا...

حنان سامنے کھڑا ہنس رہا تھا.....

"جیبیبہ نیننان".... اسد.... جلدی سے ٹب سے نکلا اور حنان کے پیچھے بھاگنے

لگا....

حنان آگے آگے اسد اسکے پیچھے.... بھاگ رہا تھا.... اب باسٹ اور انس... بھی

بھاگ رہے تھے.... ان کے پیچھے... بابر... اور... زین... دونوں بھاگ رہے...

"پکڑو انہیں" اسفد دانت پستے ہوئے بولا.....

باسط اور انس.... کو بابر اور زین پکڑے حنان اور اسفد کو دیکھ کر ہنس رہے تھے.....

حنان اب درخت پر چڑھا ہوا تھا.....

"میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں حنان" اسفد غصے سے بولا.....

"پہلے پکڑو تو لو جگری" وہ منہ بناتے ہوئے بولا.....

جس پر سب ہنسنے لگے.....

NEW ERA MAGAZINE.com

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|....." کیا ہو رہا ہے؟....."

اس آواز پر سب پلٹے.....

"علیزے آپنی آپ...."

"ہاں.... کیا کر رہے ہو سب اور حنان نیچے آؤ ابھی...."

"اسد نے سب بتایا" حنان اسے گھور رہا تھا....

"چلو سب اپنے روم میں" علیزے غصے سے بولی.....

"ویسے علیزے آپنی... آپ غصے میں بہت کیوٹ لگتی ہیں..... زیادہ غصہ نہ

کریں" حنان فلائنگ کس پاس کرتا کمرے میں بھاگ گیا....

"یہ نہیں سدھرے گا" علیزے مسکراتے ہوئے بولی....

اسفد کو بخار تھا... اس لیے اسکی آج چھٹی تھی..... اسے حنان پر غصہ آ رہا تھا... اسکی

وجہ سے آج اسکا ٹیسٹ مس ہو گیا....

@@@@@@@@@@

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حیدر ڈیوٹی سے سیدھا فارم ہاوس آیا تھا....

آج وہ سب چار سال بعد مل رہے تھے... یہ حیدر اور سارہ کا پلین تھا.... اور وہ سب

لاہور آئے تھے حیدر سے ملنے....

"کیسے ہیں میجر صاحب" وہاں سے پوچھا...

"الحمد للہ ٹھیک" وہاں گلے ملتے ہوئے بولا....

"میجر ارسلان کا کیا حال ہے؟ وہاں بھی سب کی ناک میں دم کیا ہے یا آرمی نے سیدھا

کر دیا....."

"ہم بھلا بدل سکتے ہیں بس موقع کی تلاش میں رہتے ہیں" وہ آنکھ مارتے ہوئے

بولتا.....

"کیپٹن صاحبہ کیسی ہیں؟" وہ اب سارہ کا پوچھ رہا تھا.....

"میں ٹھیک اور...."

"انسپیکٹر صاحب آپ"

"میں بھی ٹھیک. "حیدر نے جواب دیا....

"آپکی.. وہ کیوٹ گرل کدھر ہے نظر نہیں آرہی" سارہ... حیدر کی منگیتر ثانیہ کا پوچھ رہی تھی....

"آپ نے پکارا ہم چلے آئے" ثانیہ دروازے سے اندر آتے ہوئے بولی....

وہ دونوں گلے ملیں....

"آجاؤ سب کھانا تیار ہے" نادیا بیگم نے کہا.....

"جی... امی آرہے ہیں" حیدر نے جواب دیا....

"ہہسم! آئی خوشبو تو بہت اچھی آرہی ہے کیا بنایا ہے" ارسلان منہ بناتے ہوئے

بولاً.....

تو سب ہنسنے لگے.....

"آپ سب کافیورٹ اور تمہارے لیے شاہی ٹکڑے بھی بنائے ہیں" نادیا بیگم نے

ہستے ہوئے کہا....

"آہا آئی اب تو مزہ آجائے گا. چلو سب..."

سب کھانا کھانے لگے...

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سب کھانا کھا رہے تھے..

ارسلان اپنی کرسی سے کھڑے ہوتے ہوئے بولاً..... "اٹشن... اٹشن...."

"مجھے سب سے کچھ پوچھنا ہے...."

سب اسکی طرف متوجہ ہوئے.....

"کیا؟" سب نے ایک ساتھ کہا.....

"ون منٹ" کہتا وہ وہاں کو دیکھ رہا تھا..... وہاں اسکے دیکھنے پر کچھ سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا....

ارسلان نے پکٹ سے ایک بیج نکالا اور اسے سب کے سامنے کیا..... جس پر ایک لڑکی کا سکیچ بنا ہوا تھا..... بریانی سے بھرا چچ منہ تک لے جاتے وہاں کا ہاتھ رکا.... چچ گرتے گرتے بچا....

"کیا آپ لوگ جانتے ہیں اس لڑکی کو؟" ارسلان مسکراتے ہوئے سب سے پوچھ رہا تھا...
 NEW ERA MAGAZINE
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
 "نہیں.... سب نے کہا...."

"یہ کون ہے؟ تم جانتے ہو" سارہ نے پوچھا.....

"نہیں میں بھی نہیں جانتا.... مگر ایک شخص ہے یہاں جو جانتا ہے یہ کون ہے؟"

"کون جانتا ہے؟" سب نے ایک ساتھ پوچھا....

"میجر صاحب اب تو بتادیں یہ کون ہے؟" ارسلان وہاں سے پوچھ رہا تھا جو ہک دک

اسے ہی دیکھ رہا تھا سب حیرانی سے وہاں کو دیکھ رہے تھے.....

@@@@@@@@@@

"پلوشہ آج یونی نہیں جانا" مرحانے پوچھا...

"نہیں آج اور فن جانا ہے عزیزے کی کال آئی تھی.... کچھ ڈسکس کرنا ہے...."

"اوکے" مرحانے کہا....

"اوکے دادو اپنا خیال رکھیے گا.... خدا حافظ..."

"یونی آکر وہ سب اب پروجیکٹ کے بارے میں ڈسکشن کر رہے تھے...."

"شہریار آپ سن رہے ہیں مرحا شہریار کو دیکھتے ہوئے بولی!"... جو چپ چاپ اسے

دیکھ رہا تھا....

"لوجی پھر ہوگے جناب گونگے بہرے".... حنظلہ بڑبڑاتے ہوئے.. شہریار کے پاؤں

پر اپنا پاؤں مارا تو وہ ہوش میں آیا....

"ہیلو.... آپ سن رہے ہیں...."

"یس".... شہریار نے نا سمجھی سے جواب دیا....

"او کے"... تو اب سٹارٹ کرتے ہیں.....

"بھائی خود کو ٹھیک کر... اب اسکے ساتھ ہی تمہیں کام کرنا ہے ہر بار میں نہیں آؤگا
آپ کی امی بننے کے لیے اب بڑے ہو جاؤں میرے لال" حنظلہ امیوں کی طرح اسکے
سر پر پیار دیتے ہوئے بولا...

"ہاں ٹھیک ہے امی جی" شہریار نے ہستے ہوئے جواب دیا...

پلوشہ اور فن آئی تو علیزے نہیں دیکھائی دی....

پلوشہ نے صبا سے پوچھا..... تو اسے بتایا کہ وہ اسفد کو میڈیسن دینے گی ہے.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیا ہوا اسفد کو؟....."

"بخار ہے پلوشہ آپی...."

"وہ کیسے؟....."

"حنان کی شرارت کی وجہ سے" پھر صبا نے صبح والی شرارت کے بارے میں بتایا.....

"اچھا... میں زرا اسفد کو دیکھ آؤں پھر حنان سکول سے آنے والا ہے... پھر پوچھتی

ہوں اس سے....."

"کیسا ہے اسفد؟" وہ علیزے سے پوچھ رہی تھی جبکہ اسفد سوراہا تھا....

"اب ٹھیک ہے بخار نہیں ہے اب.... تمہیں تو پتہ ہے وہ اپنی سٹڈیز کے بارے میں

فکر مند رہتا... آج اسکا ٹیسٹ تھا جو مس ہو گیا... حنان کی وجہ سے "علیزے نے

کہا....

"اچھا... کیا ڈسکس کرنا تھا...."

"میں اور باقی سب سوچ رہے تھے کہ اس بار عید پے کچھ الگ کیا جائے...."

"مثلاً.... کیا؟"

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اس بار ہم کرکٹ میچ رکھتے ہیں.. عید کے دوسرے دن اور کچی آبادی کے تمام لوگ

گیسٹ ہوں گے اس طرح ان کی عید بھی بہت اچھی گزرے گی...."

"انڈیا تو.. اچھا ہے میچ کون کھیلے گا..."

"ہم لوگ اور کون؟...."

"ہم لوگ... سب کو آتی ہے کرکٹ..."

"پلو شہ ہر پاکستانی کو کرکٹ آتی ہے...."

"ٹھیک ہے ڈن ہے...."

"او کے... میں سب ارتج کر لوں گی...."

"ٹھیک ہے...."

"چلو اب نماز پڑھ لیں پھر حنان سے بھی ملنا ہے...."

سکول سے آتے کھانا کھانے کے بعد.... صبا نے ان سب کو آفس میں جانے کا کہا....

"یار آفس میں کیوں بلایا ہے؟" حسن نے پوچھا....

NEW ERA MAGAZINE.com

Novels! Articles! Books!...
"اب وہاں جا کر ہی پتہ چلے گا" حنان نے جواب دیا....

افس میں آتے ہی ان کے منہ کھول گے....

سامنے پلوشہ کھڑی تھی....

"کراٹے چمپین آپ" حنان بولا....

"یس نوٹی بوئے...."

"کیا سنا ہے میں نے آپ کی وجہ سے اسفد کو بخار ہے اور یہ کیا شرارت کی آپ

نے "پلوشہ حنان اور باقی سب کو دیکھتے ہوئے غصے میں بولی....

"آپی آپ انہیں کچھ نہ کہیں یہ سب میرا پلین تھا" حنان نے آہستہ سے جواب دیا....

"او کے آپ سب جائے حنان تم رکو...."

"جی حنان اب آپ کیا کہنا چاہیے گے...."

"دوبارہ ایسا نہیں ہوگا.. آپی...."

"ای پرومس".... حنان نے کہا....

NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afsana | ...
"جو اسفد کاٹسٹ مس ہوا ہے اسکا کیا کرنا ہے...."

"میں نے میم سے بات کی ہے وہ اسفد کاٹسٹ کل لیں گی....."

"او کے..... گڈ...."

"آپ ناراض ہیں".... حنان نے آہستہ آواز میں پوچھا....

"میں اب ایسی کوئی شرارت نہیں کروں گا جس سے کسی کو نقصان ہو.... اب تو مان

جائے آپی".... حنان آہستہ سے بولا.....

وہ ایسا ہی تھا.... سب کو ہسانے والا اور کام ٹھیک کرنے والا....

اب اسکی جان سے پیاری بہن ناراض تھی....

"آپی مان جائے ناں پلیز...."

"اوکے... ایک شرط پر...."

"مجھے منظور ہے".... حنان جلدی سے بولا....

"آپ سب اب کوئی شرارت نہیں کریں گے بلکہ اپنی سٹڈیز پر فوکس کریں گے اوکے حنان...."

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جی آپی".... وہ نیچے دیکھتے ہوئے بولا....

"اور عید پر آپ سب کے لیے ایک سرپرائز ہے....."

"واؤ....."

"میں ناراض نہیں ہوں آپ سے..."

اوکے.... اب جاؤ باہر باقی سب پریشانی میں چکر کاٹ رہے ہیں...."

"آپ بہت اچھی ہیں".... کہتا وہ باہر گیا....

"میجر صاحب اب تو بتادیں کون ہے یہ لڑکی؟" ارسلان نے اپنا سوال پھر دہرایا اور وہاں کی براؤن آنکھوں میں آتے غصے کو دیکھتے احتیاطاً وہ کرسی دکھلتا بھاگنے کی تیاری کرتے ہوئے بولا....

وہاں چیخ پلٹ میں رکھتا ارسلان کے پیچھے بھاگا.... وہاں موجود ہر شخص حیرت سے یہ منظر دیکھ رہا تھا

سارہ اور حیدر کو تو حیرت کا جھٹکا لگا....
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
وہاں کے پاس ایک لڑکی کا سکیچ کسی اور کے پاس ہوتا تو وہ مان بھی لیتے....

مگر وہاں جو کسی لڑکی کو بلاتا تک نہیں.... بلکہ کسی کی طرف نظر اٹھا کہ نہیں دیکھتا.... سارہ کو یاد تھا کالج میں کتنی لڑکیاں اس پے مرتی تھی لیکن وہاں کسی کو بھی لفٹ نہ کراتا.... اسے تو صرف محبت تھی تو صرف ایک سے....

وہ اپنے وطن پاکستان سے.... ہر ایک کو جواب میں وہ یہی کہتا....

"وہاں صرف اپنے وطن.... اپنی ارض پاک کے لیے جیتا ہے.... اسکی محبت صرف

اسکے وطن کے لیے ہے..."

وہاں میں یہ محبت پچپن سے ہی تھی اسکا صرف ایک ہی خواب تھا پاک آرمی کا جوان بنا
اپنے وطن پاکستان کی حفاظت کرنا.....

اور اب وہ ارسلان کے پیچھے اس سکیچ کے لیے بھاگ رہا تھا.....

"میرے سپنوں کی رانی کب آے گی تو....."

ارسلان کے بے سرے گانے پر سارہ اور حیدر کا سکتہ ٹوٹا.....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"چلی آ تو چلی آ آ آ....."

"بس کر دو ارسلان اپنی آواز بند کر ورنہ بیچارے سنگر کو پتہ چلا تم اسکے گانے کا کیا حشر
کر رہے ہو تو اسے ہاٹ اٹیک آجانا ہے" سارہ ارسلان کے ہاتھ سکیچ کھینچتے ہوئے
بولی.....

وہاں کے قدموں کو بھی بریک لگی وہ آہستہ سے بڑبڑایا..... "اب تو گے کام سے..."

ارسلان مسکراتے ہوئے وہاں کو دیکھتے ہوئے بولا..... "پجواب تو بتانا پڑے گا....."

"تمہیں میں چھوڑوں گا نہیں" وہاں اسے غصے سے دیکھتے ہوئے بولا.....

"پہلے خود تو بچو...."

وہ سب وہاں کو گھیرے اسکے کمرے میں بیٹھے تھے....

"کون ہے یہ لڑکی؟" سارہ نے پوچھا....

"ہے کوئی" وہاں نے کہا....

"کوئی"..... حیدر پر اسرار لہجے میں بولا....

"نام کیا ہے؟ اسکا" سارہ نے پوچھا....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Inta...
"نہیں جانتا...."

"اچھا تو ملیں کب اسے اور کب سے جانتے ہو؟" سارہ تفتیش کرنے والے انداز میں

بولی....

"4 سال سے...."

"کیا.....؟ 4 سال سے" سارہ کا حیرت سے منہ کھول گیا....

"اب تو میں مان ہی نہیں سکتی تم اسے نہیں جانتے" سارہ غصے میں بولی....

"یار کہا تو ہے نہیں جانتا بس ایک بار ملاقات ہوئی...."

"اوہ... تو ملاقات بھی ہو چکی ہے" ارسلان بولا....

"تم تو چپ رہو" وہاں اسے غصے سے دیکھتے ہوئے بولا....

"وہ کیسے؟" سارہ نے دلچسپی سے پوچھا....

وہاں کے سامنے نمکین پانی سے بھری برون آنکھیں جن میں کچھ کھونے کا ڈر صاف واضح تھا.... لہرائی....

"ایپٹ آباد میں ٹکڑ ہوئی. میں جم سے واپس آ رہا تھا تبھی میں اس سے ٹکرایا اور ساری کافی اسکے کپڑوں پے گر گئی اور اسکا ہاتھ بھی جل گیا...."

"پھر...."

"اسنے مجھے دیکھا...."

"کچھ بولا.... ہوگا.... ہے ناں... یا پھر تھپڑ مارا ہوگا" سارہ نے پر جوش لہجے میں کہا....

"نہیں.... اسکی آنکھ سے ایک آنسو گرا...."

"پھر..... کیا ہو؟...."

"کسی نے اسے بلا یا اور وہ چلی گی" وہاں ٹرانس کی کیفیت میں سب بتا رہا تھا جیسے وہ اب بھی اسکے سامنے کھڑی ہے...

"پھر" سارہ بولی....

"بس..."

"بسسس... اسے تو کچھ کہا ہی نہیں"

"دوبارہ... ملی... وہ.."

"نہیں بتایا تو ہے ایک ہی بار ملا ہوں...."

"تمہیں اسے محبت ہے یہ تو میں جانتی ہوں...."

"ہاں ہے؟ لیکن یار وہ تو مجھے جانتی تک نہیں.... پھر میری محبت کو کیسے قبول کرے

گی" وہاں پریشانی سے بولا....

"تمہیں... محبت ہو... کیسے گی وہ بھی ایک لڑکی سے".... حیدر بولا....

"یار مجھے بھی نہیں پتہ... میں کبھی اسے اپنے دماغ سے نکال ہی نہیں پایا.... پھر پتہ نہیں کب وہ میرے دل میں رہنے لگی.... آئی ڈونٹ نو" وہاں کے سامنے اسکا ماسوم چہرہ اہرایا.... جو گرم کافی کرنے سے تکلیف کا احساس ہونے پر سرخ ہوا پھر اسکی آنکھ سے آنسو اسکی گال پے لہڑکا جو وہ شاید سب سے چھو پار ہی تھی.....

وہاں کو آج بھی وہ بھگی آنکھیں سونے نہیں دیتیں.... ان آنکھوں میں بسا دردا سے بے چین رکھتا ہے.....

"اسے ڈھونڈا نہیں" سارہ بولی....

"ڈھونڈا بہت... لیکن نہ میں اسکا نام جانتا ہوں نہ ہی اڈریس وغیرہ کچھ بھی تو نہیں جانتا میں" آنکھوں میں چمکتی لو اب بچھنے لگی....

"کیسے ڈھونڈو اسے یہ بھی نہیں پتہ.... وہ اس شہر میں ہے بھی کے نہیں.... پتہ نہیں اس ملک کی ہے کہ نہیں.... اور مل بھی جائے تو کیا وہ میری محبت قبول کرے گی.... شاید وہ کسی اور سے محبت کرتی ہوں" وہاں بولا....

"اللہ بہت جلد تمہیں اس سے ملائے" سارہ اسے دیکھتے ہوئے بولی....

"سب نے آمین کہا...."

@@@@@@@@@@

مرحہ اور شہریار پیپورک کر رہے تھے اب شہریار مرحہ کو دیکھنے سے اجتناب برتا....

وہ اب خود کو نارمل کرنا چاہتا تھا....

وہ مونیٹر پر مرحہ کی بتائی ہوئی انفرمیشن فیڈ کر رہا تھا....

کہ اچانک کمرے میں کچھ ٹوٹنے کی آواز گونجی.... ساتھ میں ہلکی سی سسکی کی آواز بھی

اسکے کانوں میں پڑی..... جس پر اسے پلٹ کر دیکھا.....

تو سامنے مرحہ نیچے جھکی اپنے پاؤں سے کانچ نکالنے کی کوشش کر رہی تھی.... کانچ کے

ٹکڑے زمین پر بکھرے ہوئے تھے....

"یہ سب کیسے ہوا؟" مرحہ کے پاؤں کو دیکھتے ہوئے بولا.... زخم سے خون نکل رہا

تھا....

"وہ میرے ہاتھ سے گلاس گر گیا اور کانچ پاؤں میں لگ گیا" مرحہ بمشکل مسکراتے

ہوئے بولی....

"مجھے دیکھنے دیں" کہتے وہ اسکا زخم دیکھ رہا تھا.... اور ہلکے سے کانچ پاؤں سے

نکالا..... "زخم زیادہ گہرا نہیں ہے" کہتے شہریار نے مرحا کو دیکھا....

جو درد کی شدت کی وجہ سے آنکھوں میں آئے آنسو روکے بیٹھی تھی.....

"زیادہ درد ہو رہا ہے کیا؟" شہریار نے فکر مندی سے پوچھا....

مرحانے اثبات میں سر ہلایا..... زخم سے خون ابھی بھی نکال رہا تھا..... ہری آنکھوں

میں روکے آنسو اب گال پے لڑک آئے....

شہریار کو لگا وہ آنسو اسکے دل پر گرے.... "میں بینڈیج لاتا ہوں خون رک جائے پھر ڈاکٹر

کو دیکھنا پڑے گا" کہتا وہ لیب سے باہر گیا.....

وہ مرحا کے پاؤں پر بینڈیج کر رہا تھا..... مرحانے منہ کیا...

"میں خود کر لوں گی...."

"نہیں میں کر دیتا ہوں مس مرحا" شہریار نے جواب دیا....

"آپ چل پائے گیں" شہریار نے پوچھا....

"میں نے روشنی کو کال کی ہے وہ آتی ہوگی آپ کا بہت شکریہ باقی میں منج کر لوں

گی...."

کچھ دیر میں روشنی آگئی.... مر حاروشنی کا ہاتھ پکڑے چل رہی تھی تکلیف کے آثار
مرحہ کے چہرے پر صاف نظر آرہے تھے.... اور چلنے کی وجہ سے پاؤں سے خون بھی
نکل رہا تھا.... "میری بات مانے ڈاکٹر سے چیک آپ کروالیں میں آپ کو ہسپٹل لے
چلتا ہو".... شہریار نے پھر کہا....

"نہیں.... آپ پروجیکٹ پے کام کریں" مرحانے جواب دیا....

"مرحہ چلو ہسپٹل" روشنی نے فکر مندی سے کہا....
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
"اب تو بینڈیج بھی کھول رہا ہے" روشنی اس کے پاؤں کو دیکھتے ہوئے فکر مندی سے
بولی....

"آپ جائے ہم بیچ کر لیں گے" مرحانے شہریار سے کہا....

"وہ کیسے کریں گی آپ؟" شہریار نے خفگی سے کہا....

"یہ ہمارا مسلہ ہے" مرحانے جواب دیا.... پارکنگ میں آتے ہی وہ بیچ پر بیٹھی اب اس
میں چلنے کی سکت نہیں تھی پاؤں کا درد بڑھتا ہی جا رہا تھا.... اس کے سستے ہوئے چہرے پر

صاف واضح تھا.....

"روشنی آپ بتائے کیسے جائے گی یہ ہسپٹل" وہ اب روشنی کی طرف دیکھتے ہوئے

بولتا....

"بس سے.... اور کیسے" روشنی نے جواب دیا....

"اور ان کی حالت ہے کہ یہ بس میں سفر کریں" شہریار نے اسکے پاؤں کی طرف

دیکھتے ہوئے پوچھا....

"نہیں... بلکل نہیں" روشنی نے کہا....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"تو آپ اپنی فرینڈ کو سمجھائے میرے ساتھ چلیں...."

"میں نے کہا نہ ہم بیچ کر لے گے.... آپ جائے یہاں سے" مر حاکھڑے ہوتے

ہوئے بولی.....

"تو آپ نہیں مانے گی" کہتا وہ اب اسے ایک جھٹکے اپنی باہوں میں اٹھائے اپنی کار کا

دروازہ کھول رہا تھا....

یہ سب اتنی اچانک ہو امر حاکھ سمجھ نہ پائی....

جب تک مر حابولی وہ مر حا کو گاڑی میں بٹھا چکا تھا.....

وہ روشنی کو بیٹھنے کا کہتا.... خود گاڑی میں بیٹھا....

"یہ کیا حرکت تھی؟" مر حاحیرت اور غصے کی کیفیت میں بولی.....

"ضدی لوگوں کے ساتھ ایسا ہی کرنا چاہیے.... آپ مان ہی نہیں رہی تھی اسلیے مجھے یہ

کرنا پڑا....."

"کیوں؟" مر حانے پوچھا....

"کیونکہ میں اپنا پروجیکٹ آپ کی وجہ سے خراب نہیں کروانہ چاہتا آپ ٹھیک ہوں گی

تب ہی ہم پروجیکٹ بنا پائے گے" شہریار نے مسکراتے ہوئے جواب دیا...

ہسپٹل کے سامنے گاڑی روکتے ہوئے بولا....

"چلیں".... شہریار نے اسکی طرف کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا....

"نہیں کروانا مجھے... چیک آپ میں ٹھیک ہوں" مر حانے غصے سے کہا....

"ٹھیک ہے پھر مجھے دوبارہ وہی کرنا ہوگا پھر نہ کہے گا یہ کیا حرکت تھی" شہریار

مسکراتے ہوئے بولا....

مرحانے کوئی جواب نہیں دیا.....

"او کے جیسے آپ کی مرضی پھر ریڈی ہیں

آپ... وہاں تو کسی نے نہیں دیکھا کیونکہ ہم پارکنگ میں تھے مگر یہاں بہت لوگ ہے
پھر نہ کہیے گا لوگ دیکھے گے تو کیا کہیے گے "شہر یار اسکی طرف بڑھتے ہوئے آہستہ سے
بولا.....

"آپ چلیں میں آتی ہوں کہتے مرھا گاڑی سے باہر آئی...."

ڈاکٹر..... سے چیک آپ کروایا.....
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بینڈ تاج کروانے کے بعد وہ اب انہیں گھر چھورنے آیا..... روشنی... مرحا...
پلوشہ..... تینوں کے پاس گھر کی چابی ہوتی.... روشنی اب دروازہ کھول رہی
تھی.....

ڈاکٹر نے چلنے سے منہ کیا.... سٹیچرز لگے تھے...

شہر یار مرحا کو بازوں میں اٹھائے اندر لایا... جہاں دادو صوفے پر بیٹھی... تھی.....

مرحا کو دیکھ کر کھڑی ہوئی.....

شہر یار اب ناراضگی سے منہ پھلائے ہوئی مرہا کو صوفے پر بیٹھا رہا تھا.....

"کیا ہوا؟ مرہا کو "دادو فکر مندی سے بولیں....

"کچھ نہیں دادو چھوٹی سی چوٹ ہے "مرہا نے آہستہ سے جواب دیا.....

"اسلام و علیکم دادو" شہر یار نے کہا.....

"آپ کون بیٹا؟" دادو نے سلام کا جواب دیتے ہوئے پوچھا.....

"دادو یہ مرہا کے کلاس فیلو ہیں.... شہر یار.... یہی ہسپٹل لے کر گئے تھے مرہا تو مان ہی نہیں رہی تھی "روشنی نے بتایا.....

"اچھا.... پیٹا بہت شکریہ.... آؤ بیٹھو" دادو نے کہا.....

"نہیں دادو شکریا کی کوئی بات نہیں".... "ویسے بہت ضدی ہے آپکی پوتی" شہر یار

مسکراتے ہوئے بولا.....

پھر وہ ڈاکٹر کی کی ہدایات بتانے لگا.....

"ہاں بلکل بہت ضدی ہے یہ "دادو نے مسکراتے ہوئے جواب دیا....

اب وہ مرحا سے نوٹس کا پوچھنے لگا..... مگر وہ وہی بیٹھی سوچتی تھی....

"کیا بات ہے بیٹا" دادو نے پوچھا....

"دادو وہ مرحا سے نوٹس چاہیے تھے جس پر ہم کام کر رہے تھے" شہریار نے بتایا....

"لیکن مرحا تو سوگی ہے... میں جگا دیتی ہوں" دادو نے کہا....

"نہیں دادو رہنے دیے ڈاکٹر نے انجیکشن دیا ہے اسلیے ابھی انہیں سونے دیں....

ویسے بھی کافی تکلیف ہے ان کے پاؤں میں آرام کرنے دیں" یہ کہتے ہوئے شہریار کے چہرے پر فکر صاف دیکھائی دے رہی تھی.... جو دادو نے بغور دیکھی....

"لو چائے پیو" روشنی کو چائے لاتے ہوئے دیکھ کر بولیں....

"نہیں دادو اسکی کیا ضرورت تھی...."

"کیوں نہیں ہے؟ دادو کہتے ہو.... تو دادو کی بات بھی مانو...."

"جی دادو.... اب آپ نے کہا ہے اب تو ضرور پیوں گا" کہتے وہ چائے پینے لگا....

"روشنی بیٹا.... شہریار کو کوئی نوٹس چاہیے... مرحا کے بیگ سے دے دو...."

"جی دادو آپ بتائے کون سے...."

"بلیک ڈائری ہے...."

"یہ لیں" روشنی ڈائری اسکی طرف بڑھاتے ہوئے بولی....

"پلوشہ نہیں آئی.... ابھی تک" دادو نے پوچھا.....

"دادو وہ آج لیٹ آئے گی" روشنی نے جواب دیا....

"دادو مرحا تو یہیں سوگی ہے اسے کمرے میں کون لے جائے گا؟ ڈاکٹر نے چلنے سے منہ

کیا ہے" روشنی پریشانی سے بولی....

"دادو اگر آپ کی اجازت ہو تو میں چھوڑ آؤں" شہریار ہچکچاتے ہوئے بولا.....

"ہاں ٹھیک ہے.... مگر احتیاط سے" دادو مسکراتے ہوئے بولیں....

"جی ٹھیک ہے" وہ مرحا کو اٹھائے کمرے میں آیا آہستہ سے بیڈ پر لیٹا یا....

روشنی نے بلینکٹ اوڑھا.....

اب وہ دونوں کمرے سے باہر آئے....

شہر یار دادو کو خدا حافظ کہتا جانے لگا.....

"کیا آپ مجھے یونی چھوڑ دیں گے میری کلاس سٹارٹ ہونے والی ہے" روشنی نے کلای
پے بند ہی گھڑی کو دیکھتے ہوئے کہا....

"شور.... چلیں..."

"دادو اپنا خیال رکھیے گا اور کوئی بھی بات ہو مجھے کال کر دیجیئے گا" روشنی نے کہا...
"دادو خدا حافظ...."

"خدا حافظ تم دونوں بھی اپنا خیال رکھنا"..... دادو نے کہا....

@@@@@@@@@@

"اسلام و علیکم..."

"و علیکم اسلام..."

"یہ بک واپس کروانی ہے" پلوشہ نے سامنے بیٹھے لڑکے سے کہا....

"یہ بک یہ آپ کو مل کیسے گی؟" وہی نے بک دیکھتے ہوئے پوچھا....

"کیا مطلب کہاں سے ملی.... اشو کروائی ہے..... کچھ دن پہلے "پلوشہ نے غصے میں جواب دیا....."

"اچھا تو سٹیم کہا ہے..."

"یہ نظر نہیں آ رہا کیا"؟..."

"سسسسسم....."

"اس بک کی حالت تو بہت خراب ہے آپکو اسکا فائن دینا ہوگا..."

"اچھا کتنا ہے فائن "پلوشہ نے غصے میں بولی....."

"پانچ ہزار..."

"وہ کیوں؟" پلوشہ نے پوچھا....."

"بک کی حالت بہت خراب کر دی آپ نے...."

"مگر اتنا فائن تو نہیں ہے...."

"نو آپ کو اتنا ہی دینا ہوگا ورنہ بک واپس نہیں ہوگی" وکی پلوشہ کو اپنے جال میں پھسا

کر پیسے لے ناچاہتا تھا....

"دیکھے مسٹر.... اتنا فائن نہیں ہے جتنا آپ بتا رہے ہیں...."

"فائن تو آپ کو دینا ہو گا ہر صورت.... ورنہ اس بک کی حالت خراب کرنے اور دیر سے

واپس کرنے پر آپ کو اس فائن کے ساتھ ساتھ بک کی قیمت بھی ادا کرنی ہوگی...."

پلوشہ کو اس الو پر غصہ آرہا تھا.... جس کی وجہ سے یہ سب ہوا.... اور اب یہ سامنے

بیٹھا کڑکا....

"ہیلو.... مسٹر آپ ہوتے کون ہیں یہ سوال کرنے والے...."

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیا مطلب کون ہوتا ہوں؟" وکی نے حیرت سے کہا....

"کیا لائبریرین ہیں آپ؟...."

"نہیں...."

"بلکل.... نہ تو آپ کوئی ٹیچر ہیں اور نہ ہی لائبریرین.... اس لیے میں آپ کو جواب

دا نہیں.... اوکے مسٹر.... اپنے یہ پیسے بٹورنے کے طریقے کہیں اور چلائے گا" کہتی

وہ بک پکڑنے لگی....

وکی نے بک پر ہاتھ رکھ کر روکا.... اسے اپنی ناکامی پر شدید غصہ آیا....

پلوشہ نے جھٹکے سے بک پکڑی.... پہلے اسکا دل چاہا کہ بک اسکے سر میں دے مارے.... جس طرح سے وکی اسے اوپر سے نیچے تک دیکھ رہا تھا....

مگر پھر اپنی محنت کو یاد کرتے وہ بک لیے چیر پر بیٹھی....

"آپ کو یہ حرکت بہت مہنگی پڑے گی" وکی نے وارن کرنے والے لہجے میں کہا....

"اچھا.... تو کیا کریں گے آپ" پلوشہ نے دو بدو جواب دیا....

"میں آپ کے خلاف اس بک کو باہر بیچنے کا اور اسے خراب کرنے کا چارج شیٹ بناؤں گا...."

"ٹھیک ہیں بنائے.... ابھی بنائیں میں بھی دیکھوں کہ ایک فراڈ یا کیا کیا کر سکتا ہے...."

فراڈیہ کے لفظ پر تو وکی کو آگ ہی لگ گئی.... غصے میں پلوشہ کو دیکھا....

"تمہیں تو میں...."

"کیا؟" پلوشہ اب اسکے غصے کو ہوا دے رہی تھی....

"مسٹر آپ کیا فائل کریں گے میں خود پر نسیپل کو مکملین کروں گی کہ یونی میں کافی چیئر

گھوم رہے ہیں انھیں پکڑنا ہوگا..."

پلوشہ ہی کیا جو کسی سے پنگانہ لیں.....

روشنی کی کال پر وہ فون کان سے لگائے بات کرنے لگی....

"کہاں ہوں پلوشہ؟" روشنی نے کلاس ختم ہوتے پلوشہ کو کال کی....

"لا بیری...."

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کب تک....."

"کچھ ٹائم لگ جائے گا...."

"اوکے گھر چلی جانا جلدی میں گھر جا رہی ہوں ماموں آنے والے ہیں....."

"اوکے...."

روشنی ابھی کچھ اور کہتی...

"یار میم آگے ہیں تم کال رکھو میں زرا یہاں سب ٹھیک کر دوں..... کہتی کال کٹ کر

دی....

"اب میم کو وکی کی حرکت بتا رہی تھی...."

"میم وکی کو ڈانٹی ہوئی ایڈمن بلاک لیں گی اور کافی انسلٹ ہوئی اسکی...."

"میم مجھے یہ بک واپس کرنی ہے اور آپ کو ایک بات بھی بتانی ہے...."

"جی کہیں"... پلوشہ نے بک خراب ہونے سے لے کر ٹھیک ہونے تک سب کچھ میم

کو بتایا.....

"میم کتنا فائن دینا ہو گا بتادیں" پلوشہ نے پوچھا.....

"اور سوری میم میں اپنا وعدہ پورا نہیں کر پائی" وہ بک کو دیکھتے ہوئے بولی....

"کوئی بات نہیں مجھے خوشی ہے کہ اپنے آپنی غلطی چھپائی نہیں بلکہ سچ بتایا اور جہاں

تک بک کی حالت کا سوال ہے.... اب یہ بک پہلے سے کافی بہتر ہے بانڈنگی بھی کافی

ٹھیک کی ہے آپ نے.... سب سے اہم بات اچھا کیا آپ نے وکی کے بارے میں

مجھے بتایا ورنہ میں اسکی حرکتوں کے بارے میں کبھی نہیں جان پاتی....."

"تھنک یو میم...."

"مگر فائن کا نہیں بتایا آپ نے" پلوشہ نے پوچھا.....

"نی بک واپس کرنے پر کون فائن دیتا ہے..... کوئی ضرورت نہیں فائن کی..... آپ جاسکتی ہیں....."

"تھینک یو سوچ میم" پلوشہ مسکراتے ہوئے بولی.....

"ویل کم" میم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا.....

لابریری سے باہر آتے اسنے روشنی کو کال کی مگر کال پک نہیں ہوئی.....

پلوشہ نے دوبارہ کی مگر پھر نہیں اٹھائی گی.....

"گھر جا کر کرتی ہوں..."

@@@@@@@@@@

آج وہ سب لاہور کی سیر کو گے تھے

جبکہ حیدر تھانے میں بیٹھا ایک کیس کو انوسٹی گیٹ کر رہا تھا.....

سارہ اور ثانیہ کا آج شپنگ کا پلین تھا اس لیے وہ سارے مالز گھومنے میں مصروف

تھی....

اب وہ انارکلی بازار میں ایک شاپ پر کھڑی بوندوں کاریٹ کم کرنے کے لیے دکاندار سے بحث میں مصروف تھیں..... آخر کار ایک گھنٹے بعد انھوں نے دو جوڑی بوندے لیے جو کے 3 ہزار کی بجائے 2 ہزار میں خریدے.....

"یار اب کچھ کھا لیتے ہیں بحث کرنے سے میرا پیٹ خالی ہو گیا ہے" سارہ بولی.....
"ہاں ٹھیک ہے" ثانیہ نے جواب دیا....

اب وہ ریسٹورنٹ میں بیٹھی کھانا کھا رہی تھیں.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارسلان کا آج تمام ٹورسٹ ڈسپینیشن کے دورے کا پلین تھا..... اس دورے کی اشد ضرورت ایف بی پریپریٹوڈ کرنے کے لیے تھی.....

اب وہ بادشاہی مسجد میں کھڑ اپنی تصویریں بنانے میں مصروف تھا..... جیل سے بھورے بال پیچھے کیے..... اپنی گریے آنکھوں کی وجہ سے وہ بچپن سے سب کی توجہ کا مرکز رہا..... اور منہ کے اینگل چینج کر کے پکس بنانے میں مصروف تھا.....

وہاں اپنی امی کے کہنے پر آج اپنی خالہ کے گھر جا رہا تھا مگر اتنے سالوں بعد آیا تھا وہ راستہ بھول گیا..... اور اب کسی کالونی میں گھر ڈھونڈ رہا تھا..... کے اسے کسی کی چیخ سنائی دی.....

@@@@@@@@@@@@@@

روشنی گھر جا رہی تھی کے موڑ مرتے کسی نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا اور اپنی طرف کھنچا وہ دو گنڈے تھے دوسرا تیزی سے بول رہا تھا "ڈال اسے گاڑی میں جلدی....."

روشنی کو آج پلوشہ کی باتوں کا شدت سے احساس ہوا..... جو کہتی "تم بھی سیکھو کرائے کبھی خود کو ہی بچانا پڑتا ہے..."

روشنی ہمیشہ یہی جواب دیتی "میں باز آئی اس سے.. اللہ ہے نہ ساتھ کچھ نہیں ہوگا..... اگر کبھی ہوا تو بچائے گے بھی وہ....."

کیونکہ مزاحمت کرنے کے باوجود بھی وہ خود کو چھوڑا نہیں پارہی تھی....

پھر ہمت کر کے زور سے اس لڑکے کے ہاتھ پر کاٹا اور بچاؤں بچاؤں چلاتی جلدی کے ایک طرف ڈھوڑنے لگی مگر آگے گلی بند تھی..... روشنی کو جنتی دعائیں یاد تھی سب

پڑنے لگی.....

"یا اللہ میری مدد کریں" کہتے دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھتی چلی گی.....

"ارے پکڑا سے جلدی" دوسرے نے پہلے کو کہا جو ہستا ہوا اپنی نظریں روشنی پر ٹکائے

اسکی طرف آ رہا تھا.....

"اب کہا جاؤں گی.... کون بچائے گا؟....."

روشنی ہمت کر کے کھڑی ہوئی اسے کمزور نہیں پڑنا تھا..... اسے یقین تھا کہ اللہ کوئی

راستہ ضرور نکالیں گے..... وہ اسے تنہا نہیں چھوڑے گے.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہاج آواز سنتا اس سمت آیا جہاں سے آوازیں آرہی تھی..... اب آوازیں صاف سنائی

دے رہی تھی.....

"ارے پکڑا سے" گاڑی میں بیٹھا لڑکا بولا....

وہ گنڈے تھے.... وہاج نے حالات سمجھتے ہوئے اس لڑکے کی پشت پر زوردار مکا جڑا

جس وہ لڑکھڑا گر نیچے گرا اور سامنے کھڑی دڑی سہمی لڑکی کو دیکھتے وہ سکتہ میں چلا

گیا.....

روشنی نے کسی کے نیچے گرنے کے احساس سے ڈرتے ڈرتے آنکھیں کھولیں.....
تو سامنے کھڑے شخص کو دیکھا..... اسکے پیچھے آتے لڑکے کو دیکھا..... جس کے ہاتھ
میں چاقو تھا.....

"آپ کے پیچھے" روشنی خوف زدہ سی وہاں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی.....
وہاں کچھ سوچتے ہوئے پلٹا مگر چاقو وہاں کے بازو کو چیرتا ہوا گیا اور زخم سے خون بہنے
لگا..... وہاں..... کو تو جیسے اب ہوش آئی تھی وہ اب اس لڑکے کا بازو پکڑے سامنے
کرتا اسکی دھلائی کر رہا تھا وہاں پر تو جنون سوار تھا زخم سے نکلتا خون اب استین کو بھگوتا
اسکے ہاتھ تک آرہا تھا...

"چھوڑ دیں اسے" روشنی ڈرتے ڈرتے بولی.....

"چھوڑ دیں اسے وہ مر جائے گا پلیز"..... روشنی اب اونچی آواز میں بولی.....

تو وہاں کا فلادی ہاتھ رکا.....

اب وہ ان دونوں ادھ مرے لڑکوں کو اٹھایا اور اس وین میں ڈلا جس میں وہ آئے

تھے.....

اب وہ حیدر کا کال کر رہا تھا.....

حیدر کو سب بتانے کے بعد وہ روشنی کی طرف پلٹا.....

جو رو رہی تھی وہاں کو اسکے آنسو اپنے دل پر گرتے محسوس ہوئے.....

"پلیز آپ روئے مت آپ ٹھیک ہیں" وہاں نے پریشانی سے پوچھا.....

روشنی آنکھوں میں آنسو لیے اسکی طرف دیکھا اور بمشکل بولی..... "جی میں ٹھیک ہوں....."

"آر یو شور آپ ٹھیک ہیں نہ" وہ پھر سے تسلی چاہتا تھا.....

"جی میں ٹھیک ہوں" وہ آنسو صاف کرتے ہوئے بولی.....

"لیکن آپ کا بازو" اسکے بازو کی طرف دیکھتے ہوئے بولی.....

"آپ ٹھیک ہیں" روشنی نے پوچھا...

"جی میں ٹھیک ہوں یہ ٹھیک ہو جائے گا آپ گھبرائے مت" وہاں مسکراتے ہوئے

بوللا.....

"وہ دونوں لڑکے "روشنی خوف زدہ لہجے بولی....

"کوئی کچھ نہیں کہے گا آپ پریشان مت ہوں سب ٹھیک ہے" وہاں اسکا ڈراسہما چہرا

دیکھتے ہوئے بولا.....

"آپ یہاں" وہاں اس کا دھیان ہٹانے کے لیے کہا..... اور اسکے ساتھ چلنے لگا.....

"میں یہی رہتی ہوں ساتھ والی رو میں میرا گھر ہے....."

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہم..او کے...."

"ای ایم وہاں" وہاں آہستہ سے بولا....

"روشنی...."

"پیارا نام ہے روشنی...."

وہ دونوں چلتے روشنی کے گھر کے سامنے رو کے.....

"آپ کا خم" روشنی اسکا بازو دیکھتے ہوئے پریشانی سے بولی.....

"فکر نہ کریں یہ ٹھیک ہے...."

"لیکن خون ابھی بھی نکل رہا ہے" روشنی پریشانی سے بولی....

"نہیں یہ ٹھیک ہے" اب بازو ہلاتے ہوئے بولا....

: ڈور بیل بجائی "کچھ ہی دیر میں دروازہ کھولا....

تو سامنے چالیس سالہ شخص نمودار ہوئے....

وہ روشنی اور وہاج کو دیکھتے ہوئے پریشانی بولے.... "کیا ہوا گڑیا؟ سب ٹھیک

ہے...."

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جی ماموں سب ٹھیک ہے" کہتی وہ اندر آئی....

"آپ بیٹا" اب وہ وہاج سے مخاطب تھے....

"ماموں یہ وہاج ہیں آج ان کی وجہ سے میں ٹھیک ہوں" روشنی نے جواب دیا....

وہاج سے مل کر اب وہ اسکا شکر یہ ادا کر رہے تھے....

موبائل پر حیدر کا نمبر دیکھے.... وہ خدا حافظ کہتا.... گھر سے باہر آیا.

وہاج حیدر کو سب بتا رہا تھا....

"اچھا ٹھیک ہے" حیدر نے جواب دیا.... پھر صفدر کو ان دونوں لڑکوں کو تھانے لے جانے کا کہا....

"چھوڑنا مت.... انہیں" وہاج نے غصے سے کہا....

"سریہ تو پہلے ہی ادھ مرے ہو چکے ہیں" صفدر نے جواب دیا....

"تم انہیں لے کر جاؤں میں کچھ دیر میں آتا ہوں" حیدر صفدر کو کہتا... اپنی گاڑی میں بیٹھا....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آجائے میجر صاحب یہی رہنے کا ارادہ ہے کیا؟" وہاج کو دیکھتے ہوئے بولا... جو سامنے دیوار کو دیکھ رہا تھا.... حیدر کی آواز پر پلٹا گاڑی میں بیٹھا....

"زخم زیادہ گہرا ہے". حیدر اسکا بازو دیکھتے ہوئے بولا....

وہاج سیٹ پے سرٹکائے آنکھیں موندے خاموش بیٹھا رہا.... اسے اب بھی یقین نہیں آ رہا تھا....

"کیا ہوا ہے؟ وہاج کچھ تو بولو" حیدر ڈراؤ کرتے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا....

وہاج نے کوئی جواب نہ دیا وہ بس آنکھیں موندے چوپ چاپ بیٹھا رہا....

"کیا کہی اور بھی چوٹ آئی ہے بتاؤں بھی" حیدر نے پھر پریشانی سے سوال کیا....

کوئی جواب نہیں آیا....

آسمان میں آزان کی آواز گونجنے لگی.... تو وہاج نے آنکھیں کھولی....

"حیدر یہاں مسجد ہے مجھے اتار دوں مجھے نماز پڑھنی ہے" وہ حیدر کی طرف دیکھتے

ہوئے.... آہستہ سے بولا....

"مگر تمہارا زخم پہلے بند تاج کروالو کافی خون بہہ چکا ہے...."

"نہیں تم گاڑی روکو مجھے پہلے نماز پڑھنی ہے" وہاج فیصلہ سنانے والے انداز میں

بولا....

حیدر نے گاڑی روکی پھر وہ دونوں نماز پڑھنے چلے گئے....

وہاج اب نماز پڑھ کر اپنے رب کا شکر ادا کر رہا تھا.... کہ اسنے اسے ملوادیا.... اسے

یقین تھا کہ دعائیں قبول ہوتی ہیں... مگر اتنی جلدی بھی دل کی بات سن لی جاتی ہے آج

احساس ہوا تھا.... وہ جتنا شکر کرتا کم تھا.... ابھی کل اسکے دل میں اتنے خدشات تھے

اور آج وہ سب مٹ گے اور اب وہ ایک دوسرے کو جانتے بھی تھے اور پہچانتے بھی.... وہ پھر سے اللہ کا شکر ادا کرتا اٹھ کھڑا ہوا....

اب بازو سے پھر خون رسنے لگا تھا.... زخم کو زور سے دباتا وہ مسجد سے باہر آیا جہاں حیدر کھڑا.... اسکا انتظار کر رہا تھا....

اب وہ دونوں ہسپتال میں تھے ڈاکٹر نے بینڈیج کر دی تھی... خون کافی بہ چکا تھا اس لیے انہوں نے کچھ دیر کے لیے وہاں کو ایڈمٹ کیا.... ٹریٹمنٹ کے بعد وہ رات کو گھر

آئے....
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
سارہ اور ثانیہ اپنی شاپنگ نادیا بیگم کو دیکھا رہیں تھیں....

ارسلان موبائل میں منہ دیے مسکراتا کسی سے بات کرنے میں مصروف تھا...

"وہاں تم چیخ کر لو" حیدر نے کہا.... پھر ان سب کے ساتھ آکر بیٹھ گیا....

وہاں اپنے کمرے میں چلا گیا....

"کیا ہوا وہاں کو؟" ارسلان نے پوچھا....

"کچھ گنڈوں سے ہاتھ پائی ہوگی تھی... بازو پر چوٹ آئی ہے زخم کافی گہرا ہے کچھ دنوں

میں ٹھیک ہو جائے گا ڈاکٹر نے ٹرٹمنٹ کر دی ہے "حیدر نے بتایا....

"یہ سب ہوا کیسے؟" سارہ نے پوچھا...

"وہا ج نے کچھ نہیں بتایا... لڑکے حراست میں ہے.... صفدر نے بتایا ہے کہ وہ کسی کڑکی کو اغوا کرنے کی کوشش کر رہے تھے تب ہی وہا ج نے انکی دھلائی کی "حیدر نے جواب دیا....

"لیکن وہا ج تو اپنی خالہ کے گھر گیا تھا" سارہ نے کہا...

"میں تو پوچھ پوچھ کر تھک گیا شاید دماغ پے کوئی چوٹ آئی ہے میجر صاحب کوئی جواب ہی نہیں دیتے" حیدر بولا..

"اچھا میں پتہ کرتا ہوں" ... ارسلان کہتا وہا ج کے کمرے میں گیا.... جو ابھی تک بیڈ پر بیٹھا زمین کو گھور رہا تھا.... ارسلان کی آواز پر ہوش میں آیا....

"کیا بات ہے میجر صاحب... اتنی پراسراریت.... کون تھی وہ لڑکی؟ کہ آپکی بولتی ہی بند ہوگی ہے" ارسلان بولا.....

"چوٹ کیسی ہے؟" ارسلان نے پوچھا....

"ٹھیک ہے" وہاج نے جواب دیا...

"ارسلان اللہ بہت مہربان ہے" یہ کہتے وہاج کے سامنے روشنی کا چہرہ لہرایا...

"ہاں بے شک..... اللہ بہت مہربان ہیں..."

"یار ارسلان وہ لڑکی مل گی".... آج پورے "4 سال بعد...."

"اچھا"..... ارسلان تو جھٹکا کاتے ہوئے بولا.....

"ہاں....."

"تو ایسا منہ کیوں بنایا ہوا ہے؟" ارسلان اسے پریشان دیکھ کر بولا.....

"یار..... اگر آج میں راستہ نہ بھولتا..... اور اسے نہ نچاتا..... تو پتہ نہیں".... اگے بولنا

تو دور وہاج سوچتے ہوئے ہی کانپ رہا تھا.....

"اچھا..... اس لیے پریشان ہو" ارسلان نے کہا.....

"نام کیا ہے؟ اسکا....."

"روشنی" وہاج مسکراتے ہوئے بولا.....

"پیارا نام ہے..... اچھا میں ابھی آتا ہوں تم فریش ہو جاؤ اور ریٹ کرو....."

"اوکے"... کہتا وہ فریش ہونے چلا گیا....

اب ارسلان سب کو یہ بریکنگ نوز بتانے میں مصروف تھا..... جب وہاج لاؤنج میں

آیا... جہاں وہ سب بیٹھے تھے.....

@@@@@@@@@@

شہر یا اپنے روم میں بیٹھا اب مرہا کی ڈائری سے نوٹس دیکھنے لگا..... مگر اس میں تو

کچھ اور ہی لکھا تھا.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کورے کاغذ پر ایک تصویر چسپاں تھی..... جس میں بلکل مرہا جیسی ایک درمیانی عمر

کی لڑکی.....

ہری آنکھیں جن میں خوشی جھلک رہی تھی.. بھورے بال جن پر آنکھوں کے ہی

رنگ کا دوپٹہ اوڑھا ہوا تھا..... جسکے ان کی گود میں بلکل ان کے جیسی..... چارپانچ

سال کی بچی بیٹھی مسکرا رہی تھی....

وہ مرہا تھی.....

تصویر کے نیچے ایک دعا لکھی تھی...

"مما اللہ تعالیٰ آپکو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے امین"

آپکی مرہا

یہ پڑھتے..... شہریار کے چہرے پے تکلیف اور دکھ کے اثار آئے..... کیونکہ وہ جانتا ہے کہ ماں کے بغیر زندگی کتنی مشکل ہوتی ہے....

@@@@@@@@@@

پلوشہ لائبریری سے باہر آئی.... تو سامنے سے وکی کو آتے دیکھا....

"تم نے یہ ٹھیک نہیں کیا؟" وکی غصے میں بولا....

"اچھا... اب ہٹو میرے راستے سے" پلوشہ غصے میں بولی....

"نہیں ہٹوں گا.... کیا کر لوگی" وہ جوابن راستہ روکتے ہوئے بولا....

"ہٹو مسٹر چیٹر" پلوشہ غصے میں بولی....

"کیا کہا؟" وکی غصے میں پلوشہ کی کلامی پکڑتے ہوئے بولا....

"چھوڑو میرا ہاتھ گھٹیا انسان" پلوشہ غصے سے بولی....

اس پروکی نے پلوشہ کی کلائی پر اپنی گرفت مضبوط کی....

"میں کہ رہی چھوڑو میرا ہاتھ ورنہ تم پچھتاؤں گے" پلوشہ غصے میں بولی...

"اچھا تو کیا کروں گی تم" وکی اسے اوپر سے نیچے تک دیکھتے ہوئے بولا....

ارد گرد کافی سٹوڈنٹ اکٹھے ہو چکے تھے....

"ویٹ اینڈ وایچ".... وہ مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ وکی کی کلائی پر رکھا اور جو ہاتھ اس نے

پکڑا تھا..... جھٹکے سے چھڑاتی اب وہ دونوں ہاتھ سے اسکی کلائی مضبوطی سے پکڑ چکی

تھی....

پھر اچانک ہڈی چٹخنے آواز آئی.... اور ساتھ ہی وکی کی چیخ گونجی.... تو وہ اسکا ہاتھ

چھوڑے....

"یہ کر سکتی ہوں میں" ہاتھ جھاڑتے ہوئے بولی....

جبکہ وکی اپنا ہاتھ پکڑے چیخ رہا تھا.....

"کلائی کی ہڈی ٹوٹی ہے ہسپتال لے جاؤں اس چیئر کو" پلوشہ وکی کے ساتھ کھڑے

لڑکے کو کہا..... اور وہاں سے چلی گی.....

جسکے باقی سب دم سادھے یہ سب دیکھ رہے..... سب ہی جانتے تھے..... وہ کی کی
کرتوت کو اسلیے کوئی نہیں بولا.....

@@@@@@@@@@@@@@

"کہاں جا رہی ہوں؟" پلوشہ مرہا کو تیار ہوتے دیکھ کر بولی.....

"یونی جا رہی ہوں" مرہا نے جواب....

"نہیں جا رہی ہو تم یونی.... پاؤں ابھی ٹھیک نہیں ہوا" پلوشہ مرہا کے پاؤں کو دیکھتے

ہوئے بولی.....

"ٹھیک ہے اب بس تھوڑا سا درد ہے وہ ٹھیک ہو جائے گا" مرہا تیار ہوتے ہوئے

بولی.....

"نہیں جا رہی تم یونی" پلوشہ سخت لہجے میں بولی.....

"یار ٹھیک ہے پاؤں سٹیچز بھی کھول گے ہیں" مرہا نے جواب دیا....

"فور یور کانسٹانفور میشن..... ابھی اپکا زخم پوری طرح ٹھیک نہیں ہوا.... اسلے

ریسٹ کروں ورنہ مجھے سختی کرنی پڑے گی" پلوشہ کمر پر ہاتھ رکھے بولی.....
 "مرحاجانتی تھی کہ وہ اسے جانے نہیں دے گی" تو وہ چپ چاپ بیڈ پر بیٹھ گئی.....
 "چلو میڈیسن کھاؤ.... اور یہ دودھ بھی پینا ہے" پلوشہ میڈیسن اور دودھ کا گلاس اسکی
 طرف بڑھاتے ہوئے بولی....

"یار دودھ کیوں؟ مجھے نہیں پینا دودھ". مرحامنہ بناتے ہوئے بولی.....
 "پینا تو تمہیں پڑے گا" پلوشہ مسکراتے ہوئے بولی.... کیونکہ مرحا کو دودھ نہیں
 پسند.....

"یار کیا ہے... یہ مجھے نہیں پینا" مرحا دودھ کو دیکھ کر منہ بناتے ہوئے بولی...
 "پیو پیو.... جلدی" پلوشہ گلاس مرحا کے منہ سے لگاتے ہوئے بولی.... جب تک
 دودھ ختم نہیں ہوا.... اسے گلاس نہیں ہٹایا....

دودھ پینے کہ بعد اب وہ منہ بنائے.... پلوشہ کو گھور رہی تھی.....
 "سوری یار.... کوئی اور اپشن نہیں تھا" وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولی....
 "پلوشہ یہ نوٹس شہریار کو دے دوں گی یہ بہت امپورٹنٹ ہیں پروجیکٹ کے لیے"

"او کے... یہ وہی ہے نہ جو تمہیں گھر چھوڑنے آیا تھا" پلوشہ نے پوچھا....

"ہاں" مرحانے خفگی سے جواب دیا....

"اور ہاں کسی سے جھگڑنا... مت" مرحانے کہا....

"او کے" کہتی وہ چلی گی....

یونی پہنچ کر اب وہ شہریار کو ڈھونڈ رہی تھی کچھ دیر بعد وہ اسے ایک لڑکے سے بات کرتے ہوئے نظر آیا اس لڑکے کی پشت اسکی طرف تھی... اسلے پلوشہ اسے دیکھ نہیں

پائی....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شہریار پلوشہ کو دیکھتا اسکی طرف آیا....

"کیسی ہیں آپ؟" شہریار نے پوچھا....

"ٹھیک" پلوشہ نے جواب دیا....

"یہ نوٹس مرحانے بھیجے ہیں" وہ بلیک ڈائری اسکی طرف بڑھاتے ہوئے بولی....

حفظ نے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا... پھر خود کو الو کہنا یاد آیا....

اچانک سے حنظلہ کے دماغ میں شرط والی بات آئی جس کی وجہ سے وہ کی دنوں سے خوار ہو رہا ہے.... آج اسے وہ لڑکی مل ہی گی....

"مس پلوشہ رائٹ" حنظلہ پلوشہ کو دیکھتے ہوئے بولا.....

پلوشہ کو اسے دیکھ کر بک کی حالت یاد آئی.... پھر وہ کی کے ساتھ ہونے والی بحث..... وہ غصے سے اسے دیکھتی.... بنا جواب دیے... شہریار کو مر حاکا بتایا کام بتانے لگی.....

شہریار جو چپ چاپ یہ سب دیکھ رہا تھا....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"یہ وہی ہے جن سے اس دن میں ٹکرایا تھا اس وجہ سے لیٹ پہنچا تم لوگوں کے پاس"..... وہ شہریار کو بتا رہا تھا....

"کیوں مس پلوشہ میں ٹکرایا تھا نہ آپ سے" حنظلہ پلوشہ کو دیکھتے ہوئے بولا.....

پلوشہ کا دل کر رہا تھا کہ اسے اچھا سبق سکھائے... اسکی وجہ سے وہ اور فن کے کام وقت پر نہیں کر پائی اور بک کی وجہ سے بھی کافی پریشان رہی تھی..... پھر مر حاکا کی بات یاد کرتی وہ اسے اگنور کرتی شہریار کو کام بتانے لگی.....

شہریار نے پوچھا... تو پلوشہ نے

ہاں میں جواب دیا.... "جی یہی ٹکرائے تھے مجھ سے" پلوشہ نے غصے سے جواب دیا....

حنظلہ خود کو اگنور ہوتے دیکھ کر.... اب پلوشہ کو دیکھ رہا تھا.....

"مرحبا کیسی ہے؟" شہریار نے ڈرتے ڈرتے پوچھا.... کیونکہ وہ مرحا سے پلوشہ کے بارے میں سن چکا تھا.....

"پہلے سے کافی بہتر ہے" پلوشہ نے جواب دیا.... پھر سامنے کھڑے اس نیلی آنکھوں والے اُوپر غصیلی نظر ڈالتی وہ چلی گی.....

"تم اسے جانتے ہو" حنظلہ نے پوچھا....

ہاں مرحا کی بیسٹ فرینڈ ہے "شہریار نے مسکراتے ہوئے جواب دیا....

"کیوں کیا ہوا؟" شہریار کندھے اچکاتے ہوئے بولا.....

"حنظلہ کا تو پارہ ہی چڑھ گیا میں پچھلے کی دنوں اس لڑکی کو ڈھونڈ رہا ہوں اور تم نے مجھے

بتایا نہیں کہ تم جانتے ہو اسے"

نیلی آنکھوں میں غصہ لیے بازو سینے پر لپیٹے اسے غصے سے بول رہا تھا....

"مجھے کیا پتہ کے یہ وہی پلوشہ ہے.... اور میں نے لڑکیوں کے نام یاد رکھنے کا ٹھیکہ تو

نہیں لیا.... جو مجھ پر غصہ ہو رہے ہو "شہریار اپنی ہسی روکتے ہوئے بولا.....

"ہم اب سمجھ آیا تمہاری انسلٹ کیسے ہوگی.... تم پر تو لڑکیاں مرتی ہیں.... یہ پلوشہ

ہی ہو سکتی ہے.... مجھے پہلے کیوں نہی خیال آیا؟"..... وہ پر سوچ نظروں سے حنظلہ

کو دیکھتے ہوئے بولا.....

"تمہیں کیوں لگا ایسا؟" وہ اب کچھ سوچتے ہوئے بولا....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیونکہ.... پلوشہ کراٹے چمپین ہے.... اور اسکی لڑکوں سے بنتی نہیں ہے.... ابھی

دو دن پہلے ہی اسنے وکی کا ہاتھ توڑا".... شہریار نے بتایا....

"انٹر سٹنگ.... حنظلہ نے کہاں".... تو اسکو پلوشہ کا غصیلہ چہرہ یاد آیا.... اور کالی

سیاہ آنکھیں.....

"کون وکی؟" حنظلہ نے پوچھا....

"وہ لا بیری والی.... چیٹر "شہریار نے جواب دیا....

"وہ..... یہ بہت اچھا کیا سنے اسکے ساتھ ایسا ہونا چاہیے تھا....."

@@@@@@@@@@

شہریار اور حنظلہ پروجیکٹ کا سارا کام مکمل کر کے سبمٹ کروانے کے بعد اب دونوں
مرحاک کی خیریت دریافت کرنے اسکے گھر جا رہے تھے.....

ڈور بیل بجانے پر دروازہ پلوشہ نے کھولا..... آج اسکا آف تھا اسلے وہ گھر تھی.....

"اسلام و علیکم.... ہم مرحا سے ملنے آئے ہیں اور دادو سے بھی" شہریار نے احتیاط دادو
کا بھی نام لیا.....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آجائے" کہتی وہ دروازے سے ہٹی..

تو وہ دونوں اند آئے.....

دادو اور مرحا لاؤنج میں بیٹھیں تھیں.....

وہ دونوں دادو سے ملے.....

دادو نے حنظلہ کو بغور دیکھا جس پر حنظلہ تھوڑا گڑبڑا گیا.....

دادو کی سامنے حسن کا چہرہ اہرایا جو بالکل حنظلہ جیسا تھا... وہ ہی نیلی آنکھیں گوری رنگت
مغرور ناک اور بھورے بال.....

شہر یاراب مرحا کو پروجیکٹ کے بارے میں بتانے لگا.... جبکہ حنظلہ دادو کہ پاس بیٹھ
گیا.....

پلو شہ کھانے پینے لوازمات لیے آئی.... اور سب کو چائے دی اور چلی گی...

"مرحا ایک بات بتاؤں تمہاری دوست کو ہنسنا نہیں آتا... جب دیکھو غصے میں رہتی
ہے..." حنظلہ نے آہستہ آواز میں مرحا سے پوچھا....

"نہیں ایسا کچھ نہیں ہے" بس وہ جلدی لوگوں سے گھولتی ملتی نہیں ہے.....

"اچھا" کہتے اسکی نظر دیوار پے لگی تصویر پر پڑی تو وہ ساقط سا سے دیکھنے لگا.....

"کیا ہوا بیٹا؟" دادو حنظلہ کو جہانگیر اپنے بیٹے کی تصویر دیکھتے ہوئے بولی....

"یہ... یہ جہانگیر خان ہے نادادو" حنظلہ چائے کا کپ ٹیبل پے رکھتے ہوئے بولا.....

"دادو میں اور فن جا رہی ہوں". وہ لیمن کلر کے سوٹ میں ملبوس سر پے دوپٹہ ٹکائے

شال کندو ہوں گرد لپیٹے ہوئے بولی.....

"ٹھیک ہے بیٹا اپنا خیال رکھنا....."

حنظلہ نے بھی پلوشہ کو دیکھا.... اسے وہ بہت پیاری لگی....

"آپ کیسے جانتے ہوں جہانگیر کو؟" دادو نے سوال کیا....

"یہ بابا کے دوست ہیں.... کافی باتیں سنی ہیں میں نے انکی یہ کالج میں ایک ساتھ

تھے.... اور ان کے پاس کافی پکس بھی ہیں انکی" حنظلہ نے جواب دیا....

"تم حسن علی کے بیٹے ہو" دادو نے حنظلہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا....

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
"جی... مگر آپ کیسے؟..."

"جہانگیر کی ماں ہوں میں حسن کیسا ہے؟ اور زولیحہ" انہوں نے پوچھا....

"مما بابا ٹھیک ہیں" حنظلہ نے جواب دیا....

"حسن کو کہنا اپنی بی جان سے ملنے آئے" دادو نے حنظلہ کو کہا....

"تم بلکل اپنے بابا جیسے ہوں" دادو نے کہا....

"جی ضرور دادو" حنظلہ نے جواب دیا....

پھر آہستہ سے دادو کا ہاتھ پر بوسہ دیا....

شہریار اور مرحانے بھی یہ سب دیکھا.....

"خنظلہ اب ہمیں چلنا چاہیے" شہریار نے کہا.....

"ہاں چلو" خنظلہ کہتا اٹھ کھڑا ہوا....

دادو کو خدا حافظ کہتے اب وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے خنظلہ کی آنکھوں میں خوشی صاف جھلک رہی تھی..



@@@@@@@@@@

اگلے دن دوپہر کو وہاں ان سب کے لیے بریانی بنا رہا تھا.....

سارہ اور باقی سب نے روشنی کے ملنے کی خوشی میں اس سے ٹریٹ مانگی تھی.... بریانی کی جو کہ وہاں خود بنائے گا.....

اب وہ ٹیبل پے کھانا لگائے ان سب کے ساتھ بیٹھا تھا.....

"بہت مزے کی ہے" سارہ کھاتے ہوئے بولی....

"میجر صاحب یہ کیسے سیکھا آپ نے" حیدر نے پوچھا....

"میری وجہ سے ارسلان نے جواب دیا میں کھانا بنانے کا کام اسکے سپرد کرتا...."

"میری ہڈھرائی کی وجہ سے آپ سب بریانی کے مزے لوٹ رہے ہیں" ارسلان

شوخی سے بولا.....

جب بھی کسی علاقے میں انکی پوسٹنگی ہوتی ارسلان.... صفائی کا کام سنبھالتا اور وہاں

کھانا بنانے کا کام کرتا.... کیونکہ ارسلان کی بنائی چائے بھی کوئی نہ پیتا.....

"آپ کو پھر ایواڈ دینا چاہیے" سارہ نے کہا....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاں کیوں نہیں" ارسلان بولا.....

"وہاں تم نے بتا دیا روشنی کو" سارہ نے پوچھا.....

"کیا؟" وہاں اسے دیکھتے ہوئے بولا.....

"پاگل یہ کے تم اسے پسند کرتے ہوں". سارہ بولی....

"نہیں ابھی نہیں.... پتہ نہیں اسے میں یاد بھی ہوں گا یا نہیں" وہاں افسردگی سے

بولا.....

@@@@@@@@@@

روشنی فریش ہونے کے بعد اب نماز پڑھ رہی تھی.... اور اللہ کا شکر ادا کر رہی تھی.... کہ اسے وہاں یاد آیا....

پھر اسکے بازو کا زخم....

پھر سر پر چپت لگاتے ہوئے بولی....

"کتنی پاگل ہوں میں تھنکس بھی نہیں کہا.... اور میری وجہ سے اسے چوٹ بھی لگ گی" ندامت سے بولی....

"کل کہوں گی... مگر کیسے؟" پھر خود سے ہی سوال کرتے ہوئے بولی....

"کیا ہوا گڑیا؟" ماموں کی آواز پر وہ پلٹی....

"ماموں ہم نے ان کا شکریہ ادا بھی نہیں کیا... اور انکو چوٹ بھی لگی میری وجہ

سے" پریشانی سے بولی....

"ہاں گڑیا" ماموں بھی اب پریشانی سے بولے....

"ماموں ہم تو جانتے بھی نہیں کے وہ کہاں رہتے ہیں...."

"اللہ نے چاہا تو مل لیں گے اس سے" ماموں نے کہا....

"جی ماموں آپ ناشتہ کر لیں" روشنی نے جواب دیا....

@@@@@@@@@@

ہمایوں شاہ سامنے ٹیبل پر فون رکھے پریشانی سے پیشانی مسلتے ہوئے کچھ سوچ رہے تھے....

آج پھر انہیں دھمکی بھری کالز آرہی تھی.... مخالف پاڑٹی سے....

آج انہوں نے فیصلہ کر لیا... تھا چاہیے کچھ ہو جائے اس زمین پر فلاہی ادارہ ہی بنے گا.....

اسکے لیے جو مرضی ہوں.... وہ پیچھے نہیں ہٹے گے....

موبائل پر پھر اسی نمبر سے کال آئی....

"ہیلو....."

"تم اپنے ارادے سے پیچھے نہیں ہٹو گے" اب آواز کسی اور کی تھی....

"نہیں..... یہ زمین غریبوں کے لیے ہے میں اسے ہر گز تمہارے حوالے نہیں کروں گا....."

"تم بھول رہے ہو تم کس کو انکار کر رہے ہو....."

"نہیں... یہ تمہاری بھول ہے بد رو دین کہ اب تم جیت پاؤں..... اسلیے بہتر ہے کہ تم خود پیچھے ہٹ جاؤں....."

"اچھا..... تمہاری بیٹی کیسی ہے؟..... ایپٹ آباد میں تو نہیں ہے وہ" دوسری طرف سے ہستے ہوئے کہا گیا.....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اپنی زبان سے میری بیٹی کا نام مت لو" وہ غصے میں بولے.....

"اچھا.... ہمایوں ہاؤس پر نہ ہو" دوسری طرف سے مسکراتے ہوئے آواز آئی.... اور کال کٹ ہوئی.....

"بابا آپ کے لیے ایک سرپرائز ہے" حنظلہ گھر آتے حسن صاحب کو بتا رہا تھا.....

"اچھا وہ کیا؟" انہوں نے پوچھا.....

"کل تیار رہیے گا آپکو اور ماما کو جاننا ہے میرے ساتھ.... کل کی ساری میٹنگ کینسل

کر دیں "وہ مسکراتے ہوئے بولا....

"او کے "حسن صاحب نے جواب دیا....

کل وہ سب ایک گھر کے سامنے کھڑے تھے.....

"یہ کہاں لے آئے تم ہمیں "حسن صاحب نے پوچھا....

"بس آپ چلیں "کہتا وہ ڈور بیل بجانے لگا....

"لگتا ہے آپ کے بیٹے نے لڑکی پسند کر لی اسی سے ملوانے لایا ہے....."

"نہیں ماما ایسا کچھ نہیں ہے.... جن سے آپ ملے گے وہ آپ کو جانتی ہیں مجھے

نہیں....."

"اوہ اچھا.... دیکھتے ہیں "حسن صاحب کچھ سوچتے ہوئے بولے....

مرحانے دروازہ کھولا.... تو حنظلہ کو دیکھتی سائڈ پر ہوئی....

حنظلہ مرحا کو اپنے آنے کا بتا چکا تھا...

وہ سب اندر آئے....

مرحانہیں لاونج میں بیٹھنے کا کہتی دادو کے کمرے میں گی....

"دادو آپ سے کوئی ملنے آیا ہے" مرحانے کہا...

"اچھا کون آیا ہے؟" دادو نے پوچھا...

"آپ خود مل لیں....."

"اچھا چلو" دادو یہ کہتی کمرے سے باہر آئی.....

حسن صاحب کمرے سے آتی خاتون کو دیکھ کر کھڑے ہوئے..... انہیں اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا.....

"بابا...."

حفظہ کی آواز پے وہ چونکے... پھر دادو کی طرف بڑھے انکا ہاتھ چوما.... اور نیچے ان

کے قدموں میں بیٹھ گئے.....

"بی جان آپ کیسی ہیں؟" حسن صاحب روندھے لہجے میں بولیں....

"میں ٹھیک کیسا ہے میرا بیٹا" دادو بھی آنکھوں میں آنسو لیے بولیں....

"اوپر بیٹھو میرے پاس" بی جان نے کہا.....

"آپ کے بغیر کیسا ہو سکتا ہوں؟" وہ بی جان کو دیکھتے ہوئے بولے.....

"لندن سے آنے کے بعد آپ کو بہت ڈھونڈا میں نے کہاں چلے گئے تھے آپ

سب" انہوں نے سوال کیا.....

"جہانگیر اور بیٹیا کے جانے کے بعد ہم نے وہ گھر چھوڑ دیا... اور دوسرے گھر میں شفٹ

ہوں گے...."

"میں آخری وقت جہانگیر کو دیکھ نہیں پایا" حسن صاحب نے روتے ہوئے کہا.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"بس بیٹاروں مت تم جانتے ہوں نہ جہانگیر کو روتے ہوئے تم اچھے نہیں لگتے....."

"بی جان..... وہ اتنی جلدی ہمیں چھوڑ کر چلا گیا اور بھا بھی بھی....."

"بیٹا یہ سب اللہ کے فیصلے ہیں ہم کچھ نہیں کر سکتے... انسان اسکی امانت ہے وہ جب

چاہے لے سکتا ہے" دادو نے آہستہ سے کہا.... ان کی آنکھوں کے سامنے جہانگیر کا

ہستہ ہوا چہرہ الہرایا.....

مرحاکھانے پینے کے لوازمات لیے لاؤنچ میں آئی.....

تو حسن صاحب نے اسکی طرف دیکھا...

"بیٹا یہ مرحا ہے ہمائوں کی بیٹی..."

"کیسے ہو بیٹا؟ اور بابا کیسے ہیں آپکے" وہ مرحا سے پوچھ رہے تھے.....

"ٹھیک ہیں انکل" مرحا جواب دیتی صوفے پر بیٹھی....

"اور ماما وہ کیسی ہیں ابھی بھی کرتی ہیں ہانکنگ" وہ مسکراتے ہوئے مریم کا پوچھ رہے تھے...

"مما کی دیتھ ہوگی کافی سال پہلے" مرحا نے آہستہ سے جواب دیا....

"او..... سوری بیٹا.... مگر کیسے؟" حسن صاحب نے قرب سے پوچھا....

"کینسر کی وجہ سے" یہ کہتے مرحا کہ چہرے پر تکلیف کے اثار دیکھائی دیے.....

"اللہ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام دے..."

"امین" .. سب نے کہا....

"ہمائوں کہاں ہوتا ہے؟...."

"بابا ایپٹ آباد میں ہوتے ہیں" مرحانے کہا....

"بس کردیں بابا اتنے سوال" حنظلہ بولا....

"اب اتنے سال بعد ملے ہیں تو باتیں تو ہوں گی" ذولینحہ بیگم نے جواب دیا...

وہ اب بی جان سے مل رہی تھی....

"بی جان... بابا جان کہاں ہیں؟" ذولینحہ بیگم نے پوچھا....

"وہ اب ہم میں نہیں دو سال پہلے ان کا انتقال ہو گیا" بی جان نے کہا....

"کیا؟ بی جان اتنا سب کچھ ہو گیا" حسن صاحب دکھ سے بولے...

"اور دیکھے میں کتنا بد نصیب ہوں... بابا جان سے بھی نہ مل پایا... اور جب آپ کو میری

ضرورت تھی تب میں آپ کے پاس نہیں تھا" وہ رندھے ہوئے لہجے میں بولے....

"نہیں بیٹا تمہارا کوئی قصور نہیں... جو جیسے لکھا ہے وہ ویسے ہی ہوگا.... اور دیکھو آج

ہم مل گے نہ.... اب کبھی دور نہیں ہوں گے" بی جان نے حسن کے آنسو صاف

کرتے ہوئے کہا....

"بس اب رونا نہیں" بی جان نے کہا....

"دادو آپ لوگ باتیں کریں تب تک میں کھانا لگاتی ہوں" مرحانے کہا...

"پلو شہ آگی اور فن سے" دادو نے پوچھا... وہ حسن کو پلو شہ سے ملوانہ چاہتی تھیں....

"نہیں دادو ابھی نہیں آئی" مرحانے جواب دیا....

"بی جان پلو شہ جہانگیر کی بیٹی ہے" حسن صاحب نے پوچھا.....

"ہاں...."

"آپ سب آجائے کھانا لگ گیا ہے" مرحانے کہا....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

اب وہ سب کھانا کھا رہے تھے....

مرحانے پلو شہ کو کال کر رہی تھی

مگر وہ کال پک نہیں کر رہی تھی....

"کافی دیر ہوگی اب تک آئی کیوں نہیں؟" مرحانے خود سے بولی....

"ہیلو... علیینہ...."

"پلو شہ تمہارے ساتھ ہے" مرحانے پریشانی سے پوچھا....

"نہیں.... وہ تو کافی دیر ہوگی ہے چلی گی"

"کیوں کیا ہوا؟" علیہ نے پوچھا.....

"ابھی تک آئی نہیں گھر" مرحانے پریشانی سے کہا....

"اچھا... تم پریشان مت ہو میں دیکھتی ہوں....."

"وہ مجھے کہہ رہی تھی کہ اسے مارکیٹ جانا ہے" علیہ نے یاد کرتے ہوئے کہا....

"اچھا..... ٹھیک ہے" مرحانے مطمئن سی بولی....

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Reviews
"او کے... خدا حافظ...."

"او کے...."

مرحانے کال کٹ کی....

"بی جان اب ہم چلتے ہیں" حسن صاحب نے کہا....

پھر وہ سب چلے گئے....

"مرحانے... پلوشہ آئی نہیں ابھی تک...."

"دادو اسے مار کیٹ جانا تھا.... بس آتی ہوگی...."

مار کٹ سے واپسی پر....

اسے کسی بچے کے رونے کی آواز آئی....

کچھ آگے گی تو.... ایک آدمی چھوٹی بچی کو گسیٹتا.... کنسٹرکٹڈ ایریا کی طرف لے

جا رہا تھا....

جہاں ایک اور آدمی کھڑا اسے آواز دے رہا تھا....

اس آدمی کی پشت پلویشہ کی طرف تھی....

پلویشہ آہستگی.... سے آگے بڑی اور زوردار ضرب اس آدمی کی گردن پر ماری....

جسکی وجہ سے وہ لڑکھڑایا.... اور بچی کا ہاتھ چھوٹ گیا....

پلویشہ نے اس 5 سالہ بچی کو اپنے پیچھے کیا....

تو دور کھڑا شخص غصے میں اسکی طرف آیا....

پلویشہ نے پاس پڑا ڈنڈا اٹھایا.... اور اسکے سر پر مارا جس سے وہ نیچے گر گیا....

پلوشہ اب بچی کی طرف پلٹی... مگر اس سے پہلے وہ آدمی کھڑا ہوا اور چاقو نکالے اسکی طرف بڑھا.....

منہ سے گالیاں بکتے وہ پلوشہ کو دیکھ رہا تھا.... اسکی شکل سے صاف ظاہر تھا کہ وہ نشے کی حالت میں ہے....

پلوشہ اسکے گندے ارادے پہلے ہی سمجھ چکی تھی... اسلیے احتیاطاً بچی کو اپنے پیچھے کرتے ہوئے کھڑی ہوئی....

پلوشہ نے زمین پے پڑا ڈنڈا اٹھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا...
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
 اس آدمی نے چاقو سے پلوشہ کے ہاتھ پر حملہ کیا....

پلوشہ جلدی سے ڈنڈا اٹھاتی اسکی طرف ہوئی.... مگر تب تک اسکے ہاتھ پر ضرب لگی اور خون نکلنے لگا....

لیکن پلوشہ اسکی پرواہ کیں بغیر ایک ذوردار ضرب اسکے سر پے ماری.....

پھر لڑکھڑاتا وہ زمین بوس ہو گیا.....

بچی یہ سب دیکھ کر خوف زدہ کھڑی تھی....

پلوشہ نے آہستہ سے اسکا ہاتھ پکڑا....

"آپ ٹھیک ہو" پریشانی سے اسکی ہیزل آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی....

بچی نے سر اثبات میں ہلایا.... اور پلوشہ کے ہاتھ کو دیکھنے لگی.... جس سے خون بہہ رہا

تھا.....

پلوشہ نے اسکی نظروں کو تا قب میں اپنا ہاتھ دیکھا....

"کچھ نہیں ہوا ٹھیک ہو جائے گا یہ" پلوشہ ہلکا سا مسکراتے ہوئے بولی....

بچی ابھی تک اسکا دودھیان خون سے لت پت ہاتھ دیکھ رہی تھی....

موبائل کی ٹون پے پلوشہ اسکا ہاتھ چھوڑے کال پک کرتے بات کرنے لگی....

"کہاں ہو پلوشہ؟" مرحا کی غصیلی آواز سنائی دی...

"آرہی ہوں" پلوشہ نے جواب دیا اور کال کٹ کرتی.... پرس سے سے ٹشونکالے

ہاتھ پر لپیٹ رہی تھی.....

پھر وہ بچی کا ہاتھ پکڑے گھر جانے لگی.....

دروازہ کھولے... اسکا ہاتھ پکڑے اندر آئی....

خون ابھی بھی نکل رہا تھا..... وہ بچی کو لاونج میں بیٹھا کر خود سنک سے ہاتھ دھور ہی تھی....

زخم کافی گہرا تھا..... خون روک ہی نہیں رہا تھا....

مرحالا لاونج میں آئی تو بچی کو دیکھا... جو چپ چاپ بیٹھی زمین کو گھور رہی تھی....

پھر مرحا کی نظر پلوشہ پر پڑی جسکے کپڑوں پر خون لگا تھا.... اور ہاتھ سے بھی خون نکل رہا تھا.....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیا ہوا؟" ... مرحانے پریشانی سے پوچھا....

"دادو کہاں ہیں؟" پلوشہ نے پوچھا.....

"وہ سو رہی ہیں؟"

"کیا ہوا تمہارے ہاتھ کو" مرحا ہاتھ کو دیکھتے ہوئے بولی....

"کچھ نہیں چوٹ لگی ہے بس" پلوشہ نے آہستہ سے کہا...

"کیا ضرورت تھی..... جھگڑنے کی..... دیکھوں کیا حال ہو گیا ہاتھ کا" مرحاً فکر مندی سے بولی.....

"نہیں..... میں وہاں گول میز کانفرنس کرنے بیٹھ جاتی ہے نا" پلوشہ ہستے ہوئے بولی.....

زخم پر دوائی لگاتے مرحانے دبایا.....

"سسس یار..... آرام سے" پلوشہ نے کہا.....

"کس نے کہا تھا؟ جھانسی کی رانی بنو..... کتنی بار کہا ہے... پنگے نہ لیا کرو..... تمہیں کچھ ہو جاتا تو" مرحانے کہا..

"مگر تمہیں تو اثر ہی نہیں ہوتا....."

"یار کچھ نہیں ہوا مجھے میں ٹھیک ہوں..... اور مرحانہ زندگی موت کا اللہ کو پتہ ہے وہ

جب آنی ہے جہاں آنی ہے آ کے رہے گی..... میرے کچھ کرنے یا نہ کرنے سے وہ

روکے گی نہیں" پلوشہ نے سمجھانے والے انداز میں کہا.....

مرحانے کوئی جواب نہیں دیا.....

"اچھا... اب نہیں بنوں گی جھانسی کی رانی.... اب میں مس مرحا ہائوں کی ہدایت
پے کانفرنس کیا کروں گی" پلوشہ ہستے ہوئے بولی.....

مرحا بھی ہسنے لگی "تم نہیں مانو گی نا" مرحانے کہا....

"جی بلکل..... گھر بیٹھنے کے لیے نہیں سیکھے میں نے کراٹے.... کیا فائدہ اگر میں کسی
کی مدد نہیں کر سکتی تو" پلوشہ نے مناہل دیکھتے ہوئے کہا....

"اب تم چیخ کر لو اور ریست کرو....."

"مناہل کو میں اپنے روم میں سولا دیتی ہوں...."

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اوکے" کہتی پلوشہ اپنے روم میں آئی....

مرحا مناہل کو سلانے کے بعد.... میڈیسن لیے پلوشہ کے روم میں آئی....

مگر پلوشہ البم ہاتھ میں پکڑے سوئی ہوئی تھی.....

مرحانے آہستہ سے اسکے ہاتھ سے البم لیا..... جس میں اسکے ماما بابا کی پکس

تھیں..... اور بلیٹکٹ اور ہا کروہ اپنے روم میں آگی.....

@@@@@@@@@@

وہاج اور باقی سب کا آج آخری دن تھا.... شام کو ان سب کو واپس جانا تھا.....

وہاج ارسلان کا انتظار کر رہا تھا.... مگر وہ آہی نہیں رہا تھا..... وہ شاپ میں کھڑا گفٹ دیکھ رہا.... بلکہ وہ وہاج کو تنگ کر رہا تھا.....

وہاج غصے سے ارسلان کا کالر پکڑے کھینچتا ہوا شاپ سے باہر لایا... تو سیلز مین نے بھی سکھ کا سانس لیا.....

"اوہو.... کیا ہو گیا میجر صاحب اتنی جلدی ہے آپکو..... بھابی سے ملنے کی" ارسلان شوخی سے آنکھ مارتے ہوئے بولا.....
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
وہاج نے ارسلان کو گھورا.....

"آہا.... آنکھوں کی چمک تو دیکھیں.... کیا بات ہے میجر صاحب" ارسلان کہاں باز آنے والا تھا.....

وہاج گاڑی میں بیٹھا.... ارسلان کا انتظار کیے بغیر گاڑی سٹارٹ کرتا وہ اب ہانٹوے پر تھا..... جبکہ ارسلان دھوڑتا ہوا اسکے پیچھے آیا.....

وہاج نے گاڑی روکی تو وہ منہ بنانا گاڑی میں بیٹھا.....

کچھ دیر بعد روشنی کے گھر کے سامنے کھڑے تھے.....

وہاں جانے ڈور بیل بجائی.....

ماموں نے دروازہ کھولا.....

اب وہ دونوں لاؤنج میں بیٹھے تھے....

ماموں کچن میں کھانے پینے کا انتظام کر رہے تھے.....

وہاں ادھر ادھر دیکھ رہا تھا..... روشنی کہیں دیکھائی نہیں دی.....

ماموں اب کھانے پینے کا سامان لیے انکے پاس بیٹھ گئے.....

"تمھاری چوٹ کیسی ہے اب بیٹا" ماموں نے پوچھا....

"ٹھیک ہے... ماموں جان..."

"یہ چائے پیو" ماموں چائے انکی طرف بڑھاتے ہوئے بولے.....

"روشنی یونی گی ہے.... ورنہ اچھی چائے ملتی پینے کے لئے" وہ اپنی بنائی چائے کو دیکھتے

ہوئے بولے.....

ارسلان کپ اٹھائے پیتے ہوئے..... اب شیف کی ایکٹنگ کرتے فیصلہ کرنے کے انداز میں ماموں کو دیکھ رہا تھا.....

"آپ پاس ہوئے ماموں بہت اچھی چائے ہے" ارسلان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا....

تو ماموں کے چہرے پر خوشی در آئی...

وہاج بے دلی سے چائے پی رہا..... جسے وہ ملنے آیا تھا وہ تو گھر تھی ہی نہیں.....

"بہت شکریہ بیٹا آپکا..... آپکی وجہ سے آج روشنی ٹھیک ہے... اگر آپ نہ آتے تو پتہ نہیں کیا ہوتا" ماموں آہستہ سے بولے.....

"شکریہ کی کوئی ضرورت نہیں ماموں.... میرا فرض تھا....."

"جی ماموں شکریہ کہہ کر شرمندہ نہ کریں" ارسلان نے کہا.....

"کیا کرتے ہو..... آپ دونوں" ماموں نے پوچھا.....

"آرمی میں ہیں" وہاج نے جواب دیا.....

"ماشاء اللہ..... پاک فوج پاکستان کا فخر ہے" انہوں نے فخر سے کہا.....

"او کے ماموں اب ہم چلتے ہیں" ایک شوپنگ بیگ ماموں کی طرف بڑھاتے ہوئے
 بولا.....

گھنٹے بعد انہیں نکلنا تھا.....

"او کے بیٹا خدا حافظ....."

وہاج ادا اس سا گاڑی ڈرائو کرنے لگا.....

@@@@@@@@@@

مرحاج پلوشہ کا بینڈج کرنے کے بعد مناہل کو اور فن لائی....

علینہ کو سب بتایا... اور مناہل کو علینہ کے حوالے کر کے وہ یونی آگی....

پلوشہ مرحاج کے منا کرنے کے باوجود بھی یونی آگی.....

روشنی سے اسکی ملاقات ہوئی....

"کیا ہوا ہاتھ کو؟" روشنی نے پوچھا....

"کچھ نہیں چھوٹی سی چوٹ ہے" پلوشہ نے جواب دیا....

"اپنا خیال رکھا کرو....."

"ہمممم....."

"میں کلاس اٹینڈ کر لوں تم یہیں رہو" روشنی کہتے وہاں سے چلی گئی.....

پلوشہ وہیں درخت کے سائے میں آنکھیں موندے بیٹھ گئی.....

ماضی کی یادیں کسی فلم کی طرح اسکے دماغ میں چلنے لگیں.....

"کیسی ہے میری پرنس" بابا کی آواز اسکے کانوں میں گونجی.....

"بابا آپ آگے" وہ ڈھورتی ہوئی بابا سے لپٹی.....

"یس میری پرنس نے یاد کیا بابا آگے" پلوشہ کو گود میں اٹھاتے ہوئے بولے...

"مما یہ دیکھیں میں فرسٹ آئی" وہ اپنے چھوٹے ہاتھوں میں ٹرافی پکڑے... عائشہ

بیگم کو دیکھا رہی تھی.....

"ویری گڈ میری گرٹیا....."

دادو اور وہ پارک میں ریس لگاتے ہوئے.....

"بابا اب نہیں آتے آپ..... بہت یاد کرتی ہوں میں آپکو....."

"مما بہت سی ٹرافیز ہیں جو آپکو دیکھانی ہیں....."

آنکھوں میں آنسو لیں وہ آہستہ سے بولی.....

"ہیلو.... مس پلوشہ" حنظلہ نے اسے دیکھتے ہوئے آواز دی....

پلوشہ نے آنکھیں کھولیں.... توڑ کے ہوئے موتی گل پر لھڑکے.....

حنظلہ نے بغور پلوشہ کو دیکھا.....

پلوشہ جلدی سے آنکھیں صاف کرتی بیگ جھٹکے سے اٹھاتی کھڑی ہوئی.....

ایک نظر حنظلہ پر ڈالے وہ خاموشی سے چلنے لگی.....

حنظلہ خود کو اگنور ہوتا دیکھ....

اسکے ساتھ چلنے لگا.....

"آپ میری بات کا جواب کیوں نہیں دیتی" وہ پلوشہ کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے

بولتا.....

"میری مرضی اب ہٹے میرے راستے سے ہاتھ کسی چیز سے ٹکڑایا.... درد کی لہر اٹھی..... اور خون نکلنے لگا...."

وہ درد کی شدت برداش کرتے.... سرخ چہرے کے ساتھ ایک بار پھر بولی....

"ہٹے میرے راستے سے مجھے جانا ہے..."

حفظہ چپ چاپ اسکے چہرے کو دیکھ رہا تھا.... جس پے درد اور تکلیف کے انثار نمایہ تھے.... اور آنکھوں سے ایسا لگتا کہ ابھی رونے کو ہیں....

وہ پلوشہ کے کہنے پر سائڈ پر ہوا.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پلوشہ کی پشت کو دیکھتا سے پانی سے بھری سیاہ آنکھیں یاد آہیں....

اب وہ شہریار سے بات کر رہا تھا....

مرحان سب کو بتانے آئی کے وہ ٹاسک جیت گے ہیں....

روشنی کی کال پک کرتی ہوئے بولی....

"پلوشہ تو گھر ہے؟" مرحانے روشنی کو جواب دیا....

"نہیں.... وہ یونی ہے... مجھے لگا تمہارے پاس آئی ہے...."

"اچھا" مر حاصے سے بولی....

"آگی ہے وہ ہم آتے ہیں" روشنی نے پلوشہ کو آتے دیکھ کر جواب دیا....

"ہمممم...."

"کیا ہوا مر حاص؟" حنظلہ نے مر حاص پریشان دیکھ کر پوچھا....

پلوشہ ہاتھ پر ٹشو لپیٹے اسکے سامنے کھڑی تھی....

"تمہیں گھر رہنے کا کہا تھا" مر حاص پلوشہ کا ہاتھ دیکھتے ہوئے غصے سے بولی....

"ہوا کیا ہے؟" روشنی نے پوچھا....

"میڈم جھانسی کی رانی بنے چلی تھیں ہاتھ دیکھو کتنا برا حال ہے اور خون ابھی بھی نکل

رہا ہے" مر حاصے سے بولی....

پلوشہ چپ چاپ مر حاص کی ڈانٹ سن رہی تھی....

حنظلہ یہ سب حیرت سے دیکھ رہا تھا....

"آپ ہمیں ہسپتال چھوڑ دیں گے" مرہا کی آواز پر وہ ہوش میں آیا....

"ہاں ضرور..... چلیں..."

پلوشہ کچھ بولنے لگی....

"چپ چاپ چلو" مرہا کے کہنے پر خاموشی سے ساتھ چلنے لگی....

ہسپتال پہنچ کر ڈاکٹر نے سٹیجیز لگانے کا کہا....

تو پلوشہ نے مرہا کو دیکھا....

NEW ERA MAGAZINE.COM

Novels | Afsana | Poetry | ...
مرہا جانتی تھی پلوشہ کو سٹیجیز سے ڈر لگتا ہے....

"اسکے علاوہ کچھ اور نہیں ہو سکتا" پلوشہ گہرا سانس لیتے ہوئے بولی....

"نہیں آپ کا زخم گہرا ہے... سٹیجیز لگے گے" ڈاکٹر نے جواب دیا....

سسٹراسکے سامنے کھڑی تھی....

پلوشہ نے بیچارگی سے مرہا کو دیکھا.... جو اسکے سامنے چیر پر بیٹھی تھی....

"اب تم تیار ہو جاؤں کس نے کہاں تھا لاہر واہی کرو" مرہا بولی....

پلوشہ اپنا ہاتھ سسٹر کے سامنے کرتی زور سے آنکھیں میچ چھوٹے بچے کی طرح لگ رہی تھی.....

حنظلہ میڈلسن سسٹر کو پکڑتے پلوشہ کو دیکھا..... جو چھوٹے بچے کی طرح آنکھیں میچے بیٹھی تھی.....

حنظلہ حیرت سے ماسوم چہرے کو دیکھ رہا تھا.....

مرحا کی آواز پر وہ پلٹا.....

"ہو گیا" پلوشہ نے آہستہ سے پوچھا.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"نہیں" سسٹر نے جواب دیا.....

پلوشہ آنکھیں بند کیے بیٹھی رہی.....

مرحا اسکی پکس لینے میں مصروف تھی..... جبکہ حنظلہ پلوشہ کو دیکھ رہا تھا..... اسکا

ماسوم سا چہرا..... اسے بہت پیارا لگا تھا.....

"ہو گیا؟" پلوشہ نے پھر پوچھا.....

سسٹراب بینڈ تاج کر رہی تھی.....

"بس کچھ دیر اور....."

مرحان اپنا فون رکھتے ہوئے بولی.....

سسٹر پلوشہ کا ہاتھ اسکی کود میں رکھتے.... مسکراتے ہوئے چلی گی.....

"کھول لو آنکھیں ہو گیا" مرحان نے کہا.....

پلوشہ نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں.... اب اپنا ہاتھ ہلا رہی تھی.....

"اوو ہو..... پھر لگوانے ہیں سٹیجیز" مرحان نے اسے دیکھتے ہوئے ڈانٹا.....

NEW ERA MAGAZINE
Novels | Afsana | Art | Poetry | Drama | TV Series

"نہیں... نہیں" پلوشہ جلدی سے بولی....

مرحان اور حنظلہ ہسنے لگے.....

پلوشہ منہ بنائے باہر چلی گی.....

"پلوشہ سنو کہاں جا رہی ہوں" مرحان اپنی ہستی روکتے ہوئے بولی.....

@@@@@@@@@@

بدرودین خالد.... اپنے افس میں بیٹھے کچھ سوچتے ہوئے.....

ایک نمبر ڈائل کیا.... دو تین بیل کے بعد.... دوسری طرف سے آواز آئی....

"لیس سر" شان کی آواز ابھری...

"شان تمہیں ایک کام کرنا ہے... جلدی میرے آفس آؤ" بدرودین صاحب نے آڈر

دیا.....

"لیس سر" شان نے جواب دیا....

"اب تمہیں پتہ چلے گا ہائیوں کہ تم نے کس کو انکار کیا ہے" وہ استغزائیہ ہنسی ہستے

ہوئے بولے.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیا بات ہے چھوٹی؟" شہرین کو پریشان دیکھتے ہوئے شہر یار نے پوچھا.....

"بھائی... بابا نے.... ڈر اُور چچا کو نوکری سے نکالنے کا کہا ہے....."

"مگر کیوں؟" شہر یار نے پوچھا....

"بھائی... آپ کو تو پتہ ہے بابا کے غصے کا.... چچا کل تھوڑی دیر سے پہنچے انہیں لینے

کیونکہ ایمان کو ہسپٹل لے کر جانا تھا"..... شہرین نے پریشانی سے جواب دیا.....

"بابا ایسا کیسے کر سکتے ہیں... تم پریشان نہ ہو میں بابا سے بات کرتا ہوں" شہر یار نے

جواب دیا...

"بھائی آپ چچا سے بات کر لیں" ... شہرین نے کہا.....

"ہمممم".... کہتا وہ سرونٹ کو اڑکی طرف گیا....

@@@@@@@@@@

حنان ہمنہ کا پینٹنگ کا سامان چوری کرتا اب ہادیہ کے نوٹس خراب کر رہا تھا.....

اب وہ مسکراتا ہوا.... نوٹس اپنی کرائم پاٹرن حریم کو دے رہا تھا.....

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Poetry|Ghazals|Fiction|Drama|Screenplay|Etc.
حریم وہ نوٹس ہادیہ کے بیگ میں رکھے.....

"ہادیہ آپکو میم بلارہی ہیں" ندانے کہا.....

ہادیہ پر نسیل افس میں گی....

"یہ نوٹس آپنے بنائے ہیں....."

"یس میم....."

"آپ نے پڑھائی کو مذاق سمجھا ہوا ہے" میم غصے میں بولیں....

"نو میم....."

"یہ کیا ہے؟" میم نوٹس اسکے سامنے کرتے بولیں.... جس پر کارٹون بنے تھے.... اور آخری تیج پر بڑا ساحنان لکھا تھا....

ہادیہ نے بڑی مشکل سے میم کا غصہ ٹھنڈا کیا اور سوری کہتی باہر آئی....

اور فن آتے ہی وہ حنان کے پیچھے بھاگی.....

"حجہ بہ بہ منننان....."

"ہاں بولو.... یہ سب کیا ہے؟" وہ نوٹس اسکے سامنے کرتے ہوئے بولی....

"یہ کارٹون ہیں" حنان دانت نکالتے ہوئے بولا....

"کیا ہوا؟ ہادیہ" اب اسفد نے پوچھا....

"حنان تمہیں میں چھوڑوں گی نہیں" کہتی.... وہ اسکے پیچھے بھاگی.... جو اسے منہ

چڑھاتے آگے آگے بھاگ رہا تھا....

سامنے سے آتی مناہل کے اندر لگنے والا تھا.... مناہل نے ڈر کے مارے آنکھیں بند

کی.... حنان کا پاؤں پسلا اور وہ نیچے گر گیا سب ہسنے لگے.....

"اب مزا آیا" ہادیہ بولی....

منہاہل نے ڈرتے ڈرتے آنکھیں کھولیں.....

تو حنان نے اسکی طرف دیکھا.....

"آپ ٹھیک ہو؟" وہ کھڑا ہوتے ہوئے بولا....

@@@@@@@@@@

"آؤشان" بدرودین صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا....

"تمہیں اسے ڈھونڈنا ہے جتنی جلدی ہو سکے ڈھوڈوا سے" وہ ایک تصویر اسکی طرف

بڑھاتے ہوئے بولے....

"یس سر".... کہتا شان کمرے سے چلا گیا....

حنظلہ بیڈپے لیٹا تو.... پلوشہ کا چہرہ اسکے سامنے لہرایا.....

پہلے غصے کرتے ہوئے سرخ ہوتی ناک... پھر آنکھیں میچے ماسوم سا چہرہ... اور پھر اس

کی پانی سے بھری کالی سیاہ آنکھیں..... حنظلہ کے چہرے پر بے اختیار مسکراہٹ

آئی.....

دروازہ نوک ہو تو وہ خیالوں سے باہر آیا..... سامنے نشا کو آتے دیکھا.....

"کیسے ہو حنظلہ؟" نشا نے پوچھا...

"ٹھیک ہوں" حنظلہ برا سامنہ بناتے ہوئے بولا....

حنظلہ کو نشا کا مغرور پن اور ہر چیز کو بڑھا چڑھا کر بولنے کی عادت اور اوپر سے اسکی اور

ڈریسنگ اسے بالکل بھی پسند نہیں تھی.....

"تم کیسی ہو؟" حنظلہ نے پوچھا....



NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"فائن....."
"ہمممم....."

"کیسے آنا ہوا؟" حنظلہ نے کوفت سے پوچھا....

"تم سے ملنے آئی تھی....."

کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد حنظلہ بولا "اب تم جاؤ مجھے سونا ہے...."

"ہاں کافی ٹائم ہو گیا ہے مجھے جانا چاہیے"..... نشا بھی اٹھ کھڑی ہوئی....

تو حنظلہ نے سکھ کا سانس لیا....

@@@@@@@@@@

دو دن بعد عید تھی.... وہ سب زور و شور سے عید کی تیاریوں میں مصروف تھیں....

آج کرکٹ میچ کی ٹیمز سلیکٹ ہو چکی تھیں.....

ٹیم پرنس ورسز ٹیم اینجل

پلو شہ اب علیزے سے اپنے کام کے بارے میں پوچھ رہی تھی....

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Romance|Drama|Fiction|Poetry|Ghazal|Society|Health|Beauty|Fashion|Travel|History|Science|Technology|Environment|Culture|Religion|Philosophy|Art|Music|Sports|Business|Education|Law|Politics|Economy|Social Issues|Opinion|Columns|Interviews|Reviews|Cartoons|Comics|Children's|Young Adults|Special Features|Guest Writers|Editorial Board|Advisory Board|Contributors|Subscribers|Distributors|Partners|Sponsors|Advertising|Contact Us|About Us|Privacy Policy|Terms of Service|Disclaimer|Copyright|All Rights Reserved|New Era Magazine|Punjab|Pakistan|2023

"تم نے بات کر لی ہے ان سے.."

"ہاں وہ تیار ہیں...."

"لیکن پلو شہ اتنا سب میچ کیسے ہو گا..." علیزے پریشانی سے بولی....

"اللہ تعالیٰ ہیں نہ سب ہو جائے گا تم پریشان مت ہو اور ہم کامیاب بھی ہوں گے ان شا

اللہ" پلو شہ نے مسکراتے ہوئے کہا... تو اسکی رخساروں پر ہلکے سے ڈنمپل نمایا

ہوئے....

"او کے اب بس عید کا انتظار ہے...."

"ہمممم" پلو شہ نے جواب دیا.....

@@@@@@@@@@

آج وہ سب تیار ہوئے ایک دوسرے سے عید مل رہیں تھیں.....

اور آج ان کا کرکٹ میچ تھا.... جو انہوں نے تمام کچی بستی کے لوگوں کے لیے اریج کیا تھا....

میچ کے بعد سب کے لیے ایک خاص ایونٹ تھا.....

ایک طرف پرنس کی ٹیم تھی جس میں پلو شہ مرحاروشنی سب اونرز تھے....

دوسری طرف اینجل کی ٹیم میں... سب کیرٹیکر تھیں.. صبا اور باقی سب....

تمام لوگ اب بیٹھے میچ سٹارٹ ہونے کا انتظار رہے تھے.....

میچ کے ساتھ بیٹھے شاعقین میں ایک اور جنگ چھڑی تھی.....

ایک طرف پرنس کی ٹیم کو سپورٹ کرنے حنان اپنی گینگ کے ساتھ کھڑا سب کو

لوگو پکڑا رہا تھا.....

دوسری طرف ہادیہ اپنی دوستوں کے ساتھ ٹیم انجیلز کو سپورٹ کر رہی تھی.....
ٹاس انجیلز نے جیتا..... تو ہادیہ نے زوردار کہا لگایا..... حنان نے شولا بار نظروں سے
دیکھا....

میچ سٹار ہو چکا تھا.... اور کمینٹری کے لیے اسد اور شاہد اپنی سیٹ سنبھالے مانگ میں
بول رہے تھے.....

"اب ارہی ہیں..... صبا بیٹنگ کے لیے اور ان کا ساتھ دے رہی ہیں ملیجہ" شاہد
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
بولتا.....

میچ شروع ہو گیا.....

ہر طرف شور تھا..... اوٹ ہونے پر پرنس کی طرف سے شور آتا..... جونہ
بولتا.... حنان اسے خطرناک گھوری سے نوازتا.....

فور سکس..... پرا انجیلز کی طرف سے شور ہوتا... اور ہادیہ اپنی ٹیم کے ساتھ نارے
لگانے میں مصروف تھی.....

"کیپ ایٹ اپ انجلز ہم ہی جیتے گے" اور ایک مسکراہٹ حنان کی گین کی طرف اچھالتی.....

اب میچ سنسنی خیز مقام پر پہنچ چکا تھا.....

انجلز کی تمام وکٹ گر چکی تھیں...

اب گریس پر حیر اور انعم بیٹنگ کر رہی تھی.....

ان کی کوشش سولڈ ٹارگٹ دینے کی تھی.... اور اب بس ایک اور باقی تھا...

"کیا لگتا ہے شاہد..... انجلز سولڈ ٹارگٹ دے پائے گی" وہ سکور بورڈ کو دیکھتے ہوں

بوللا...

جہاں 110/9 رنز پر 9 کھلاڑی آؤٹ تھیں اور ایک اور باقی تھا.....

"یہ تو دیکھ کر ہی پتہ چلے گا" شاہد گرونڈ پے نظریں ٹکائے بولا.....

"ہممممم دیکھتے ہیں....."

"تو ناظرین یہ ڈالی علیینہ نے بال..."

سامنے کھڑی حیرانے زوردار ہٹ لگائی.....

اور بال ہو میں تھی..... سب دم سادھے بال کو دیکھ رہے..... اور بال اب
باونڈری کی طرف تیز رفتاری سے جا رہی تھی.... ہادیہ کے چہرے پر مسکراہٹ
آئی....

"مگر یہ کیا؟"

بال اب روشنی کے ہاتھ میں تھی..... اور اوٹ کا شور ہر طرف گونجا.....
حنان تو خوشی سی پھولے نہیں سمار ہاتھا..... اور اونچا اونچا اوووٹ بول رہا تھا....
ہادیہ برا سامنہ بنائے دیکھ رہی تھی....

"اوووووور یہ ہوئی حیرا آوٹ" اسد مسکراتے ہوئے بولا.....

اب سکور بورڈ پر 10/110 لکھا ہوا تھا....

"اب پہلی انگز ہوتی ہے ختم اور اینجلز نے بنائے ہیں 110 رنس 10 وکٹوں اور 5 بولز
کے نقصان پر....."

حیرا بیٹ پیچ پر مارتی اپنی.... براون آنکھوں میں غصہ لیے چلی گی.....

.....

حفظہ داد اور باقی سب سے عید ملنے آیا تھا.....

داد کو سلام کر کے عید مبارک کہتا... وہ صوفے پر بیٹھا.....

ادھر ادھر دیکھتا..... اسے ڈھونڈ رہا تھا...

جسکی وجہ سے اسکی نیند حرام ہوگی تھی... سونے کے لیے لیٹا تو اسکا چہرہ اسکے سامنے
 لہرانے لگتا اور نیند تو جیسے اسے ان یادوں کے حوالے کیے خود کہیں چھپ گئی تھی.....
 وہ سونے کی بہت کوشش کرتا مگر نیند آنکھوں میں آنے سے انکاری تھی.....
 اسکے خیالوں سے وہ کالی سیاہ آنکھیں کبھی اوجہل ہی نہیں ہوتی تھی... وہ جب آنکھیں
 بند کرتا اسے وہ نظر آتی.....

"کیا ہوا؟ کیسے ڈھونڈ رہے ہو؟" داد و حفظہ کو دیکھتے مسکراتے ہوئے بولیں.....

"وہ داد و باقی سب کہاں ہے؟" حفظہ خود کو نارمل کرتے ہوئے بولا.....

"وہ سب اور فن ہیں.... آج میچ ہے" داد نے کہا.....

"آج".... خنظلہ حیرانی سے بولا....

"ہاں... پیٹا مر حاتمے لینے آنے والی تھی.... مگر ابھی تک نہیں آئی" دادو نے بتایا...

"میں لے چلتا ہوں؟" خنظلہ کچھ سوچتے ہوئے بولا....

وہ آنکھوں میں چمک لیے کھڑا ہوا....

"چلیں دادو...."

اب وہ گاڑی میں بیٹھے اور فن آرہے تھے.... راستے میں فلاور شوپ سے خنظلہ نے ایک بوکے لیا اور ایک تازہ کھلا سرخ گلاب.....

دادو سب سمجھ گئی تھیں.... پھر آہستہ سے مسکرائی....

شاعقین میں بیٹھا ایک ہنڈسم سائلز کا ہاتھ میں ایک چھوٹا سا سرخ گلاب پکڑے پلوشہ کے پاس گیا....

جو جو گر کے لیسس باندھ رہی تھی.... اب انکی بیٹنگ تھی....

"ہیلو پلوشہ" سٹارک نے کہا....

"یس" پلوشہ اسے دیکھتے ہوئے بولی... وہ بلاشبہ بہت ہنڈ سم تھا....

"جی بولیں" پلوشہ نے اجلت میں کہا...

اتنے میں حنظلہ اور مر حا بھی وہیں آگے.....

"یہ کیا کرنے جا رہا..... روکنا ہوگا اسے" مر حا شارک کو اپنے پیچھے سرخ گلاب

چھپائے دیکھ کر بولی.....

"کیوں کیا ہوا؟" حنظلہ نے نا سمجھی سے پوچھا....

مر حا کچھ کہتی اس سے پہلے شارک سرخ گلاب پلوشہ کے سامنے کیے نیچھے بیٹھا.....

"خود دیکھ لو تم" مر حا پریشان سی بولی.....

پلوشہ نے شارک کو دیکھا.....

"کھڑے ہو جائے" پلوشہ غصے میں بولی....

"میں آپ سے....."

ایک زوردار تھپڑ شارک کی گال پر پڑا اور پھول اسکے ہاتھ سے گر گیا.....

وہ ہکا بکا پلوشہ کو دیکھ رہا.....

حنظلہ کو تو حیرت کا جھٹکا لگا.....

"کیا سمجھ رکھا ہے آپ نے لڑکیوں کو... کہ اگر آپ کے جال میں کوئی ایک پس

گی.... تو ہر ایک کو ٹرائی کریں گے....

اور آپ کو بتاتی چلو.... آپکی دونوں گرل فرینڈ باہر ہیں..... اور نور جس سے افیر چلا رہے

ہیں.... وہ آپکے پیچھے کھڑی ہے....."

یہ سنا تھا کہ شارک نے فورن پیچھے پلٹ کر دیکھا... تو وہاں نور کھڑی یہ سب دیکھ رہی

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھی.....

"نور اب اپنے خود دیکھ لیا ہے کیسا ہے یہ لڑکا" پلوشہ نے کہا.....

اب نور نے ایک تھپڑا اسکے منہ پے جڑا اور وہ روتی ہوئی وہاں سے چلی گئی....

کچھ دن پہلے روڈ پر پلوشہ کی اسے ٹکر ہوئی.... اور پھر وہ روز اسے دیکھتا تھا اور فن آتے

جاتے.... پلوشہ کو لگا کہ اسے شارک کو کہیں دیکھا.... یاد کرنے پر پتہ چلا کہ اسے وہ

نور اور نتاشہ کے ساتھ دیکھ چکی ہے..... پلوشہ سمجھ گئی تھی.... یہ فلرٹ ہے.... نور

کو بتایا پر وہ مانے کو تیار نہیں تھی.....

پھر پلوشہ نے شارک کی سچائی سامنے لانے کے لیے اسے یہاں بلایا....

اور اب وہ شارک کو چھوڑے نور کے پیچھے گی.....

کچھ دیر بعد انکی انگزسٹارٹ ہونی تھی.....

پلوشہ اب پانی کا گلاس پکڑے نور کے سامنے کھڑی تھی.....

"ٹھیک کہا تھا آپنی آپنے..... وہ دھوکے باز ہے....."

"چلو اب رونا بند کرو..... جو ہوتا ہے اچھے کے لیے ہوتا ہے..... تمہیں ابھی بچایا

ہے اللہ نے...."

"نور مجھے پتہ ہے تمہارا دل دکھا ہے.... اور ایک بات کہوں.... کیوں ہوتا ہے

ہمارے ساتھ ایسا؟....."

"ایسا کیوں ہوتا ہے آپنی؟".... نور آنسو صاف کرتے ہوئے بولی.....

"کیونکہ ہم اللہ کی بنائی حدود پار کر جاتے ہیں..... اللہ نے جس کام سے منہ کیا ہے

اگر ہم وہ کریں گے تو ہم کیسے خوش رہ سکتے ہیں.... جب ہم خود کو محض اپنے دل کی

مرضی.... اپنے نفس کی خواہشات کے لیے.... اللہ کے مدار کو چھوڑے گے.... اسکی
بتائی حدود کو پار کریں گے.... پھر ہمیں دھوکا ہی ملے گا"..... پلوشہ آہستہ سے
بولی.... اور اسکا گال تھپتھپایا....

"پلوشہ آجاؤ" علیینہ کی آواز پر وہ اس سے دور چلی گی.....

خنظلہ یہ سب دیکھنے کے بعد اپنے پلین پر پانی پھر تادیکھ.... افسردگی سے چیرپے
بیٹھا.....

"کیا ہوا؟".... روشنی نے پوچھا.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"یار یہ تمھاری دوست کو کبھی کوئی پسند نہیں آیا"..... خنظلہ نے پوچھا....

"مطلب".... روشنی نے پوچھا.....

"مطلب جیسے ابھی شارک کے ساتھ ہوا.... اور کیا پلوشہ کسی کو پسند کرتی ہے" خنظلہ
نے اپنا ڈر بتایا....

"نہیں.... پلوشہ کو پیار محبت میں بالکل بھی انٹرسٹ نہیں ہے.... ایسے بہت سے

لڑکے آئے مگر پلوشہ خود کو ہمیشہ اس سے دور رکھتی ہے" روشنی نے جواب دیا....

گے "وہ شہریار کے کمرے میں کھڑی بول رہی تھیں.....

"مما آپ جانتی ہیں بھائی ایسے نہیں" شہرین نے پھر کہا.....

"اسکی وجہ سے تم مجھ سے جھگڑ رہی ہو..... اپنی سگی ماں سے... اسکی وجہ سے جسکا یہ

بھی نہیں پتہ کے کس کی اولاد ہے"..... شاہینہ بیگم غصے سے بولیں.....

نو کر اب تک سارا کمر اچیک کر چکے تھے پیسے کہیں نہیں ملے..... وہ سب جانتے تھے

مگر... حکم کے آگے مجبور تھے....

"چھوٹی چپ ہو جاؤ کچھ نہیں بولو گی تم" شہریار نے غصیلی آواز میں کہا.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سارا کمر ادھر م بھر م کرنے کہ بعد..... شاہینہ بیگم مسکراتے ہوئے شہریار کے

کمرے سے چلیں گی.....

شہرین دکھ سے سب دیکھ رہی تھی....

"چھوٹی....."

"بھائی آپ جاے میں سب سیٹ کروادوں گی...."

شہریار چپ چاپ گاڑی میں بیٹھا.... کچھ دیر ڈرائو کرنے کے بعد اب وہ قبرستان کے

سامنے گاڑی روکتا اندر گیا.....

اب وہ ایک قبر پر پھول ڈال رہا تھا.... دعاماگنے کے بعد کچھ دیر وہی بیٹھا رہا....

موبائل کی ٹیون پر وہ آنسو کا گولا.... روکتے کال پک کرتا کھڑا ہوا....

"شہریار میں تمہیں ایک ایڈریس بھیج رہا ہوں جلدی آو". حنظلہ کی آواز سنائی دی....

"سب ٹھیک ہے" شہریار نے پوچھا....

"ہاں سب ٹھیک ہے تم جلدی پہنچنا" حنظلہ نے کہا....

"اوکے.... کہتے ایک نظر قبر پر ڈالے" وہ گاڑی میں بیٹھا....

.....

بیٹنگ سٹارٹ ہو چکی تھی.... اور پہلے اور میں اچھے خاصے رنز بن چکے تھے....

"بہت شاندار سٹارٹ پرنس کی طرف سے" اسد بولا....

"ہمممممم" شاہد نے تائید کی....

حنظلہ پلوشہ کو دیکھ رہا تھا....

گلے میں دوپٹہ رول کیے..... سیاہ لمبے بالوں کی پونی کیپ کی نوٹ سے نکالے وہ اچھی لگ رہی تھی...

سورج کی روشنی کی وجہ سے گلے میں پہنا لوکٹ چمک رہا تھا..... جس میں ایک ننا سادل پرویا تھا.....

آدھا حصہ صاف تھا اور آدھا ننگینوں سے لبریز تھا..... دونوں حصوں کے درمیان ڈرار تھی..... ٹوٹے ہوئے دل کی طرح.....

"کیا دیکھ رہے ہو مسٹر؟" حنان جو اسے پلوشہ کو دیکھتے ہوئے غصے سے دھاڑا.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کک.... کچھ نہیں" حنظلہ چونکتے ہوئے بولا.....

حنان اسکا چہرہ دیکھتے ہوئے ہسنے لگا.....

"اب کیا کریں گی..... ٹیمپرنس "شاہد کی آواز گراؤنڈ میں گونجی.....

سکور بورڈ پے حالات کچھ یوں دیکھائی دے رہے تھے... "8\89 رنزا اور 8 وکٹوں کا

نقصان پر 8 بالز باقی ہیں" شاہد کی جوشیلی آواز پھر سے گونجی.....

ایک پرایک وکٹ کرنے کی وجہ سے پرنس کی دھوا دھار بیٹنگ کو بریک لگی.....

حنان اور اسکی گینگ دم سادھے یہ سب دیکھ رہی تھی.....

ہادیہ اور اسکی ٹیم جو شیلے انداز میں اوووووٹ کی آوازیں بلند کیے جوش سے اپنی ٹیم کو
چیر کر رہے تھے.....

اب اسد بولا.....

"دوبال مس ہوگی..... ہیں اب آخری اوور میں پتہ چلیے گا کون جیتا ہے....."

"یہ شمن نے ڈالی لاسٹ اوور کی پہلی..... اور علیزے نے ہٹ کیا اور بال ہو میں اوپر
جانے لگی.... مگر بال سیدھا حیرا کے ہاتھ میں گی.... اور یہ ہوگی.... علیزے
اووٹ" اسد دکھ سے بولا.....

"اب لاسٹ اوور کی دوسری بال..... اور پلوشہ نے کیا زور سے ہٹ اور یہ بال ہوا
میں اور تا ہوا گیا باؤنڈری کے باہر".... اسد کی جو شیلی آواز گونجی.....

"تم کہاں ہو؟" حنظلہ موبائل کان سے لگائے بول رہا تھا.....

"تمہارے سامنے رائٹ سائڈ پر" شہریار بولا.....

پھر ایک دوسرے کو دیکھتے ہاتھ ہلایا.....

"اگلی بال مس....."

"اب سکور 9/95 بالز 4 پرنس کوجیت کے لیے....16 رنز" شاہد بولا.....

بالر نے ڈالی اگلی بال.....پلوشہ نے ہٹ کیا.....بال ہو امیں.....سکس کی آوازیں

گو نجی....سب ہی میچ میں گم تھے.....

سب سے دور کوی پیچ کی دوسری طرف بیٹ سمبھالے کھڑی مر حا کو اپنے موبائل

کے کیمرے کی آنکھ سے دیکھتا....اپنے کیمرے میں قید کر رہا تھا.....پھر

مسکراتے ہوئے باہر آیا اور ایک نمبر ڈائل کرتے موبائل کان سے لگائے بولا.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کام ہو گیا سر" شان کی آواز سنائی دی....

"او کے....کل میرے افس آنا" جواب آیا.....

"او کے سر" کال کٹ کرتا....وہ پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے چلنے لگا.....

بال باؤنڈری کے قریب کھڑی صبانے کیچ کی....توہر طرف اوٹ کی آواز

گو نجی.....اور اووووو سے افسوس کا اظہار ہوا.....

پلوشہ اپنی جگہ کھڑی رہی اور مر حا کو بھی روکنے اشارہ کرتی....ایمپائر کی طرف دیکھ

رہی تھی.... کیونکہ یہ نوبال تھی.....

ایمپائر نے نوبال کا اشارہ کیا.... تو سب کی اٹکی سانس بحال ہوئی.... حنان اور باسط
بھنگڑا ڈال رہے تھے... ساتھ ساتھ ہادیہ اور اسکی ٹیم کو منہ چڑھاتے شور مچا رہے
تھے.....

فری ہٹ پر پلو شہ نے زوردار سکس باؤنڈری کے باہر کیا..... اب سکور 101
ہوا.....

ماحول میں اب بھی تناؤ برقرار تھا.... کیونکہ کچھ بھی ہو سکتا تھا.... اگلی بالز بہت اہم
تھیں.....

سب دم سادھے میچ میں گم تھے.....

اگلی بال ہلکے سے ہٹ کرتی ایک رن لیتی مرہائیٹنگ کے لیے کھڑی تھی....
اب صرف دو بال باقی تھی..... فیصلہ کن موڑ تھا.....

اگلی بال ڈالی..... مرحانے زور سے شاٹ لگائی اور فور..... ایک طرف سب جوش
سے اوچلے تو دوسری طرف اوووو کی افسوس زدہ آوازیں ابھریں.....

"اب سکور 106 تھا..... تمہیں کیا لگتا ہے کون جیتے گا میچ" شاہد نے اسد سے پوچھا.....

"یہ تو اب یہ بال ہی فیصلہ کرے گی کہ کون جیتے گا....."

ٹمن نے لاسٹ بال ڈالی..... پلوشہ نے زوردار شاٹ کھیلی..... بال ہو میں اڑتی باونڈری کے قریب کھڑے فیلڈر کی کیچ کرنے کی کوشش ناکام کرتی باونڈری کے باہر گی.....

"سکور بوڈ پے سکور 112 ہوا..... اور اسی سکس کے ساتھ یہ میچ جیتی ٹیم پرنس"..... اسد کی جاندار آواز گونجی....

سب لوگ شور مچاتے اٹھ کھڑے ہوئے..... حنان ڈھورتا ہوا پلوشہ کو اپراٹھاتا بول رہا تھا.....

"آپی آپ نے کمال کر دیا..... مجھے پتہ تھا ہم یہ میچ جیت جائے گے....."

"نیچے اوتارو..... حنان" پلوشہ نے کہا.....

"اوکے آپی"..... کہتے پلوشہ کو نیچے کھڑا کیا.....

پلوشہ نے دل میں اللہ کا شکر کیا.....

کچھ دیر بعد وہ پریر روم میں نماز پڑ رہی تھی..... کہ دروازہ نوک ہوا..

"یار سب ٹھیک ہو جائے گا" احد وہاج کے کندھے پر ہاتھ رکھتے دلا سہ دیتے ہوئے

بوللا.....

وہاج نے نا سمجھی سے دیکھا..... جبکہ احد اپنے ٹینٹ میں جا چکا تھا.....

"ہاں.... یار کچھ وقت لگتا ہے سمجھنے میں" رحمن نے کہا.....

وہاج نے حیرت سے دیکھا.....

"کیا؟" وہاج نے پوچھا.....

"کچھ نہیں" رحمن کہتا وہاں سے چلا گیا.....

وہاج اپنے ٹینٹ میں آیا.....

"یار نہ ہو اداس.... سب ٹھیک ہو جائے گا" احمد بولا.....

"ہو جائے گی تیری ملاقات" احمد گن کندھے پر رکھتے ہوئے بولا.....

"کس سے؟" وہاں نے پوچھا....

"اس سے جیسے آپ پسند کرتے ہیں.... نہیں نہیں محبت کرتے ہیں.... تم نے تو بتایا
نہیں مگر ارسلان نے "احمد بولا.....

"کیا کہا ہے ارسلان نے؟" وہاں غصے میں بولا....

"یار کیا نام تھا.... ہاں روشنی "احمد یاد کرتے ہوئے بولا....

وہاں جلدی سے باہر نکلا.... غصے سے ارسلان کو دیکھا.... جو ہادی سے باتیں کر رہا
تھا....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ارسلان بہ نمنننن "وہاں غصے سے دانت پیستے ہوئے بولا....

"لوجی.... لگ گیا پتہ میجر صاحب کو بھاگ ہادی "ارسلان وہاں کو غصے میں اپنی طرف
آتے دیکھ کر بولا....

اب ارسلان آگے.... وہاں اسکے پیچھے بھاگ رہا تھا....

"یار آج نہیں چھوڑے گا یہ "ہادی بولا....

وہاں ارسلان کو پکڑے اسکی دھلائی کر رہا تھا.... "کیا کہا ہے تم نے سب

سے؟" وہاں جتنی مارتے ہوئے بولا.....

"چھوڑ پھر بتانا ہوں.... میرے اتنے ہنڈ سم چہرے پے کیوں ظلم کر رہے ہو میجر

صاحب" ارسلان منہ بناتے ہوئے بولا.....

"یہی کے آپکو کچھ کچھ ہوتا ہے.... اور آپکو راتوں کو نیند نہیں

آتی.... اور رررر"..... اس سے پہلے ارسلان کچھ بولتا وہاں کا زوردار تھپڑ

پڑا.... سب کی دھلائی کرنے والا آج اپنی دھلائی کر رہا تھا.....

"میجر صاحب ایسے تو نہ کریں.... پھر لڑکیاں کیسے مرے گی مجھ پر.... آپ میرا

خوبصورت چہرہ نہ بگاڑیں" ارسلان عورتوں سے ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا.....

"اچھا" وہاں ج شوخی سے بولا.....

"آپکی عشق کی داستان سناؤں گا میں سارہ کو.... کون تھی وہ.... ہاں تانیہ" وہاں

مسکراتے ہوئے بولا.....

"تم میرے دوست نہیں دشمن ہو" ارسلان وہاں کو دیکھتے مصنوعی خفگی سے بولا....

"دشمن نہ کرے دوست نے وہ کام کیا ہے" وہاں کے کندھے پر اپنا بازو رکھے اونچا اونچا

"میں ٹھیک بابا...."

اب وہ بی جان سے مل رہے تھے... "اس بار کافی دنوں بعد آئے ہو بیٹا" بی جان نے
پوچھا....

"جی وہ کام زیادہ تھا اسی لیے" وہ پریشانی سے بولے.....

"بیٹا اس سے ملو.... یہ حنظلہ ہے حسن کا بیٹا" بی جان حنظلہ کی طرف اشارہ کرتے
ہوئے بولیں....

"کیسے ہو... بیٹا بابا کہاں ہیں آپ کے.... بہت عرصہ ہو گیا ملے نہیں...."

"ادھر ہوں... یار" حسن صاحب مسکراتے ہوئے بولے.... ہمایوں شاہ اس آواز پر
پلٹے....

"کیسے ہو حسن... یار تم تو غائب ہی ہو گے" ہمایوں نے کہا....

"بس بزنس کی وجہ سے لندن چلا گیا تھا" حسن نے کہا....

"ہمممم....."

"یہ" وہ حنظلہ کے ساتھ کے ساتھ کھڑے شہر یار کو دیکھ رہے تھے....

"انکل یہ میرا دوست ہے شہریار" حنظلہ نے جواب دیا.....

"کیسے ہو بیٹا" ہمایوں شاہ نے پوچھا....

"فائن انکل" شہریار نے جواب دیا....

"آج ہم آپکو ملوائیں گے..... کچھ انمول بچوں سے..... جو بہت

پیارے ہیں" علیزے مانگ پکڑے سٹیج پر کھڑے بول رہی تھی....

سب لوگ اب سٹیج کی طرف متوجہ ہوئے.....

تلاوت قرآن پاک کے لیے 10 سالہ حسان ہاتھ میں چھٹری پکڑے راستہ دھونڈتے

سٹیج پر آیا..... اور اپنی پر سوز آواز میں.... سورہ یسین کی تلاوت کی....

سب ہی دم سادھے اس خوبصورت آواز کو سن رہے تھے... جو ایک الگ سا سحر باندھ

رہی تھی.....

تلاوت ختم ہوتے علیزے نے حسان کا تعارف کروایا.....

"حسان اپنی خوبصورت آواز ہونے کے ساتھ بہت ہی بریلیٹ قرآن سٹوڈنٹ

ہیں..... حسان کی کالی آنکھیں روشنی سے محروم ہیں.... حسان اپنی اس آزمائش کو باقی

نعمتوں پر ہاوی نہیں ہونے دیتے.... وہ اللہ کی دی گی اس نعمت یعنی آواز کو ضائع نہیں کرنا چاہتے....."

"آپ کیا کہنا چاہتے ہیں حسان" اب وہ حسان کے سامنے مانگ کیے بولی....

"السلام وعلیکم.... میں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہتا ہوں.... جنہوں نے مجھے اپنے کلام کی

تعلیم دی... اگرچہ میں دیکھ نہیں سکتا.... لیکن میں سن کر.... سب کر سکتا

ہوں... اللہ کا کلام محسوس کر سکتا ہوں.... یہ اللہ کی بہت بڑی نعمت

ہے.... الحمد للہ "کہتا وہ سٹیج سے چلا گیا....."

نعت شریف کے لیے ویل چیر دھکیلے 12 سالہ ہم نے سٹیج پر آئی....

اپنی پیاری آواز میں نعت شریف پڑھی.... وہ چل نہیں سکتی تھی.... اسکی آزمائش اس

نعمت سے لی گی تھی.....

ایک ایک کر کے سب بچے آتے گے.... اور اپنے ہنر.... اور جذبے کی چھاپ سامنے

بیٹھے قارئین کے دل و دماغ پر نقش کرتے گے.....

وہاں بیٹھا ہر شخص ان بچوں کا جذبہ اور اللہ پر یقین اسکی لی گی نعمت یا اپنے اندر اتنی بڑی

کمی ہونے کے باوجود کوئی ملال نہیں کوئی دکھ نہیں.... وہ بس اللہ کا شکر ادا کرتے اور اپنی آزمائش میں پورے اترتے دیکھائی دیتے تھے.... وہاں بیٹھا ہر شخص حیرت میں ڈوبہ تھا.....

حنان اپنے موبائل میں وڈیو بناتے کنزہ سے ٹکڑایا.... اور ہڑ بڑاہت میں اسکا پاؤں کچل دیا....

"سوری.... آپ ٹھیک ہو" وہ کنزہ کو دیکھتے ہوئے بولا....

جو اپنا پاؤں دیکھ رہی تھی... درد کے اتار اسکے چہرے پر واضح تھے....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آپ ٹھیک ہو" حنان اسکا پاؤں دیکھتے ہوئے بولا....

کنزہ نے کوئی جواب نہ دیا....

"بولو بھی" حنان نے کہا....

کنزہ ہاتھ میں پکڑے پیڈر پنسل سے کچھ لکھنے لگی.... پھر ایک چیٹ مسکرانے کی

کوشش کرتے حنان کی طرف بڑھائی....

حنان نے نا سمجھی سے کاغذ پکڑا.....

"جی میں ٹھیک ہوں" جس پر لکھتا تھا.....

حنان یہ پڑھتے حیرت سے کنزہ کو دیکھا.....

وہ بہت خوبصورت تھی..... چمکتی سفید رنگت... کالی آنکھیں.. گلابی لب اور چھوٹی سی

ناک دیکھنے میں وہ پری لگتی.... لیکن وہ قوت گویائی سے محروم تھی.... حنان کو کچھ ہوا

اتنی پیاری لڑکی بول نہیں سکتی....

حنان نے دکھ سے دیکھا.... وہاں سے چلا گیا....

کچھ دیر بعد پانی کا گلاس لیے آیا....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"پی لو" گلاس اسکی طرف بڑھاتے ہوئے بولا....

کنزہ نے خاموشی سے گلاس لیا.....

"زیادہ نہیں کچلا میں نے" حنان نیچے بیٹھے اسکا پاؤں دیکھتے ہوئے بولا....

"سوری ونس اگین" حنان شرمندگی سے بولا....

کنزہ نے ایک ننا کا غذا اسکی طرف بڑھایا....

"اٹس اوکے... میں ٹھیک ہوں" حنان نے دیکھا....

اس سے پہلے وہ کچھ کہتا... کنزہ کا نام اناونس ہو اور وہ چلی گی....

کینوس پر رنگوں سے قرانی آیات لکھ رہی تھی... سورہ رحمن کی آیات اپنی خوبصورت لکھائی میں.....

"اپ کیا کہنا چاہیے گی کنزہ" علیزے نے پوچھا....

اب وہ کاغذ پر علیزے کا جواب لکھ رہی تھی اور مسکراتے ہوئے علیزے کے ہاتھ میں تھما دیا.....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"میں اللہ کی کتاب کو سیکھنا چاہتی ہوں.... البتہ میں بول نہیں سکتی مگر میں بہت خوش

قسمت ہوں کہ سب سے افضل کتاب کے الفاظ میں لکھ پائی.... مجھے اپنی اس کمی پر

بہت خوشی ہوتی ہے.... اگر یہ قوت میرے پاس ہوتی تو شاید میں اللہ کی کتاب کو اس

طرح نہ جان پاتی جس طرح اب جانتی ہوں.... بیشک اللہ اگر کچھ بہتر لیتے ہیں تو اسے

سے بہترین سے نوازتے ہیں.... میں اللہ کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے... الحمد

لہ... شکریہ...."

علیزے کنزہ کے الفاظ سب کو پڑھ کر سنار ہی تھی.....

"یہ ہیں وہ انمول لوگ جن سے ہم آپکو ملوانہ چاہتے تھے" پلوشہ مائک پکڑے بول رہی تھی.....

"ہاں ان کے پاس اللہ کی ایک نعمت نہیں ہے...

تو کیا ہوا اللہ نے انہیں بے شمار نعمتوں سے نوازہ ہے.... ہم سب نے دیکھا ہے کے کتنی قابلیت ہے ان میں کتنی محبت ہے انہیں اپنے خدا سے.... اتنا شکر ہے انکی زبان

میں....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جتنا ہم مکمل انسانوں میں نہیں ہے.... ہم اپنی چھوٹی چھوٹی کمیوں پر اللہ سے شکوہ

کرتے ہیں..... کسی کے پاس کچھ اچھا دیکھ لیں.... تو ہم خود کو کمتر سمجھنے لگتے ہیں..

پھر اس سے حسد ہونے لگتا ہے... پھر یہ حسد ہماری اندر کی اچھائی کو کھا جاتا ہے... پھر

اللہ کے قریب نہیں جا پاتے... اسکا کلام نہیں پکڑ پاتے... اس رہنمائی کی کتاب کو

نہیں پڑھ پاتے....

اور ہم شیطان کے چنگل میں پس جاتے ہیں.... وہ ہمیں کچھ اچھا دیکھنے نہیں دیتا.... ہم

اس بات کو بھول جاتے ہیں کہ اللہ اپنے بندے کے لیے سب سے بہترین فیصلہ کرنے والا.... پھر چاہے وہ کوئی بھی چیز ہو..... مگر ہم بھول جاتے ہیں اللہ کو انکے احکام کو یاد رہتا ہے تو دنیا کی چیزیں.....

دنیا کو بھی یاد رکھیے... مگر وہ کام کریں جو آخرت میں بھی آپکے کام آئیں....

آپ مدد کر سکتے ہیں... کسی کی بھی.... پریشان حال کی.... بے سہارا کی.... تنگ دست کی...."

"ایکسیوزمی... مجھے کچھ پوچھنا ہے" سامنے بیٹھے لوگوں میں ایک لڑکی نے پوچھا....
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
"یس".... پلوشہ نے جواب دیا....

"آپنے مدد کا کہا؟ مدد اگر کوئی مالی مدد نہ کر سکے تو" اس لڑکی نے سوال کیا....

"تو آپ دوسرے طریقے سے مدد کر سکتی ہیں... کسی کو چیزیں دے کر وہ چیزیں جو آپ استعمال نہیں کرتی یا جو آپکے پاس اکسٹرا ہیں....."

"اگر یہ بھی نہ ہوں تو" لڑکی نے کہا.... جو پرپل کرل کی فراک میں سرپر دوپٹہ اوڑھے کھڑی تھی.....

"ہممم..... اپنے ایکشنز سے آپ مدد کر سکتی ہیں کسی کا کام کر سکتی ہیں..... اپنے پروفیشن سے مدد کر سکتی ہیں..... ہر پروفیشن ہی مدد کی ایک شکل ہے..... چاہے وہ کوئی بھی ہو..... ٹیچر سٹوڈنٹ کو کامیاب انسان بننے میں اسکی مدد کرتے ہیں... ڈاکٹر اچھی لائف گزارنے میں..... پولیس ہمارا دفاع کرتی ہے..... اور اس طرح ہر پروفیشن اپنے آپ میں اپنی مدد کرنے کا ذریعہ ہے سورس ہے..... کسی کا اسکے کام میں ہاتھ بٹانا بھی مدد ہے..... ہمارے پیارے رسول ﷺ بھی سب کے کام کرتے آپ کو یاد ہو گا ہم سب نے پڑھا ہے اس مشرک بڑھیا کا قصہ جو پیارے رسول پر نعوذ باللہ کچرا پھنکا کرتی تھی نفرت کی بنا پر اور جس دن اسے نہیں پھنکا تو پیارے رسول ان کی عیادت کو گے اور ان کے گھر کا تمام کام کیا....."

"اگر میرے پاس یہ قوت نہ یعنی کام کرنے کی طاقت نہ ہو تو" اس لڑکی نے پھر سوال کیا.....

"یار کیا کہنا چاہتی ہے یہ" مرحانے آہستہ سے پلوشہ کو کہا.....

"اپنے الفاظ سے مدد کر سکتی ہیں....."

اپنے اندر کی اچھائی کو دوسروں تک پہنچا سکتی ہیں.... کسی کے دکھ کو سنا بھی مدد ہے وہ

اپنا غم آپ کو بتا کر ریلیکس ہو سکتا ہے.... آپ کسی کو پوزیٹیویٹی کی طرف لائے یہ بھی مدد ہے..... اور یہ سب آپ گھر بیٹھے کر سکتی ہیں.... شو شل میڈیا کے ذریعے آپ لوگوں کی مدد کر سکتی ہیں.... اپنے دوستوں کے درمیان فیملی کے درمیان.... کوئی جھگڑا سلجھا کر.... کسی کی کوئی ویش پوری کر کے....."

"مدد کرنا اصل میں کسی کو خوشی پر وائیڈ کرنا ہے.... اور کسی کو خوش کرنا بھی نیکی ہے.... کسی کی مشکل میں اسے سہارا دینا.... بھی نیکی ہے".... پلوشہ دھمے لہجے میں بولے اسے سمجھا رہی تھی.....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Reviews
باقی سب بھی دم سادھے سن رہے تھے.....

"ہمممم.... اگر میں یہ بھی نہ کروں تو" وہ لڑکی اپنی آخری کڑی تک جاتے ہوئے بولی....

"آریو آ مسلم؟" اب کے پلوشہ نے سوال کیا....

"یس... الحمد للہ....."

"سو... تو آپ بھی مسلم ہیں الحمد للہ.... دعا پر یقین رکھتی ہیں" پلوشہ مسکراتے

ہوئے بولی...

وہ پلوشہ کی بات پر گڑ بڑائی....

"جی بلکل" اس لڑکی نے جواب دیا....

"ہممم گڈ..... مدد کاسب سے خوبصورت اور سب سے سٹرونک اوپشن ہے

دعا.... آپ اللہ سے دعا کر سکتی ہیں جس کی آپ مدد کرنا چاہتی ہیں اسکے لیے.....

چاہیے وہ تمام امت مسلمہ ہی کیوں نہ ہو..... اب آپ کہیں گی دعائیں جلد قبول نہیں

ہوتی....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مگر آپ بھول رہی ہیں ہماری اللہ سے کی گی دعا کبھی رد نہیں ہوتی وہ سنبھال لی جاتی

ہے... اگر اس دنیا میں نہیں پوری ہوئی تو وہ اس دائمی دنیا کے لیے رکھ لی جاتی

ہے.... وہ دعا آپ کو وہاں پناہ دیتی ہے..... یہ اسکو جس کے لیے مانگی جائے....

اسلے اس طرح کے شبہات دل میں لانے کی ضرورت نہیں... اگر آپ کچھ نہیں کر

سکتیں تو بس اللہ سے دعا کریں....

سچے دل سے کامل یقین کے ساتھ..... ہم اپنی دعاؤں سے ان سب کی مدد کر سکتے ہیں

جو ہم سے دور ہیں..... کشمیر کے مسلمان... فلسطین شام کے مسلمان..... ہم وہاں جا کر ان کی مدد نہیں کر سکتے مگر ہماری دعا ان کی مدد کر سکتی ہیں.... انکی حفاظت کی دعا مانگے....."

"ایک اہم بات..... پہلے آپکو خود کو سٹر ونگ کرنا ہے.... خاص طور پر منٹلی لحاظ سے اچکے عقائد مضبوط ہونے چاہیے..... جو بھی کریں اللہ پر پختہ یقین کے ساتھ کریں..... یہ سوچیں وہ آپکے ساتھ ہے.... تو ان شاء اللہ آپ کامیاب ہوں گے....."

"خدا انکی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں...."

"آئی ہو پ آپ سمجھ گی ہوں گی" پلوشہ اس لڑکی کو دیکھتے ہوئے بولی...

"جی میں سمجھ گی..... بہت شکر یہ... آج آپ نے اپنے الفاظ سے اپنی سوچ سے میری مدد کی.... تھینک یو" وہ مسکراتے ہوئے بولی.... پھر اپنی سیٹ پر بیٹھ گی....

"جزاک اللہ آپ سب نے میری بات سنی" پلوشہ نے جواب دیا....

"ہممممم.... تو ہم نعمت کی بات کر رہے تھے ہمیں اللہ کا شکر گزار ہونا چاہیے کہ انہوں

نے ہمیں مکمل پیدا کیا....."

"آج انمول بچوں سے آپکی ملاقات ہوئی تو ہم چاہتے ہیں آپ انکی مدد کریں ایک

کامیاب انسان بننے میں اپنے پیروں پر کھڑے ہونے میں...."

"اور ایک بات کسی کو بھی حقارت کی نظر سے مت دیکھے.... اگر یہ ننھے پھول بے

اسراہیں تو اس میں انکا کوئی قصور نہیں... اگر آج وہ غریب ہے تو بھی قصور ان کا نہیں

ہے...."

"یہ قسمت ہوتی ہے.... اور قسمت بدلتے پتے نہیں چلتا.... اگر آج آپ کسی کو

حقارت سے دیکھے گے کل آپ کو بھی دیکھا جاسکتا ہے... اسلے سب سے حسن اخلاق

سے پیش آئے..... خاص طور پر انکے ساتھ جن کا کوئی نہیں.... اپنے دل کو انسانیت

کے لیے کھولیں ان شاللہ اللہ اپنا در آپ کے لیے کھولیں گے...."

"آپ سب نے آپنا قیمتی وقت ہمیں دیا... اسلے آپکے بہت مشکور ہیں...."

جزاک اللہ...."

ساراہال تالیوں سے گونج اٹھا....

کہتی پلوشہ سیٹج سے نیچے آئی.....

"پلوشہ تم نے ٹھیک کہا تھا..... اللہ کا شکر ہے ہم کامیاب ہو گے.... کافی پیسے جمع ہو گے ہیں.... ان شاء اللہ ان سب بچوں کا فیوچر بن جائے گا" مرحاً مسکراتے ہوئے بولی....

"الحمد للہ....."

"ان شاء اللہ ضرور" پلوشہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا.....

پلوشہ کا دوپٹہ کسی نے کھنچا..... وہ پٹی.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عبداللہ... کھڑا تھا.....

پلوشہ نے مسکراتے 3 سالہ عبداللہ کو گود میں اٹھایا.....

"کیسا ہے کیوٹ بوائے" پلوشہ مسکراتے ہوئے بولی.....

"تھیک آپ تیسری ہوں" وہ توتلی زبان میں بولا.....

"ٹھیک ہوں" عبداللہ اسکے چہرے پے آئی لٹوں سے کھیل رہا تھا.....

حنظلہ یہ سب دیکھ رہا تھا.... اور ہلکا سا مسکرایا....

"کیا دیکھ رہے ہو؟" شہریار نے پوچھا....

"بہت زبردست اور فن ہے یہ.... اور پلوشہ نے بہت اچھے سے سمجھایا" شہریار

بولتا....

"ہاں....."

شہریار اور حنظلہ اب ایک ایک چیک لیے روشنی کو دے رہے تھے چترٹی کے لیے....

باقی سب لوگوں کو دسترخوان پے بیٹھائے کھانا کھلا رہے تھے....

"تم سب دیکھ لو.... میں عبداللہ کو اسکے روم میں چھوڑ آؤں اوکے" پلوشہ کہتی وہاں

سے چلی گی....

"حنظلہ تمہاری ہیلپ چاہیے" گھر آتے مرحانے حنظلہ کو کال کی....

"ہم کیسی ہیلپ" حنظلہ نے پوچھا....

"کل پلوشہ کی برتھڈے ہے.... تو ہم اسے سرپرائز دینا چاہتے ہیں اور ہمیں تمہاری

ہیلپ چاہیے" مرحانے کہا....

"او کے..... تو کل کراٹے چمپین کی برتھڈے ہے" حنظلہ سوچتے ہوئے بولا.....

ہم 15 اکتوبر..... حنظلہ بڑ بڑایا

"کیا کرنا ہے؟... مجھے" حنظلہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا...

"سنو" مر حاب پلین بتا رہی تھی....

"اور آپ کی دوست کو غصہ آ گیا تو" حنظلہ نے پوچھا.....

"کچھ نہیں ہوگا.... تم بس کل ٹائم پر آ جانا او کے....."

"او کے" کہتے حنظلہ نے کال کٹ کی.....

اگلی صبح..... پلو شہ جلدی اور فن چلی گی..... یونی سے اوف تھا..... اور وہ آج

کے دن خود کو مصروف رکھنا چاہتی تھی.....

وہ ہر سال اس دن خود کو بہت زیادہ مصروف رکھتی.... مگر پھر بھی وہ سوچیں اسکا پیچھا

نہ چھورتیں.....

وہ افس میں بیٹھے... حسان اور باقی سب کے لیے ایڈمیشن کی بات کر رہی تھی سکول کی

پرنسپل سے.....

پر نسیل کے جانے کے بعد.... اپنا سر چیر سے ٹکائے انکھیں موندے بیٹھ گی....
 "بابا چلیں اسکریم کھانے چلتے ہیں" پلوشہ بابا کو دیکھتے اپنے نئے ہاتھوں سے اشارہ
 کرتے ہوئے بولی....

"یس مائی پرنس" کہتے بابا نے اپنی پرنس کو گود میں اٹھایا پلوشہ مسکرا دی...
 دونوں رخساروں پر نئے ڈنمپل نمایا ہوئے....

"آج میری پرنس کی برتھڈے ہے.... وہ سیلبریٹ کر لیں پھر چلیں
 گے" جہانگیر خان مسکراتے ہوئے بولے....
 "لیکن بابا مجھے ابھی جانا ہے" پلوشہ نے کہا....

"ہمممم..... چلیں اوکے.... آپکی ماما کو بھی ساتھ لے چلتے ہیں.... آپکے گفٹس اور
 کیک بھی لے آئے گے" وہ پلین بناتے ہوئے بولے....

پھر بی جان اور بابا جان کو خدا حافظ کہتے وہ تینوں کار میں بیٹھے....

پلوشہ مسکراتے ہوئے.... سائڈ مرر سے باہر دیکھ رہی تھی.... اس بات سے بے خبر
 کے قسمت کیا کھیل کھیلنے والی تھی اسکے ساتھ....

"ہیپی برتھڈے آپنی" حنان کی آواز پر وہ سوچوں سے باہر آتے آنکھیں کھولیں.... تو سامنے حنان باسٹ اور باقی سب کھڑے تھے.....

حنان نے کیک ٹیبل پر رکھا..... اور ایک پھولوں کا گلہ ستہ پلوشہ کی طرف بڑھایا..... پلوشہ نے بمشکل مسکراتے ہوئے بکے تھاما.....

یہ دن اسے اتنا دکھ دے گا..... وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی....

"آپنی کیک کاٹیں" حنان نے کہا.....

پلوشہ کی آنکھ میں نمی در آئی.... وہ جلدی سے آنکھ کا کنارہ صاف کرتی کیک کاٹنے لگی وہ ایسے سب کے سامنے نہیں رو سکتی تھی..... یہ اسکے اصولوں کے خلاف تھا....

وہ سب کو کیک کھلا رہی تھی مسکرانے کی ناکام کوشش کرتے.....

حفظہ راستے میں ایک جیولری شوپ پے رکا.....

وہ خالی ہاتھ نہیں جانا چاہتا تھا..... اسلے شاپ میں ادھر ادھر دیکھتے اسکی نظر دوونے

نگینوں پر رکی... جو اپنی پوری آب و تاب سے چمک رہے تھے..... پھر سیلز مین کو اسے

پیک کرنے کا کہتا..... وہ بل دینے لگا.....

نئی ڈبیہ لیے وہ شوپ سے باہر آیا.... کچھ دیر بعد وہ پلوشہ کے گھر کے سامنے تھا.....
 "آگے" مر حابولی....

دادو کو وہ سب بتا چکی تھی.... اس لیے دادو بھی انکی ہیلپ کر رہی تھیں.....

اب وہ مر حاورر روشنی مل کر پلوشہ کا کمر اڈیکوریٹ کر رہے تھے.....

آج پلوشہ کی آنکھیں بار بار نم ہو رہی تھیں وہ ضبط کرتی اور فن کا تمام کام نیٹار ہی

تھی..... علیزے کے پوچھنے پر پلوشہ نے کوئی جواب نہ دیا.....

شام ہو چکی تھی..... پلوشہ اب گھر جا رہی تھی اسکے دماغ میں وہ سنہری یادیں چل رہی
 تھیں.....

اسکی زندگی کے حسین لمحے کچھ دندھلے تھے.... کچھ واضح.....

پلوشہ اپنے بابا کی پیٹھ پر بیٹھے ہنس رہی تھی..... جو گھوڑا بننے سے جھول رہے تھے.....

عائشہ بیگم..... پلوشہ کو زبردستی کھانا کھلا رہی ہیں.... وہ منہ بنے انکا ہاتھ پیچھے دھکیلنے

کی کوشش کر رہی ہے.....

ہلکی سی مسکراہٹ پلوشہ کے لبوں پر بکھری لیکن آنکھوں میں آتی نمی پھر سے سب

دھندھلا کر رہی تھی....

آنکھوں میں آتی نمی انددھکلیتے ہوئے گھر کا گیٹ کھولے اندر آئی.....

"آگی پلوشہ... سب ریڈی ہو" علیینہ بولی.....

"ہمم" سب نے کہا.....

اب حنظلہ پلوشہ کے کمرے میں اندھیرا کیے چیر پر بیٹھا تھا.....

میں سپلائی وہ پہلے بند کر چکے تھے تاکہ لائٹ اون نہ ہو سکے.....

پلوشہ کمرے میں آئی.... تو ہر طرف اندھرا تھا.... کمرے میں کسی کی موجودگی کا

احساس ہوتے وہ کون ہے؟ بولتی آگے بڑھی.....

حنظلہ کے پاس پہنچتے.... وہ کسی چیز سے ٹکرائی.... اس سے پہلے وہ گرتی حنظلہ نے

اسکا ہاتھ پکڑے جلدی کھڑا کیا.....

نی سی روشنی نمودار ہوئی اور پلوشہ کا چہرہ نظر آیا..... حنظلہ کو اسکی کالی آنکھوں میں

درد صاف دیکھائی دے رہا تھا..... جیسے اسکا سب کچھ لٹ گیا ہو..... ایک عجیب سا

قرب تھا اسکی آنکھوں میں.....

پھر اس دکھ کی جگہ غصہ نظر آیا.... اور پلوشہ نے اپنا ہاتھ اسکی مضبوط گرفت سے کھنچا..... اور ہاتھ کا اشارہ کچھ بولنے لگی...

مگر ہر سوا جالا ہو گیا..... اور کمرے کی سجاوٹ دیکھائی دی تو پلوشہ کا دھیان بٹا...
حنظلہ نے سکھ کا سانس لیا....

اب وہ علیحدہ سے کچھ بات کر رہی تھی.... حنظلہ اسے ہی دیکھ رہا تھا.....

کیک کاٹنے کے بعد سب نے گفٹ دیے.... حنظلہ نے ڈرتے ہوئے نئی ڈبیہ پلوشہ کی طرف بڑھائی.....

اسے شارک یاد آیا.. تو تھوک نکلنے لگے اسنے ڈبیہ پلوشہ کے سامنے کی....

دادو کے اسرار پر پلوشہ نے ڈبیہ لی.... وہ دادو کو خدا حافظ کہتا.... مرہاسے بات کرنے کے بعد گاڑی میں بیٹھا.....

"پلوشہ دیکھو تو اس میں کیا ہے؟" مرہاسے مخملی ڈبیہ کو دیکھتے ہوئے بولی.....

"نہیں.... دادو کے اسرار پر لیا ہے.... مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے اس کی..... اور

اگر اب کھولنے کا کہا.... تو یہ میں اس الو کے منہ پر دے ماروں گی" پلوشہ غصے سے

بولی.... پھر فریش ہونے چلی گی.....

روشنی اور علینہ جاچکے تھے.... آج مرہا کو بھی دبی جانا تھا عاشی کی شادی تھی اسکی
پھپھو کی بیٹی عاشی.....

ہمائیوں شاہ بھی مرہا کو کچھ دنوں کے لیے دور بھیجنا چاہتے تھے جب تک انکا کام مکمل
نہیں ہو جاتا.....

دادو اور پلوشہ کو وہ سب بتا چکے تھے..... پلوشہ کی ضد تھی کہ مرہا شادی پر
جائے... تب مرہا مانی آج صبح کی فلائٹ تھی.....
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
رات کافی ہو چکی تھی پلوشہ کی آنکھوں سے نیند کو سوں دور تھی وہ ٹیرس پر بیٹھے چاند کو
تک رہی تھی.....

اسے بچپن سے ہی چاند بہت پسند تھا..... چمکتا ہوا سفید چاندنی سے لبریز.....
پلوشہ اکثر دادو سے چاند کی نظمیں اور کہانیاں سنا کرتی اور پھر گھنٹوں اسکو تکتی
رہتی.....

وہ چاند جو اس دنیا سے بے نیاز اپنا سفر طے کرتا ہے پہلے وہ اپنی من موہنی سی جھلک

دھکھلاتا ہے... پھر محنت کرتا.. وہ پورے آسمان کو اپنی چاندنی میں لپیٹ لے لیتا وہ
ٹھنڈی سفید نور کی مانند چاندنی.....

اور یہی چاند سب سے من پسند عید پر لوگوں کے ساتھ آنکھ مچولی کھیلتا..... سب
آنکھیں اسی کے دیدار کا انتظار کرتی نظر آتی..... پھر وہ خدا کے حکم سے اپنی من مہونی
جھلک دھکھلاتا..... ایسے جیسے شرارت سے آنکھ جھپکاتا..... پھر سفید بادلوں کے
پردے میں چھپ جاتا.....

"سوئی نہیں ابھی تک" مرحاک کی آواز پر وہ سوچوں سے باہر آئی.....
"نہیں... نیند نہیں آرہی" پلوشہ نے جواب دیا.....

مرحاجانتی تھی وہ کیوں نہیں سونا چاہتی..... پھر سے وہ خواب..... وہ یادیں.....
"ہمم مجھے بھی نیند نہیں آرہی" مرحانے کہا...

چائے کاگ اسے پکڑتی..... خود بھی وہیں بیٹھ گی.....
"پیکنگ ہوگی" پلوشہ نے پوچھا.....

"ہاں" مرحانے بے دلی سے جواب دیا.....

مگ سے اوٹھتا دھوا سا منے کا منظر دھندلا رہا تھا..... یادوں کا منظر....

پلوشہ بابا کا ہاتھ تھا مے اپنے نئے قدم زمین پر رکھ رہی ہے.....

پہا تھ کو دیکھتی وہ ننہ سا نشان جو اسکی ہتھیلی میں تھا..... چوٹ کی وجہ سے وہ آنکھوں

میں پانی لیے ماما کو دیکھتی "مما بہت درد ہو رہا ہے" کہتی جاتی.....

عائشہ بیگم..... اسکے ہاتھ پر میڈیسن لگاتے اسکا ہاتھ سہلا رہی تھی....

"ٹھیک ہو جائے گا گڑیا" وہ پیار سے بولیں....

NEW ERA MAGAZINE.COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
پلوشہ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی.....

"کاش سب ٹھیک ہو سکتا" کہتی وہ چائے پینے لگی.....

صبح مر حائے بابا کے ساتھ پلوشہ اور دادو کو اپنا خیال رکھنے کا کہتی وہ چلی گی.....

حنان باسط اور اسفد کی بھی آج ٹریننگ سٹارٹ ہونی تھی وہ تینوں آرمی جوائن کر رہے

تھے.....

جبکہ احسن اور اسد میڈکل فیلڈ میں تھے. احمد حمادا انجینئرنگ میں اگے بڑھنا چاہتے

تھے.....

پلوشہ اور فن آئی تھی حنان اس کا ہی ویٹ کر رہا تھا پلوشہ سے ملتے وہ تینوں چلے
گے.....

آج وہاں رونک نہیں تھی حنان نہیں تھا... سب کو بھگانے والا.....

"علینہ مناہل کی فیملی کا پتہ چلا کچھ" پلوشہ نے پوچھا....

"نہیں یارا بھی تک..... نہیں پتہ چلا..... میں نے تمام ڈیٹیلز صفدر بھائی کو دے دیں
تھی....."

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"پلوشہ حنان جانتا ہے مناہل کو....."

"اچھا وہ کیسے؟" پلوشہ نے پوچھا....

"وہ کہہ رہا تھا.... کالج سے واپسی پر اس نے مناہل کو ایک آدمی کے ساتھ کی بار دیکھا
ہے....."

"تم نے پتہ کیا وہاں....."

"ہاں ہم گے تھے..... اس آدمی کی دیتھ ہوگی.... اسکا مناہل سے کوئی خونی رشتہ

نہیں تھا..... اسے مناہل ملی تھی..... یہ سب اسکی بیوی نے بتایا....."

"اچھا.... تو وہ مناہل کو رکھے گے...."

"نہیں پلوشہ.... وہ عورت بہت سخت ہے وہ نہیں رکھنا چاہتی مناہل کو وہ اپنے شوہر کی

وجہ سے مناہل کو برداش کر رہی تھی اب وہ بھی نہیں رہا....."

"یار بہت افسوس ہوتا ہے یہ سب سن کر ان نئے فرشتوں کا کیا قصور ہے.... اور ہم

خدا کے دیے رزق میں سے دوسرے کو نوالہ کیوں نہیں دیتے..... کیوں غرور ہے

اس چیز پر جو ہمارا ہے ہی نہیں" پلوشہ نے افسوس سے کہا....."

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"تلخ حقیقت....."

@@@@@@@@@@

وہاں اور باقی سب اپنے مشن میں کامیاب ہوئے دہشتگردوں کو ختم کرنے میں حملے کے

دوران کچھ جوان زخمی ہوئے ان میں.... ارسلان بھی تھا.....

وہاں اب ارسلان کے ساتھ ہسپتال تھا.....

باقی سب کی حالت بہتر تھی لیکن ارسلان کو کافی زخم آئے تھے ہادی اور وہاں ڈاکٹر کے

آنے کے بعد اب اس سے مل رہے تھے.....

ارسلان غنودگی کی حالت میں تھا.... وہاج اور ہادی کو دیکھے ہلکا سا مسکرایا.....

سارہ کو نیوز سے پتہ چلا تو وہ وہاج کو کال کرتی پریشانی سے چکر کاٹ رہی تھی.....

کال پک ہوتے سارہ بولی...

"ارسلان کیسا ہے؟....."

"ٹھیک ہے الحمد للہ....."

سارہ نے جلدی سے کال کی آنکھیں موندے چہر پر بیٹھی.....

اسکے سامنے ارسلان کا چہرہ لہرایا..... شوخی سے بھری سرمی آنکھیں..... وہ اپنی بے

سوری آواز میں گانا گاتے ہوئے....

ارسلان ٹھیک ہونے کے بعد..... اب وہاج کے ساتھ سارہ کے گھر تھا.....

ارسلان.... ایک دو دفعہ سارہ کو اپنے دل کی بات بتا چکا تھا لیکن وہ کوئی جواب نہ دیتی..

ارسلان بھی اب خاموش ہو گیا وہ جانتا تھا کہ سارہ بھی اسے پسند کرتی ہے لیکن اقرار کی

جگہ وہ اسکی دھلائی کرتی.....

وہاج اور سارہ کی فیملی بھی چاہتی تھی کہ ارسلان سے ہی اسکی شادی ہو.... لیکن سارہ سے جب پوچھا جاتا وہ کوئی جواب نہ دیتی...

"ارسلان بیٹا کیسے ہو؟" وحید صاحب نے پوچھا....

"میں ٹھیک آپ کیسے ہیں" ارسلان نے کہا....

"ٹھیک بیٹے...."

"مممانی سارہ کہاں ہے؟" وہاج نے پوچھا....

"اپنے کمرے میں ہے تم ہی سمجھاؤں اسے" مممانی نے کہا....

"جی میں دیکھتا ہوں" کہتا وہ اوپر سارہ کے کمرے کی طرف گیا....

دروازہ نوک کرتے وہ اند آیا....

"سارہ کیا ہوا ہے؟ کیا بات ہے؟... تمہارے کہنے پر میں ارسلان کو لایا اور انکل آئی

بھی آنے والے ہیں" وہاج نے کہا....

"وہاج مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ کیا کروں؟" سارہ نے کہا

"کیا بات ہے؟" وہاج نے پھر پوچھا....

"وہاج جس پروفیشن میں ہم ہیں.... تم جانتے ہو.... ہم ہمیشہ شہادت پانے کے لیے

جدوجہد کرتے ہیں.... کہ اس ملک کے لیے کچھ کریں...."

"ہاں..... بلکل مگر تم کیوں پریشان ہو"

وہاج سارہ کی بات کاٹتے ہوئے بولا...

"وہاج میں اسے اپنی عادت نہیں ڈالنا چاہتی پھر بعد میں بہت تکلیف ہوتی ہے اور اسکی

فیملی مانے گی کہ نہیں" سارہ نے کہا.....

"اوہو.... یار کیا سوچ رکھا ہے تم نے" وہاج اسکے سرپے چپت لگاتے ہوئے

بولا.....

"ہمممم.... تو آپ ارسلان کو پسند نہیں کرتی" وہاج نے چھیڑا....

"نہیں.... ایسا نہیں ہے...."

"تو ایسا کیوں سوچا.... تم دونوں کا ساتھ لکھا ہے.... تو ساتھ ہی رہوں گے.... اللہ پر

بھروسہ ہے نا....."

"ہاں ہے" سارہ نے جواب دیا....

"اور بہنا جی موت کا وقت تو اٹل ہے ہم کہیں بھی ہوں..... کچھ بھی ہوں... اسنے آکر ہی رہنا ہے اور جو اس پروفیشن میں نہیں وہی محبت کرتے ہیں..... نہیں..... ہمیں تو شکر گزار ہونا چاہیے کہ اللہ نے ہمیں بہت اچھے کام کے لیے چنا ہمیں مجاہدین میں سے کیا... اب بوڑھی امیوں والے خیال نکال دو دماغ سے جلدی سے تیار ہو کر نیچے آو..... ارسلان کی فیملی آچکی ہے" کہتا وہ کمرے سے چلا گیا.....

"مما بابا آپ یہاں" ارسلان حسیب صاحب.... اور شمسہ بیگم کو دیکھے حیرت سے

بوللا.....

"کیوں ہم نہیں آسکتے" حسیب صاحب نے خفگی سے کہا....

"نہیں.... آپ مجھے بتائے بغیر آئے".."اسلیے پوچھا...."

پھر وہ سارہ کے ممابابا سے ملے.... اب سب بیٹھے باتیں کر رہے.... وہاں سب کو بتا

چکا تھا سوائے ارسلان کے.....

سارہ ہلکے گلابی رنگ کے جوڑے میں ملبوس... ہاتھ میں چائے کی ٹرے لیے... لاؤنج
میں آئی.....

ارسلان نا سمجھی سے سب دیکھ رہا تھا.....

"کیا ہو رہا ہے یہ؟" ارسلان نے وہاں سے پوچھا..

"بس دیکھتے جاؤ" .. وہاں مسکراتے ہوئے بولا.....

چائے سرو کرنے کے بعد سارہ ارسلان کے ساتھ بیٹھی..... ارسلان نے حیرت سے
سارہ کو دیکھا.....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ آج بہت پیاری لگ رہی تھی..... سرخ و سفید رنگت.... اور پر سے تنکھے

نکوش.... وہ گلابی جوڑے میں بہت پیاری لگ رہی تھی....

"اھھھھم" کی آواز پر وہ سیدھا ہوا.....

"اللہ خیر" کہتا چائے پینے لگا.....

سمیہ بیگم نے انگھوٹی سارہ کے ہاتھ میں تھمائی..... منگنی کی رسم کرنے کے لیے.....

سارہ انگھوٹی تھامے ارسلان کو دیکھ رہی تھی.....

وہ ہاتھ میں چائے کا کپ پکڑے حیرت سے یہ سب دیکھ رہا تھا.....

"ارسلان" وہاں کی آواز پر وہ ہوش میں آیا...

کپ ٹیبل پر رکھتے ہاتھ سامنے کیا.....

آنکھوٹی پہنانے کی باری اب ارسلان کی تھی.. شمسہ بیگم نے انگوٹھی ارسلان کی

طرف بڑھائی.....

ارسلان نے ہاتھ آگے کیا..... تو سارہ نے آپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دیا.....

وہ ہاتھ جو ہمیشہ جن سے ہمیشہ اسکی دھلائی ہوتی آج وہ اسکا ساتھ بنے جا رہے

تھے..... ارسلان نے دل میں خدا کا شکر کیا.....

ننے سے نگینے سے لبریز رنگ سارہ کے ہاتھ کی زینت بنی..... سب نے تالیہ

بجائی.....

ارسلان کو اب بھی یقین نہیں آ رہا تھا.....

"وہاں مجھے تھپڑ مار" ارسلان نے کہا.....

"کیا؟....."

"ہاں.... کہیں میں خواب تو نہیں دیکھ رہا....."

وہاں نے زوردار تھپڑا سکی کمر میں جڑا.....

"آہ یار".."اٹس ریل"..... ارسلان بولا.....

باقی سب ہسنے لگے.....

@@@@@@@@@@

شہر یار ڈرائیور چاچا کی بات کرنے بدرودین صاحب کے آفس بیٹھا تھا.....

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Reviews|... بات کرنے کہ بعد.....

"بابا باب میں چلتا ہوں تھینکس" کہتا وہ آفس سے باہر آیا.....

سامنے سے آتا شان اس سے ٹکرایا.... اسکے ہاتھ سے انویلیپ نیچے گر گیا.....

شہر یار اٹھاتا اس سے پہلے شان جلدی سے انویلیپ اٹھائے سوری کہتا وہاں سے چل

دیا.....

باس کا آڈر تھا کہ شہر یار کو اسکی خبر نہ ہو.....

شہر یار ڈرائیور چاچا کو انکی نوکری واپس ملنے کی خوش خبری دیتا....
 اب وہ حنظلہ کے ساتھ کیفے میں بیٹھا کافی پی رہا تھا حنظلہ تو کہی اور ہی گم تھا....
 "کیا ہوا؟" شہر یار اسے سامنے چٹکی بجاتے ہوئے بولا....
 حنظلہ نے سب کچھ بتا دیا.....

"اوہو.... پھر بات ہوئی.... پلوشہ سے

"نہیں یار...."

"شکر کرو نہیں کچھ کہا.... ورنہ وہ میرا منہ توڑ دیتی" اسکے سامنے شارک کا چہرا

لہرایا....

"بھائی بہت مشکل ہے... اللہ آپکی مدد کرے" شہر یار بیچارہ سامنے بنائے بولا....

@@@@@@

شان نے باس کے سامنے وہ انویلیپ رکھا.....

اب وہ تصویر میں نظر آتے چہروں کا تعارف کروا رہا تھا.....

جن میں حنظلہ بھی شامل تھا.....

"ان سب پر نظر رکھو" وہ مسکراتے ہوئے بولے....

"اوکے" کہتا شان کمرے سے چلا گیا.....

وہ آج بھی سڑکوں پر گاڑی بھگا رہا تھا.... پھر تھک ہار کر گاڑی روکتا سر سیٹ کی پشت

پے ٹکائے آنکھیں موندے بولا.....

"کہاں چلی گی ہو... تم" عجیب سی بے چینی تھی.. اسکی آواز میں...

وہ جہاں جہاں... ڈھونڈ سکتا تھا.... دھونڈا.... وہ مل ہی نہیں رہی تھی.....

آج دو سال ہوگے.... مگر وہ تھی کہ پتہ نہیں کہاں چھپ گی تھی....

آنکھیں موندے.... اسکے زہن پر ماضی کسی فلم کی طرح چلنے لگا....

ہستا مسکراتا چہرا.... شاید وہ زندگی میں پہلی بار کھکھلای تھی..... تو اسکے لب بے

اختیار مسکائے...

اسکی ٹوٹی ہمت پھر سے.... جڑنے لگی...

"بہت تنگ کیا ہے تم نے.... بس مل جاؤ... پھر میں بھی بدلہ لوں گا" وہ مسکراتے ہوئے بولا....

پھر گاڑی سٹارٹ کرتے گھر کی طرف روانہ ہوا...

@@@@@@@@@@

ارسلان اور سارہ کی منگنی کروا کر وہ اب اپنی منزل کی طرف گامزن تھا.....

ارسلان کے توپاؤں زمین پر نہیں ٹک رہے تھے.....

وہ اپنی بے سری آواز میں.... اونچا اونچا گانا گاتا تھا.... وہ آج سب کو بہرا کرنے کا

ارادہ کر چکا تھا.....

"بس کر دو سب بہرے ہو جائے گے" سارہ کی گرج دار آواز آئی....

ارسلان اپنا گانا روکتا آنکھیں پھاڑے دیکھنے لگا.....

"آہاں.... کیا غصہ ہے" وہ سارہ کے قریب آہستہ سے بولا.....

سارہ غصے سے گھورتی اسکا پاؤں کچلا اور جلدی سائڈ پر ہوگی....

ارسلان اپنا پاؤں پکڑے.... چلا رہا تھا....

"ہائے.... ظلم منگیتر.... مجھے بیچارے کا کیا ہوگا...."

وہاں آہنی مطلوبہ منزل پر پہنچے.... گاڑی سے نکلا....

آج وہ سفید کرتا شلوار میں ملبوس تھا....

اتنے دنوں سے کی جانے والی پریکٹس ایک بار پھر دھرائی....

خود کو نارمل کرتا.... وہ مسکراتے ہوئے ڈور بیل بجا رہا تھا....

اس بات سے بے خبر کہ کیا ہونے والا ہے....

@@@@@@@@@@

"شان" باس کی بھاری اور رعبدار آواز سنائی دی....

"یہ جو خاتون ہیں.... اس تصویر میں... اور بیٹنگ کرتی ساتھ جو لڑکی ہے... ان کی

ڈیٹیل دوں...."

"یس باس" کہتا.. وہ بی جان اور پلوشہ کی ڈیٹیلز دینے لگا....

جیسے جیسے بدرودین صاحب سنتے گے.... انکی مسکراہٹ گہری ہوتی گی....

"ہمممم گڈ... اس لڑکی پر کڑی نظر رکھو...."

"اوکے باس... لیکن یہ تو...."

"بس جو کہا ہے وہ کروں" باس کی تمکناہ آواز سنائی دی....

"اوکے باس...."

"تمہارا باپ کیسا ہے اب.... باس اب ساجد کا پوچھ رہے تھے.... جو انکے برے

آزائم میں انکا ساتھ دیتا بلکہ انکا تمام کام سرانجام دیتا...."

"وہ ابھی بھی کوما میں ہیں" شان نے افسوس سے جواب دیا....

"ہمممم.... ٹھیک...."

"حفظہ کی کیا نیوز ہے" دوسری طرف سے سوال کیا گیا....

"باس میں اسکے موبائل میں چپ لگا چکا ہوں.... اب وہ میرے کنٹرول میں

ہے...."

"او کے گڈ".... کہتے وہ جلدی سے کال کٹ کیے.... کچھ سوچتے ہوئے افس سے نکلے.....

گھر پہنچتے وہ جلدی سے سٹڈی روم میں گئے.....

شیلف میں موجود کچھ کتابوں کی پوزیشن چیلنج کرنے پر..... کتابوں کی شیلف سائڈ پر ہوئی.... تو ایک سیکرٹ روم دیکھائی دیا.....

کمرے میں داخل ہوئے... تو شلف خود بخود سیٹ ہوگی.... اور کمرہ او جھل

ہو گیا.... باہر سے دیکھنے پر کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا کہ اسکے پیچھے کوئی روم ہے....

اب جلدی سے سیف کھولے اپنی مطلوبہ شے ڈھونڈ رہے تھے.....

وہ لیپ ٹاپ پکڑے مسکراتے ہوئے.... چیر پے بیٹھے اور ٹیبیل پے رکھا لیپ ٹاپ کھولا.....

جس پر لگی تصویر وہ کی بار دیکھ چکے تھے....

اتنے سالوں سے وہ اسکو کھولنے کی کوشش میں تھے..... لیکن ہر وار خالی

جاتا..... وہ ہمیشہ یہ بھول جاتے کہ یہ لیپ ٹاپ کس کا ہے...

اسیے ہارا زکا مقدر بنتی....

لیکن آج انہیں امید تھی... کہ وہ جیت جائے.... وہ شاید چابی ڈھونڈ چکے ہیں.....

اب جلدی جلدی پاسورڈ کی جگہ.... اپنی چابیاں ڈال رہے تھے.....

پلوشہ کا نام ٹائپ کیا.....

کوئی رسپونس نہیں آیا.....

پھر اپنی آخری چابی ٹائپ کی.....

NEW ERA MAGAZINE.com

Novels|Afsana|Articles|Books|... بی جان کا نام.....

کلک کا بٹن پریس کرتے..... انہیں لگا کہ آج وہ اتنے سالوں بعد اسے کھول لیں

گے.....

اور اپنے سارے کالے کرتوت ختم کر دیں گے....

وہ لیپ ٹوپ توڑ دیتے... لیکن نہیں.... اس میں کچھ امپورٹنٹ انفارمیشن تھی.... جو

انہیں غیر ملکی... پاک دشمن... تک پہنچانی تھی.. جسکے کے لیے وہ کافی رقم کھا چکے

تھے لیکن یہ چابی بھی غلط تھی..... غصے سے ٹیبل پر ہاتھ مارتے وہ کچھ سوچ رہے

تھے....

شہر یار ہاتھ میں بلیک ڈائری پکڑے سٹی میں داخل ہوا.....

دروازہ کھولنے کی آواز سے بدرودین صاحب آہستہ سے لیپ ٹاپ سیف میں... رکھے

شہر یار کے جانے کا انتظار کرنے لگے..... اندگے کمرے سے وہ سب دیکھ رہے

تھے.....

ٹیبیل کے دراز میں رکھی تصویر نکالے.... شہر یار اسے دیکھ رہا تھا.....

بدرودین صاحب کی آنکھوں کے سامنے وہ چہرہ لہرایا.....

انکی پہلی محبت.... انکی پہلی بیوی.... شہر یار کی ماں....

ایک قرب تھا.... دونوں کے چہرے پر....

"مجھے معاف کر دینا دعا" بدرودین صاحب نے آہستہ سے کہا....

شہر یار چپ چاپ اس تصویر کو دیکھ رہا تھا.....

ماضی کی یادیں... ذہن کے پردے پر چلنے لگی.....

وہ اپنی ماں کا ہاتھ پکڑے گا رڈن میں واک کر رہا ہے.....

"مما... بابا ہمارے ساتھ کیوں نہیں رہتے" شہریار نے دعا کو دیکھتے ہوئے پوچھا.....

وہ چہرے پے آئی سختی کو چھپاتی مسکراتے ہوئے بولی....

"بیٹا وہ بڑی ہوتے ہیں.... انکا بزنس ہے اسلے وہ ہمارے ساتھ نہیں رہتے..."

شہرین کی آواز پر وہ دونوں سوچوں سے باہر آئے..... شہریار تصویر دراز میں رکھتے

باہر چلا گیا.....



بدرودین صاحب بھی روم سے باہر آئے.....

@@@@@@@@@@@@@@@@@@

پلوشہ اور فن سے آئی..... دادو کو کھانا دیا.....

"تم نے نہیں کھانا کھانا" دادو نے پوچھا....

"نہیں دادو بھوک نہیں ہے" پلوشہ نے جواب دیا.....

"اپنی حالت دیکھو کیا بنائی ہوئی ہے.... کتنی بار کہا ہے اتنا کام مت کیا کرو" دادو اب

دانٹ رہی تھیں.....

اسکا ہاتھ پکڑے وہ اسے کھانے کے لیے بیٹھنے کا کہتی.....

"تمہیں بخار ہے" اسکا ہاتھ پکڑے بولیں...

"دادو پریشان نہ ہوں ہلکا سا ہے" پلوشہ نے کہا....

"یہ ہلکا ہے" وہ اسکی پیشانی چک کرتے ہوئے غصے سے بولیں....

"کچھ کھا لو.... پھر میڈیسن دیتی ہوں...."

"نہیں دادو میرا دل نہیں چاہ رہا کچھ بھی کھانے کو" پلوشہ نے آہستہ سے کہا....

دادو اب کچن سے کھانا لائیں.... اسے زبردستی کھلا رہی تھیں.... پھر میڈیسن

کھلائی....

وہ بمشکل کھانا کھانے کے بعد میڈیسن لیتی اپنے روم میں آگئی....

بیڈ پر لیٹے وہی یادیں اسکے ذہن میں چل رہی تھیں.... وہ اتنی دنوں سے سو نہیں پائی

تھی... نیند تو اب بھی اس سے روٹھے بیٹھی تھی...

وہ اپنے ذہن میں آتی اس یاد کو جھٹکنے کی کوشش کرتی..... مگر وہ آواز اسکا پیچھا نہیں
چھورتی.....

کچھ دیر بعد داد و پلوشہ کے روم میں آئی.... اسکی پیشانی پے ہاتھ رکھا.... بخار پہلے سے
کافی بڑھ چکا تھا.... وہ پریشانی سے کچن میں گئی.....

ٹھنڈا پانی اور نیکپن لیے وہ روم میں آئی.... ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کرنے سے... بخار
کچھ کم ہوتا.... کچھ دیر بعد پھر بخار بڑھ گیا....

داد پریشانی سے پلوشہ کو دیکھ رہی تھیں..
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
پھر کچھ سوچتے ایک نمبر ڈائل کیا.....

"اسلام و علیکم..... حنظلہ بیٹا کیا تم گھر آ سکتے ہوں" داد پریشانی سے بولیں....

"و علیکم اسلام.... جی داد و سب خیریت ہے" حنظلہ نے جواب دیا....

داد و اسے پلوشہ کا بتا رہی تھی.....

"میں ابھی آتا ہوں" حنظلہ نے جواب دیا....

وہ جلدی سے ڈرائونگ کرتا پہنچا..... وہ خود بھی پریشان تھا....

گھر آتے ہی دادو نے دروازہ کھولا تو... وہ دادو کے ساتھ پلوشہ کے کمرے میں گیا.....

پلوشہ کو دیکھا.... پھر دادو کو اجازت تلب نظروں سے دیکھا.....

دادو نے اجازت دی.....

اب وہ پلوشہ کی کلائی پر ہاتھ رکھے ہارٹ بیٹ چیک کر رہا تھا.....

ہارٹ بیٹ بہت سلو تھی..... بخار بھی کافی بڑھ گیا تھا.....

"دادو پلوشہ کو ہسپٹل لے جانا ہوگا..... یہ بے ہوش ہے" وہ اب دادو کو دیکھتے ہوئے

پریشانی سے بولا.....

"ٹھیک ہے.... بیٹا چلو" دادو نے کہا....

کچھ دیر بعد ہو سہیل پہنچے.....

"ڈاکٹر کیسی ہے میری بیٹی" دادو نے پوچھا.....

"ہم نے ٹریٹ مینٹ کر دیا ہے..... ابھی انہیں ہوش نہیں آیا" حمدان نے کہا.....

حفظہ کو بلاتا وہ..... اب بتا رہا تھا.....

"پشینٹ کوز ہنی دباؤں بہت ہے جسکی وجہ سے کچھ دیر لگے گی..... انہیں سٹیبل ہونے میں "حمدان نے کہا....."

"ہمممم..... کوئی پریشانی والی بات تو نہیں ہے حمدان "حنظلہ نے پوچھا....."

"نہیں.... ایسی کوئی بات نہیں "حمدان نے کہا....."

"یہ ہے کون یار "حمدان نے پوچھا....."

"بعد میں بتاؤں گا یار "حنظلہ نے جواب دیا....."

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"دادورات کافی ہوگی ہے..... میں آپکو گھر چھوڑ آوں "حنظلہ دادو کو دیکھتے ہوئے

بولتا....

"نہیں..... میں یہی رہوں گی "دادو نے کہا....."

"دادو آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی... اور ہسپتال میں کسی ایک کو روکنے کی اجازت

ہے..... آپ پریشان مت ہوں... جیسے پلوشہ کو ہوش آئے گا میں آپکو بتا

دوں..... چلیں پلینز....."

"ٹھیک ہے" دادو نے کہا.....

دادو کو وہ اپنے گھر چھوڑ کر وہ ہسپتال آ گیا تھا.....

اب پلوشہ کے سامنے صوفے پر بیٹھا تھا.....

آنکھیں موندے سردیوار سے ٹکائے کچھ سوچ رہا تھا.....

اچانک کمرے کسی آواز پر اسنے آنکھیں کھولیں.....

جہاں سے آواز آرہی تھی اس سمت دیکھا.....

NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afsana | ... تھی

"بابا... بابا اٹھے نہ" وہ جہانگیر خان کے کفن میں لپٹے بے جان وجود کو ہلارہی

تھی.... ساتھ ساتھ روتے ہوئے بولی.....

"دادو و آپ کہیے بابا کو وہ اٹھ جائے گے" .. وہ چھ سالہ بچی اب سکندر خان کا بازو کھینچتے

بول رہی تھی..... جو خود اس وقت سکتے کے عالم میں سب دیکھ رہے تھے.....

پلوشہ ان کا ہاتھ چھوڑے اب عائشہ بیگم کے بے جان وجود کو روتے ہوئے ہلارہی

تھی.....

"مما اٹھیے نا پکی کی گڑیا کو درد ہو رہا ہے اٹھے ماما" وہ اپنے چھوٹے ہاتھ ان کے چہرے پر لگاتی بول رہی تھی.....

لیکن... وہ کفن میں لپٹے بے جان وجود اس چھ سالہ بچی کو جواب نہ دیتے.....

آب میت اٹھانے کے لیے لوگ اندر آئے.....

"کہاں لے جا رہے.... ہو بابا کو" پلوشہ بولی

"آپ روکے انہیں... وہ وہاں موجود ہر شخص سے کہہ رہی تھی...."

مریم بیگم نے پلوشہ کو اپنی باہوں کے ہسار میں لیا..... جو بار بار مچلتی.... اپنے بابا اپنے کنگ.... اور ماما کیوں ن کے پیچھے بھاگ رہی تھی.....

جیسے اسکے کان میں کلمہ شہادت کی آواز گونجی.... ایسے لگا کہ دل بند ہو گیا..... وہ مچلنا بھول گیا.... آنکھوں سے گرتے موتی تھم گے.....

وہ پھر اب کچھ گھنٹے پہلے والے منظر میں پہنچ گی....

اپنے کانوں پر ہاتھ رکھے گاڑی کی سیٹ کے نیچے چھپی تھی..... اور ہر طرف گولیوں کی آواز گونج رہی تھی.....

آواز تھمنے پر لوگوں کا شور سنائی دیا..... وہ ڈرتے ڈرتے اوپر ہوئی..... اور کار کا
دروازہ کھولے باہر گی.....

اس چھ سالہ بچی کو ایسے لگا جیسے اسکا دل بند ہو جائے گا.....
سامنے اسکے گنگ.... اسکے بابا کا خون میں لتھڑا وجود پڑا تھا.....
پلوشہ ہمت کر کے کچھ آگے ہوئی....

لیکن اسکے ہیر و اس دنیا سے جا چکے تھے انکا بے جان وجود دیکھے وہ وہی کھڑی اس وجود
کو تک رہی تھی جو اسکی پوری زندگی تھا.....

حفظہ پریشانی سے دیکھ رہا تھا.....

ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ رو رہی ہے....

تکلیف پلوشہ کے چہرے پر واضح تھی اور اسکے منہ سے نکلتے الفاظ سنتے حفظہ کو آپنا آپ
سن ہوتا محسوس ہوا....

ایک دو بار بلانے پر بھی اسے ہوش نہ آیا..... حفظہ نے پریشانی سے پلوشہ کا بازو زور
سے ہلایا.....

تو وہ ایک دم جھٹکے سے اٹھی غنودگی کی وجہ سے آنکھیں نہیں کھل رہی تھیں... ایک موتی آنکھ کہ کنارے سے لڑھکا.....

اسے دھندھلا سہ ایک وجود نظر آیا....

"بابا آپ آگے" حنظلہ کا ہوا میں لہراتا ہاتھ پکڑا..... پھر مسکراتے ہوئے لیٹ گی جیسے اسے اسکی زندگی واپس مل گی ہوں وہ پھر سے جیسے اس حسین زندگی میں پہنچ گی ہوں....

حنظلہ نے آہستہ سے اسے لیٹایا..... پھر وہی چیر پر بیٹھے اسے دیکھ رہا تھا ہمیشہ خوش رہنے والے..... دوسروں کو بھگانے والے.... اپنے اندر کتنے دکھ لیے بیٹھے ہیں....

پریشانی سے کچھ سوچ رہا تھا جیسے پلوشہ کے ہاتھ کی گرفت ڈھیلی ہوئی.. وہ آہستہ سے اپنا ہاتھ نکالے حمدان کے پاس گیا.....

اب حمدان پلوشہ کا چیک آپ کر رہا تھا حنظلہ پریشانی سے سب دیکھ رہا تھا.....

"پریشان مت ہو سب ٹھیک ہے ڈپریشن ہے کسی بات کا نہیں میں نے انجیکشن دے دیا.... کچھ دیر میں ہوش آجائے گا.... اوکے" حمدان اسے دیکھتے ہوئے بولا....

"او کے" حنظلہ نے جواب دیا.....

کچھ دیر بعد پلوشہ کو ہوش آیا.....

"مجھے یہاں کون لایا؟" سسٹر کو دیکھتے ہوئے بولی....

سسٹر جواب دیتی.... اس سے پہلے حنظلہ کمرے میں آ گیا.....

"کیسی ہیں اب آپ؟" وہ پلوشہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا....

پلوشہ حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی پھر جلدی سے کھڑی ہوئی.....

"ٹھیک" کہتی وہ کچھ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی.....

حنظلہ اس کو الجھن میں دیکھے...

سب بتا رہا تھا..... کہ دادو نے اسے کال کی وہ اسے ہسپتال لے کر آیا سب.....

"دادو کہاں ہیں؟" پلوشہ نے پوچھا....

"گھر ہیں دادو" حنظلہ نے جواب دیا.....

وہ دونوں گھر آرہے تھے..... پلوشہ چپ چاپ بیٹھی سائڈ مرر سے باہر دیکھ رہی

تھی.... جبکہ حنظلہ کے ذہن سے پلوشہ کا چہرہ او جھل نہیں ہو رہا تھا.....
 میڈیسن کے اثر کی وجہ سے... پلوشہ کو اسے لگ رہا تھا جیسے ابھی گر جائے گی چکر آرہے
 تھے جیسے.... اس لیے وہ مضبوطی سے قدم اٹھا رہی تھی.....

"کیسی طبیعت ہے اب" دادو اسکی پیشانی پے ہاتھ رکھتے ہوئے بولیں....
 "ہممممم بخار تو کم ہے" دادو بولیں....

"ٹھیک ہوں دادو میں... پریشان نہ ہوں..."

"تم نے تو ڈر دیا تھا" دادو نے کہا

"سوری دادو" پلوشہ نے جواب دیا...

"اچھا..... تم آرام کرو" دادو نے کہا....

وہ اپنے کمرے میں چلی گئی.....

حنظلہ یہ سب دیکھ رہا... پلوشہ کے جاتے.... وہ اب دادو سے کچھ پوچھنا چاہتا تھا..

گھر آتے ہی سامنے نشا کھڑی ذولیحہ بیگم سے باتیں کر رہی تھی.....

وہ غصے کو کنٹرول کرتا ذولیحہ بیگم کو سلام کر کے اپنے کمرے کی طرف بڑھا.....

"کہاں جا رہے ہو حنظلہ؟" ذولیحہ بیگم نے کہا.....

"اپنے روم میں" حنظلہ نے جواب دیا.....

"ہمارے ساتھ بھی بیٹھو" نشانے کہا.....

"نہیں.... میرے سر میں درد ہے" کہتا وہ سیڑیاں پھلانگتا اپنے روم میں گیا.....

حزہ فکر مندی سے حنظلہ کی پشت دیکھ رہا تھا.....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|.....
وہ روم میں آتے میڈیسن لیتا لیٹ گیا.....

@@@@@@@@@@@@@@

وہاں نے ایک بار پھر پریکٹس کرتے ڈور بیل بجائی.....

آج وہ آپنی بات کہہ کر ہی رہے گا.....

ماموں نے دروازہ کھولا.....

سلام کرتے وہ اندر داخل ہوا.....

ماموں خوش دلی سے چائے لیے آئے.....

"کیسے ہو بیٹا؟" ماموں نے پوچھا....

"الحمد للہ.... آپ کیسے ہیں؟" وہاں نے پوچھا.....

ادھر ادھر نظریں دھوڑائی مگر وہ کہی نظر نہ آئی.....

"ماموروشنی کہاں ہے؟" وہاں گہری سانس لیتے ہوئے بولا.....

"روشنی گھر گئی ہوئی ہے" ماموں نے کہا.....

"گھر" وہاں نے حیرت سے پوچھا....
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Ghazals|Fiction|Drama|Screenplay|E-books|E-journals|E-magazines|E-newsletters|E-books|E-journals|E-magazines|E-newsletters

"ہاں.. اسے دیکھنے کچھ لوگ آرہے ہیں" ماموں نے بتایا.....

وہاں کو جھٹکا لگا....

"کیا؟" کہتا وہ جلدی سے کھڑا ہوا....

مامو بھی ساتھ ہی کھڑے ہو گئے.....

"کیا ہو گیا بر خور دار" ماموں نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا....

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟" وہاں نے کہا....

"کیا ہوا؟ ہر لڑکی کو ایک دن اپنے گھر جانا ہوتا ہے" مامو مطمئن سے بولے....

وہاں کا دل کر رہا تھا جلدی سے روشنی کے پاس پہنچ جائے.... مگر کس حق وہ کیا کہہ کر

مامو کے ساتھ جائے.... وہاں نے سب کچھ مامو کو بتانے کا فیصلہ کیا.....

وہاں نے اپنی بات مامو کو بتائی کہ وہ روشنی سے محبت کرتا ہے کب سے کیسے سب.....

مامو سنجیدہ شکل بنائے سب سن رہے تھے....

وہاں کو لگا کہ وہ اسے چھوڑے گے نہیں....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہمممم.... اچھا" انہوں نے کچھ سوچتے ہوئے کہا....

"برخوردار پہلے کیوں نہیں بتایا" مامو نے کہا....

وہاں نے حیرت سے دیکھا....

"کیا دیکھ رہے ہو" مامو نے وہاں کو دیکھتے ہوئے کہا....

"جانا نہیں ہے" مامو نے مسکراتے ہوئے کہا....

"کہاں؟" وہاں نے پوچھا.....

"ایپٹ آباد" مامو نے مسکراتے ہوئے کہا وہ جانتے تھے کہ روشنی آرمی کی سب سے بڑی فین ہے اس طرح وہ روشنی سر پر اتر دینا چاہتے تھے.....

مامو اور وہاں دونوں اب ایپٹ آباد جا رہے تھے.....

وہاں کو ایسے لگ رہا تھا جیسے وہ اتنا قریب آ کر روشنی کو کھودے گا سیلے وہ تیز ڈرائونگ کر رہا تھا.....

خود کو امید دلاتے وہ خود کو نارمل کر رہا تھا.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جبکہ مامو اپنی بہن اور بہنوی کو کال پر سب بتا رہے تھے..... اور روشنی کو نہ بتانے کا کہتے وہ اب کال کٹ کرتے وہاں کی طرف متوجہ ہوئے.....

"مامو کیا وہ لوگ مان جائے گے.... مطلب روشنی کے پیرنٹس "وہاں نے پوچھا....

"وہ مان جائے گے نہیں مان گے ہیں....."

سمیر صاحب اب وہاں کو بتا رہے تھے کہ وہ اس دن ہی جان چکے تھے جس دن وہ ارسلان کے ساتھ انکے گھر آیا تھا..... روشنی کے پیرنٹس سے وہ وہاں کے بارے میں

بات کر چکے تھے.....

اب وہ وہاں کو ان سے ملوانے لے جا رہے تھے..

"برخوردار بڑے سالوں کا تجربہ ہے..... ہم تو دیکھتے ہی جان گے آپکو "مامو اسکے

کندھے پر ہاتھ مارتے ہوئے بولے.....

"تو مامو اپنے شادی نہیں کی اب تک "وہاں نے پوچھا.....

"بس برخوردار ابھی ہمارا ٹائم نہیں آیا..... تمہیں فٹ کرتے ہیں ابھی "وہ مسکراتے

ہوئے بولے..... لیکن آنکھوں میں کہی کچھ ٹوٹا تھا.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جلدی چلو میجر بابو لڑکے والوں کو منع نہیں کیا وہ کبھی بھی آسکتے ہیں "وہ مسکراتے

ہوئے پر اسرار لہجے میں بولے.....

وہاں نے اپنا ڈھیلا پڑتا ہاتھ پھر سے تیز کیا.....

@@@@@@@@@@

حفظہ اب دادو کو پلوشہ کی ہسپتال والی حالت بتا رہا تھا....

"دادو کیا ہوا ہے پلوشہ کے ساتھ؟" اسے پلوشہ کا ڈرار و تاچہر یاد آیا.....

"بیٹا کچھ حادثے انسان کبھی نہیں بھولتے وہ اسکے ساتھ چلتے ہیں....."

"دادو کیا ہوا تھا پلوشہ کے بابا کو؟" حنظلہ نے پوچھا.....

دادو کی آنکھوں کے سامنے جہانگیر کا مسکراتا چہرہ اہرایا.....

اپنے جان سے پیارے ماں باپ کو اپنی آنکھوں کے سامنے مرتادیکھنا آسان تو نہیں.....

"بیٹا قتل ہوا تھا میرا بیٹا اور بیٹا یا بھی پلوشہ بچ گی.... اللہ کا بہت شکر ہے....."

دادو اب خود کو ماضی میں کھڑا پاتے سب بتا رہی تھیں.....

"بی جان ہم تھوڑی دیر میں آتے ہیں" جہانگیر صاحب پلوشہ کو گود میں اٹھاتے ہوئے

بولے..

"ٹھیک" بی جان نے جواب دیا.....

"بائے دادو.... بائے دادو" پلوشہ آپنا ناسا ہاتھ ہلاتے ہوئے بول رہی تھی.....

"خدا حافظ خیر سے جاؤ" دادو نے کہا.....

"میجر صاحب میری بی بی جان کا خیال رکھے گیا" جہانگیر اب باباجان کو چھڑ رہے تھے.....

"ہاں کیوں نہیں یہ آپکی بی بی جان سے پہلے ہماری بیوی ہیں" باباجان مسکراتے ہوئے بولے...

"اب ہم چلتے ہیں اپنی پرنس کے ساتھ خدا حافظ" کہتے وہ اب گاڑی میں بیٹھے.....
مال سے انہوں نے شوپنگ کی.... اب وہ واپس آرہے تھے..... کہ اچانک گاڑی پر فائرنگ شروع ہوگی..... سڑک کافی سنسان تھی..... آس پاس درخت تھے.....
جہانگیر سب کو جھکنے کا کہتے.....

فائرنگ تھمی تو وہ گاڑی سے باہر آئے..... یہی سب سے بڑی غلطی تھی انکی.... ایک اڑتی گولی آئی اور انکے سینے میں جڑگی خون کا فوارا اچھوٹا.....

وہ فون پر کال کرنے کی کوشش کرتے اپنا توازن کھونے لگے.....

عائشہ بیگم یہ دیکھے جلدی سے کار سے باہر آئی آنکھوں میں بے یقینی لیے وہ یہ دیکھ رہی تھی.....

دو شخص جو بانگ پر سوار تھے ان میں سے ایک کے ہاتھ میں گن تھی اس نے ایک اور گولی جہانگیر صاحب کے سینے میں اتاری اور دو گولیاں عائشہ بیگم پر داغی....

پھر ان تڑپتے وجود کو چھوڑے جہانگیر صاحب کی تلاشی لے رہے تھے انکا موبائل اور کچھ چابیاں لیے وہ بانگ ڈھوڑاتے وہاں سے جا چکے تھے....

کال آن تھی ہمایوں کا نام سکرین پر جگمگا رہا تھا....

ہیلو کی آواز آرہی تھی کال ڈسکنیٹ ہوئی.....

ہمایوں کو کچھ غلط کا احساس ہوا تو وہ اپنے آفس سے نکلے.....

اب وہ جہانگیر کی لوکیشن ٹریس کرتے وہاں پہنچ رہے تھے....

کچھ لوگ جمع ہو چکے تھے شور کی آواز پر....

پلوشہ ڈرتے ڈرتے سیٹ کے نیچے سے نکلی.... باہر آتے سامنے..... اپنے بابا کو خون

میں لتپت دیکھا.....

وہ چپ چاپ انھیں دیکھ رہی تھی... جن کی کالی سیاہ آنکھیں بالکل اسکے جیسی خالی تھیں

زندگی کی جوت بچھ چکی تھی....

وہ چت اپنے بابا کو دیکھ رہی تھی..... اپنے ہیر و کو.....
ہمائیوں لوگوں کا ہجوم دیکھے جلدی سے گاڑی سے نکلے.....
آگے بڑھتے بے جان وجود پے بظہر پڑتے انہیں لگا وہ ابھی گر جائے گے.... وہ جہانگیر
خان... انکا دوست... انکا بھائی تھا.....

وہ ہمت کرتے جلدی دے آگے ہوئے.... امید کا دامن تھا مے اب جہانگیر صاحب
کی گردن پر ہاتھ رکھے زندگی کی جوت دھونڈ رہے تھے مگر وہ جلتی بجھتی جوت تھم چکی
تھی انکی بے رنگ آنکھیں بند کرتے وہ کھڑے ہوئے..
ایمبولنس کو کال کرتے ان کی نظر سامنے کھڑی پلوشہ پر پڑی... جو بے یقینی سے اپنے
ماں باپ کو دیکھ رہی تھی.....

کال ڈسکنیکٹ کرتے..... وہ پلوشہ کی طرف آئے...

"پلوشہ" اسکے بازو کو ہلاتے ہوئے بولے.....

جو یک ٹک ان بے جان وجود کو دیکھ رہی تھی.....

"پلوشہ" ایک بار پھر اسکا بازو ہلاتے ہوئے بولے.....

پلوشہ کسی ہاتھ کا دباؤ اپنے بازو پر محسوس کرتے..... پہلے بازو کی طرف دیکھا پھر

سامنے پنجنوں کے بل بیٹھے ہمایوں کو دیکھا.....

"آپ ٹھیک ہوں گڑیا" ہمایوں صاحب نے کہا.....

"بابا" پلوشہ آہستہ سے بولی.....

وہ اب بھی اپنے بابا کا خون میں لتھڑا وجود دیکھ رہی تھی..... پھر عائشہ بیگم کو دیکھتے

ہوئے..... وہ آگے ہوئی.....

ہمائوں صاحب اسکا ہاتھ پکڑے اس کے ساتھ ان بے جان وجود کے پاس کھڑے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھے.....

پلوشہ انکا ہاتھ چھوڑے اب اپنے بابا کے چہرے پر ہاتھ لگا رہی تھی.... پھر اپنی ماں کے

چہرے پر ہاتھ لگاتے وہ کھڑی ہوگی.....

ہمایوں صاحب اسے دیکھ رہے تھے.... جو بنا آنسو بہائے خاموش کھڑی تھی....

ایمبولنس کا سائرن سنای دیا.... اس پاس کھڑے لوگ بھی سب دیکھ رہے تھے.....

ہمایوں اب پلوشہ کے ساتھ ہسپتال جا رہے تھے.....

مریم بیگم کو وہ سب بتا چکے تھے.....

ہسپٹل سے پوسٹ مارٹم..... کے بعد وہ میت لیے گھر آئے..... پلوشہ بھی ساتھ
تھی.....

بی جان اور بابا جان بے یقینی سے سب دیکھ رہے تھے.....

پلوشہ اپنے بابا کے سرہانے کھڑی ان کا کفن میں لپٹا چہرہ دیکھ رہی تھی.....

"بابا اٹھے" پلوشہ کے منہ سے نکلا.... ایک آنسو آنکھ سے لڑکا وہ اب جاگی تھی....

اب وہ اپنے بابا کو اٹھاتی ان کے چہرہ تھپتھپا رہی تھی.....

پھر عائشہ بیگم کی طرف دیکھتے وہ ان کے چہرے پر ہاتھ پھرتے رو رہی تھی.....

بی جان کو ایسا لگا جیسے وہ اب کبھی سانس نہیں لے پائے گی.....

جو ان بیٹے کی موت..... نے بابا جان کو ہلا کر رکھ دیا.....

میجر صاحب میری بی جان کا خیال رکھیے گا..... ان کے کانوں میں جہانگیر کی آواز

گوونجی.....

انہوں نے خالی آنکھوں سے زرنش بیگم کو دیکھا..... جو اپنے بیٹے کے سرہانے بیٹھی
یک ٹک اسے دیکھ رہی تھیں....

پلوشہ کے ہلانے پر وہ ہوش میں آئے... جو آنکھوں میں آنسو لیے..... ان سے مخاطب
تھی.... "دادو و آپ کہے بابا کو اٹھ جائے.... آپ کہے گے بابا اٹھ جائیں گے....."

بابا جان پلوشہ کو دیکھتے انہیں لگا جیسے انکا دل کٹ رہا ہے..... وہ کیسے جہانگیر کی
پرنس اپنی گڑیا کو سمجھائے گے کہ اب اس کہ بابا اور ماما واپس نہیں آسکتے.....

"دادو ان پر حملہ کس نے کیا تھا مطلب قتل کس نے کیا" حنظلہ نے پوچھا...

یہ سب بتاتے دادو کے چہرے پر تکلیف واضح تھی.....

حنظلہ کی آواز پر دادو ماضی سے باہر آئی.....

"ساجد نام تھا جس نے فائرنگ کی..... کافی دیر حوالات میں رہا مگر ہمارے پاس

ثبوت نہ ہونے کی وجہ سے اسے سزا نہ مل سکی....."

"ثبوت...."

"اور یہ سب ہوا کیوں؟" حنظلہ نے پوچھا....

"تم جانتے ہو جہانگیر ریپوٹر تھا..... کیسی انڈسٹریل کالے دھندھے کرنے والے کے خلاف ثبوت تھے اسکے پاس.... اسکے لیپ ٹاپ میں لیکن اس کے افس سے اسکے جانے کہ بعد نہ ہی لیپ ٹاپ ملا اور نہ موبائل....."

"کچھ تو بتایا ہو گا انہوں نے کہ کون ہے وہ آدمی" حنظلہ نے پوچھا.....

"نہیں بیٹا... جہانگیر کی عادت تھی آفس اور گھر کو الگ الگ رکھتا تھا۔ وہ آفس کا کچھ بھی گھر میں شیر نہیں کرتا تھا جتنا بھی پریشان ہو وہ بہت کم کیسی سے اپنی پریشانی شیر کرتا تھا ہائیوں کو تھوڑا بہت پتہ تھا اس بارے میں تب ہی ہم ساجد تک پہنچ پائے" دادو نے کہا.....

"دادو کافی ٹائم ہو گیا ہے میں چلتا ہوں کسی بھی چیز کی ضرورت ہو مجھے کال کر دیجیے گا....."

"شام کو چکر لگاؤں گا میں" حنظلہ نے کہا.....

"ٹھیک ہے بیٹا تم جاؤ اپنا خیال رکھو بہت تھک گے ہو" دادو نے حنظلہ کو دیکھتے ہوئے کہا.....

"جی دادو خدا حافظ" کہتا وہ گھر سے نکال گیا.....

گھر آتے وہ اپنے روم میں چلا گیا..... اسکی آنکھوں کے سامنے پلوشہ کا چہرہ اہرا رہا تھا..

فریش ہونے کے بعد سونے کے لیے لیٹ گیا.....

شام کو وہ دادو کے پاس گیا....

"اسلام و علیکم دادو....."

"و علیکم اسلام....."

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Int...؟ بیٹا کیسے ہو؟

"ٹھیک آپ پریشان لگ رہی ہیں....."

"دادو کیا ہوا؟ پلوشہ تو ٹھیک ہے....."

"ہاں..... صبح سے اور فن گی ابھی تک نہیں آئی کافی ٹائم ہو گیا ہے....."

"اور فن دادو آپ سے روکتی ڈاکٹر نے ریٹ کرنے کا کہا ہے" حنظلہ نے کہا....

"کہا تھا مگر وہ کب سنتی ہے" دادو بولیں....

"بلکل اپنے باپ کی طرح ضدی ہے....."

"موسم بھی کافی خراب ہو گیا.... بارش ہونے والی ہے" دادو آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی.....

"آپ پریشان نہ ہوں دادو میں لے آتا ہوں پلوشہ کو" کہتا وہ گھر سے باہر نکل گیا.....
بارش ہو رہی تھی جب وہ بس سٹینڈ پہنچا.....

بس چھوٹ گی تھی آج مرحانے آنا تھا پلوشہ جلدی جلدی چلتی ریکشاسٹینڈ کی طرف
آ رہی تھی بارش کی وجہ سے کپڑے بھیگ گے تھے اور سردی کی وجہ سے وہ ہلکا ہلکا کپکپا
رہی تھی.....

حنظلہ نے اسکے پاس گاڑی روکے ہارن دیا.....

پلوشہ نے دیکھا....

حنظلہ نے اسے اندر بیٹھنے کا کہا.....

"نہیں" پلوشہ نے صاف انکار کر دیا.... "میں چلی جاؤں گی" کہتی وہ آگے چلنے

لگی.....

حنظلہ غصے سے دروازہ کھولتا باہر نکلا.....

"دادو پریشان ہو رہی ہے.... ڈاکٹر نے ریسٹ کا کہا تھا.... آپ یہاں ہیں اور بات

بھی نہیں سن رہیں" وہ اسکو کپکپاتا دیکھ کر بولا.....

"میں خود چلی جاؤں گی" پلوشہ ایک بار پھر بولی.....

ایک دو آٹو والوں سے وہ پوچھ چکی تھی..... کوئی بھی نہیں مانا جانے کو.....

حنظلہ دادو کو کال کرتا فون اسکی طرف بڑھایا.....

پلوشہ نے اسکی طرف دیکھا.....

"دادو" حنظلہ فون کی طرف دیکھتے ہوئے بولا....

"ہیلو دادو" فون کان سے لگائے پلوشہ بولی...

"پلوشہ جلدی گھر آؤ حنظلہ کے ساتھ... موسم اتنا خراب ہو رہا ہے" دوسری طرف

سے دادو کی غصیلی آواز سنائی دی....

"جی" کہتے فون حنظلہ کی طرف بڑھایا.....

دروازہ کھولے گاڑی میں بیٹھی.....

حنظلہ گاڑی سٹارٹ کرتے اسکی طرف دیکھا...

جو چپ چاپ آنکھیں موندے بیٹھی کپکپا رہی تھی.....

حنظلہ پیچھے سیٹ پر رکھی شال اٹھائے اس پر اڑا رہا تھا پلو شہ نے کسی کا احساس ہوتے جلدی سے آنکھیں کھولیں تو سامنے حنظلہ مسکراتا ہوا اسے دیکھ رہا تھا پلو شہ اسکی نیلی آنکھوں میں کھوسی گی....

"اب ٹھیک ہے میں نے ہیٹراون کر دیا ہے راستے کافی خراب ہیں ٹائم لگے گا
اوکے "حنظلہ گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے بولا..... حنظلہ کی آواز پر وہ ہوش میں

آئی.....

"اوکے "کہتے پھر سے آنکھیں موند لیں.....

@@@@@@@@@@

حنان اور باسط اسفد کا بنایا کھانا خراب کرنے کا سوچ رہے تھے.....

آج اسفد کی باری تھی کھانا بنانے کی.....

"پکڑو اسے" اسفد کی آواز پر ہارون بھی حنان کے پیچھے بھاگا.....

ریان کو بھی اپنا خراب یونیفرم یاد آیا..... اور سوپش آپ لگانے کی سزا یاد آئی....

وہ بھی حنان کے پیچھے بھاگا.....

حنان بھاگتا اب درخت پر چسپڑاتا ان کی پیکیچر زبنار ہاتھا.....

گھر آنے تک پلوشہ کو سردی کی وجہ سے چھینکیں آرہی تھیں اور بخار بھی تیز ہو چکا تھا.....

گھر آتے مرھا آچکی تھی وہ اور داد و پلوشہ کا انتظار کر رہے تھے....

داد و نے پلوشہ کا بخار سے زرد ہوتا چہرہ ا دیکھا.....

"کہا بھی تھا مت جاؤ" داد و غصے سے بولیں....

پلوشہ چپ چاپ ڈانٹ سن رہی تھی....

"داد و بس کر دیں" مرھا بولی.....

"حالت دیکھی ہے اسکی دودن میں کیا کر لی ہے" داد و پریشانی سے پلوشہ کو دیکھتے ہوئے

بولیں....

"تم جاؤریسٹ کرو" مرحانے پلوشہ کو کہا....

پلوشہ اپنے روم میں چلی گی فریش ہونے کے بعد میڈیسن لیتے لیٹ گی....

نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی....

نیلی آنکھیں ذہن کے پردے پر لہرائیں تو وہ جھنجھلا کر اٹھ بیٹھی گھر آتے تک سارا راستہ وہ شخص اسکے ذہن پر سوار رہا۔ جسے جھٹکنے کی کوشش کرتی رہی تھی وہ تھا کہ اسکے ذہن سے جاہی نہیں رہا تھا....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پلوشہ ہر وہ کام کر چکی تھی جس سے وہ کرنا چاہتی تھی.... تاکہ نارمل ہو سکے....

ڈائری لکھتے ہوئے بھی وہ شخص اسکے ذہن پر سوار رہا وہ آج کچھ نہ لکھ پائی.... تو وہ غصے

سے اٹھی اور بیڈ پر لیٹے سونے کی کوشش کرنے لگی.... مگر نیند تو آنے سے

انکاری.....

کل یونی بھی جانا تھا.... تو وہ سونے کے لیے دراز سے ایک ڈبیہ نکالے ایک گولی پانی

کے ساتھ حلق میں اتارتی آنکھیں موندے لیٹ گی...

جب جب اسے نیند نا آتی وہ یہی حربہ آزماتی جو ہمیشہ اسے نیند کی وادی میں پہنچا دیتا.....

@@@@@@@@@@@@@@

وہاج اور مامو شام تک ایپٹ آباد پہنچے....

وہاج اور مامو اب گھر کے دروازے کھڑے تھے.... وہاج کے دل میں اندھی طوفان چل رہے تھے....

ایک ڈر سا تھا اگر روشنی نے انکار کر دیا تو.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دروازہ کھولا تو وہاج اپنی سوچوں میں گم کھڑا زمین کو گھور رہا تھا.....

"کیا ہوا میجر بابو" مامو کی آواز پر وہاج سوچوں سے باہر آیا.....

"اندر چلو سب ٹھیک ہو جائے گا" مامو وہاج کو پریشان دیکھ کر بولے.....

"آ جاؤ میجر بابو" مامو مسکراتے ہوئے بولے.....

روشنی اپنے کمرے میں وہاج کی دی ہوئی بک کھولے بیٹھی تھی جس پر کالی سیاہی میں

لکھا اسکا نام جگمگا رہا تھا.....

"میں تھینکس بھی نہیں کہہ پائی" روشنی افسوس سے بولی....

حسین صاحب گرم جوشی سے وہاں سے ملے...

ماموسب کچھ بتا چکے تھے حسین صاحب کو.....

اب وہ وہاں سے اسکے فیملی کہ بارے میں پوچھ رہے تھے.....

"آپکے پیرنٹس" حسین صاحب نے پوچھا....

"سر بابا آرمی میں تھے ملک اور قوم کی حفاظت کرتے اپنی جان کی بازی لگادی....."

"اب صرف اماں ہیں اور میں" وہاں نے مختصر سب بتا دیا.....

"ہمیں فخر ہے اپنی پاک فوج پر..... اللہ پاک فوج کو سلامت رکھے آمین" حسین

صاحب نے کہا....

"کیا کر رہی ہو آپنی" اجالانے پوچھا...

"یہ کون سی بک ہے" اجالا اسکے ہاتھ سے بک پکڑتی الٹ پلٹ کر دیکھتے ہوئے

بولی.....

"مجھے واپس دو اجالا" روشنی ہاتھ سے بک کھنچے جانے پر بولی....

"نہیں مجھے پڑھنی ہے یہ" اجالا کہتی ہوئی بک لیے باہر جانے لگی....

روشنی جانتی تھی جو چیز اجالا کے پاس چلی جائے وہ سہی سلامت واپس نہیں آتی..

"نہیں.... یہ مجھے واپس کروں" روشنی غصے سے بولتی اسکے پیچھے گی...

ایک اپنائیت سی تھی اس کتاب میں... جیسے وہ کی بار پڑھ چکی تھی ایک بہادر لڑکی کی کہانی وہ جب جب اس کتاب کو کھولتی اس کے سامنے وہاں ج کا چہرہ الہر اتا.... پھر ندامت کا احساس جاگتا.... کہ وہ شکر یہ نہ کہہ پائی.... اور ایک اداسی کہ پتا نہیں کبھی مل پائے گی اس سے جس نے اسکی جان بچائی.... اسکی عزت بجائی.....

وہ اسکو کھونا نہیں چاہتی تھی اسلے اجالا کے ہاتھ سے بک کھنچتے سائڈ پر رکھی....

"انکل اگر آپ کی پر میشن ہو تو کیا میں روشنی سے بات کر سکتا ہوں" وہاں نے کہا...

"جو فیصلہ روشنی کرے گی مجھے منظور ہوگا....."

"میں روشنی کو سب بتانا چاہتا ہوں پھر جو اسکا فیصلہ" وہاں نے حسین صاحب کو دیکھتے

ہوئے کہا....

دل میں ایک ڈرتھا.... جو اسے جھنجھوڑ رہا تھا....

"ضرور ہمارے لیے بھی روشنی کی رائے ضروری ہے" حسین صاحب نے کہا....

"شکریہ انکل" وہاں نے جواب دیا....

"روشنی تمہیں کوئی ملنے آیا ہے" مامونے کمرے میں آتے ہوئے کہا....

"مجھے" روشنی نے پوچھا....

"ہاں" کہتے وہ اسے ساتھ لیے ڈرائنگ روم میں آئے....

NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afsana | Article | ... | وہ اور وہاں تھے....

روشنی حیرت سے وہاں کو دیکھ رہی تھی.... اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں

آ رہا تھا....

وہ اسکے سامنے کھڑی تھی وائٹ سوٹ میں ملبوس سلیقے سے دوپٹہ لیے اسے ہی دیکھ

رہی تھی....

"السلام وعلیکم" وہاں کی آواز سے سکتہ ٹوٹا..

"وعلیکم السلام" کہتی وہ صوفے پر بیٹھی.....

وہاں جو کافی بار پریکٹس کر چکا تھا.... روشنی کو دیکھتے سب بھول گیا.... بس یاد تھا تو
سامنے بیٹھی وہ لڑکی.....

"آپ یہاں کیسے؟" کہتے روشنی نے سلسلہ کلام جوڑا....

"میں آپ سے ملنے آیا تھا" وہاں بولا....

"مجھ سے ملنے لیکن....."

"مجھے آپ کو تھینکس کہنا تھا اس دن کے لیے آپکا بہت شکریہ" کہتی وہ نروس ہو رہی تھی
پلوشہ اور مرحا کی نسبت وہ بہت کم ہی کسی سے بات کرتی تھی صوفے سے اٹھی اور
جانے لگی.....

وہاں کہاں سن رہا وہ بس اسے تک رہا تھا روشنی کے اٹھنے پر ہڑبڑا کر کھڑا ہوا....

"ٹھہریں مجھے آپ سے بات کرنی ہے" اندر اندر خود کو ڈانٹے ہوئے بولا....

"جی کہیں" روشنی زمین کو گھورتے ہوئے بولی....

"پہلے آپ بیٹھ جائے پھر بات کرتے ہیں" وہاں نے کہا.....

"ان گنڈوں نے کوئی نقصان تو نہیں پہنچایا آپکو" روشنی فکر مندی سے بولی....

"نہیں" وہاں نے مسکراتے ہوئے جواب دیا.....

"شکر ہے" روشنی نے خود کلامی کی... جیسے اسے سکون محسوس ہوا.....

@@@@@@@@@@

پلوشہ بہت چڑی ہوئی تھی اپنی اس حالت سے آج صبح سے اسکا موڈ بہت خراب تھا.....

حفظہ کو وہ صبح سے اگنور کر رہی تھی.....

اپنے دوست کو کہوں میرا پیچا کرنا چھوڑ دے" پلوشہ غصے میں مرہا کو کہہ رہی تھی...
دادو کی وجہ سے وہ چپ تھی....

"تم اسے سمجھا دو ورنہ میں اپنے طریقے سے سمجھاؤں گی پھر نہ کہنا تمہارے دوست کو کچھ کر دیا" وہ غصے اور بے زاریت سے بولتی بیٹی پر بیٹھی.....

"ہوا کیا ہے؟" مرہا نے پوچھا....

پلوشہ کچھ کہتی اس سے پہلے حنظلہ کی آواز سنائی....

"اتنا غصہ مس پلوشہ" حنظلہ کی طرف اسکی پشت تھی....

"پیار سے سمجھائے گی تو ضرور سمجھ جائے گے" وہ اسے تنگ کرنا چاہتا تھا بولتے وہ اس کے سامنے کھڑا تھا.....

پلوشہ جو صبح سے اسے اگنور کر رہی تھی غصے میں اٹھی.....

"تمہیں تو میں" انگلی کا اشارہ کرتے ہوئے غصے سے بولی.....

NEW ERA MAGAZINE.COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
"کیا؟" حنظلہ اسے زچ کر رہا تھا.....

پھر وہی نیلی آنکھیں.... وہ کوفت سے اسکا پاؤں کچلتی ہوئی وہاں سے چل دی.....

"آہ" حنظلہ اپنا پاؤں پکڑے بیچ پر بیٹھا.....

"اف یہ غصہ مجھے مار ڈالے گا" حنظلہ کے سامنے پلوشہ کا غصے سے سرخ ہوتا چہرا

لہرایا.....

وہ مسکرایا.....

"کیا ہو گیا کہیں سر پر تو چوٹ نہیں آئی" مرحانے اسے مسکرتے ہوئے دیکھ کر پوچھا.....

"نہیں نہیں.... دل پر آئی ہے" وہ سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا.....
"اوہو" مرحابولی....

"آگے کا کیا پلین ہے" مرحانے مسکراتے ہوئے پوچھا.....

"یار کیا کرنا ہے وہ ہمیشہ مرچیں چبائے رکھتی ہے مجھے سے پتہ نہیں کون سی دشمنی ہے اسے" وہ اپنا پاؤں سہلاتے ہوئے بولا.....

"اچھا خاصا شریف ماسوم ہنڈسم گڈ لوکنگ سا بندہ ہوں میں اسے تو کچھ نظر ہی نہیں آتا" حنظلہ ماسوم شکل بنائے بولا آنکھوں میں جہاں بھر کی ماسومیت چھائی تھی

مرحاجیران سی اسے اپنے منہ میاں میٹھو بننے دیکھ رہی تھی.....

"کیوں کوئی شک ہے" حنظلہ ماسوم سی شکل بنائے مرحاکو دیکھتے ہوئے بولا.....

"نہیں" کہتے اسکے موبائل پر رنگ ہوئی کوئی غیر شناسہ نمبر تھا....

مرحانے کچھ سوچتے ہوئے کال پک کی....

"ہیلو....."

کوئی جواب نہ آیا.....

ایک دو بار پھر ہیلو کہا کوئی جواب نہ آیا.....

وہ کال کٹ کرتی..... پلوشہ کے پیچھے گی.... وہ جانتی تھی وہ کہاں ہوگی....

@@@@@@@@@@

شان مرحا کو کال کر کے وکی کی دی انفارمیشن چیک کرنا چاہتا تھا.....

NEW ERA MAGAZINE

اب وہ روم میں بیٹھا سامنے دیوار پر لگی تصاویر دیکھا رہا تھا.....

حفظ اور پلوشہ پر وہ نظر رکھے ہوئے تھا.....

آگے کیا کرنا ہے وہ سوچ چکا تھا.... بس ایک موقع کی تلاش میں تھا.....

مرحبا پر نظر رکھنے کی ڈیوٹی وہ وکی کو دے چکا تھا.....

@@@@@@@@@@

شہریار کے روم کی صفائی کرواتے ایک بلیک ڈائری ملی.... جو ملازمہ نے اسکے حوالے

کردی تھی...

شہرین نے وہ پہلے نہیں دیکھی تھی کچھ سوچتے اسے کھولا...

ایک تصویر دیکھی جس میں ایک خاتون بچی کو گود میں لیے بیٹھی تھی.... ہم رنگ
آنکھیں تھیں دونوں کی.....

"شہرین" شاہینہ بیگم کی آواز پر ڈائری جلدی سے بکس میں رکھتی باہر کو لپکی.....

"جی ماما" کہتی ان کے روم میں گی....

شہر یار ڈائری ڈھونڈنے میں مصروف تھا آج وہ مر حاکو واپس کرنا تھی کیونکہ وہ اسے
کہہ چکی تھی....

یونی سے دیری ہو رہی تھی وہ کوفت سے چیزیں پھنک رہا تھا.....

"چھوٹی کیا تم نے بلیک ڈائری دیکھی ہے یہاں رکھی تھی" شہر یار پریشانی سے بولا....

"اچھا وہ" کہتی وہ بکس شلیف سے ڈائری نکالے اسکی طرف بڑھائی.....

"بھائی یہ ہے کس کی اور پک میں کون لڑکی ہے" شہرین نے مسکراتے ہوئے

پوچھا.....

"تم نے پڑھی ہے کیا" شہریار بولا....

"نہیں بھائی یہ میسرز کے خلاف ہے... میں بس پک دیکھی آپکی سمجھ کر کھولی تھی

ڈائری" شہرین نے بتایا....

"اچھا....."

"کون ہے یہ لڑکی مجھے نہیں بتائے گے" شہرین بولی....

"سم ون سپیشل" وہ گھڑی کو دیکھتے ہوئے بولا.....

شہرین کچھ کہتی اس سے پہلے وہ کمرے سے نکل گیا.....

@@@@@@@@@@@@@@

پریشانی اور ہڑبڑاہٹ میں پھول مامو کے گھر چھوٹ گے....

سامنے پڑے گلدان سے ایک نکلی پھول نکالے..

ایک ہاتھ میں پھول لیے روشنی کے سامنے بیٹھا.....

روشنی بے یقینی سے سب دیکھ رہی تھی....

گہری سانس لیتے خود کو نارمل کرتے ہوئے..... وہاج نے پھول والا ہاتھ روشنی کے سامنے کیا

ڈراب بھی دل کے کونے میں براجمان تھا.... انکار کا ڈر.... محبت ٹھکرائے جانے کا ڈر....

روشنی حیرت سے یہ سب دیکھ رہی تھی.....

"کیا آپ مجھ سے شادی کریں گی؟" وہاج پھول روشنی کے سامنے کرتے بولا....
روشنی ہک دک اسے دیکھ رہی تھی....

کوئی جواب نہ آیا دل میں برجمان ڈرنے کہ کالگایا....

"کیا آپ مجھ سے شادی کریں گی؟ میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں تب سے جب سے آپ کو دیکھا ہے ایک پل بھی آپکی یاد سے دور نہیں رہا میں... یہ چار سال 2 ماہ ہر پل آپکی یاد میں گزرے ہیں" وہاج اپنی ہی رو میں سب بول رہا تھا....

"آپ مجھے کب سے جانتے ہیں؟" روشنی نے حیرت سے سوال کیا....

"چار سال سے آپ کا ہاتھ جلا تھا میری وجہ سے" وہاج نے بتایا....

"میرا ہاتھ" روشنی سوچتے ہوئے بولی....

"جی کافی گری تھی آپکے ہاتھ پر کافی تکلیف بھی ہوئی تھی آپکو" اسکے سامنے روشنی کا سرخ ہوتا آنکھوں میں آنسو لیے چہرہ لہرایا.....

"تو وہ آپ تھے" روشنی یاد کرتے ہوئے بولی..... اس دن وہ بہت دکھی تھی کیونکہ پلوشہ لاہور شفٹ ہوگی تھی....

"میرے سوال کا جواب نہیں دیا اپنے" وہ روشنی کو خاموش دیکھ کر بولا....

"آپ جو فیصلہ کریں گی مجھے منظور ہے.... کیا آپ کسی سے محبت....."

"نہیں" روشنی اسکی بات کاٹتے ہوئے بولی....

پھول وہاں کہ ہاتھ سے گر گیا.... وہ افسردہ ساروشنی کو دیکھ رہا تھا.... دل میں چھپے ڈر نے کہا لگا یا....

وہاں کے ہاتھ سے پھول گر گیا... وہ افسردہ ساروشنی کو دیکھ رہا تھا.....

دل میں بیٹھا ڈر اب سچ ہوتا ثابت ہوا...

"نہیں میرا مطلب ہاں" روشنی وہاں کو دیکھتے ہوئے بولی.....

"او فو" اپنے سر پر چپت لگاتے ہوئے بولی....

"مطلب" وہاں نے روشنی کو دیکھتے ہوئے کہا...

"نہیں....."

"نہیں اسلے کہا کہ میں کسی سے محبت نہیں"... کے لفظ پر وہ روکی... دل سے ایک

آواز آئی... ساتھ ہی آنکھوں کے سامنے ایک چہرہ لہرایا.....

آج اسے وہ بات اسکے دل نے بتادی.... جو کب سے اسے پریشان کیے ہوئے تھا... آج

جیسے اسکا دل مطمئن تھا.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا میں اتنے دنوں سے اس لیے بے چین تھی... روشنی نے سوچا.... ہاں کا جواب

پا کر.... جو اسکے دل سے آیا تھا.....

وہ حیران سی سامنے اس شخص کو دیکھنے لگی.... جس کی محبت اسکے دل میں چھپی بیٹھی

تھی.... جس کی یاد گہے بگھائے اسے مسکا دیتی.....

قصے کہانیوں میں پڑھی گی کیفیات سچ بھی ہوتی ہیں اسے آج یقین ہو گیا تھا....

"کیا ہوا؟" وہاں کی آواز پر وہ خیالوں سے باہر آئی.....

"جی کیا؟" روشنی نا سمجھی سے بولی.....

"آپ کچھ کہہ رہی تھیں....."

"کیا آپ میری محبت قبول کریں گی" وہاں نے آنکھوں میں آس لیے پوچھا....

"ہاں" روشنی نے خود کو کہتے سنا.....

وہاں متحیر سا سن رہا تھا دل میں بیٹھا ڈرا ب کہی دور جا چکا تھا.....

پھر ہوش میں آتے وہ کمرے سے چلی گی.....

اپنے روم میں آکر وہ خاموش سی بیڈ پر بیٹھے زمین کو گھور رہی تھی....

اجالا باقی سب کو بتا رہی تھی کہ روشنی مان گی ہے.....

حسین صاحب نے آکر روشنی کے سر پر پیار دیا.... وہ ٹھٹک کر انہیں دیکھنے لگی....

"بابا آپ خوش ہیں" روشنی نے پوچھا....

"جی میرا بچہ..... میں بہت خوش ہوں.... میری گڑیا کو اسکا شہزادہ مل گیا" وہ اسکا گال

تھپتھپاتے ہوئے بولے.....

روشنی مسکرا دی....

وہاج مسکراتے ہوئے انکھیں موندے صوفے کی پشت سے سرٹکائے بیٹھا تھا.....

آج اسے اسکی منزل مل گی تھی روشنی مل گی.... اسے لگ رہا تھا..... وہ کافی عرصے

جس گہری اندھیری غار میں بھٹک رہا تھا.... آج اس غار میں اسے راستہ مل

گیا.... زندگی کا راستہ..

"مبارک ہو میجر بابو" مامو کی آواز پر وہ اٹھا اور گلے ملا....

"سر میری والدہ آئے گی کچھ دنوں میں باقاعدہ رشتہ لے کر انکی کال آئی تھی" وہاج نے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بتایا....

"ٹھیک بیٹا ضرور ہمیں انتظار رہے گا" حسین صاحب نے جواب دیا....

"اب میں چلتا ہوں" وہ رسٹ واپس کو دیکھتے ہوئے بولا....

"اوکے بیٹا خدا حافظ" حسین صاحب نے کہا....

"خدا حافظ" کہتا وہ گھر سے نکل گیا....

@@@@@@@@@@@@@@

مر جا جانتی تھی وہ کہاں ہوگی.....

پریر ہال میں وہ چپ چاپ ایک کونے میں جائے نماز پر نظر ٹکائے بیٹھی تھی.....
 وہ جب بھی پریشان ہوتی تو اس درکارخ کرتی جہاں ہر بات سنی جاتی تھی... جہاں وہ
 ہر بات کہہ سکتی تھی... کیونکہ سننے والا... نہ تو اکتاتا تھا... اور نہ ہی بات سننے سے بے
 زار ہوتا.....

"پلوشہ" مر حاک کی آواز پر وہ چونکی....

NEW ERA MAGAZINE
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چہرہ موڑے بلکہ سا مسکرائی.....

"تم چلو میں آتی ہوں" کہتے چہرہ واپس موڑے وہی دیکھ رہی تھی.....

"اچھا" کہتے مر حاباہر آئی.....

وہ جب باہر آئی تو پہلے والی بے زاری اسکے چہرے پر نہیں.... وہ پر سکون تھی.....

سکون تو صرف اللہ کے ذکر میں ہے... سکون اللہ کی یاد میں رکھ دیا گیا....

"کیا ہوا تھا تمہیں" مر حاک کے پہلے والے رویے کا پوچھ رہی تھی....

"کچھ نہیں" پلوشہ نے جواب دیا.....

وہ یہ سب نہیں چاہتی تھی.... نہ کوئی رشتہ نہ ہی کوئی جذبہ.....

شادی کے بات سے اسے چڑھوتی..... جب بھی دادوا اسکی شادی کی بات کرتیں

تو.....

مجھے کوئی شادی نہیں کرنی... میں آپکے ساتھ ہی رہوں گی کہتی....

جو دکھ اسنے چھوٹی عمر میں دیکھے تھے اسکے ماں باپ کی موت کے بعد..... دادوا اسکے

لیے ہر جگہ نہیں آسکتے تھے.... جہانگیر کی موت کے بعد وہ ڈھے گے..... ہاٹ اٹیک

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اتنا شدید تھا.... وہ بمشکل ہی بچے تھے.....

پلوشہ جب تک کچھ سمجھلی تو وہ جان چکی تھی ان دونوں ہستیوں کا کل سرمایہ صرف وہ

ہے اور اس واقعہ نے تو جیسے اسے ساری حسایات ہی چھین لی تھی.....

وہ خود کو..... دادوا اور دادو کے لیے کرآمد بنانا چاہتی تھی.....

چھوٹی عمر سے وہ اپنے سارے کام خود کرنے کی عادی ہو گئی تھی.....

وہ دادو کو اپنے لیے تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی.....

ایک مرتبہ ایک لڑکے نے اس سے بتمیزی کی پلوشہ نے ایک تھپڑا سے رسید کیا..... مگر انجام سوچے بغیر.....

سامنے کھڑے اس لڑکے نے اسے ذوردار دھکا دیا تو نیچے گرگی.... اس کے گھٹنوں.... اور کہنی پے چوٹ آئی.....

"پہلے لڑنا سیکھو ایسے خود کو نقصان دوگی" بیٹیچ پر بیٹھا آدمی جو یہ سب دیکھ کر اس کے جرت سے متاثر ہوا تھا..... اس کے پاس آکر بولا.....

پلوشہ نے دیکھا اور جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی اور لڑکھڑاتے ہوئے چلنے لگی.....

"تو مجھے سٹرانگ بنا ہوگا" پلوشہ نے کہا.....

"ہممم" ساتھ چلتے آدمی نے جواب دیا.....

"تمہارے زخم" وہ اس کے گٹھنے دیکھتے ہوئے بولے زخم سے نکلتا خون کپڑے کو بھگورہا

تھا.....

"کچھ نہیں اتنا زیادہ بھی نہیں لگا" پلوشہ نے زخم دیکھتے ہوئے کہا.....

"اوکے" ساتھ چلتے آدمی نے مسکراتے ہوئے کہا تاثر ایسا تھا جیسے وہ پلوشہ سے ایمریس

ہوئے ہوں.....

گھر پہنچتے جلدی سے روم میں گی... بینڈ تاج کرتے.... کپڑے چھنج کر کے باہر
آئی.....

دادو و دادو کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی.... سوچو پ چاپ کھانا کھا کر پڑھائی کا
کہتی روم میں آگی.....

اب اسے آگے کیا کرنا تھا.... سوچ رہی تھی ٹی وی پر چلتی موئی کو دیکھنے لگی ایکشن مویز
کاشوق تھا اسے کراٹے کرتے ہیر و کو دیکھت مسکرائی....
"ہاں کراٹے.... مجھے یہی سیکھنا ہے....."

"مجھے سٹر انگ بنا ہے....."

سپورٹس میں وہ اچھی تھی..... سوا سے کراٹے سیکھنے میں کوئی براہلم نہیں ہوئی سکول
میں وہ کافی مقابلے جیت چکی تھی....

کالج آنے تک وہ ایک پر کٹیکل لڑکی تھی..... دوسری لڑکوں سے مختلف جس عمر میں
لڑکیاں اپنے لیے شہزادوں کے خواب دیکھتی ہیں اس کا صرف ایک ہی خواب

تھا.... دادووو کا بیٹا بنا وہ بیٹوں کی طرح انہیں سنبھالتی تھی لڑکیوں والی نزاکت وہ کھو چکی تھی ایک اور خواب جو اس نے اپنے ماں باپ سے لیا تھا..... مشکل میں پھسے بے سہارا لوگوں کی مدد کرنا.....

اسے سڑکوں پر چھوٹے بچوں کو کام کرتا دیکھ... بہت افسوس ہوتا.... جن کے ہاتھ میں کتابیں ہونی چاہیے انکے ہاتھ میں اوزار... جھاڑوں.... اور اس طرح کی چیزیں دیکھے اسکا دل چاہتا کہ وہ انکے لیے کچھ کرے.....

دادووو کے ساتھ مل کر وہ انکے کے لیے کچھ کرنا چاہتی تھی....
 کالج کے دوسرے سال وہ لوگ لاہور آگے.....

دادووو کے ساتھ واک کرتے... اسنے ایک آدمی کو اس سے کچھ سال چھوٹے لڑکے کو مارتے ہوئے دیکھا..... وہ بچہ ہاتھوں پر پڑتی سلاخوں کی درد سے چھنخ رہا تھا..... جبکہ ایک آدمی اسکے سر پر کھڑا کچھ کہہ رہا تھا.....

دادووو کو بیٹنج پر بیٹھنے کا کہتی وہ اس آدمی کی طرف گی.....

"کیوں مار رہے ہو چھوڑو اسے" وہ پر اعمای سے بولی جو اسکی شخصیت کا خاصہ تھا...

لڑکالو ہے کی سلاح مارتارو کا....

"تم اپنے کام سے کام رکھو لڑکی" سرپر کھڑے آدمی نے کہا گویا وہ دکان کا مالک تھا کچھ بچے اند کام کر رہے تھے.....

رکا لڑکا پھر سے تشدد کرنے لگا.....

"چھوڑو اسے" پلوشہ غصے سے بولی...

"نہیں چھوڑو گا کیا کر لوگی" لڑکے اس کے طرف دیکھتے بولا.....

پلوشہ زوردار تھپڑ اسے کے منہ پر مارا پھر ایک دو ضربے اس کے گٹھنے پر لگائی..... وہ لڑکا لڑکھڑاتے ہوئے گر گیا.....

مالک حیرت سے یہ سب دیکھ رہا تھا.....

"تمہارے پیرنٹس کہاں ہے؟" شکل سے کسی اچھے خاندان کا لگتا تھا..... اب وہ اس لڑکے سے پوچھ رہی تھی.....

"مجھے نہیں پتہ میں بہت چھوٹا تھا تب سے یہی ہوں....."

پلوشہ اس لڑکے کا بازو پکڑے اسے لے جانے لگی.....

"رکو کہاں لے جا رہی ہو" مالک غصے سے کہتا اسکے سامنے آیا.....

"نہیں مجھے آپ کے ساتھ جانا ہے.... بہت مارے گا مجھے" لڑکا گھبراتے ہوئے

بولا..... باقی لڑکے بھی باہر آچکے تھے.....

"تم بچوں سے کام لیتے ہو اگر ان کا کوئی نہیں ہے تم انہیں اپنے مفاد کے لیے استعمال

کرو گے" پلوشہ مالک کو دیکھتے ہوئے بولی.....

"لڑکی تم نہیں جانتی تم نے کس سے پزگالیا" مالک غصے سے بولا کچھ لوگ بھی اکٹھے ہو

چکے تھے..... NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اپنے مفاد کے لیے معصوم بچوں کو استعمال کرنے والے سے بات کر رہی

ہوں" پلوشہ جو ابن غصے سے اسے دیکھتے ہوئے کہا.....

اب وہ پولیس کو کال کر رہی تھی.....

دادو بھی تب تک وہاں پہنچ گے تھے.....

مالک غصے میں ایک لڑکے کو بلارہا تھا..... پلوشہ کو سبق سیکھانے کے لیے... وہ تو

بہوش پڑے اپنے ساتھی کو دیکھتا ایک طرف کھڑا رہا.....

پولیس آچکی تھی..... اب وہ پولیس آفیسر کو سب بتا رہی تھی....

دکان کی تلاشی لیتے وقت ڈر گزبر آمد ہوا..... مالک سے پوچھ گچھ ہوئی.... تو پتہ چلا وہ بچوں کے ذریعے یہ سب اپنے گاہکوں کو دیتا تا کہ کسی کو شک نہ ہوں..... اور وہ بچہ آج ڈر گزپانی میں پھنک آیا سلعے اسے سزا دے رہے تھے.....

پولیس مالک اور ساتھ کھڑے لڑکے کو ہر است میں لے چکی تھی.....

بچوں کو وہ اور داد و اور فن لے آئے تھے....

اس طرح وہ پریٹکل ہوتی گی اسکی زندگی میں اسکی اپنی خواہشات کب د ب گی اسے علم نہیں ہوا فکر تھی تو انکی جو بے سہارا تھے جو مدد چاہتے تھے کچھ بنا چاہتے تھے.....

اب وہ اور فن خود سنبھالتی تھی اسے لوگوں پر بہت کم اعتبار ہوتا تھا وہ اپنے ہاتھوں سے کیے گے کاموں پر یقین رکھتی تھی.... یہ سبق اسنے سیرت طیبہ سے سیکھا تھا یہاں آنے والے بے سہارا بچے دوسروں کو نہیں دیے جاتے تھے.... بلکہ ان کو اچھا مستقبل دیا جاتا تھا..... انکو اپنے پیروں پر کھڑا ہونا سیکھا یا جاتا تھا..... یتیم.... مسکین.... ہونا وہاں گناہ نہیں سمجھا جاتا تھا..... وہاں رشتے دیے

جاتے تھے عزت دی جاتی تھی..... نکہ تتر اور طانے....

وہ جواب ہسنے مسکرانے لگی تھی.... زخم جیسے بھر گے تھے..... دادو وو کے جانے سے وہ پھر ہرے ہو گے.....

اس لگا اب اسکی سانس بند ہو جائے گی..... سانس تو بند نہیں ہوئی مگر اندر سب مر سا گیا تھا..... اب ایسا لگتا کہ وہ زخم رسنے لگے تھے... اور ان میں کچھ اور زخموں کا اضافہ ہوا.....

وہ جس سے محبت کرتی اسے کھودیتی.. اس دن وہ جذبہ اسکے اندر مر چکا تھا.. وہ پھر سے اپنی ساری حساسیات کھو بیٹھی تھی.... اندر سب کچھ مر چکا تھا..... مگر نہیں وہ ہار نہیں سکتی تھی..... سب چھوڑ نہیں سکتی تھی.. اسے دادو کے لیے جینا تھا..... انہیں اسکی ضرورت تھی.....

دادو وو.... کے جانے کے بعد سے وہ چپ رہنے لگی تھی..... مر جا اور دادو بہت بولتے باتیں کرتے مگر وہ چپ چاپ بیٹھی رہتی..... اس اکیلے پن نے اسے چڑچڑا اور غصیلہ بنا دیا وہ خود کو نارمل کرنا چاہتی تھی.....

ایک بات تھی جو اسے یاد رہتی.... وہ جس کو چاہتی ہے وہ اس سے دور چلا جاتا.... وہ
 اسے کھودیتی ہے.... وہاں جہاں سے وہ کبھی واپس نہیں آسکتا..... ماں باپ کی
 موت کا ذمہ دار وہ خود کو ٹھہراتی..... نہ وہ ضد کرتی نہ یہ سب ہوتا.....
 کچھ پچھتاوے موت تک ساتھ رہتے ہیں.....

داد اور باقی سب کے سامنے وہ بظاہر ٹھیک رہتی.....

ایک ذات تھی جس کے سامنے وہ رو سکتی تھی.... اپنی بات بتا سکتی تھی... کسی سوال
 اور شکوئے... کے ڈر کے بغیر.....
 اپنے رب کے سامنے..... روز اپنے ماں باپ سے معافی مانگتی..... پھر مغفرت کی
 دعا کرتے اٹھ جاتی.....

داد کو جانے کہ بعد اسے خود کو ان سوچوں سے دور رکھنے کہ لیے خود کو ہر وقت
 مصروف رکھتی..... پہلے یونی پھر اور فن..... پھر انٹائن جابر کرتی..... وہ خود کو ایک
 منٹ بھی فارغ نہیں رکھنا چاہتی تھی...

@@@@@@@@@@

حنان اچھلتا ہوا درخت سے نیچے اتر.....

"یہ نہیں سدھرے گا" باسط بولا...

"بتاؤ کیوں کیا تم نے ایسا" اسفد اب غصہ بھلائے اس سے پوچھ رہا تھا....

"تم نے میرا بنایا کھانا نہیں کھایا تھا... اسلئے یہ تمہاری سزا ہے" حنان دانت نکالتے

ہوئے بولا....

اسفد کے سامنے کل والا جلا ہوا کھانا لہرایا....

باسط عجیب شکلیں بنانا کھا چکا تھا.... کیونکہ اگر وہ نہ کھاتا تو حنان اسے دس دن تک

کھانا نہیں کھانے دیتا اور وہ ایسا پہلے کر چکا تھا....

اسفد اور ہارون منع کر چکے تھے کہ وہ یہ کھانا نہیں کھائے گے باقی سب پہلی اپنا نقصان
کر واچکے تھے اسلئے مزید حنان سے پزنگا نہیں لینا چاہتے تھے اسلئے وہ اسکا بنایا کھانا کھا رہے
تھے....

جس کا بدلہ حنان نے ان کا سامان بگاڑ کر لیا تھا....

اگلے دن وہ سب واپس پی ایم اے آچکے تھے.. باسط ریان کے سامنے سر پر دوپٹہ

اوڑھے بیٹھا تھا..... حنان اسکے پیٹ میں ایک مکا جڑتے ہوئے..... دوپٹے کا
گھونگھٹ نکال رہا تھا۔ "اچھے سے ایکٹنگ کرو رنٹانگے توڑ دوں گا...."

ریان کے سر پر سہرا سجوانے کا وعدہ وہ کرچکا تھا اسلے باسٹ کو لڑکی کا رول دیا تھا.. اب
ریان اپنی مکوحہ سے کیا کہے گا اسکی پرکٹس ہو رہی تھی.....

حنان ریل سچویشن پیدا کرتا.... باسٹ کو دلہن کا رول دیتے ریان کے بیڈ پر بھٹا چکا تھا
باسٹ کے ہلنے پر اور شکلیں بنانے پر وہ اسے دو تین پنچ جڑ چکا تھا....

"یار یہ آخری بار ہے اس سے کچھ نہیں ہوگا... اب اگر اسنے سہی نا کیا تو میں اسکی جان
لے لوں گا" باسٹ مکوں سے بچنے کے لیے بنا ہلے گھونگھٹ کے اند سے بولا تھا.....

ریان اب صفہ پر لکھا ہوا سب بولتے ہوئے باسٹ کے پاس بیٹھا..... تصوراتی آنکھ سے
وہ اپنے سامنے مہوش کو دیکھنا چاہتا تھا

باسٹ کو سامنے پا کر وہ بکھلاتا ہوا "لا حول ولا قوت" کہتا اٹھ کھڑا ہوا.....

حنان اسکی وڈیو بناتے خوب انجوائے کر رہا.....

"کیسا رہا دو لہے میاں" باسٹ اسکا اڑا ہوا چہرہ دیکھتے ہوئے بولا.....

باسط اور حنان اب ہنس رہے تھے.....

ریان جو کے اس وجہ سے پریشان تھا سستے ہوئے انکے گلے لگا

"آہا... آج تو بڑے بڑے لوگ آئے ہیں" حنظلہ حریم اور حمزہ کو دیکھتے ہوئے

بوللا.....

"کیسے ہیں ڈاکٹر صاحب؟" حنظلہ شوخی سے بولا.....

"ٹھیک تم سناؤ کیا ہو رہا ہے؟..."

"کیا بتاؤں یار بہت برے حالات ہیں" حنظلہ بیچارگی سے بولا.....

"اب کیا ہو گیا؟" حمزہ نے پوچھا.....

"بس یار کیا بتاؤں" حنظلہ دکھی لہجے میں بولا.....

"ہمیں بھی بتائیں کون ہے وہ؟" حریم نے پوچھا.....

"حمزہ تو نے" حنظلہ غصے سے حمزہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا.....

"سوری یار" حمزہ نے کہا.....

"ہمیں نہیں بتائے گے آپ" حریم ادا سے بولی....

"کیوں نہیں ضرور" حنظلہ نے آہستہ سے جواب دیا....

"آپ بتائے فنکشن کب ہے؟" حنظلہ اب انکے ولیمے کا پوچھ رہا تھا.... حمزہ کے باہر جانے سے پہلے دونوں کا نکاح ہو چکا تھا..... ولیمے کا فنکشن اسکے واپس آنے پر تھا....

"دو دن بعد....."

"اوکے" کہتا وہ وہاں سے چل دیا....

آج وہ تمام انتظامات کروا رہا تھا... کام مکمل کروا کر اب وہ دادو کو انوائٹ کرنے جا رہا تھا....

"اسلام وعلیکم دادو" حنظلہ نے کہا....

"وعلیکم اسلام بیٹا کیسے ہو؟" دادو نے پوچھا....

"الحمد للہ آپ کیسی ہیں؟ دادو...."

"اللہ کا شکر ہے...."

"دادو حمزہ کی شادی ہے.... آپ سب نے آنا ہے... بابا زرا مصروف تھے ورنہ وہ خود

آپکو انوائٹ کرنے آتے" حنظلہ کارڈ دادو کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا.....

"ماشاء اللہ.... اللہ خوشیاں نصیب کرے" کہتے دادو نے کارڈ لیا.....

"دادو آپکی میڈیسن" پلوشہ ایک ہاتھ میں پینٹ برش پکڑے دوسرے میں میڈیسن

پکڑے اپنی ہی رو میں بولتی سیرٹھیاں پھلانگتی نیچے آئی....

سامنے بیٹھے حنظلہ کو دیکھتے اسے بریک لگی.....

دوپٹہ گلے میں ڈالے بالوں کا جوڑا بنائے..... ہاتھ اور چہرے پر کہیں کہیں پینٹ

لگا تھا..... سرخ..... پیلا..... نیلا..... وہ آج پینٹنگ بنا رہی تھی.... جو کافی دنوں سے

ادھورے پڑے تھے.....

حنظلہ متحیر سا اسے ہی دیکھ رہا تھا.....

سفید لباس پر کہیں کہیں رنگ لگے تھے....

"دادو آپکی میڈیسن" پلوشہ دادو کی طرف میڈیسن بڑھاتے ہوئے بولی....

"پلوشہ حنظلہ کے لیے کھانا گاؤں" دادو نے کہا.....

"نہیں دادورہنے دیں" حنظلہ نے کہا..

"نہیں کھانا کھا کر جانا.... ابھی بنایا ہے پلوشہ نے" دادو نے کہا....

پلوشہ اب ٹیبل پر کھانا لگا رہی تھی... دل تو چاہ رہا تھا کہ کھانے میں زہر ملا

دے.... مگر وہ تھا نہیں..... سو خود کو ڈانٹی اب کھانا لگا رہی تھی....

حنظلہ اسکا چہرہ اپنے موبائل میں قید کر رہا تھا.....

اب وہ تصویر کو دیکھتے مسکرا رہا تھا....

جس میں وہ حیران سی اسے دیکھ رہی تھی... ایک تصویر میں وہ ہلکا سا مسکراتی چہرے پر

آتے بال پیچھے کر رہی تھی..... گال پر ہلکا سا سرخ پینٹ لگا تھا.....

@@@@@@@@@@@@@

افشاں بیگم اور سارہ..... باقاعدہ منگنی کی رسم کرنے آئے تھے....

افشاں بیگم روشنی کے ہاتھ میں انگھوٹی پہنا رہی تھی.....

پھر اسکی بلائیں لیتے خوش رہنے کی عائنیں دی.....

"وہاج آ نہیں سکتا.... ورنہ فنکشن کرتے" سارہ نے کہا....

"کوئی بات نہیں" سمیہ بیگم نے کہا....

"یہ وہاج نے دیا ہے" روشنی اور سارہ اب اسکے کمرے میں تھیں.... سارہ اسکی طرف

ایک انویلیپ بڑھایا....

روشنی نے دھڑکتے دل کے ساتھ انویلیپ کھولا..... جس میں ایک لیٹر اور ایک سٹیچ

تھا....

سٹیچ اسی کا تھا..... جب وہاج سے پہلی بار ملی تھی....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اسلام و علیکم !

کیسی ہیں آپ روشنی.... امید کرتا ہوں خیریت سے ہوں گی.... آپ میرے پیشے

سے تو واقف ہیں... میں آرمی میں ہوں.... میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں... اور

جام شہادت نوش کرنا میری زندگی کا سب سے بڑا خواب ہے... آرزو ہے.... میں

اپنے وطن کے لیے آپنا سب کچھ لٹا سکتا ہوں.... کیا آپ میرے ساتھ رہ پائے

گی..... میں ایک ریسر وڈ انسان ہوں.... اتنا اکیسپریسو نہیں ہوں.... ہر لڑکی

شہزادے کا خواب دیکھتی ہے... ہر پل اسکے ساتھ رہنا چاہتی ہے.....

اپکا مشکور"....

"تم جو فیصلہ کروں گی اسے منظور ہے... تم مجھے بتادو" سارہ نے کہا...

اسے بھی کل واپس جانا تھا.... اس لیے وہ اور پھپھو اگلے دن انکے گھر آئے تھے....

اب کے روشنی ایک کاغذ پر کچھ لکھ رہی تھی....

"و علیکم اسلام...."

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|... الحمد للہ میں ٹھیک ہوں....

مجھے فخر ہے کہ مجھے آپکا ساتھ ملا.... اور زندگی موت کا فیصلہ اللہ نے کرنا ہے.... کیا

پتا پہلے میں مر جاؤں...

آپ سے تعلق جڑنا.... اللہ کی رحمت ہے مجھ پر.... سو آپ ایسا سوچنا چھوڑ دیں....

شاید آپ نہیں جانتے میں آرمی مین کی فین ہوں....

اللہ ہماری پاک فوج کی حفاظت کرے امین

امید کرتی ہوں آپ سمجھ گے ہو گے میجر صاحب "

مسکراتے ہوئے لکھا

کاغذ فولڈ کرتے انویلپ میں ڈالتی..... ایک کی چین جس سے نئے ستارے لٹک رہے

تھے اور لکڑی کی نئی سی سلیٹ پر اللہ لکھا تھا... انویلپ میں ڈالا.....

"یہ وہاں کو دے دینا" سارہ کو پکڑاتے ہوئے کہا....

"اوکے" کہتی سارہ... کمرے سے باہر آئی.....

پھر وہ اور افشاں بیگم سب سے مل کر چلے گے.....

روشنی اپنے ہاتھ کی انگلی میں وہ ننا سانگینا دیکھ رہی تھی.... جو اپنی پوری آب و تاب سے

چمک رہا تھا....

"ماموں چلیں ہمیں بھی واپس جانا... چھٹیاں ختم ہو چکی ہیں" روشنی نے کہا....

"چلو بھی ہم بھی چلیں" ماموں نے کہا....

@@@@@@@@@@@@@@

"پلوشہ تیار ہو جاؤں جلدی.... مجھے کوئی بہانہ نہیں سنا تم جارہی ہو ہمارے
ساتھ" دادو نے کہا.....

کل سے وہ اس الو کی وجہ سے پھر اسپیت تھی.....

"ٹھیک ہے دادو" پلوشہ کا جانے کا بلکل بھی دل نہیں چاہ رہا تھا.... دادو کے کہنے پر وہ
تیار ہو گئی....

نیوی بلو کلر کا پیروں کو چھوتا فراق جس ہلکا سا کام تھا گولڈن کلر میں ہم رنگ دوپٹے اور
چوڑی دار میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی...
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
جبکہ مرحانے ہیزل کلر کا پیروں کو چھوتا فراق ہم رنگ دوپٹے اور چوڑی دار میں بہت
پیاری لگ رہی تھی.... ہلکا سا میک اپ اسے اور دل کش بنا رہا تھا.....

کا جل تو لگا لو.... مرحانے زبردستی لگایا اور ہلکا سا میک اپ کیا.....

کا جل سے لبریز سیاہ آنکھیں.... ہلکے میک اپ میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی
تھی....

موبائل پر کال آئی... مرحانے ناگواری سے دیکھا....

"لگتا ہے.... دیکھ رکھا ہے آپ نے" پلوشہ نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا....

"پتہ نہیں چلو... جانا نہیں ہے" مر حاجدی سے بولی....

"اسکا مطلب کوئی ہے؟" پلوشہ مسکراتے ہوئے بولی....

"چلو دادو بلار ہی ہیں" مر حاکتے روم سے چلی گئی.....

حفظہ فون میں کچھ دیکھ رہا تھا.... شہریار نے اسکے ہاتھ سے فون کھنچا..... "بس

کردوں انکل بلار ہے ہیں چلو اب" حماد بولا....

"تم چلو میں آ رہا ہوں" حفظہ فون واپس لیتے ہوئے بولا.....

بلیک ڈریس کوٹ میں.... بالوں کو جیل سے سیٹ کیے..... چہرے پر مسکراہٹ

سجائے.... کمرے سے نکلا....

فنکش گھر کے لان میں ہی تھا.... سو وہ شوخی سے چلتا ہوا..... شیروانی میں ملبوس

حمزہ کے ساتھ کھڑا ہوتے باتیں کر رہا تھا....

"دو لہے میاں کیسے ہیں؟....."

"الحمد للہ.... آپ سنائے کس کا انتظار ہو رہا" وہ جو دروازے پر نظریں جمائے کھڑا

تھا.....

"آپ تو جانتے ہیں" شہریار نے کہا...

"ہمممم..... چلو تمہیں بابا بلار ہے ہیں" حمزہ نے حسن صاحب کے اشارہ کرنے پر

اسے کہا.....

"او کے دو لہے میاں ہم تو چلے...."

"ڈرائیور حریم کو لینے گیا ہے.... تم میرے ساتھ چلو" حسن صاحب نے کہا.....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"چلیں بابا" حنظلہ نے کہا.....

"بی جان چلیں" حسن صاحب بی جان کا ہاتھ پر بوسہ دینے کے بعد بولے....

"چلو بیٹا..... آ جاؤ تم دونوں" بی جان نے کہا.....

"ہمائیوں آرہا ہے" حسن صاحب نے پوچھا.....

"انکل بابا کہہ رہے تھے وہ آ جائے گے" مرحانے جواب دیا...

وہ آج بہت پیاری لگ رہی تھی... کاجل سے لبریز آنکھیں..... حنظلہ اسے ہی دیکھ رہا

تھا.....

"چلو بر خوردار" حسن صاحب حنظلہ کو دیکھتے ہوئے بولے.....

"جی" کہتا وہ جلدی سے پلٹا.....

گھر پہنچنے تک حریم بھی دلہن بن کر آچکی تھی.....

اب ان دونوں کو سٹیج پر بٹھایا گیا.... حریم مہرون کام دار لہنگے پر اوف وائٹ کرتی

پہنے..... بہت دلکش لگ رہی تھی.....

سب نے انہیں خوشحالی اور سلامتی کی دعائیں دی.....

حنظلہ اس کا وہ دلکش چہرہ اپنے موبائل میں قید کر رہا تھا.....

"یار ہمیں کوئی ٹپ دو ہمارے ایسے دن کب آئے گے" حنظلہ حمزہ کے کان میں

شرگوشی کی.....

"صبر بس صبر کریں بیٹا" حمزہ نے مسکراتے ہوئے کہا.....

حنظلہ براسا منہ بنائے وہاں سے دادو کے پاس چلا آیا... وہ ذولیحجہ بیگم کے ساتھ بیٹھی

تھیں.....

شہرین.... مر حا کو دیکھتے ہی پہچان گی تھی بلکل وہی تصویر والا ماسوم چہرا ہری

آنکھیں..... وہ اب ان دونوں کے ساتھ بیٹھے باتیں کر رہی تھی.....

مر حا کو بار بار اسامہ اور عاشی کی کال آرہی تھی تو وہ باہر آگی....

اندر شور کی وجہ سے کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا.....

@@@@@@@@@@

ہمائیوں شاہ اپنے آفس میں بیٹھے کال سن رہے تھے.....

"تم نے کیا سمجھا ہے میں تمہیں چھوڑ دوں گا کبھی نہیں" دوسری طرف سے آواز

آئی.....

"تمہیں وہ زمین میرے حوالے کرنی ہوگی...."

"ایسا کبھی نہیں ہوگا میں تمہیں غریبوں کا حق نہیں چھنے دوں گا" ہمائیوں نے جواب

دیا.....

"تم کیا سمجھتے ہو میں بے خبر ہوں..... تمہاری بیٹی اس وقت حسن علی خان کے گھر

ہے..... اب اسکی جان تمہارے ہاتھ میں ہے.... میرے آدمی وہی ہیں....."

"تم" دوسری طرف سے کال کٹ گی.....

کچھ تصویریں موصول ہوئی..... جن میں مرحا پلوشہ کے ساتھ بیٹھی تھی....

ایک میں مرحا کیلی کھڑی تھی....

کچھ بی جان اور پلوشہ کی تصاویر تھیں....

تصویر دیکھتے انکے آئنا تن گے... پیشانی کی رگیں تن گی.....

"اب تم جان گے ہو گے.... کہ میرے ایک اشارے سے کچھ بھی ہو سکتا

ہے" دوسری طرف سے آواز آئی

"بی جان سے کیا کام ہے تمہیں" ہمایوں شاہ نے کہا.....

"جہانگیر خان کو تو تم جانتے ہو..... یہ اسکی فیملی ہے.... کچھ پرانا حساب باقی ہے..."

"اگر تم نے انہیں کوئی نقصان پہنچایا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا....."

"تمہاری دشمنی مجھ سے انہیں اندر مت لاؤ" ہمایوں صاحب بولے....

"سب تمہارے ہاتھ میں ہے زمین میرے حوالے کر دو..... اور انکو بچالو....."

"نہیں اب نہیں..... میں تمہاری بات نہیں مانوگا..... تم جو کر سکتے ہو کر لو..... مجھے میرے خدا پر یقین ہے.... وہ میری فیملی کی حفاظت کرے گا" کہتے کال کاٹ دی.... اور لاہور کے لیے روانہ ہوئے.....

سامنے والے زیر تعمیر گھر کی چھت پر شان گن لیے کھڑا تھا..... مرچا پر نشانہ باندھے باس کی کال کا انتظار کر رہا تھا.....

فنکشن میں وہ نہ جاسکا کیونکہ ایس پی حیدروہاں موجود تھا..... وہ آج کل اسکے ساتھیوں کی تلاش میں تھا... جو لڑکیوں اور بچوں کی کڈنیپنگ کر کے آگے بچنے کا کام کرتے تھے.....

جتنی تیزی سے حیدران تک پہنچا تھا.... اس لیے وہ اور وکی, سنی محتاط رہتے..... حیدر کے آتے ہی وکی جاچکا تھا..... اب شان کو بھی جانا پڑا البتہ سنی ابھی وہیں تھا کیٹرنگ مینجر کے حوالے سے.....

باس کارڈر, آتے ٹریگربانے والا تھا کہ سامنے شہریار آگیا.....

اتنے میں اس عمارت میں کچھ مزدور آگے تھے..... اسے کوئی دیکھ نہ لے.... اس لیے

اسے بھی جانا پڑا

@@@@@@@@@@

اسامہ کو اچھی خاصی سنانے کے بعد وہ اپنی ہی دھن میں موبائل پر عاشی کو میسج کرتے
آ رہی تھی.... شہریار سے ٹکڑاگی اور فون گر گیا....

سوری کہتے.... فون پکڑے نیچے ہوئی... اس سے پہلے شہریار فون اسے تھما چکا تھا....

"ایوری تھنگ اوکے" شہریار اسے پریشان دیکھ کر بولا....

ہری آنکھوں میں پریشانی صاف واضح تھی...

"آئی ایم فائن" کہتے وہ جلدی سے چل دی.... اسامہ اور عاشی کی باتوں سے اسکا دل

دکھا تھا....

عاشی اسے اسامہ کا پریپوزل اکسیپٹ کرنے پر فورس کر رہی تھی.... وہ سب جانتی تھی

مگر پھر بھی اپنے سسرال میں ساکھ بھٹانے کے لیے.... وہ چاہتی تھی کہ مرھا اسامہ

کی بات مان لے....

مرحانے صاف انکار کر دیا" میں اسے تمھاری وجہ سے برداش کر رہی تھی مگر اب مزید

نہیں کیونکہ وہ تمہارا دیور بھی ہے "مرحانے کہا.....

اس کے انکار پر عاشی اس سے ناراض تھی بلاوجہ کی ناراضگی.....

پلوشہ آج ذولینہ بیگم سے ملی تھی.....

پھر وہ شخص اس کے دل و دماغ پر چھا رہا تھا..... وہ ٹھیک سے بات بھی نہیں کر پار ہی

تھی.....

اتنا حنظلہ سمجھ چکا تھا کہ پلوشہ اس میں انٹر سٹڈ ہے..... اس لیے وہ پلوشہ کے سامنے بیٹھا اس طرح کے وہ بات کرنے کے لیے سامنے دیکھتی تو وہ ہی نظر آئے.... کب سے

اسے دیکھ رہا تھا..... جبکہ پلوشہ کبھی میز کو گھورتی.... سامنے دیکھتی تو وہ سامنے نظر

آتا... جلدی سے نظریں پھرتی.... آپنی اس حالت سے پریشان تھی.... اس وجہ سے

وہ ٹھیک سے انجوائے بھی نہیں کر پائی.....

شہرین مرحا سے مل کر بہت خوش تھی.... وہ مرحا کو آپی کہہ رہی تھی.....

"یہ آپی ہیں تو پھر میں کون ہوں؟" پلوشہ نے کہا.....

"آپ بچو ہیں.... میں آپکو بچو بلاؤگی" شہرین نے جواب دیا.....

"او کے چھٹکی" پلوشہ نے کہا....

شہرین کا چہرہ خوشی سے کھل اٹھا.... وہ اپنے ان رشتوں پر بہت خوش تھی....

"آپ مجھے کیسے بلائے گی آپ؟" اب وہ مرحا سے مخاطب تھی....

"میں کیا بولاؤں... ہاں چھوٹی گڑیا ٹھیک رہے گا" مرحا مسکراتے ہوئے بولی....

"کیسی ہے میری چھوٹی گڑیا؟" مرحا نے شہرین کا گال تھتھپاتے ہوئے بولی....

"میں بلکل ٹھیک آپ" شہرین نے جواب دیا....

فنکشن ختم ہوا تو وہ.... دونوں گھر میں خاموشی سے داخل ہوئے....

رات کے ایک بج رہے تھے جب وہ واپس آئے.... شہرین آہستہ سے چل رہی

تھی.... بنا چاپ پیدا کیے....

وہ شاہینہ بیگم کے منع کرنے پر بھی شہر یار کے ساتھ گئی تھی....

شاہینہ بیگم اسکا شہر یار کے ساتھ بولنا اور ریشہ رکھنا پسند نہیں کرتی تھی.... شہر یار

سے انہیں شدید نفرت تھی... کیونکہ وہ اس جائیداد کا کلوتا وارث ہے....

وہ دونوں چپ چاپ اپنے اپنے روم میں جا رہے تھے..... شاہینہ بیگم اپنے روم میں
تھیں.....

شہرین روم میں آتے جلدی سے کپڑے چینج کیے اور سکھ کا سانس لیتی باہر آئی تو لاؤنج
روشن تھا..... مطلب ماماٹھ گی ہیں.... کہتی وہ صوفے پر بیٹھ گی.....
شاہینہ بیگم نے ایک نظر اسے دیکھا....

"میں پانی لینے آئی تھی" کہتی جلدی سے اپنے روم میں گی.....
دعا کے مرنے کے بعد بدرودین صاحب شہریار کو اپنی دوسری بیوی شاہینہ بیگم کے گھر
لے آئے.... خود وہ یہی رہتے تھے.....

شہریار چپ چاپ رہتا نہ کسی سے بات کرتا.....
ماں کے جانے سے وہ بالکل اکیلا ہو گیا تھا..... شاہینہ بیگم اسے شروع سے نفرت کرتی
تھی وہ شروع سے اس پر جھوٹا الزام لگا کر بدرودین صاحب سے بدزن کرتی.....
شہریار کو کبھی انہوں نے بھی پیار سے نہیں بلایا.....
شہرین دو سال کی تھی جب وہ یہاں آیا.....

شہر یارسات کا تھا..... جب وہ سکول سے آتا.... شہرین اپنے کھولنے لیں اسکے پاس
بیٹھ جاتی پھر گھنٹوں گھنٹوں اس سے اپنی ہی زبان میں باتیں کرتی..... آہستہ وہ بھی
اس سے مانوس ہو گیا..... اب دونوں بہن بھائی بہت خوش تھے... ایک دوسرے کے
دکھ سکھ کے ساتھی.....

سب چھٹی پر گھر جا رہے تھے... جبکہ حنان اور باسٹریان کے ساتھ اسکے گاؤں اسکی
شادی میں جا رہے تھے.....

زبردستی کے مہمان.....
NEW ERA MAGAZINE
Novels | Afsana | Articles | Books | Poetry | Interviews
مہندی کی رات.... حنان نے زبردستی ریان کو پورا ڈبہ مٹھائی پر مرچیں ڈال کر کھلایا
تھا...

اب نہ اسکا دل کچھ میٹھا کھانے کو کر رہا تھا نہ نمکین.....

پھر گھنٹہ بھر اسے پانی پینا پڑا...

جبکہ سب کا ہس ہس کر برا حال تھا.....

آج بارات تھی..... ریان اور باسٹریان نے حنان کے کپڑے چھپا دیے..... تاکہ اس

سے بدلہ لیں سکے....

فریش ہو کر آیا تو کپڑے غائب تھے.... وہی پرانا شلوار کرتا پہنے وہ چہرے پر شیطانی
مسکراہٹ سجائے..... باسط اور ریان کے کمرے میں آیا.....

باسط جو فریش ہو رہا تھا.... اسکے کپڑے چھپا دیے.....

اب ریان کو باتھ روم میں بند کرتے..... جو فریش ہو رہا.... آج اسے سب سے پیارا
لگنا

مگر اس بات سے بے خبر کے اسنے کس سے پنگالیا ہے.... کرسی اور بہت سی چیزے
اگے رکھ دیں تاکہ زور دینے سے بھی دروازہ نہ کھولے.....

خود باسط کے روم میں آگیا جو کے شارٹس اور بنیان میں اپنے کپڑے دھونڈنے میں
مصروف تھا.... حنان کو دیکھتے اسکے ہاتھ ر کے..... اب وہ سمجھ گیا تھا.... اسکی خیر
نہیں.....

اب حنان اور باسط ریان کے کمرے میں تھے.... جبکہ باسط کان پکڑے اٹھک بیٹھک
کر رہا تھا.....

"ہاں کر شاباش.... سینچری کر شاباش" حنان جو س پیتے ہوئے بولا.....

باسط نے اس وقت کو کوسہ جب اسنے ریان کے ساتھ مل کر حنان کے کپڑے چھپائے تھے....

ریان جو دروازہ بند پا کر... زور سے دھکا دے رہا تھا.....

"اب تو مجھے شادی کر کے دیکھا.... مجھ سے پنگا لیا ہے تو نے" حنان کی آواز پر ریان جان گیا.... اسکی خیر نہیں....

"حنان یار دروازہ تو کھول" ریان نے کہا....
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
"نہیں... بلکل نہیں مجھ سے پنگا لیا ہے اب بھگتوں...."

باسط ہلکا سا کھسکتے ہوئے آگے ہوا... حنان کا زور دار تھپڑ پڑا....

"چل واپس" حنان بولا....

گھنٹہ بھر منت کرنے اور معافی مانگنے کے بعد حنان دونوں کو چھوڑے کمرے سے نکلا....

دونوں نے قسم کھائی کہ اب کبھی بھی حنان سے پنگا نہیں لیں گے ...

اب وہ پنڈال میں تمام انتظامات دیکھ رہا تھا...

سب اس سے کافی مانوس ہو گئے تھے ریان کے دادا کے ساتھ حنان کافی مذاق کرتا... انہیں اپنی شرارتیں جو کہ حنان کی ڈکشنری میں کارنامے تھے سنا سنا کر ہساتا پورے گھر میں رونک تھی... شادی کے کاموں میں وہ سب کا ہاتھ بٹاتا... سب اس سے بہت مانوس ہو گئے تھے.....

حنان کے جاتے باسٹ کا تو برا حال تھا اٹھک بیٹھک کر کے وہ اونڈھے منہ بیڈ پر لیٹ گیا...
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
جسکے ریان تیار ہو رہا تھا... ٹائم کافی ہو چکا تھا.....

"جلدی کریا... کوئی اور ہی نہ لے جائے میری دلہن" ریان نے کہا....

"اٹھ جا... اب" وہ باسٹ کی کمر پر تھپڑ مارتے ہوئے بولا.....

باسٹ بھی تیار ہوتا باہر آیا.....

"ریان تو چڑھ گیا گھوڑی... تمہارا کیا ارادہ ہے بر خوردار" دادا جی حنان سے پوچھ رہے

تھے...

"کیا ارادہ ہے شادی کا" داداجی اب اسے دیکھتے ہوئے بولے.....

"میری" حنان حیرت سے بولا.....

"ہاں.... شزادے تمہاری" ریان کے بابا بولے.....

"ہائے..... کیوں مجھ ماسوم کو سولی چڑھانا چاہتے ہیں" حنان دل پر ہاتھ رکھتے ایکٹنگ

کرتے ہوئے بولا.....

سارے لوگ ہنس رہے تھے.....

"داداجی.... آپس کی بات ہے میری بیوی ہے" داداجی کے کان میں سرگوشی کی.....

جو حیرت سے حنان کو دیکھ رہے تھے....

"کیا؟" داداجی نے آہستہ سے کہا....

"جی ہے نامیری بیوی..... میری بندوق" حنان نے جواب دیا.....

داداجی ہسنے لگے..... حنان مسکراتا نہیں دیکھ رہا تھا..... زہن کے پردے پر ایک

ماسوم سا چہرہ لہرایا.....

@@@@@@@@@@

"یس باس" شان کی آواز سنائی دی....

"کام ہو گیا....."

"نہیں باس بس کچھ دن دے دیں" آپکو اچھی خبر ملے گی.....

"جلدی سے کرو..... یہ کام" گرجدار آواز سنائی دی...

"یس باس" کہتے اسنے کال کٹ کی....

اب وہ بیٹھا.... حنظلہ کی لوکیشن ٹریس کر رہا تھا.....

@@@@@@@@@@

گھر آتے ہی پلوشہ سونے چلی گی....

وہ اپنی اس حالت پر الجھی ہوئی تھی دل اور دماغ میں ایک جنگ سی چھڑی تھی.....

دل اسے جو نام دے رہا تھا.... دماغ ماننے سے انکاری تھا.....

وہ بمشکل ان خیالات کو دماغ سے جھٹکتی سونے کے لیے لیٹ گی.... کافی دیر چھت کو

تکتی کب نیند نے اسے اپنے حصار میں لیا معلوم نہیں.....

صبح تیار ہوتے..... اسکا نیکلس نہیں مل رہا تھا..... سارا کمر اٹھل پٹل کرتے وہ
نیکلس ڈھونڈ رہی تھی....

"کیا ہوا؟" مر حاسے پریشان دیکھتے ہوئے بولی....

"یار نیکلس نہیں ہے.... کھودیا میں نے" وہ دکھ ادا سی سے بولی....

"مل جائے گا" مر حانے کہا....

"نہیں یار کہیں بھی نہیں ہے.... ماما بابا کا گفٹ تھا وہ.... اور میں نے کھودیا" پلوشہ
پریشانی سے بولی....

جہانگیر خان اور عائشہ بیگم کی آخری نشانی تھی یہ نیکلس..... جیسے وہ ہر وقت پہنے
رکھتی.... اسکے لیے یہ صرف ایک نیکلس نہیں تھا.... اس میں اپنے ماں باپ کا لمس
محسوس ہوتا....

کبھی کبھی چیزیں بھی بہت انمول ہو جاتی ہیں.....

"تم ناشتہ کروں میں دھونڈتی ہوں مل جائے گا" مر حانے کہا....

"نہیں... مجھے کچھ نہیں کھانا.... میں اروفن جا رہی ہوں.... پہلے بہت دیر ہوگی

ہے" وہ کلائی پر بندھی ریسٹ وائچ دیکھتے بولی....

"لیکن ناشتہ تو کر لو" مرحا نے پھر کہا....

"اوکے... اللہ حافظ" کہتی وہ چل دی....

مرحا پریشانی سے اسکی پشت دیکھ رہی تھی.... وہ جانتی تھی کہ وہ نیکلس کی وجہ سے

پریشان ہے... اور اب کچھ نہیں کھائے گی..

"تم نہیں جانتی یہ میرے لیے کتنا انمول ہے" مرحا کے پوچھنے پر ایک بار پلوشہ نے

جواب دیا تھا..... تب پلوشہ کی چمکتی آنکھیں اسے یاد آئی.....

پلوشہ آج کنزہ کے ساتھ اسکی اور اپنی بنائی پینٹنگ رومز میں لگا رہی تھی....

پلوشہ کو رہ رہ کر خود پر غصہ آرہا تھا.... کہ وہ اتنی لاپروہ کیسے ہو سکتی ہے....

@@@@@@@@@@@@@@

"بھائی کیا سوچا ہے اپنے" شہرین بولی....

"کس بارے میں" شہریار نے جواب دیا....

"وہ آپکی سمون سپیشل کے بارے میں "شہرین آنکھ دباتے ہوئے بولی....

"ہاں کل بات کروں گا" شہریار نے جواب دیا.....

"چھوٹی اگر مر جانے انکار کر دیا تو....."

"نہیں کریں گی.... آپ دیکھیے گا.... وہ مان جائے گی" فنکشن پر وہ مرحا کی آنکھوں

میں شہریار کے ذکر پر آتی چمک دیکھ چکی تھی.....

ناولز کی وہ فین تھی.... سواتنا تو پتہ تھا.... ایسا کب ہوتا ہے کیوں ہوتا ہے....

NEW ERA MAGAZINE.COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
محبت میں ڈر بھی ہوتا ہے.....

"اچھا.... تو چلیں آپکو تیار کرتے ہیں" شہرین کہتے واڈرو ب کھولے سامنے کھڑے

باری باری سارے ڈریس نکالے اسکے ساتھ لگاتی.. وہ مسکراتے ہوئے سب دیکھ رہا

تھا.... اسکی ماما بھی ایسی طرح کرتی تھیں جب کہیں جانے کے تیار ہوتا.....

ایک آدھ گھنٹے بعد ایک ڈریس سلیکٹ کرتی ادھر ادھر دیکھتے کچھ ڈھونڈ رہی

تھی.....

"کیا ڈھونڈ رہی ہو چھوٹی؟" شہریار سے ادھر ادھر نظریں گھماتے دیکھ کر بولا.....

"ہاں مل گیا" وہ ایک پھول پکڑے اسکے سامنے کھڑی تھی.....

"کیا کہے گے آپ آپنی کو" شہرین بولی.....

اب وہ پھول پکڑے گٹھنے ٹیکے نیچے بیٹھا.....

"آہم.... آہم" گہری سانس لی.....

اب تصور کی آنکھ سے مرہا کو اپنے سامنے کھڑا دیکھ رہا تھا...

"کیا آپ میری محبت قبول کریں گی مس مرہا" شہرین نے کہا.....

NEW ERA MAGAZINE

"جی جی ضرور بھائی" شہرین آنکھ دباتے ہوئے بولی....

"آرے یار چھوٹی... بھائی ضرور کہنا تھا سارا مزا خراب کر دیا" شہرین منہ بناتے ہوئے

بوللا.....

"آچھا سوری" شہرین ہستے ہوئے بولی.....

@@@@@@@@@@

"بیٹا یہ آپکی کار سے ملا ہے" ڈرائیور چچا حنظلہ کو دیکھتے ہوئے بولے.....

انکے ہاتھ میں.... ایک نیکلس تھا.... جس میں ایک ننا سادل پرویا تھا....
 "یہ.. یہ تو کراٹے چمپین کا ہے" حنظلہ اس ننے سے دل کو دیکھتے ہوئے بولا....
 ڈرائیور چچانے اسکی طرف بڑھا دیا....

پلاٹینیم کانیکلس دیکھ رہا تھا... جو ہمہ وقت پلوشہ کی گردن کی ذینت بنتا...
 پھر اسے دینے گھر آیا تھا...

دادو کو سلام کرنے بعد

"دادو یہ شاید پلوشہ کا ہے" کہتے نیکلس دادو کی طرف بڑھایا....

"ہاں یہ اسکا ہی ہے... صبح سے پریشان ہو رہی تھی" دادو نیکلس دیکھتے ہوئے
 بولیں....

"ہمممم.... دادو کل کار میں گر گیا تھا... ڈرائیور چچانے دیا ہے" حنظلہ نے جواب
 دیا....

مرحہ پلوشہ اور اپنے روم میں دیکھتی باہر آئی.... نیکلس کہیں نہیں تھا.... اب وہ بھی
 پریشان تھی....

"شکر ہے مل گیا.... کہاں سے ملادادو" مرحدادو کے ہاتھ میں نیکلس دیکھتے ہوئے
بولی...

"ہاں.... وہ میری کار سے ملا ہے" حنظلہ نے کہا....

"اچھا" مرحدانے کہا....

"ایک نیکلس کے لیے اتنی پریشانی" حنظلہ نے حیرت سے پوچھا....

"یہ کوئی عام نیکلس نہیں.... ہے پلوشہ کے پاس اسکے ماں باپ کی آخری

نشانی.... ہے" مرحدانے کہا.....

"اووو... اچھا" حنظلہ نے جواب دیا....

@@@@@@@@@@@@@

آج وہ دونوں واپس اور فن آگے.... رات کے ایک بجے پہنچے..... حنان اسدا اور

احسن کو تنگ کرنے کا پلین اپنے دماغ میں تشکیل دیتا.... دے قدموں روم میں

داخل ہوا.....

شہر یار تیار ہو کر.... حنظلہ کے گھر آیا.... حمزہ سے ملنے کے بعد دونوں یونی کے جارہے

تھے....

"کیسی تیاری ہے؟" حنظلہ نے شہریار سے پوچھا....

"مجھے تو فل ٹرینگ ملی ہے" شہریار مسکراتے ہوئے کہا.... شہرین نے سو بار اس سے

الگ الگ پوز کروائے....

"تو اپنی بتا" شہریار نے پوچھا....

"میری بھی ٹھیک ہے" کہتے اسنے گہرا سانس لیا....

"ابھی بھی وقت ہے سوچ لے" شہریار آبرو اچکاتے ہوئے بولا....

"سوچ لیا ہے.... اب چاہے جو مرضی ہو میں بات کر کے رہوں گا...."

"حمزہ سے میری بات ہوگی.... اب چاہے ہڈیاں ٹوٹیں.... میں بات کر کے ہی رہوں

گا" حنظلہ عزم سے بولا....

"سوچ لے اس معاملہ میں پلوشہ کار کاڈ بہت اعلیٰ ہے.... ایک دو ہڈی تو ضرور ٹوٹی

ہے" شہریار بولا....

"ہاں یار جانتا ہوں.... مر حاور روشنی سے کافی بار سن چکا ہوں...."

"اللہ خیر کرے" شہریار نے کہا....

روشنی اب مرحا کو سب بتا رہی تھی..... کہ کیسے وہاں اور اسکی ملاقات ہوئی.... کیسے
آج وہ اسکی منگیتر ہے.... جبکہ مرحامنہ بنائے سب سن رہی تھی.....

"تم نے ہمیں بتایا نہیں" مرحا مصنوعی خفگی سے بولی.....

"یار سب اتنی جلدی ہو میں خود نہیں سمجھ پائی" روشنی نے جواب دیا....

"اچھا اب معاف کر دو" روشنی نے کہا....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
"ایک شرط پر" مرحانے کہا....

"ساری شرطیں منظور ہیں" روشنی جلدی سے بولی....

"کل اچھا ساڈنر کرواؤ گی تم وہ بھی میری پسند کا" مرحا بولی....

"ڈن" روشنی مسکراتے ہوئے بولی....

"آپ بہت خوش لگ رہی ہیں.... چہرا بھی بہت گلو کر رہا ہے" روشنی گور سے اسے
دیکھتے ہوئے بولی....

"کیا بات ہے؟" روشنی اسے چھڑتے ہوئے بولی....

"کچھ نہیں" مرہاٹڑا تے ہوئے بولی.... ٹھیک کہتے ہیں لوگ محبت عیاں ہو جاتی.... یہ نہیں چھپتی.... مرہانے سوچا....

سامنے آتے شہریار پر اسکی نظر پڑی.... جو بلو جینز پرواٹ شرٹ پہنے بال جیل سے سیٹ کیے.... برون چمکتی آنکھیں.... وہ کچھ کہتا اس کی طرف ہی آرہا تھا....

روشنی بول رہی تھی.... مرہا کا جواب ناپا کر بیگ میں کچھ ڈھونڈا ہاتھ روکے اسکی طرف دیکھا....

"ہیلو.... کہاں گم ہو" روشنی اسکے سامنے چھٹکی بجاتے ہوئے بولی....

"کہیں.... نہیں" کہتے وہ خود کو نارمل کرنے لگی....

اب وہ دونوں انکے سامنے کھڑے تھے....

"کراٹے چمپین کہاں ہیں" خنظلہ نے پوچھا....

"وہ آج نہیں آئی.... اور فن میں کام تھا اسلیے" مرہانے جواب دیا....

"لوجی.... جن کی دید کو ہم تر سے.... وہ تو دیدار کے لیے.... بھی راضی

نہیں "حفظہ اپنا بے تکا سا شعر عرض کیا.....

"واہ.... واہ" کہتے شہر یار نے ایک پنچ اسکے پیٹ میں رسید کیا....

"بس کر کیوں شاعروں کا جنازہ نکالنے پر تلا ہے "شہر یار سے گھورتے ہوئے بولا.....

"ہائے..... یار تو تو ظلم نہ کر..... پہلے ہی عشق میں آدھے ہو گے ہیں "حفظہ منہ

بناتے ہوئے بولا.....

"اوکے.... میں تو چلا کر اٹے چمپین سے ملنے "کہتا وہاں سے چل دیا.....

شہر یار اب ہاتھ میں آدھ کھلا گلاب لیے..... نیچے بیٹھتے اسکے سامنے کیا.....

"آہم "گہری سانس لی.....

مرحانیز ہوتی ڈھر کن کے ساتھ اسے دیکھ رہی تھی.....

"کیا آپ میری محبت قبول کریں گی... مرحا "شہر یار سے دیکھتے ہوئے بولا.....

مرحایک ٹک اسے دیکھ رہی تھی.....

روشنی کے ہلانے پر ہوش میں آئی.....

"جی... آپ بابا سے بات کریں جو انکا فیصلہ ہوگا وہی میرا ہوگا" مرحا نے جواب

دیا.....

"اوکے.... مرحا میں آپکو ایک بات بتانا چاہتا ہوں" شہریار نے آہستہ سے کہا.....

@@@@@@@@@@

حنان پہلے اسدا اور احسن کے چہرے پر پینٹ لگا چکا تھا.....

جو منہ بسورے اسے دیکھ رہے تھے.....

"کیسے ہو تم دونوں؟"..... حنان اپنی ہسی روکتے ہوئے بولا.....

وہ دونوں اپنا چہرہ کی بار صاف کر چکے تھے مگر پینٹ اتر نہیں رہا تھا.....

وہ دونوں آج کالج نہیں جا پائے..... اسکی وجہ سے.....

پلوشہ جب اور فن آئی..... ان دونوں کو دیکھے ہس رہی تھی... دونوں ہی جو کر لگ

رہی تھی.....

جبکہ آج کوک بنا کچن میں گھوسا تھا..... باسط کا تو سامان لالا کر برا حال تھا..... دنیا

جہاں کے پھل اور سبزیاں اکٹھے کیے وہ پتہ نہیں کیا بنا رہا تھا.....

خود وہ فروٹ کاٹتا..... ہوا باسط کو کبھی کوئی مصالحہ کنھی کوئی سوس کا نام بتاتے اسے
ڈھونڈنے کا کہتا.....

حفظہ بھی وہاں تھا.... مگر ابھی پلوشہ سے نہیں ملا تھا..... وہ اسے دور کھڑا ہستے دیکھ رہا
تھا.....

ہستے ہوئے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی.... رخساروں پر نمایاں ہوتے ڈنمپل بہت اچھے
لگ رہے.....

"ہائے... ظالم.... مجھے مار کر ہی دم لے گی"..... کہتا وہ کچھ سوچتا وہاں سے چل
دیا.....

باسط..... دنیا جہاں کی سوس... مصالحے سب کچھ ڈھونڈ کر نکالا..... ابھی پانچ منٹ
سانس بھی بہال نہیں ہوا تھا.....

حنان اب اسے سب کچھ واپس رکھنے کا کہتا..... خود اپنا... بنایا..... جو دیکھنے میں
پھلوں اور سبزیوں کا مکسچر لگ رہا تھا..... لیے کچن سے باہر نکلا.....

"اللہ خیر کرے"..... کہتا باسط بھی اسکے پیچھے لپکا.....

@@@@@@@@@@@@@@

راستے میں ہی ہمایوں صاحب کو کال آئی.....

وہ جیسے جیسے دوسری طرف سے آتی آواز سن رہے تھے.....

ان کے اعصاب شل ہوتے جا رہے تھے....

ہمایوں صاحب جیسے جیسے مخالف سمت سے آتی آواز سنتے گے.....

ان کے اعصاب شل ہوتے جا رہے تھے..... پیشانی پسینے سے بھیک چکی تھی وہ جلد

واپس پہنچے.....

حقداروں کے لیے بنائے گے گھروں اور سکول میں آگ لگی تھی... شاید گیس لیکج کی

وجہ سے بلاسٹ ہوا تھا..... آگ میں کچھ مزدور جلس گے تھے..... سب کو بچاتے

ہوئے حنیف کافی زیادہ جلس چکا تھا.... اور اسکی حالت تشویش ناک تھی.....

اب وہ ہسپتال میں ڈاکٹر سے بات کر رہے تھے باقی مزدور کافی بہتر تھے مگر حنیف کی

حالت کافی خراب تھی اسکی جان بچانا مشکل تھا.....

ہمایوں شاہ کے ساتھ سات سالہ احمر بھی سب سن رہا تھا....

ہمائیوں کو لگا کے وہ پھر سے پندرہ سال پیچے پہنچ گے تھے وہ پھر سے ایک نئے بچے کو
پتھر بنتے نہیں دیکھ سکتے تھے.....

احمر بھی انکے ساتھ بیٹھ گیا.....

"انکل اللہ بابا کو ٹھیک کر دیں گے میں نے دعا کی ہے... اور اللہ دعا ضرور قبول کریں
گے ان شاء اللہ" احمر مسکراتے ہوئے بولا....

اسے اپنے رب پر پورا یقین تھا... کہ اسکے باپ کو نہیں لے گا اسکی آنکھوں میں یقین
صاف واضح تھا..... NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
"انکل اللہ قرآن میں فرماتے ہیں....."

إِن مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا

"بے شک ہر مشکل کام کے ساتھ آسانی ہے"

"بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے" کہتے وہ اسکے سر پر ہاتھ رکھتے....

کچھ سوچتے کھڑے ہوئے..... آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے وہ مسجد کی طرف چل

دیے.....

اب وہ اپنے رب سے آسانی کی دعا کرتے پر سکون سے واپس لوٹے.....

بے شک نماز میں سکون ہے....

دلوں کا سکون عبادت خداوندی ہے....

@@@@@@@@@@@@@@

پلوشہ اور علیزے اب حنان کی بنائی ڈش دیکھ رہی تھیں.....

جو کچھ سبز ویوں... پھلوں... اور سوسز سے بھری تھی.... دیکھنے میں... وہ رنگ برنگ

سیلڈ لگ رہا تھا..... جیسے حنان... سپیشل ڈش کہہ رہا تھا..... خود وہ بھی نہیں جانتا

تھا کہ یہ کیا بنا ہے.... نیٹ سے ڈھونڈی الگ الگ ریسیپز کا مکسچر تھا....

پلوشہ اور علیزے نے ابرو اچکاتے ایک دوسرے کو دیکھا.... پھر حنان کی سپیشل ڈش

کو.....

حنان انہیں ہی دیکھ رہا تھا.... وہ جانتا تھا اسکا بنایا کھانا اسکی بہنیں ضرور کھائے

گی... چاہے وہ جیسا بھی ہو....

سیلڈ مزے کا تھا..... وہ انکے چہرے سے واضح تھا.... میٹھا نمکین کھٹاس ترش

تیکھا.... ہر طرح کا ڈانکا تھا اس میں پلو شہ نے حنان کو پاس کیا تو.... اب وہ اپنا بنایا کھانا
اٹھائے سب کو کھلا رہا تھا ساتھ میں انکا سر بھی کھا رہا تھا.....

ان سب میں وہ ایک چہرہ تلاش کر رہا تھا مگر ناجانے وہ کہاں تھا.....

وہ چہرہ اسے کہی دیکھائی نہ دیا نا معلوم اسکا دل اداس ہو گیا.... پتہ نہیں یہ دل بار بار
اسے دیکھنے کی آرزو کرتا.....

@@@@@@@@@@

شہریار اب مر حاکو اپنے بارے میں سب بتا رہا تھا..... شہرین کے بارے میں....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ان شاء اللہ بہت جلد میں انکل سے بات کروں گا....."

"آپ انتظار کریں گی" شہریار نے مسکراتے ہوئے... امید سے کہا.....

مرحانے اثبات میں سر ہلایا.....

اور اسے جاتا دیکھ رہی تھی.....

@@@@@@@@@@

کینزہ کے کالج میں آج سیمینار تھا.... اس میں سٹوڈنٹس نے بھی حصہ لیا.....

اس سیمینار کا مقصد مسلمانوں کو جگانا تھا..... ان احکامات.... کو دہرانا جو اللہ نے ہمارے لیے اپنی کتاب میں فرمائے ہیں.... نبی آخر زماں صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائی گئی تعلیمات کو اجاگر کرنا تھا..... جو آج کا مسلمان بھول چکا ہے.... وہ دنیا کے نشے میں اس حد تک ڈوب چکا ہے کہ اسے اپنے کیے گے غلط کام بھی ٹھیک لگنے لگے ہیں.... یا صحیح غلط کی پہچان ہی بھول گیا..... آج کا مسلمان دین کو بھلائے... دنیا کے نشے میں چور ہے.....

اب کینزہ اور مہک سٹیج پر تھی.... دونوں ہی حافظ قرآن تھی....

ان کا ٹوپک تھا...

اے ایمان والو!... (یعنی مسلمانوں)

کینزہ آپنی خوبصورت لکھائی میں بورڈ پر سورۃ حجرات کی آیات لکھ رہی تھی.... جب

کہ مہک اپنی خوبصورت آواز میں قرأت اور ترجمہ کر رہی تھی....

"اے ایمان والو! اللہ اور اسکے رسول کے حکم سے اگے نہ بڑھو (یعنی دین کے معاملے

میں اپنے طور پر کسی نئی چیز کا اضافہ یا بدعات کی ایجاد نہ کرو وہی کام کرو جو سنت کے مطابق ہو) اور اللہ سے ڈرتے رہو بلاشبہ اللہ سب کچھ جاننے والا ہے"

مکمل سورۃ کا ترجمہ وقرات کرنے کے بعد وہ اب تفسیر کے ساتھ اپنی رائے کا اظہار کر رہی تھی.....

"جیسا کہ اس سورۃ میں ایمان والو! کو مخاطب کیا گیا.....

کیسزہ آپنی خوبصورت لکھائی میں بورڈ پر مکمل سورۃ کا ترجمہ وقرات کرنے کے بعد وہ اب تفسیر کے ساتھ اپنی رائے کا اظہار کر رہی تھی.....

یعنی ہمیں مخاطب کیا گیا ہے..... ہم مسلمانوں... ایمان والو کو جو اللہ پر اسکی کتابوں رسولوں اور آخرت کے دن پر ایمان لائے....."

"پہلی آیت میں کہا جا رہا ہے.... تم دین کے معاملے میں تحریف نہ کرو... بلکہ وہ کام کرو جو سنت ہے... یعنی جو ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائے..... ان پر عمل پیرا ہوں.... بے شک اللہ سب جانتے ہیں....."

"اگر مومن آپس میں جھگڑ پڑے تو ان میں صلح کروادوں.... اور زیادتی کرنے والے

کے خلاف لڑو یہاں تک کہ وہ اصلاح پالیے... اور پھر انصاف کرو اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے....."

"آج کیا ہو رہا ہے.... ہمارے درمیان انصاف جو جیسے ختم ہو گیا ہے.... اب انسان انصاف کو روتا ہے.... حتا کہ یہاں تک عالم ہے کہ اب زیادتی کرنے والے کے حق میں ہیں لوگ جبکہ بے گناہ کو بے سہارا کر دیا ہے....."

"اور کہا جا رہا ہے... بیشک مومن تو آپس میں بھائی ہیں اور اپنے بھائیوں میں صلح کروا

دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے..."

"قرآن مومن کو بھائی بھائی کہتا ہے... کہ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ حسن

سلوک کروں... اور ایک دوسرے پر رحم کرو... رحم کرنا... ایک دوسرے کی مدد

کرنا.... ایک دوسرے کا سہارا بنا... آپ سے کسی دوسرے کو نقصان نا ہو...."

"جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا تو اللہ بھی اس پر رحم نہیں کرتا...."

"نیکسٹ آیت میں.... مذاق کرنے سے منع کیا جا رہا ہے.... برا بھلا کہنے سے منع

کیا جا رہا ہے.... دوسروں کو خود سے کمتر سمجھنے سے روکا جا رہا ہے... کیا پتہ اللہ کو وہ ہم

سے زیادہ محبوب ہوں.... اس لیے جب بھی بات کریں سوچ سمجھ کر کریں.... ہمارا
ایک چھوٹا گناہ ہماری تمام نیکیاں نکل سکتا ہے..... اور اسے توبہ کریں... کہیں ہم
ظالموں میں شمار نہ ہو جائے...."

"آگے برے گمان تہمت لگانے سے منع کیا گیا.... گمان یعنی سوچ ہمیں اپنی سوچ
صاف رکھنی ہے... باطل عقائد سوچوں کو خود سے دور کرنا ہے.... خود کو گندگی سے
پاک کرنا ہے.... اور پھرتی ہے غیبت یہ تو سب جانتے ہیں ایک دوسرے کی پیٹ
پیچھے بات کرنا گناہ ہے.... سواب خود کو چیلنج کرنا ہے...."
"مسلمان اب آرہی ہے مسلمان کی پہچان ہے....."

مسلمان وہ ہے کہ جسکے دل میں ایمان ہو.... وہ لوگ جو اپنی زندگی اللہ اور اسکے رسول
کے احکامات کے مطابق گزاریں..... انکی دی ہوئی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں کر زندگی
گزاریں... تو یہ ہیں مسلمان..... اور ہم کیا کرتے ہیں... دنیا کے جھمیلے میں پسے
ہوئے ہیں.... دنیا کے کام پہلے نماز بعد میں قرآن بعد میں... یہ ہماری روٹین ہو
گی....

دنیا دھوکے کی زندگی ہے.... اصلی زندگی تو آگے کی زندگی ہے موت کے بعد کی

زندگی..... اس زندگی کی فکر کرنی ہے....."

"مومن وہ ہیں جو ایمان لے پھر شک نہیں کیا.... یعنی اس کے بارے گمان پیدا نہیں ہونے دیے.... جو قرآن اور حدیث میں ہے اس پر عمل کیا.... اپنی جان اور مال سے جہاد کیا... خرچ کیا اللہ کی راہ میں... وہی سچے مسلمان ہیں....."

"سو یہ وہ پوائنٹ جیسے سوچیں خود سے کمیر کریں.... آج کچھ وقت نکال کر سوچیں.... کیا ہم سچے مسلمان ہیں؟...."

مہک چپ ہوئی... تو حال میں خاموشی چائی تھی.... سب دم سادھے اسے سن رہے تھے.....

@@@@@@@@@@

حفظہ پہلے داد سے بات کرنا چاہتا تھا اس لیے وہ گھر آیا

گھر میں داخل ہوتے سامنے سے روشنی مرہا کے پیچھے آرہی تھی وہ سائڈ پر ہونے لگا کے.... روشنی کا کریم سے بھرا ہاتھ اسکے چہرے پر لگا....

اب اسکا چہرہ اوٹ کریم اور چکلیٹ کا منظر پیش کر رہا....

"اوسوری" روشنی نے کہا...

روشنی کے چہرے پر بھی کیک لگا تھا... جو مر جانے لگا یا تھا... اور اب خود کو بچانے کے لیے بھاگ رہی تھی....

"بس کر دو تم دونوں" پلوشہ موبائل میں کچھ ٹائپ کرتی لاونج میں آئی.... سامنے کھڑے حنظلہ کو دیکھے ہستی چلی گی.....

وہ سامنے کھڑا سے ہی دیکھ رہا تھا پھر اپنے چہرے پر لگالیک ٹیشو سے صاف کرنے

لگا... NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
بمشکل پلوشہ نے اپنی ہسی روکی..... حنظلہ نے اب اسے گھورا تھا....

پھر سے وہ نیلی آنکھیں..... وہ جلدی سے نظریں چراتے کچن میں چلی گی.....

حنظلہ چہرہ صاف کرتا مسکراتے ہوئے دادو کے روم میں چلا گیا.... اب وہ دادو سے بات کر رہا....

"بیٹا مجھے کوئی اعتراض نہیں.... تم پلوشہ سے بات کرو" دادو نے کہا....

"ہائے دادو کیوں مجھ ماسوم کو سولی چڑوانہ چاہتی ہیں.... وہ تو مجھے چھوڑے گی

نہیں "حفظلہ بچارہ سامنہ بناتے ہوئے بولا....

"ہاں تو نہیں کرنی تھی میری پوتی سے محبت "دادو خفگی سے بولیں....

"ہائے دادو کیا کروں اس دل پر تو اب اسکا ہی راج ہے.... آپکی پوتی کا ہے دل میری

کہاں سنتا ہے یہ "حفظلہ آنکھ مارتے ہوئے بولا.....

"شرم کروں "دادو آنکھیں دیکھاتے ہوئے بولی...

"دادو آپ تو میری بیسٹ فرینڈ ہیں... اب آپ سے کیا چھپانا.... آپ ہی

ہیں... میری رازدار "وہ مسکراتے ہوئے دادو کی گود میں سر رکھے لیٹتے ہوئے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بولا.....

"اب بس وہ مان جائے "حفظلہ نے کہا....

"مان جائے گی "دادو نے کہا

حنیف کا پریشن سکسیس فل ہو اب وہ خطرے سے باہر تھا....

احمر اپنے بابا کے پاس بیٹھا ان سے باتیں کر رہا تھا....

ہمائیوں شاہ اب فون پر بات کر رہے تھے....

"تم اپنا اور سب کا خیال رکھنا" کہتے کال کٹ کی.....

سکرین پر ایک نمبر جگمگایا

"ہاں تو کیا سوچا ہے تم نے" کال پک کرتے دوسری طرف سے بدرودین صاحب کی

آواز سنائی دی.....

"میں اپنا فیصلہ نہیں بدلوں گا... سن لیا تم نے" ہمایوں شاہ گرجدار آواز میں

بولے....

"ٹھیک ہے... پھر جو ہو گا اسکے ذمہ دار تم ہو گے" دوسری طرف سے مسکراتے ہوئے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آواز آئی اور کال کٹ گئی.....

ہمایوں شاہ نے پیشانی مسلتے فون ٹیبل پر رکھا.....

@@@@@@@@@@

ارسلان ابھی تک ناراض تھا..... کیونکہ وہاں نے اسے اپنی منگنی کا نہیں بتایا.....

وہ روٹھے ہوئے بچے کی طرح منہ بنائے بیٹھا تھا.....

"یار اب تو مان جا" وہاں زبج ہوتے ہوئے بولا.....

"ٹھیک ہے چل تو بھی کیا یاد کرے گا.... بھابی کے ملنے کی خوشی میں معاف کر رہا ہوں" ارسلان نے کہا....

"چل اب اچھا سا کھانا بنا" ارسلان حکم دیتا بیڈ پر گرنے کے سے انداز میں لیٹا..... وہاں صفائی کرنے کے لیے جھاڑو پونچھا اٹھائے اسکے سامنے کھڑا تھا.....

"بیٹا پہلے صفائی کریں..... پھر ملے گا کھانا" وہاں نے مسکراتے ہوئے کہا.....

ارسلان منہ بنائے اٹھا.... اور اسے گھورتا کام کرنے لگا.....

@@@@@@@@@@

شہر یار اسلام آباد اپنے پرانے گھر آیا تھا.....

"اسلام و علیکم چچا کیسے ہیں آپ؟" شہر یار نے گارڈ چچا سے پوچھا....

"الحمد للہ ہمارا شہزادہ کیسا ہے؟.... بڑے دنوں بعد آئے ہو بیٹا" چچا نے گلے ملتے

ہوئے پوچھا....

"الحمد للہ چچا ٹھیک ہوں" کہتا وہ گھر کے اندر داخل ہوا.....

چچا گھر کی رینوویشن کروانی ہے کہتا وہ صوفے پر بیٹھا..... جیسا کہ وہ مرہا کو شاہینہ بیگم اور بابا کے بارے میں بتا چکا تھا..... وہ جانتا تھا کہ مرہا وہاں نہیں رہ سکتی اسکی سوتیلی ماں اسے برداش نہیں کرتی تو مرہا کو کیسے.....

وہ انکل سے بات کرنے کے بعد یہی رہنا چاہتا تھا.... اس گھر میں جہاں اسکی اور اسکی ماں کی یادیں تھی..... یہ یادیں ہی اسکا کل اثاثہ تھیں.... وہ صوفے پر بیٹھا گھر کو دیکھے اپنی یادیں تازہ کر رہا تھا.....

"نہیں ماما جانی مجھے نہیں کھانا یہ" وہ منہ بسورتے ہوئے بولا....
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
جبکہ دعا اسکی بات نظر انداز کرتی اسکا منہ کھلتے ہی نوالہ دالٹی اسے منہ بنا کر کھاتے دیکھ کر مسکرا رہی تھی....

کہیں وہ دونوں کھیل رہے تھے..... ایک دوسرے کے آگے پیچھے بھاگتے....

"بیٹا یا اور باقی سب کیسے ہیں؟" چچا نے پوچھا....

"ٹھیک ہیں سب.... الحمد للہ...."

وہ خیالوں سے باہر آتے ہوئے بولا....

اب وہ چچا کو کام سمجھا رہا تھا....

@@@@@@@@@@

"تمہیں جانا ہے تیار ہو جاؤ" مرحانے ارڈر دیا..

"کہاں جانا ہے؟" پلو شہ نے چہرے سے بک ہٹا کر آبرو اچکاتے ہوئے پوچھا....

"تم تیار ہو جاؤ پہلے" مرحانے کہا....

"کیوں مجھے کیا ہوا ہے ٹھیک ہوں" لاپرواہی سے کہتی.... وہ پھر سے بک پڑھنے

لگی!.....
NEW ERA MAGAZINE.COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ایسے نہیں جاسکتی تم.... کوئی اور ڈرس پہنو اور ہاں یہ شوز نہیں پہنے اب کوئی سینڈل

پہن لو" وہ اسکے پنک اینڈ وائٹ شوز دیکھتے ہوئے بولی....

"نہیں میں نہیں اتارو گی" وہ اپنے شوز دیکھتے ہوئے بولی....

"یہی ٹھیک ہیں" وہ ہما وقت سپورٹ شوز پہنے رکھتی.....

"یار بس جو میں کہو گی وہی تم کرو گی" کہتی اسکا بازو کھنچے اسکے روم میں لے گی.....

"پہلے بتاؤ جانا کہاں ہے" پلوشہ بولی....

"ابھی پہلے تیار ہو پھر بتاؤ گی" کہتی وہ اسکی کبڈ سے کپڑے نکال رہی تھی....

ہلکے پنک کلر کا پاؤں کو چھوتا فرائک اسے تھمایا.....

"یار یہ پہنوں" پلوشہ بولی....

"ہاں چلو جلدی کروں" کہتی اسے واش روم کی طرف دھکیلا....

"اسکے ساتھ کیا پہنوں گی" وہ سوچتے ہوئے بولی....

"یار بس کرو میں تیار ہوں" پلوشہ نے اکتاہٹ سے کہا.....

"نہیں ابھی نہیں....."

اب وہ حنظلہ کا دیا گفٹ کھولے بولی....

"واؤ یار.... تم یہی پہنوں گی" اس میں چمکتے نئے نگینے نکالے.....

پلوشہ اس تحفہ کو دیکھ رہی تھی.... نئے سے پھول کے ساتھ ایک ننانگینا چمک

رہا تھا.....

بلکل سادہ سے پلاٹینم کے ٹوپس تھے.....

مرحانے اسے پہنے کے لیے اسکی ہتھیلی میں رکھے.....

وہ بس انہیں دیکھ رہی تھی....

"پہنواب" مرحانے کہا.....

"اچھا" کہتی وہ پہنے لگی....

ہلکا سا جل لگائے.....

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Art... تھی وہ تیار تھی

"اب تو بتادو کہاں جانا ہے؟" پلوشہ نے پوچھا..

"پہلے ایک وعدہ کرو" مرحانے کہا....

"ہاں بولو...."

"اب تم کوئی سوال نہیں پوچھو گی" مرحانے کہا....

وہ جانتی تھی مرحانے نہیں بتائے گی جا کر ہی پتہ چلے گا.... تو وہ اوکے کہتی اسکے ساتھ چل

دی..

حفظہ جلدی سے تیار ہو رہا.... وہ پہلے ہی لیٹ ہو چکا تھا.....

حمزہ سے وہ بات کر چکا تھا.....

آج وہ کنفیوز تھا کیا پہنے پتا نہیں کس ڈریس میں اچھا لگے گا.... لڑکیوں والا یہ فوبیا سے

بھی ہو گیا تھا.... کیونکہ مقابل کا کچھ پتا نہیں کیا کر دے.....

جب کچھ سمجھ نہیں آیا تو خود پر لعنت بھیجتا بلیک پنٹ شرٹ پہنے کوٹ بازو پر ڈالے روم

سے باہر نکلا.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب وہ اپنی نیند اور حرام نہیں کرنا چاہتا تھا دن بدن وہ اسکے دل و دماغ پر اپنا قبضہ جما رہی

تھی.... کہی غصے سے لال ہوتا چہرا.... کہی مسکراتے ہوئے رخساروں پر پڑتے

ڈیمپل.... کہی نمی سمیٹی سیاہ آنکھیں....

"بس اب اور نہیں" کہتا گاڑی میں بیٹھا.....

حمزہ کو کال کر کے یاد کروایا.....

بچاؤ کے لیے کچھ کراٹے سنٹ بھی سیکھ لیے تھے.... تاکہ اپنی ہڈیوں کی حفاظت کر

سکے....

"ہائے.... ظالم حسینہ" کہتے ہلکاسا مسکرایا....

"سار انتظام ہو گیا ہے" موبائل کان سے لگائے بولا....

"یس سر....."

"آج کا دن یادگار بنا دیں گے ہم" دوسری طرف سے مسکراتے ہوئے جواب آیا....

"اوکے" کہتے کال کٹ کی....

موبائل رکھتا وہ پوسٹل میں بولٹس ڈالتا.... کوٹ کی جیب میں رکھتے باہر نکلا....

مرحہ اور پلوشہ فارم ہاوس پہنچی.... جو اندھیرے میں ڈوبا تھا....

"یار کہاں لے آئی ہو؟ پلوشہ گاڑی سے ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے ہوئے بولی....

"چلو" مرحانے کہا....

"نہیں پہلے بتاؤ." پلوشہ نے اب غصے سے کہا....

پلوشہ ہمایوں شاہ سے بات کرنے کے بعد سے پریشان تھی.... مرحہ کو وہ بتانا نہیں

چاہتی تھی.... اس لیے خود کو نارمل رکھے ہوئے تھی.....

"اچھا.... چلو اندر تمہارے لیے سرپرائز ہے" جیسے ہی دونوں مین گیٹ سے گارڈن میں داخل ہوئے.....

پورا گارڈن روشن ہو گیا....

لائٹس اور پھولوں کی سجاوٹ بہت خوبصورت تھی.....

پھولوں کی ہلکی ہلکی خوشبو نے ماحول بہت خوبصورت بنا دیا تھا.....

"جلدی کر حنظلہ کتنی دیر کرے گا" وہ فلاور شوپ میں کھڑا خود کو ڈانٹ رہا تھا....

لڑکے کو جلدی کرنے کا کہتا..... وہ کاؤنٹر پر کھڑا تھا....

بکے پکڑے وہ جلدی سے گاڑی میں بیٹھا....

شان کو کال کرتے وہ کچھ کہہ رہا تھا.....

دوسری طرف سے اوکے کی آواز سنتے کال کٹ کی....

آج بہت نروس تھا..... کوئی کام بھی سہی نہیں ہو رہا تھا.....

پلوشہ کو یہ جگہ ٹھیک نہیں لگ رہی تھی.... اسکی سکس سینس اسے خبردار کر رہی تھی....

مرحانے بتایا کہ حنظلہ تمہیں سر پر انزدینا چاہتا ہے.....

"وہ الو مجھے سر پر انزدے گا....."

"کیوں؟" پلوشہ نے حیرت سے کہا.....

مرحانے کندھے اچکائے جیسے کچھ جانتی نہ ہو.....

اس سے پہلے پلوشہ کچھ کہتی ہمائوں انکل کا نام سکریں پر جگمگایا تو وہ کال پک کرتی اٹھ کھڑی ہوئی اور بات کرنے لگی.....

@@@@@@@@@@

وہاج اور ارسلان نار تھ وزیرستان میں دہشت گردی کے خلاف مشن لڑ رہے تھے.....

ففتی پرسنٹ علاقہ سکیور کرنے کے بعد اب وہ سب آگے بڑھ رہے تھے.....

دو گروپس میں بٹے وہ الگ سمت میں چاقو چو بند دستے آپنی کاروائی کرتے دشمن کے

لاشے گراتے آگے بڑھتے گے.....

ایک کچے گھر میں داخل ہوتے سامنے سے فائرنگ سٹارٹ ہوئی.....

رحمن اور وہاج دونوں ساتھ تھے.....

مقابلہ کرتے ایک گولی رحمن کے بازو کی کھال کو چیرتی ہوئی گزری..... کچھ ہلکے

زخم بھی آئے....

زخم اور درد کی شدت کی پروا کیے بغیر وہ اپنے محاذ پر لڑتا رہا..... جب وہ اپنا حصہ کلیئر

کر چکے.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ڈن" کہتا رحمن دوسرے حصے سے نمودار ہو اور وہاج بھی اپنا حصہ کلیئر کرتا کھڑا تھا....

وہاج کی نظر اسکے بارو پر بڑی جو بری طرح زخمی تھا..... خون بازو سمیت ہاتھ کو بھی

بھگو چکا تھا.... خون کے قطرے اب بھی زمین پر گر رہے تھے.....

زخم کی وجہ سے اور درد کی شدت برداش کرتے رحمن کی حالت غیر ہو رہی تھی.....

وہاج نے جلدی سے اسے سہارا دے کر بیٹھایا اور بازو کا کپڑا پھاڑتے اسکا زخم دیکھا.....

کافی خراب ہو چکا تھا..... فرسٹ ایڈ باکس سے کاٹن نکالے زخم پر رکھی....

ایک انجیکشن نکال اور جلدی سے اسکے بازو میں لگایا.....

رحمن بہوش ہو رہا تھا.... اور آہستہ آہستہ کچھ بول رہا تھا....

وہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھا.... ماں باپ گاؤں میں رہتے اپنی بوڑھی ہڈیوں کو

حرکت دیتے زندگی گزار رہے تھے.....

سال بعد رحمن ان سے ملتا تو جیسے وہ جی اٹھتے انکوئی زندگی مل جاتی.... رحمن کے بابا

گھنٹوں بیٹھے اسے اپنی باتیں کہانیاں اپنی اور اسکی ماں کے درمیان ہونے والی ہلکی پھلکی

نوک جھوک سناتے.... رحمن سے وہ اتنے جوش و خروش خوشی سے بات کرتے جیسے

رحمن انکا باپ ہو اور وہ بیٹا جو دن بھر کی ردا دسنا رہا ہے.....

رحمن کی اماں اسکی پسند کی ساری چیزیں اسے کھلاتی.... اور اسکے باپ کی خوب شکایتیں

لگاتی..... کسی چھوٹے بچے کی طرح.... وہ اسکے آنے سے ایسے خوش ہوتے جیسے انکی

مراد پوری ہوگی.....

اس بار تو اسکے نکاح ہونا تھا.... اسکی خالہ زاد کے ساتھ.....

رحمن آہستہ کچھ بولتا رہا وہاں سنے کی کوشش کرتا....

"ابا کو کہنا کہ اپنا اور اماں کا خیال رکھیں....."

وہاں اب اسکے زخم پر سٹیچز لگا رہا تھا..... پر جلدی سے بینڈج کرتے وہ اسے یہاں
اکیلے نہیں چھوڑنا چاہتا تھا.....

اسے کیمپ لے جانا تھا.....

"ہیلو ہیلو..... اٹ ازار سلان..... اور"

"وہاں ہمارا علاقہ کلیر ہو گیا ہے..... اور"

"او کے اٹ از وہاں..... اور"

"رحمن کافی زخمی ہے میں اسے کیمپ لے جا رہا ہوں..... اور"

"او کے... ہم سب سنبھال لیے گے.... اور" کہتے ار سلان نے وائرلس پوکٹ میں

ڈالا.....

وہاں رحمن کو اپنے کندھے پر ڈالے کیمپ لے آیا تھا.....

@@@@@@@@@@

شہر یارا بھی تک یہی تھا..... وہ سارا کام خود کروا رہا تھا.....

اب وہ دعا کے روم میں آیا اور کبڈ کھولے کھڑا تھا.....

جس میں ایک طرف ڈائریز پڑھی تھی.... دعا شروع سے ڈائری لکھتی تھی.... وہ اور

مریم بہت اچھے دوست تھے.....

مارگلا.... کی پہاڑیاں اسنے اور مریم نے ساتھ سرکیں تھی ہانگنگ ان دونوں کا شوخ

تھا.....

اسلام آباد میں ہی اسکی ملاقات بدرودین سے ہوئی اس طرح ان دونوں کی دوستی

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہوئی....

اسکے پاپا سے بدرودین خالد کے کافی روابط تھے.....

اس طرح اسنے ایک دن اسکا ہاتھ پاپا سے مانگا انہوں نے ہاں کہتے اسکی شادی بدرودین

سے کروادی.....

شادی کے کچھ عرصے بعد ہی بدرودین کا رویہ بدلتا گیا.....

پاپا کا بزنس اسنے ہتایا لیا اور وہ اس صدمے کو نہ برداش کرتے اس دنیا سے چلے

گے.....

اب دعا اور شہریار یہی رہتے بدرودین کے کارنامے برے ازائم دعا جان چکی
تھی.....

وہ جب یہاں آتا دعا سے سمجھاتی کہ "برے جام چھوڑ دے.... جو جیسا بوتا ہے ویسا ہی
کاٹتا ہے....."

"حق داروں کا حق چھیننے والا.... کبھی نہیں بچتا... وہ وہاں سے آزما یا جاتا ہے جہاں سے
گمان نہ ہوں...." NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
"مگر جب انسان دولت اور حکمرانی کے لالچ میں مبتلا ہو جائے.... تو اسے نکل پانا بہت
مشکل ہے.... یہ فتنے انسان کا ماسنڈا ایسے سیٹ کر دیتے ہیں کہ ہر اچھی چیز اسے بری
لگنے لگتی ہے.... اور ہر بری چیز اچھی لگتی ہے.... یہ لالچ انسان کو کھا جاتا ہے...."

@@@@@@@@@@

شان مسکراتا ہوا مرہا کے پاس کھڑا تھا.....

مرہا کی اسکی طرف پشت تھی.....

وہ حنظلہ کو کال کر رہی تھی.....

اب وہ پستل اس پر تانے نشانا باندھ رہا تھا....

پلوشہ بات کرتے پلٹی ہی تھی.... سامنے شان گن مرحا کی طرف کرتے ہوئے کھڑا

تھا.....

وہ جلدی سے مرحا کی طرف بڑھی..... وہ ایک بار پھر اپنوں کو گنوانا نہیں چاہتی

تھی.....

شان نے ٹریگر دیا.....
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پلوشہ مرحا کو سائڈ پر دھکیلا..... گولی اسکے بازو میں لگی....

شان خود کو پکڑے جانے کے ڈر سے اسے زندہ نہیں چھوڑنا چاہتا تھا..... اسلیے ایک دو

اور فائر کیے.....

پلوشہ کا بے جان ہوتا وجود زمین بوس ہو گیا.....

شان جلدی سے وہاں سے فرار ہو گیا....

مرحہا سنبھلتے ہوئے واپس پلٹی تو پلوشہ کا خون میں لتھڑا وجود دیکھائی دیا.....

جو ہلکا ہلکا کچھ بول رہی تھی..... اتنے میں حنظلہ بھی وہاں پہنچ گیا..... وہ شل ہوتے
عصاب کے ساتھ سب دیکھتا..... جلدی سے آگے بڑھا.....

اسے لگا کسی نے اسکی جان نکال لی ہے.....

پلوشہ کی آنکھیں اب بند ہو رہی تھیں.....

وہ جلدی سے لڑتے وجود کے ساتھ پلوشہ کو اٹھاتا گاڑی میں ڈالے ہسپٹل پہنچے.....

پلوشہ کو اپنا آپ اندھیرے میں ڈوبتا محسوس ہو رہا تھا.... مگر دل کو ایک سکون تھا

کہ..... وہ اپنے پیارے کو بچا پائی..... وہ اسے کھونے سے بچا پائی.....

وہ کچھ بول رہی تھی مگر مر حال سے دیکھے زار و قطار روے جا رہی تھی.....

پلوشہ کو ایمر جنسی میں لے گے تھے حنظلہ اب جلدی سے حمزہ کو کال کر رہا تھا.....

"ہیلو..... بچ گے یا نہیں" حمزہ بولا.....

"حمزہ جلدی ہسپٹل آؤ" حنظلہ کو اپنی آواز کسی کھائی سے آتی ہوئی محسوس ہوئی.....

"کیا ہوا ہے؟" حمزہ پریشانی سے بولا.....

حنظلہ کے حلق میں الفاظ جیسے دم توڑ گے تھے..... وہ کچھ بول نہ سکا....

مرحاسر ہتھیلیوں میں دیے رو رہی تھی.... شروع سے لے کر اب تک کے سارے خیال اسکے ذہن میں چل رہے تھے.....

حنظلہ روشنی کو کال کرتے سب بتایا.... وہ آکر مر حاکو سنبھال سکے جو کب سے رو رہی تھی.....

کچھ دیر میں روشنی اور علیزے پہنچ گے تھے.... مر حاکو کافی اسرار کے بعد انہوں نے

کچھ کھلایا....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حمزہ خود سب دیکھ رہا تھا..... خون کافی بہہ چکا تھا.... ایک گولی دائیں بازو کو چیرتے

ہوئے گزی تھی.... دوسری بلٹ دل کے قریب لگی تھی ایک گولی بائیں کلائی کو

چیرتے ہوئے گزی تھی.... اپریشن کافی کملیکیڈ تھا....

حنظلہ بیٹھا زمین کو گھور رہا تھا.... اس ایسے لگ رہا اسکا سب کچھ چھن گیا ہو..... پلوشہ کا

مسکراتا ہوا چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے لہرایا.... آنسو کا گولا سا حلق میں اٹکنے لگا....

حمزہ اور سنیر ڈاکٹر باہر آئے تو سب انکی طرف لپکے.....

اپریشن ہو گیا ہے لیکن.....

آج حنان کی پاسنگ آؤٹ پریڈ تھی اسکی اچھی کارگردی کی بنا پر اسے سوارڈ آف آنر دیا گیا.....

دو دن کے بعد انکی پوسٹنگ تھی وہ اپنی آپی اور سب کو سپرائز دینا چاہتا تھا.....

اسلیے بنا بتائے آیا تھا.....

اور فن آنے کے بعد سے وہ پلوشہ کا انتظار کر رہا تھا..... مگر وہ اور فن نہیں آئی.....

گھر جانے کا ارادہ کیا علیزے کے ساتھ جانا چاہتا تھا اسلیے وہ اب علیزے کو ڈھونڈ رہا تھا.....

وہ بھی نہیں تھی بار بار کال کرنے پر بھی کوئی کال نہیں اٹھا رہا تھا.....

ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا پلوشہ اسکی کال نہ پک کرے وہ شام سے ٹرائی کر رہا تھا مگر کوئی

جواب نہ ملنے پر پریشان تھا.....

"احسن چل دادو سے ملنے جانا ہے.... اور آپی بھی نہیں آئی اور فن" وہ تیار ہوتے

ہوئے بولا.....

"حنان کل چلیں گے" احسن نے جلدی سے کہا....

احسن کے جواب پر حنان کو حیرت ہوئی وہ کچھ پریشان سالگ رہا تھا یہ وہ کل سے نوٹ کر رہا تھا.....

"کیا ہوا سب خیرت ہے؟" اب حنان سیدھا ہوتے ہوئے بولا....

"ہاں" احسن نے بمشکل کہا.....

علیزے نے بتانے سے منع کیا تھا.... اس لیے وہ حنان کو نہیں بتا رہا.....



اپریشن ہو گیا ہے لیکن.....

"اگلے چوبیس گھنٹے بہت اہم ہے اگر پیشینٹ کو اگلے چوبیس گھنٹوں میں ہوش نہ آیا تو ہم

کچھ نہیں کر پائے گے" ڈاکٹر نے کہا....

"بس آپ دعا کریں" کہتا وہ چلا گیا.....

مرحاکے ذہن پر سارے لمحے کسی فلم کی طرح چل رہے تھے.....

کہیں وہ اور پلوشہ کھانا بنا رہے ہیں... کہیں کوئی سیمینار اٹینڈ کر رہے ہیں....

"کس نے کہا تھا؟ جھانسی کی رانی بنو... کتنی بار کہا ہے پنگے نہ لیا کرو تمہیں کچھ ہو جاتا

تو..."

"مگر تمہیں تو اثر ہی نہیں ہوتا...."

"یار کچھ نہیں ہوا مجھے میں ٹھیک ہوں اور مر حازندگی موت کا اللہ کو پتہ ہے وہ جب آنی

ہے جہاں آنی ہے آ کے رہے گی.... میرے کچھ کرنے یا نہ کرنے سے وہ ر کے گی

نہیں" پلوشہ نے سمجھانے والے انداز میں کہا تھا.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اچھا... اب نہیں بنوں گی جھانسی کی رانی اب میں مس مر حاہائیوں کی ہدایت پے

کانفرنس کیا کروں گی....."

مرحاکا آنکھوں میں پھر نمی در آئی ان تینوں کا یہی حال تھا پلوشہ نے سب کے لیے

ناجانے کیا کیا... کیا.... خود سب سے لڑتی رہی انہیں کوئی تکلیف نہیں آنے

دی.....

اب وہ اکیلی زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہی تھی.....

"سب ٹھیک ہو جائے گا" حمزہ اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا.....

حنظلہ نے خالی خالی نظروں سے اسے دیکھا پھر سے زمین کو گھورنے لگا.....

"دادو کو پتہ ہے" حمزہ نے پوچھا.....

حنظلہ نے جلدی سے اسکی طرف دیکھا..... دادو کو کیا کہے گا..... وہ اپنا وعدہ نہیں نبھا

سکا..... اسنے سوچا..... انسو کا گولا پھر سے حلق میں اٹکنے لگا.....

حریم کو دادو کے پاس جانے کا کہتا..... وہ اب کال کٹ کر رہا تھا.....

"وہ سب سنبھال لے گی.... تم پریشان مت ہو" حمزہ نے کہا.....

حنظلہ زمین کو گھور رہا تھا..... ذہن کے پردے پر پلوشہ کا مسکراتا ہوا چہرہ اہرایا.....

قسمت کیا کھیل کھیل رہی تھی اسکے ساتھ وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ دن اس طرح یاد رہے

گا اسے.....

جیسے وہ خوشی دینا چاہتا تھا.... اپنے سامنے اپنے سب سے پیارے انسان کو اس حالت

میں دیکھنا کسی ازیت سے کم نا تھا.....

کبھی انسان جو سوچتا ہے وہ نہیں ہوتا.....

@@@@@@@@@@

"کام ہو گیا؟" باس کی آواز سنائی دی....

شان گہری سانس لیتے ہوئے بولا.....

"باس وہ گولی دوسری لڑکی کو لگی ہے وہ اچانک سے سامنے آگئی.... اسلیے مر حانیچ

گی" شان نے ڈرتے ڈرتے سب بتایا.....

"کیا؟" باس نے کہا....

"اس لڑکی کو کچھ ہونا نہیں چاہیے" باس نے غصیلی آواز میں کہا....

"باس وہ تو" شان نے ڈرتے ڈرتے کہا....

"کیا وہ؟.... کیا کیا ہے تم نے؟" باس کی غصیلی آواز سنائی دی....

"باس اسکا پچنا بہت مشکل ہے پکڑانہ جاؤں اسلیے تین فائیر کیے تھے" شان نے

بتایا.....

"ایک کام نہیں ہو سکا تم سے.... اگر اس لڑکی جان گی تو تم بھی مرو گے" باس نے

گر جدار آواز میں کہا....

"مجھے وہ زندہ چاہیے کسی بھی حالت میں" باس نے غصیلے لہجے میں کہا....

"اچھا کسی نے دیکھا تو نہیں تمہیں" باس پوچھا....

"نہیں باس میرا خیال ہے نہیں دیکھا چہرہ تو نہیں دیکھا صرف ہاتھ دیکھا ہوگا.... میں نے اندھیرے میں کھڑے ہو کر فائر کیا تھا..... ہمارا پلین سکسیس فل ہوگا..... آپ تو جانتے ہیں" وہ کمینگی سے مسکراتے ہوئے بولا.....

"ہممم" کہتے انہوں نے کال کٹ کی....

کال کٹ کرتے ہوئے ہی وہ اپنے کام میں لگ گیا اب اسے اپنے بچاؤ کے لیے ایک سٹوری گھڑنی تھی.... جیسا کہ اسکا پلین تھا.....

پلوشہ کے بارے میں جتنی ڈیٹیل وہ اکھٹی کر چکا تھا.... اس سے ظاہر تھا کہ وہ ٹھیک ہوتے ہی کوئی ایکشن لے گی اسکے خلاف.....

اب وہ ایک نمبر پر کال کرتا موبائل کان سے لگائے بولا.....

"تمہیں ایک پک بھیجی ہے.... پتہ کروں کہاں ہے یہ" روعب دار آواز میں کہا اور

کال کٹ کی.....

"پتا نہیں باس کیوں بچانا چاہتے ہیں اس لڑکی کو" شان کندھے اچکاتے ہوئے بولا....

"ہیلو" شان کی گرجدار آواز گونجی...

"یس سر" دوسری طرف سے آواز آئی....

"تمہیں کچھ ڈیٹیل بھیج رہا ہوں پتہ کرو کس ہسپتال میں ہے..... اور کیسی حالت

ہے...."

"جلدی سے جواب دو" کہتے کال کٹ کی.....

اب وہ اپنی اور حنظلہ کی ریکاڈ ڈکنور سیشن سن رہا تھا..... اور اسے اپنے بچاؤ کے لیے

استعمال کرنا تھا.....

کچھ تصویریں بھی اسی مقصد کے لیے لیں تھی..... اب اسے اس پلین کو سولڈ بنانے

کے لیے اپنے ساتھیوں کی مدد چاہیے تھی.....

"جہانگیر کی بیٹی مر نہیں سکتی" وہ ٹیبل پر ہاتھ مارتے غصے سے بولے....

گھر آئے تو سامنے.... شہریار دیکھائی دیا....

"تم آگے" انہوں نے کہا....

وہ شہریار کو اس سب سے دور رکھنا چاہتے تھے.....

وہ جانتے شہریار کی پرورش دعانے کی ہے.... وہ کبھی بھی انکے برے ازائم میں انکا ساتھ نہیں دے گا.....

اسکے ہونے سے انہیں نقصان ہوگا....

شہریار کا شروع سے ہی بزنس میں انٹرسٹ نہیں تھا.... وہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا چاہتا تھا.... یہ سب اسے انکے رویے نے ہی سکھایا تھا.... بدرو دین کارویہ بھی اسکے ساتھ اچھا نہیں تھا.... بس کبھی کبار ایک دوسرے سے بات ہوتی.... اس کے علاوہ انہیں ایک دوسرے کی زندگیوں میں کیا ہو رہا ہے کچھ نہیں معلوم تھا.....

وہ حق اور سچ کے ساتھ چلنے والا انسان تھا دوسروں کی مدد کرنے والا... خیال رکھنے والا.... بلکل دعا کی طرح....

"جی" شہریار نے جواب دیا.....

تو وہ سوچوں سے باہر آئے اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے....

شہریار ایک دو بار حنظلہ کو کال کر چکا تھا مگر فون بند تھا....

@@@@@@@@@@

"کیا بات ہے تو پریشان ہے" حنان اسے دیکھتے ہوئے بولا....

اتنے سالوں سے ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کوئی بھی اور فن کا کام رکا ہو..... پلوشہ اور فن کے کسی کام میں بھی کوتاہی نہیں کرتی تھی.....

آج سکول کی پرنسپل سے میٹنگ تھی... ایک دو بار کال آچکی تھی....

احسن نے معذرت کی تھی کہ ابھی کوئی نہیں آسکتا.....

حنان یہ سب دیکھ کر بہت حیران تھا.... "احسن سچ بتا کیا بات ہے.... سب ٹھیک تو ہے؟..."

"ہاں ٹھیک ہے" احسن نے جواب دیا....

"یار تجھے تو جھوٹ بولنا بھی نہیں آتا" وہ اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولا.....

"بتا کیا ہوا ہے؟" اب وہ غصے سے بولا.....

"ٹھیک ہے مت بتا.... میں گھر جا رہا ہوں" کہتا وہ روم سے باہر نکلا.....

"رکھو حنان" کہتا احسن جلدی سے اسکے پیچھے لپکا....

"کیوں؟" حنان نے پوچھا.... اب اسے بھی پریشانی ہو رہی تھی....

"سب ٹھیک ہے ناں" حنان نے پوچھا....

"نہیں" احسن نے آہستہ سے کہا....

"کیا ہوا ہے؟ سب ٹھیک ہیں.... دادو دادو ٹھیک ہیں" حنان پریشانی سے بولا....

احسن کا زبنت اب جواب دے رہا تھا....

NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afsana | ... احسن نے کہا....

"کیا؟..... کب کیا ہوا آپنی کو" حنان نے ایک ساتھ ہی اتنے سوال کیے....

"انہیں گولی لگی ہے" احسن نے بتایا....

یہ سنتے حنان شاکڈ تھا.... جیسے اسے کچھ ہو جائے گا.... جس بہن کی آنکھوں میں وہ

ایک انسو برداش نہیں کر سکتا.... وہ اس وقت کس حالت میں ہے.... اور وہ یہاں

آرام سے بیٹھا ہے....

"کس ہسپٹل میں ہیں" اسنے خود کو کہتے سنا.....

احسن کے بتانے پر وہ جلدی سے ہسپٹل پہنچا...

اب وہ علیزے کے سامنے کھڑا تھا.....

"حنان تم یہاں" علیزے اسے دیکھتے ہوئے بولی....

"آپی کہاں ہیں؟" وہ بمشکل بولا.....

حنظلہ اب وہاں سے جا چکا تھا..... وہ کچھ دیر اکیلا رہنا چاہتا تھا.....

حنان بمشکل قدم اٹھا روم میں آیا.. سامنے پیوں میں لپٹا وجود نظر آیا.... اسے ایسے

لگا کے اسکا دل کسی نے مٹھی میں لے لیا ہو.....

وہ جلدی سے پلٹا اور باہر آ گیا..... چپ چاپ چیر پے بیٹھا..... ماضی کو یاد کرتا آج وہ

رودیا.....

باسط بھی وہاں آ گیا تھا..... آج پہلی بار حنان کی آنکھوں میں آنسو دیکھے تھے..... وہ

لوہے کی گرم سلاخ اپنے ہاتھ پر برداش کرتے بھی کبھی نہیں رویا تھا.....

اسے ایسے لگ رہا تھا کہ جیسے اسکی جان کسی نے مٹھی میں لے لی ہو.....

آج وہ جس مقام پر تھا پلوشہ کی وجہ سے ہی تھا..... کبھی وہ سوچتا کہ اگر وہ بھی اس جگہ
 رہ کر ڈرگ اڈیکٹ بن جاتا..... گنڈا بن جاتا..... یہ سوچتے ہی اسے گھن آنے
 لگتی.....

پلوشہ میں اسکی جان بستی تھی.....

ہر وقت سب کو رولانے والا..... تنگ کرنے والا آج خود رو رہا تھا.....

"پریشان نہ ہو سب ٹھیک ہو جائے گا" باسط اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا.....

حنان اب اسکے گلے لگے رو رہا تھا..... اسے برداش نہیں ہو رہا تھا..... زندگی میں
 پہلی بار سب نے اسے اس حالت میں دیکھا تھا.....

پلوشہ کو ابھی تک ہوش نہیں آیا تھا.... اسلیے حمزہ بھی پریشان تھا....

وہ اپنی ساری کوشش کر چکا تھا.....

لیکن ابھی تک پلوشہ کو ہوش نہیں آیا تھا اب وہ اپنے روم میں اپنے سینر سے پلوشہ کا
 کیس ڈسکس کر رہا تھا.....

نرس جلدی سے روم میں آئی.....

پلوشہ کو اپنا آپ اندھیرے میں ڈوبتے محسوس ہوا.....

جہانگیر خان کا چہرہ اسکے سامنے لہرایا.....

"بابا"..... کہتے وہ انکی طرف ہاتھ بڑھایا.....

پھر اسکے سامنے عائشہ بیگم مسکراتی ہوئی آئی.....

پلوشہ ان کے پاس گی.... پھر اچانک سے وہ دونوں غائب ہو گے.....

پھر اسکے سامنے وہی منظر چلنے لگا.... وہ لڑکا مرہا کی طرف بندوق تانے کھڑا تھا.....

"پلوشہ پلوشہ اٹھ جاؤں پلیز" مرہا کی آواز اسکے کانوں میں پڑی.....

پلوشہ نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں..... خود کو کہی اور پا کر کچھ سمجھتے ہوئے ہلنے کی

کوشش کی.....

شدید درد کی لہر جسم میں اٹھی...

بلکہ سا کراہی.....

"پلوشہ..... پلوشہ تم ٹھیک ہو" مرہا سے ہوش میں آتے دیکھ کر جلدی سے بولی..

حنظلہ سڑکوں پر بے مطلب گاڑی ڈورارہا تھا...

اذان کی آواز پر مسجد کے سامنے گاڑی روکے وہ خاموشی سے اذان سننے لگا.....

پھر گاڑی لاک کرتا نماز پڑھنے مسجد میں داخل ہوا....

نماز پڑھ کر اب اپنے رب کے سامنے ہاتھ اٹھائے کچھ مانگنا چاہتا تھا..... کچھ بتانا چاہتا

تھا.... مگر آواز جیسے سلب ہو گئی تھی.....

اللہ تو دل کی بات سنتے ہیں... اسنے دل میں سوچا پھر کچھ دیر بیٹھا..... سجدے کی جگہ

دیکھتا رہا..... جیسے اسکا دل اللہ سے بات کر رہا ہو.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ دیر بیٹھنے کے بعد باہر آیا..... صبح ہو چکی تھی.....

فون اون کرتے حمزہ کو کال کرنے لگا.... دل اب پر سکون تھا.... اسے اپنے رب پر

یقین تھا کہ وہ اسکی مدد ضرور کرے گا.....

حمزہ کا فون بزی تھا..... کال کٹ کی سکریں پر نیشاء کا نام جگمگایا.....

اسنے کوفت سے کال پک کی.....

"ہاں بولو" حنظلہ نے بے زاری سے کہا.....

"میں نے کچھ پوچھا تھا... تم سے "نشاء نے مسکراتے ہوئے کہا....
 "میں تمہیں کتنی بار بتا چکا ہوں... نشاء مجھے تم میں کوئی دلچسپی نہیں ہے.... تم صرف
 میری کزن اور دوست ہو...."

that's it....

حنظلہ نے سمجھانے والے انداز میں کہا....
 "کیا کمی ہے مجھ میں "نشاء کا جواب آیا....
 "تم بہت اچھی لڑکی ہو نشاء.... مگر میرے لیے نہیں.... اس لیے اس بات کو بھول
 جاؤ.... میں کسی اور سے محبت کرتا ہوں "حنظلہ نے کہا.... اور مزید بحث سے بچنے
 کے لیے کال کٹ کی

نشاء حنظلہ کی خالہ زاد کزن ہے.... نشاء حنظلہ کو پسند کرتی کب سے کیسے یہ وہ خود بھی
 نہیں جانتی تھی.... مگر بس وہ شادی کرنا چاہتی تھی تو حنظلہ کے ساتھ.... جس طرح
 کالائف سٹائل وہ چاہتی تھی.... حنظلہ ہی اسے دے سکتا تھا....
 مگر حنظلہ کے جواب نے اسے پلین پر پانی پھیر دیا تھا....

"اگر تم میرے نہیں تو کسی اور کے بھی نہیں حنظلہ حسن علی" نشاء فون بیڈ پر پھینکتے ہوئے بولی....

گاڑی میں بیٹھے وہ حمزہ کو کال کر رہا تھا....

حمزہ نے بتایا کہ پلوشہ کو ہوش آگیا.....

یہ سنتے حنظلہ کو اپنا آپ واپس ملتے محسوس ہوا..... بند ہو تادل پھر سے ڈھرکنے لگا.....

"الحمد للہ" ... کہتا.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب وہ جلد از جلد ہسپتال پہنچنا چاہتا تھا.....

پلوشہ کو ہوش میں آتے دیکھ مر جا جلدی سے اسکی طرف لپکی....

"تم ٹھیک ہو" پلوشہ اسے دیکھتے ہوئے آہستہ سے بولی.....

مرحاکا آنکھوں میں پھر سے نمی آنے لگی.... سر کو اثبات میں ہلایا.... ہلکا سا

مسکائی.....

سٹر حمزہ کو ساتھ لیے روم میں آئی..... اب وہ پلوشہ کا چیک آپ کر رہا تھا.....

غنودگی کے باعث سہی سے آنکھیں نہیں کھل رہی تھی....

اب سب اس سے مل رہے تھے.....

باسط نے بامشکل حنان کو چپ کر وایا تھا..... حنان روم میں داخل ہوتے پھر سے

رونے والا ہو چکا تھا.....

"سٹر ونگ بوئے روتے نہیں ہیں..... میرا بھائی سٹر انگ ہے" پلوشہ کی آواز اسکے

کانوں میں گونجی.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک دھنلا سا منظر آنکھوں کے سامنے لہرایا..... تو آنکھیں صاف کرتا آگے

بڑھا.....

"کیسی ہیں آپ آپ؟" بمشکل آنسو روکے بولا...

"ٹھیک ہوں" پلوشہ نے آہستہ سے جواب دیا.....

غنودگی کی وجہ سے آنکھیں بار بار بند ہو رہی تھی.....

"آپ آرام کریں" زیادہ دیکھا نہیں گیا تو کہتا جلدی سے روم سے باہر نکلا.....

"اب پیشنٹ کو ریٹ کرنے دیں" سسٹرنے کہا....

"اوکے" کہتی مر حا بھی روم سے باہر آگی.....

روشنی کے اسرار پر وہ گھر گی تھی....

سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ دادو کو کیا جواب دے گی....

گھر آئی تو حریم سامنے کھڑی تھی.... "دادو" مر حانے آہستہ سے کہا....

"دادو ٹھیک ہیں... کچھ نہیں بتایا میں نے.... وہ جاگ رہی ہیں اپنے کمرے میں

ہیں" حریم نے بتایا....
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حمزہ کے کہنے پر گھر آتے ہی اسنے مر حا اور پلوشہ لیٹ آے گی کا کہا اور بتایا کہ وہ ہمارے

گھر ہیں لیٹ آے گی آپ سو جائے....

دادو مطمئن سی میڈیسن لیتے سوگی....

اب صبح حریم نے کہا کہ دونوں سوئی ہوئی ہیں.....

دادو اس بات پر حیران تھیں کیونکہ مر حا اور پلوشہ ہر نماز وقت پر پڑھنے کی عادی تھی

چاہے دیر سے ہی کیوں نا سوئے پھر قرآن پڑھتے وہ انکے پاس آجاتی..... شاید کچھ دیر

میں آجائے یہ سوچتے دادو اذکار پڑھنے لگی.... جوہر روز پڑھتی تھیں....

اب وہ جلدی سے چینیچ کرتے خود کونار مل کرتی دادو کے روم میں گی....

"السلام علیکم دادو" مرحانے آہستہ سے کہا....

"وعلیکم السلام.... اٹھ گی میری بیٹی" دادو نے اسکے سر پر پیار دیتے ہوئے کہا.....

"جی" مرحانے مختصر جواب دیا پھر دادو کی گود میں سر رکھے لیٹ گی....

"کیا ہوا طبیعت تو ٹھیک ہے" دادو نے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا.....

جواب دینا چاہتی تھی.... مگر آواز سلب ہوگی.... لفظ دم توڑ گے.... آنکھوں پے

باندھا بند بھی ٹوٹ گیا.... وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی... اس سب کا ذمہ دار وہ خود

کو سمجھ رہی تھی.....

"کیا ہوا ہے میرا بچہ" دادو نے تڑپ کر کہا....

"ہمائیوں تو ٹھیک ہے" انکے ذہن میں ہمائیوں کا خیال آیا.....

مرحانے روتے ہوئے ان کو دیکھا.... آنکھیں سو جی ہوئی تھی... چہرا بھی پیلا پڑ رہا

تھا.....

"کیا ہوا ہے؟ بتاؤ بیٹا" اسے روتے دیکھ کر دادو کا دل ڈر رہا تھا.....

"کیا ہوا ہے؟" اب وہ اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے اپنائیت سے بولیں....

"پلوشہ نے کچھ کہا ہے کیا؟ ابھی خبر لیتی ہوں اسکی میری بیٹی کو رو لادیا" دادو نے

کہا....

مرحانے آنسو پھر سے جاری ہو گئے....

"ضرور اسی نے کچھ کہا ہے..... پلوشہ" وہ پلوشہ کو آواز دیتے ہوئے بولی....

"مرحانے انکا ہاتھ پکڑتے" سرنفی میں ہلایا....

"کیا بات ہے" دادو پریشانی سے بولیں...

"دادو وہ پلوشہ" مرحانے اٹکتے اٹکتے کہا....

"کیا پلوشہ" دادو بولیں....

"پلوشہ ہسپتال میں ہے.... اسے اسے گولی لگی تھی" مرحانے اٹکتے اٹکتے کہا....

دادو کو لگا انکا دل جیسے بند ہو جائے گا..... کچھ سال پہلے والادرد پھر سے ان کے حصے

میں آئے گا.....

"اب وہ کیسی ہے" دادو آنکھوں میں آنسو لیے بولی..... ایک امید تھی انکے لہجے میں..... دل میں اپنے رب سے التجا کر رہی تھیں یہ امید نہ ٹوٹے.....

"اب ٹھیک ہے پلوشہ" مرحانے کہا.....

"یا اللہ تیرا شکر ہے" دادو نے بے اختیار اپنے رب کا شکر ادا کیا.....

"مجھے ہسپتال لے چلو" دادو نے جلدی سے کہا..

"چلتے ہیں پہلے آپ کچھ کھالیں" مرحانے کہا..

"نہیں مجھے ابھی جانا ہے" دادو نے کہا.....

"پہلے کچھ کھائے ورنہ پلوشہ ناراض ہو جائے گی آپ تو جانتی ہیں اسے" مرحانے

کہا.....

"اچھا" کہتے آنکھ سے ایک موتی لڑھکا پلوشہ نے انہیں کبھی تنگ نہیں کیا

تھا..... چھوٹے سے لے کر بڑھی ہونے تک وہ خود ہی سب کچھ کرتی رہی.... اسنے بیٹا

اور بیٹی دونوں بن کر انہیں سنبھالا تھا.... کبھی رونے نہیں دیا تھا انہیں کوئی تکلیف

نہیں آنے دی تھی وہ ایسی ہی تھی.... اپنوں کے لیے سب کچھ کر جانے والی....

حفظہ روم میں داخل ہو اتب پلوشہ بہوش تھی دواوں کے زیر اثر.....

اسکا ہر وقت الگ الگ تاثر دیتا چہرہ اب بے جان سا تھا..... مر جھایا ہوا.. زرد چہرا....

حمزہ بھی وہی تھا.....

"پریشان ناہو سب ٹھیک ہو جائے گا کچھ دنوں میں زخم بھر جائے گے" حمزہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا.....

حفظہ نے پلوشہ کو دیکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا..... نیلی آنکھیں میں پریشانی عیاں تھی.... اپنے سب سے پیارے شخص کو تکلیف میں دیکھنا اسان نہیں تھا....

"ویسے بھی پلوشہ کافی سٹر ونگ ہے جلدی ریکور کر جائے گی" حمزہ نے کہا....

"ہمممم" آفٹر آل شی از کراٹے چمپین حفظہ سوچتے ہوئے ہلکا سا مسکایا....

"اب تم گھر جاؤ ریسٹ کرو کچھ دیر میں پلوشہ کو ہوش آ جائے گا...."

"جاؤ شاباش" حمزہ نے کہا....

"او کے" کہتا وہ روم سے باہر آیا....

گھر پہنچا.... کوٹ گاڑی میں ہی چھوڑ دیا....

مما دیکھے گی تو پریشان ہو جائے گی.....

لاونج میں آتے ذولیحجہ بیگم اسکی ہالت دیکھتے پریشان سی اسکے پاس آئی....

پیشانی پے گرے بال پریشان چہرہ.... آنکھیں تو جیسے خالی خالی تھیں..... ہمیشہ تیار
رہنے والا حنظلہ آج بکھرا ہوا تھا....
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیا ہوا اتنی صبح صبح کہاں سے آرہے ہوں" ذولیحجہ بیگم اسکا ہاتھ پکڑے پریشانی سے
بولیں....

"کچھ نہیں بس ایک دوست کے ساتھ ہسپتال میں تھا" جو سمجھ آیا جلدی سے بولتا وہ
جانے لگا....

"کون دوست؟" ذولیحجہ بیگم نے پوچھا....

"ہے ایک... اب سٹیبل ہے.... میں بہت تھک گیا ہوں ریٹ کر لوں" کہتا وہ

جانے لگا....

"اللہ سے صحت دے امین" ذولیحجہ بیگم نے کہا....

"تم ریسٹ کرو" کہتی وہ کچن کی طرف چل دیں....

وہ جلدی سے اپنے روم میں آیا.... ہاتھ روم میں آتے کپڑوں سمیت شاہر چلائے خود

کو بھگور ہاتھا..... کپڑوں میں جذب ہوتا خون پانی کے ساتھ بہہ رہا تھا.....

بمشکل کچھ نوالے لیتے دادو ہسپتال آئیں....

پلوشہ کو اس حالت میں دیکھے دل میں ہلکی سے درد کی لہر اٹھی.... جیسے وہ برداش کرتی

اسکے پاس بیٹھی.....

پلوشہ اب کچھ سٹیبل تھی.....

"کیسی ہے میری بیٹی" کہتے آنکھ سے کچھ آنسو لڑھکے.....

پلوشہ نفی میں سر ہلاتے بمشکل اپنا پیٹوں میں جکڑے ہاتھ سے انکے آنسو صاف

کیے.....

اسکا ہاتھ پکڑے دادو نے پیار کیا پھر اسکی گود میں رکھا....
 "میری بیٹی جلدی ٹھیک ہو جائے گی ان شاء اللہ" دادو نے کہا....
 "ان شاء اللہ....."

@@@@@@@@@@

وہاج نے رحمن کو کیمپ میں لا کر لیٹایا....

رحمن کا جسم گرم ہو رہا تھا..... زخموں کی وجہ سے رحمن کو بخار ہو گیا تھا.....

بخار کی وجہ سے وہ بہوش ہو چکا تھا وہاج اب اسے ٹھنڈے پانی کی پٹیا کر رہا تھا....

کچھ دیر لگاتار پٹیاں کرنے سے رحمن کا بخار اترنے لگا تھا....

وہ ہلکا ہلکا کچھ بول رہا تھا....

ارسلان اور ہادی باقی سب علاقہ کلیئر کرتے آچکے تھے....

رحمن کو ہلکا ہلکا کچھ بولتا ہوا سنے کے لیے ارسلان اپنا کان اسکے چہرے پر ٹکائے بیٹھا....

"یار یہ کیا بول رہا ہے سمجھ نہیں آرہی.... اسکی کوڈورڈنگی یہاں بھی چل رہی ہے" وہ

اکتاتے ہوئے بولا.....

"ابھی کچھ دیر میں ہوش آجائے گا" وہاں اسکو چائے تھماتے ہوئے بولا.....

"ہائے یار... تو تو نامیری بیوی ہے تجھے کیسے پتہ چل جاتا ہے کہ مجھے کس وقت کیا

چاہیے" ارسلان ماسوم سامنہ بنائے بولا.....

وہاں نے بے یقینی سے اسے دیکھا.....

"کیا دیکھ رہا ہے..... عموماً یہ باتیں بیوی پوری کرتی ہے" ارسلان نے کہا.....

بیوی کی بات پر اسے روشنی کا خط یاد آیا..... جو وہ اتنے دنوں سے پڑھ نہیں پایا تھا.....

"تو نہیں سدھرے گا" وہاں اسکی کمر پر تھپڑ مارتے ہوئے بولا.....

رحمن کے ہلنے پر وہ اسکی طرف متوجہ ہو اسہارا دیتے اسے بیٹھایا..... "اب

کیسا محسوس ہو رہا ہے" وہاں اسکا بخار چیک کرتے زخم دیکھتے ہوئے بولا.....

"ٹھیک ہوں" رحمن نے جواب دیا.....

"یار یہ تو بتا تو بہوشی میں کس زبان میں بات کر رہا تھا.... کچھ پلے نہیں پڑا" ارسلان

اسکے کان میں بولا.....

"بتادے میں سیکرٹ رکھوں گا" ارسلان نے اسکے کان میں سرگوشی کی.....

رحمن کی سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا..... جب تک سمجھ میں آتا تب تک ارسلان اسکا سر درد کروادے گا پوچھ پوچھ کر.....

"وہ تمھاری بہادری پر بات کر رہا تھا" وہاں نے جلدی سے جواب دیا....

"اچھا" ارسلان کچھ سوچتے ہوئے بولا.....

"بس کرا سے آرام کرنے دے.... تو بھی لیٹ جا" وہاں نے کہا.....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اوکے باس" کہتا وہ لیٹ گیا.....

اب پلوشہ پہلے سے کافی بہتر تھی...

اسے ہسپتال میں کافی دن ہو گئے تھے.... جب تک زخم ٹھیک نہیں ہو جاتے تب تک

اسے ایڈمیٹ رہنا تھا.....

اب کافی حد تک ریکور ہو گیا تھا.....

"یار مجھے گھر جانا ہے" پلوشہ اکتاتے ہوئے بولی.....

"پہلے ڈاکٹر سے بات کرنے دو" مرحانے اسے گھورتے ہوئے کہا....

کل سے پلوشہ نے گھر جانے کی رٹ لگائی ہوئی تھی....

ڈاکٹر اسکاچیک آپ کرنے آئی تھی....

"ڈاکٹر ثانیہ اب میں ٹھیک ہوں مجھے جانے دیں" پلوشہ نے کہا....

"ہاں کیوں نہیں مگر" ثانیہ اسکی رپوٹس دیکھتے ہوئے بولی....

"میں ٹھیک ہوں بلکل...."

وہ بچوں کی طرح اپنے ہاتھ ہلا ہلا کر دیکھا رہی تھی.... جیسے دیکھوں میں ٹھیک ہوں

مجھے ایسے یہاں رکھا ہوا ہے.... ماسوم سامنہ بنائے بولی....

"ہمممممم" حمزہ بولا....

حفظہ کھڑا سے دیکھ رہا.... جو بار بار ہاتھ اور بار و ہلائے انھے دیکھا رہی تھی کہ میں

ٹھیک ہوں مجھے جانے دو....

"بس کر دو پھر سے چوٹ لگوانی ہے کیا؟" مرحانے سے بار بار ہاتھ ہلاتا دیکھ کر بولی....

"ٹھیک تم جاسکتی ہو.... لیکن ایک دو بار چیک آپ کروانا ہے" ثانیہ اسکے بازو پر اب
بینڈ تاج کر رہی تھی.....

"او کے تھینک یو..... کیوٹ ڈاکٹر" پلوشہ ثانیہ کو دیکھتے ہوئے بولی.....

"ویلکم.... کیوٹ گرل" ثانیہ اسکا گال تھپتھپاتے ہوئے بولی.....

ثانیہ سے اسکی دوستی ہوگی تھی....

"آپنا خیال رکھنا او کے" ثانیہ کہتی روم سے باہر چلی گی....

اس دوران دادو بہت پریشان رہی تھی انہیں پلوشہ کی فکر کھلے جارہی

تھی.... اور طبیعت بھی کافی خراب رہنے لگی تھی.....

گھر آنے کے بعد سے اسکے دماغ میں ایک ہی بات چل رہی تھی کہ کون کر سکتا ہے یہ

سب.....

ہمایوں شاہ نے اپنے کسی بزنس کے مسئلے کے تحت اسے بتایا تھا.... انہیں کافی بار کال

کر چکی تھی.... لیکن نمبر بند جا رہا تھا.....

مرحانے بتایا کہ وہ بزنس کے سلسلے میں ابروڈ ہیں....

گھر آئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا.....

اب اسے ہی کچھ کرنا تھا اپنے افس میں بیٹھی وہ کچھ سوچ رہی....

"ہاں اسکے ہاتھ پر....."

اسکے ہاتھ پر ایک چوٹ کا نشان تھا "وہ یاد کرتے ہوئے بولی....

فائر کرنے والے کا ہاتھ روشنی میں تھا جو اس نے دیکھا تھا.....

"اب کچھ ہو سکتا ہے" کہتی وہ پولیس سٹیشن گی.... رپورٹ لکھوائی ساتھ ساتھ کاسٹیج

بنوایا.....
NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب کچھ دن میں وہ مل جائے....

@@@@@@@@@@

شان اب سنی کو سب سمجھا رہا تھا کہ اسے کیا کرنا ہے اور اسکے ہاتھ پر ایک جوٹ لگاتے

اسے ہسپتال جانے کا کہتے اب وہ خود ایک طرف بنی سنان سڑک پر چلنے لگا.....

جیسے اسکا پلین سب ویسے ہی ہو رہا تھا وہ جتنا تھا حیدر کتنی تیزی سے کام کرتا ہے.....

@@@@@@@@@@

"اب کیسے ہیں آپ؟" شہریار حنظلہ کی کمر پر تھپڑ مارتے ہوئے بولا.....

اس دن کے بعد سے حنظلہ چپ چپ رہنے لگا تھا زیادہ تر اپنے کمرے میں ہی رہتا.....

"ہاں ٹھیک ہوں" حنظلہ مسکراتے ہوئے بولا.....

"اب ٹھیک ہی رہنا ہے دیو داس کے موڈ سے نکل اور اچھا سا ہیر و والا موڈ بنا...."

"ٹھیک ہوں میں" اب وہ شہریار کی کمر پر تیج مارتے ہوئے بولا.....

حنظلہ نے جس سے سب ارتیج کروایا تھا اسے پوچھا.... وہ اس معاملہ سے لاعلم تھا.....

میجر کو کافی بار کال کر چکا تھا فون بند جا رہا تھا.....

کوشش کرنے کے بعد کچھ پتہ نہ چلا تو وہ خاموش ہو گیا....

@@@@@@@@@@

دروازہ نوک کرتے کنزہ اندر داخل ہوئی.....

پلوشہ اسے دیکھے مسکراتے ہوئے کھڑی ہوئی...

"السلام علیکم" کنزہ نے نئی چٹ اسکی طرف بڑھائی.....

پلوشہ وہ پکڑے.... اسکے لکھے سلام کے نیچے جواب لکھ رہی تھی....

"وعلیکم السلام.... کیسی ہے گڑیا" اسکی طرف بڑھادی.....

وہ کنزہ سے اسکی طرح چیٹ پر لکھ کر بات کرتی تھی.... کم بولتی تھی....

انکے درمیان خطوط ٹائپ گفتگو ہوتی.....

"الحمد للہ.... آپ کیسی ہیں آپی.... اور یہ سب کیسے ہو گیا" کنزہ نے پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے لکھا....

"الحمد للہ.... پریشان مت ہو.... زندگی میں اتار چڑھاؤ آتے رہتے ہیں" پلوشہ نے

مسکراتا چہرہ بناتے اسکی طرف کاغذ کیا....

"جی.... لیکن اگر آپ کو کچھ ہو جاتا" کنزہ اب بھی پریشان تھی.....

وہ جانتی تھی پلوشہ ہی اسے سپورٹ کرتی تھی کہ وہ بہت کچھ کر سکتی ہے.... اسے کیلی

گرافی اسی نے سیکھائی تھی اور اب وہ اپنا اون لائن بزنس کر رہی تھی.... ساتھ میں

پڑھائی بھی....

"کچھ نہیں ہو ادیکھو ٹھیک ہوں تمہارے سامنے کھڑی ہوں" پلوشہ اسے دیکھتے چیٹ
اسکے ہاتھ میں تھمائی.....

"اللہ کا شکر ہے" کنزہ نے لکھا.....

"الحمد للہ.... سینار کیسار ہا؟" پلوشہ نے لکھا....

"الحمد للہ اچھا ہو گیا....."

"ماشاء اللہ"..... لکھتے چیٹ اسکے ہاتھ میں تھمائی..... ابھی کچھ کہتی فون کی ٹون پر
کال رسیو کرتے فون کان سے لگایا.....

"اسلام علیکم.... ہیلو" پلوشہ نے کہا....

"و علیکم اسلام..... پلوشہ گھر آؤں" دوسری طرف سے روشنی کی گھبرائی ہوئی
آواز سنائی دی....

"کیا ہوا سب خیریت ہے دادو ٹھیک ہیں ناں.."

دادو کی طبیعت ان دنوں کافی خراب رہنے لگی تھی.....

"تم گھر آؤ" روشنی نے کہتے کال کٹ کی.....

"او کے کنزہ اپنا خیال رکھنا" کہتی وہ آفس سے باہر نکلی.....

دل میں عجیب سے خیال آرہے تھے..... ایسا کچھ نہیں ہوگا سب ٹھیک ہو جائے....
خود کو حوصلہ دیتے وہ گھر جا رہی تھی.....

گھر پہنچتے....

"دادو آپ ٹھیک ہیں" پلوشہ دادو کا ہاتھ پکڑے ان کے پاس بیٹھی تھی.....

"پلوشہ میری ایک بات مانو گی" دادو نے اسے دیکھتے ہوئے بمشکل کہا....

تکلیف ان کے چہرے پر صاف واضح تھی.....

"جی دادو آپ جو کہیں گی میں کرو گی پہلے ہسپتال چلیں" وہ انہیں سہارا دیتے ہوئے

بولی...

"میں نے حنظلہ کو کال کی ہے وہ آتا ہوگا" روشنی نے کہا.....

"دادو اس سے ملنا چاہتی ہیں" روشنی بولی پلوشہ کہاں سن رہی تھی وہ دادو کو دیکھ رہی

تھی دل ایک ہی دعا کر رہا تھا کہ وہ ٹھیک ہو جائیں.....

حنظلہ پہنچا دادو کو لیے ہسپتال جا رہے تھے.....

دادو کی آنکھیں آہستہ آہستہ بند ہو رہی تھیں.....

پلوشہ کو اپنا سانس رکھتا ہوا محسوس ہو رہا تھا..... آنکھیں دھندلا رہی
تھیں..... جنہیں وہ بار بار صاف کرتی.....

ہسپٹل پہنچتے ڈاکٹر نے بتایا کہ انہیں ہارٹ اٹیک آیا ہے..... اور حالت کافی کریٹکل
ہے..... ہمیں جلد اپریشن کرنا ہوگا.....

"ٹھیک ہے ڈاکٹر آپ تیاری کریں" پلوشہ بمشکل آنسو روکے بولی.....

ایمر جنسی ٹریٹمنٹ دینے کے بعد دادو ہوش میں تھیں..... سینے میں اب بھی ہلکی ہلکی
درد ہو رہی تھی.....

"پیشینٹ آپ دونوں سے ملنا چاہتی ہیں" سسٹر باہر آ کر بولی.....

"اوکے" کہتے وہ دونوں اب دادو کے سامنے کھڑے تھے.....

"پلوشہ....."

"جی دادو....."

"میری بات مانو گی..... میں جو کہو گی کرو گی" دادو نے بمشکل کہا.....

"جی دادو میں سب کروں گی بس آپ ٹھیک ہو جاے...."

"حنظلہ کیا تم میری بیٹی کا ہاتھ تھامو گے؟" اب وہ حنظلہ سے کہہ رہی تھی.....

حنظلہ نے اثبات میں سر ہلایا.....

دادو کے کہنے پر نکاح ہوا..... پھر انہیں اپریشن کے لیے لے گے.....

حسن صاحب بھی وہاں موجود تھے

پلوشہ پریشان سی کوریڈور میں بیٹھی کسی غیر مرئی نکتے کو تک رہی تھی.....

دل ایک ہی دعا کر رہا تھا کہ دادو ٹھیک ہو جائے..... ڈاکٹر زپر امید نہیں تھے.....

"کچھ کھا لو" سینڈویچ اسکی طرف برہاتے ہوئے بولا.....

حنظلہ کی آواز پر سر اٹھائے اسے دیکھا..... سر نفی میں ہلائے پھر نیچے دیکھنے لگی

تھی.....

پلوشہ کی نم آنکھیں دیکھے اسکا دل دکھ رہا تھا.....

بمشکل اسنے تھوڑا سینڈویچ کھلایا تھا.....

ڈاکٹر کے باہر آتے وہ ان کی طرف آیا.....

"سوری.... ہم انہیں نہیں بچاپائے" ڈاکٹر اپنے پرفیشنل انداز میں کہتا وہاں سے چل دیا....

حفظہ کو اپنا آپ اونچائی سے گرتا محسوس ہوا.....

دادو کا چہرہ اسکے سامنے لہرایا....

پلو شہ چپ چاپ چیر پر بیٹھی زمین کو گھور رہی تھی..... پھر سے وہ ازیت.....

وہ اپنے رب سے کہنا چاہتی تھی..... کہ پھر سے دکھ.....

مگر نہیں مسلمان تو وہ ہے جو ہر حال میں اپنے رب سے راضی رہے.... دکھ میں بھی اسکا شکر ادا کرے.....

اور اسنے تو دکھ کو کم کرنے کے..... کا کہا ہے.....

"اناللہ وانا الیہ راجعون" خود کو کہتے سنا وہ ہر دکھ اور غم پر پڑھتی.....

"اللہ اپنے پسندیدہ بندوں کو ہی آزمائش دیتا ہے.... اور بے شک وہی اس سے نکالنے

والا ہے" دادو کی آواز اسکے کانوں میں گونجی.....

وہ رونا چاہتی تھی.... آخری بار کچھ کہنا.....

لیکن آنسو تو سلب ہو گئے تھے..... حلق خشک ہو گیا..... نہ آنکھ رونے کو تیار
تھی..... اور نہ زبان کچھ بولنے کو.....

وہ یک ٹک سی سامنے پڑا وجود دیکھ رہی تھی.....

احساس پھر اس سے روٹھ گئے تھے.....

داد کی تدفین کے بعد وہ حنظلہ کے ساتھ اسکے گھر آئی.....

پلویشہ کو یہاں آئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا.....

وہ بہت کم بولتی بس جپ چاپ اپنے کمرے میں بیٹھی رہتی.... حنظلہ اسے کافی بار بلاتا
مگر وہ کوئی جواب نہ دیتی....

اگزیمینز کے بعد حنظلہ نے آفس جوائن کر لیا.....

آج بھی آفس سے آنے کے بعد اسکے پاس بیٹھا..... اس سے بات کر رہا تھا.....

مگر وہ تو کسی غیر مری نقطہ پر نظرے ٹکائے.... ذہن میں ماضی کسی فلم کی طرح چل رہا
تھا.....

بے بسی سی بے بسی تھی دونوں طرف حنظلہ کی بہت کچھ کہنے پر بھی وہ نہ بولتی.... بس
ایک نظر اٹھائے اسے دیکھتی پھر واپس کسی غیر مری نقطہ کو دیکھنے لگتی...

حنظلہ اسے اپنے دل کی بات بتانا چاہتا تھا لیکن پہلے پلوشہ کو اس فیز سے نکالنا تھا.....

وہ چاہتا تھا کہ پلوشہ رو لیے اندر کا درد باہر نکلے....

پلوشہ کی آنکھیں تو جیسے خشک ہو گی تھیں آواز سلب ہو گی تھی پھر سے احساس اس سے
روٹھ گے تھے.....

نماز پڑھتے دعا کہ لیے ہاتھ اٹھاتے.... ان خالی ہاتھوں کو تکتی رہتی.... دل جیسے مر
سا گیا تھا.... دعا تو دل سے کی جاتی ہے.... مگر یہ دل تو مردا ہو گیا تھا.....

حنظلہ کا دل پلوشہ کی اس حالت پر کٹ رہا تھا مگر بے بسی تھی وہ کچھ نہیں کر پار ہا تھا....

اگلی صبح وہ آفس نہیں گیا تھا...

پلوشہ کو آج اور فن لے جانا چاہتا تھا شاید وہاں جا کر وہ ٹھیک ہو جائے....

اب وہ نیچے بیٹھا پلوشہ کا انتظار کر رہا تھا.. اتنے میں گھر میں پولیس داخل ہوئی....

"حنظلہ حسن" حیدر حنظلہ کو دیکھتے ہوئے بولا.....

"جی انسپیکٹر صاحب "حفظہ پریشان سا کھڑا ہوا....."

"ہم آپکو گرفتار کرنے آئے ہیں "حیدر پرو فیشنل انداز میں بولا....."

"مجھے لیکن کیوں؟ کیا کیا ہے میں نے؟" حفظہ نے پریشانی سے کہا...

ذولیحہ بیگم حریم اور پلوشہ سب ہی لاونج میں موجود تھے....

"کچھ نہیں کیا حفظہ نے کیوں گرفتار کرنے آئے ہو حیدر "ذولیحہ بیگم نے پریشانی سے

کہا.....

"مرحباہمائیوں پر جان لیوا حملہ انہوں نے کروایا "حیدر نے کہا....."

حفظہ کو اپنے کانوں میں سیسہ گھولتا محسوس ہوا.....

"نہیں یہ غلط ہے "ذولیحہ بیگم نے کہا....."

کنسٹیبل اسکے ہاتھ میں ہتھکڑی لگانے لگا..... تو حفظہ نے ہاتھ کے اشارے سے

روکا.....

وہ بے یقینی سے پلوشہ کو دیکھ رہا..... فکر تھی تو اسکی..... وہ جیسے سن کھڑی سب سن

رہی تھی..... سپاٹ چہرا لیے جیسے وہ کچھ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی.....

"میں نے کچھ نہیں کیا" وہ پلوشہ کو دیکھتے ہوئے بولا..... جس کی آنکھیں خالی تھیں....

"کس نہ ریپوٹ کی ہے میرے بیٹے کی" ذولیحز بیگم غصے سے بولیں....

"مس پلوشہ جہانگیر نے" حیدر پلوشہ کو دیکھتے ہوئے بولا.....

"چلو" کہتے وہ حنظلہ کو ساتھ لیے وہاں سے چلا گیا....

حنظلہ کے دماغ میں ایک ہی بات چل رہی تھی..... خود کو بے گناہ ثابت کرنا

ہے..... اسے پھسایا جا رہا ہے.....

پلوشہ بت بنی کھڑی تھی.... دماغ میں حیدر کے الفاظ گونج رہے تھے "حملہ حنظلہ نے

کروایا ہے....."

دل میں جاگا محبت کا احساس مٹ سا گیا تھا.... دل اس بات کو اب بھی ماننے سے انکاری

تھا.... جبکہ دماغ حنظلہ کو قصور وار کہہ رہا تھا....

"تم نے کیا کہا ہے پولیس سے" ذولیحز بیگم غصے سے دھاڑی.....

پلوشہ نے خاموش نظروں سے انہیں دیکھا پھر من و عن ساری بات بتادی.... کیسے

ان پر حملہ ہوا پھر اسنے ریپوٹ کروائی.....

"میں کچھ نہیں جانتی تم ابھی اپنی ریپوٹ واپس لوگی" وہ غصے سے ڈھارٹے ہوئے.... صوفے پر ڈھکی

@@@@@@@@@@

شان کے پلین کے مطابق سنی نے خود کو پولیس کے حوالے کر دیا.....

انویٹگیٹیشن کے دوران ایک دو دن کے تشدد کے بعد اسے حنظلہ کا نام لیا....

اور سارے ثبوت پولیس کے حوالے کر دیے ریکورڈنگ کالز اور کچھ تصویریں... جو اسے شان نے دی تھیں.....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حیدر کو پہلے سنی پر یقین نہیں آیا تھا.... کیونکہ وہ حسن صاحب کی فیملی کو جانتا تھا.... حمزہ سے اس کی اچھی دوستی تھی....

کالز سننے ہی وہ آواز پہچان گیا تھا.... یہ آواز حنظلہ کی ہے.... جبکہ مقابل آواز سنی کی ہی لگتی تھی.... شان نے بڑی چلاتی سے سب کیا تھا.... وہ آواز بدل کر حنظلہ سے بات کرتا....

@@@@@@@@@@

پولیس سٹیشن آتے ہی....

"حیدر تم جانتے ہو میں ایسا نہیں کر سکتا اور میں کیوں کروں گا" حنظلہ نے کہا.....

"انسان کبھی بھی کچھ بھی کر سکتا ہے" جو ابن حیدر نے سخت لہجے میں کہا....

سنی کو اسکے سامنے بلایا..... تو وہ حنظلہ کو دیکھے.....

"سر معاف کر دیجیے گا میں نے سب سچ بتا دیا..... آپ مجھے مروائے گے تو نہیں" سنی

ڈرتے ڈرتے بولا....

"یہ تم کیا کہہ رہے ہو" حنظلہ حیرانی سے اسے دیکھتے ہوئے بولا....

"میں جانتا ہوں سر اب آپ ایسے ہی کہیے گے.... اپنا گناہ پکڑے جانے پر سب ایسا ہی

کہتے ہیں" سنی نے ڈرتے ہوئے جواب دیا

"میں نے کچھ نہیں کیا.... یہ جھوٹ بول رہا ہے" حنظلہ نے کہا....

"اچھا..... تم ایسے نہیں مانو گے" حیدر اب اسکی ریکورڈ ڈکالز چلا رہا تھا.....

یہ سنتے ہی حنظلہ کو اپنے اعصاب شل ہوتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے....

"یہ آواز تمھاری ہے ہے ناں" حیدر غصے سے ٹیبل پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا.....

"ہاں میری لیکن یہ باتیں ادھوری ہیں" حنظلہ نے کہا....

"اچھا تو پھر کیا ہے سچ بتادو.... میں تم سے پیار سے پوچھ رہا ہوں" حیدر بولا.....

حنظلہ نے اپنی اور شان کی سب کہانی من و عن سنادی.....

حیدر پیشانی پر بل لیے سب سن رہا تھا.....

"تم اس سے ملے ہو" حیدر نے شان کا پوچھا....

"نہیں.... ملا میں اسی سے ہوں" وہ سنی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا.....

"اب یہ جھوٹ بول رہا ہے" حنظلہ اسے دیکھتے ہوئے بولا.....

"ان تصویروں کا کیا مطلب سمجھوں میں اور اسکی گواہی کا" حیدر بولا.....

حیدر اسکے سامنے تصویریں لہراتے ہوئے بولا.....

"صاحب میں نے سچ کہا ہے سر جھوٹ بول رہے ہیں" سنی بولا.....

@@@@@@@@@@

"کچھ کہا ہے میں نے سنا نہیں تم نے" ذولیحجہ بیگم غصے سے دھاڑی.....

"جی" کہتے پلوشہ نے قدم بڑھائے....

اتنی دیر میں شہریار بھی آگیا.... اسے کچھ کام تھا حنظلہ سے.... وہ فون نہیں پک کر رہا

تھا اس لیے گھر آگیا.....

"آنٹی حنظلہ کہاں ہے؟" شہریار اپنی ہی دھن میں بولا.....

"پولیس سٹیشن" ذولیحجہ بیگم نے دکھ سے کہا....

"کیا کہہ رہی ہیں آپ؟" شہریار پریشانی سے بولا.....

"ہاں.... تم ہی کچھ کرو بیٹا حمزہ اور حسن صاحب دونوں یہاں نہیں ہیں... تم میرے

حنظلہ کو واپس لاؤ" ذولیحجہ بیگم دکھ سے بولیں....

"جی آنٹی آپ پریشان نہ ہوں میں کچھ کرتا ہوں" کہتے وہ واپس پلٹا تھا.....

"اسے بھی ساتھ لے جاؤ.... سب اسی کا کیا دھرا ہے...."

"میں پہلے اس رشتے سے خوش نہیں تھی جب سے یہ لڑکی میرے بیٹے کی زندگی میں

آئی ہے.... ایک پل بھی سکون کا نہیں گزرا میرا حنظلہ پریشانیوں میں گھر گیا

ہے..... صرف اسکی وجہ سے..... ایک تو اس پر احسان کیا نکاح کر کے.... اور یہ لڑکی میرے بیٹے کے ساتھ.... یہ سلوک کرے گی.... اسے پولیس کے حوالے کر رہی ہے..... اسے تو ہمارا احسان مند ہونا چاہیے..... نہ ماں باپ ہیں.... نہ ہی کوئی خاندان.... پھر بھی حنظلہ نے اسکا ہاتھ تھاما "ذولینہ بیگم غصے میں بول رہی تھی وہ اس رشتہ سے خوش نہیں تھیں وہ نشاء کو اپنی بہو بنانا چاہتی تھیں.....

"آنٹی کیا کہہ رہی ہیں آپ" شہریار ہکا بکا یہ سب سنتے ہوئے افسوس سے بولا....
 پلوشہ چپ چاپ زمین کو گھورتی سب سن رہی تھی.... نہ ماں باپ ہے سنتے اسنے ایک لمحے کو سامنے کھڑی آنٹی کو دیکھا.... منوں آنسو دل پر گرے تھے..... کچھ بولی نہ تھی... رونا چاہتی تھی.... بہت سارا مگر آنکھیں ہر احساس سے روٹھ گئی تھیں....
 "چلیں ہمیں جانا چاہیے" پلوشہ کی آواز لاونج میں گونجی.... اور سپاٹ چہرے لیے وہ گیٹ کی طرف جانے لگی.....

شہریار کو گاڑی سٹارٹ کرتے اب بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا یہ سب کیسے ہوا....
 "یہ سب کیا ہے؟ اور پولیس نے کیوں آریسٹ کیا ہے حنظلہ کو؟" شہریار نے پریشانی

سے سوال کیا.....

پلوشہ نے من و عن سب سنا دیا.....

شہر یار شا کڈ چہرے لیے سب سن رہا تھا.....

"کیسا نشان؟" شہر یار نے پوچھا.....

پلوشہ نے موبائل میں ایک پکچر نکالے موبائل اسکے سامنے کیا.....

پکچر میں کورے کاغذ پر پینسل سے ہاتھ کا سکیچ بنا تھا.....

ہاتھ کے اوپری حصے جلد پر کٹ کا نشان تھا... 2.5 انچ کا نشان جس پر سٹیچرز کے

نشان صاف واضح تھے....

"یہ" شہر یار کچھ سوچتے ہوئے بولا.....

پولیس سٹیشن پہنچتے ہی وہ حنظلہ کے پاس پہنچا..... جواب لوک اپ میں تھا.....

چونکہ اسکے پاس کوئی پکا ثبوت نہیں تھا.....

پلوشہ اب حیدر کے پاس بیٹھی کچھ کہنے ہی والی تھی..... کہ حیدر صفدر کو اڈیو کلپ

چلانے کا کہا.....

اڈیو کلپ سنتے ہی پلوشہ کو لگا جیسے اسکے کانوں میں سیسہ گھل رہا ہے.....

گفتگو سے صاف ظاہر تھا کہ حنظلہ اس آدمی کو سب کرنے کا کہہ رہا ہے.....

@@@@@@@@@@@@@@

حنان اور باسط کی پہلی پوسٹنگ بلوچستان میں ہوئی تھی.....

یہاں انہیں ملک دشمن عناصر کے خلاف جنگ لڑنا تھی.....

آج شام وہ سب اپنے سینیر کے ساتھ بیٹھے لہیہ عمل تیار کر رہے تھے.....

کل سے محاذ سٹارٹ کرنا تھا.....

اب وہ واپس اپنے کیمپ میں آئے..... گن ریڈی کر رہا تھا....

@@@@@@@@@@@@@@

دادو کی وفات کے بعد وہ گھر خالی ہو گیا تھا.....

مرحہ کے ننیال میں کچھ پروپرٹی اشوز تھے جو کہ مریم کے نام تھی... اور اب اسکے نام

ہونی تھی.... مریم پہلے ہی اپنے بھائیوں کو بتا چکی تھی.....

مہراب علی کے بلانے پر مرہا..... اپنے ننیال گئی تھی.....

@@@@@@@@@@

روشنی بھی گھر واپس آچکی تھی....

آج شادی کی ڈیٹ فکس ہونی تھی.... اسلیے سب تیار ہوتے وہاں کے گھر

جا رہے تھے.....

ارسلان سے خوشی سنبھل نہیں رہی تھی.....

آج اسکی بھی ڈیٹ فکس ہو رہی تھی....

وہاں کی غیر موجودگی میں پورا گھر لائٹس سے لبریز تھا..... گویا آج ہی شادی

ہوں.....

اب وہ ڈھول والوں کے ساتھ بھنگڑے ڈال رہا تھا..... اچھل اچھل کر پورا گھر سرپراٹھا

رکھا تھا....

اب وہ کچھ سوچتا..... گرے آنکھوں میں شرارتی چمک لیے وہاں کے روم میں داخل

ہوا....

آج پہلی بار وہاج کے روم میں اکیلا تھا.... اب دماغ میں پلین بنانا کچھ کرنے میں
مصروف ہو گیا....

ارسلان وہاج کے کمرے میں آتا دھر دھر دیکھتا اسکا سامان چھپانے میں مصروف
تھا....

کپڑے وہ اٹھا کر گیٹ روم میں رکھ آیا.... اور اب جوتے پر فیوم وغیرہ سب اٹھائے
چھپا رہا تھا....
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
اپنا کام کرنے کے بعد وہ گھر آ گیا تھا تیار ہونے....

سارہ اور اسکی فیملی آچکی تھی.... روشنی کی فیملی بھی آچکی تھی... وہ سب آپس میں
باتیں کر رہے تھے...

گھنٹہ سے وہ اپنا سامان ڈھونڈ رہا تھا کچھ نہ ملنے پر یونینفام میں ہی نیچے آ گیا تھا....

سب اسے حیرانی سے دیکھ رہے تھے....

"بیٹا خیریت ہے" روشنی کے بابا نے پوچھا....

"جی انکل سب ٹھیک ہے" کہتا وہ صوفے پر بیٹھا.... ادھر ادھر دیکھتا ارسلان کو ڈھونڈ

رہا.... اس پر جی بھر کر غصہ آ رہا تھا.... کیونکہ یہ کام اسی کا ہے....

سب سے ملنے کہ بعد سارہ کو میسج کر کے گارڈن میں بلایا....

"یہ ارسلان کہاں ہے؟" وہاں نے پوچھا.....

"تم اسے چھوڑو چلیج تو کرتے کب سے روم میں تھے چلیج نہیں کیا سارہ اسے دیکھتے

ہوئے بولی...

"ارسلان نے سارے کپڑے چھپا دیے ہیں.. روم خالی کر دیا ہے اسنے.... کہاں ہے

وہ" وہاں دانت پستے ہوئے بولا.....

"آ رہا ہے راستے میں ہے" سارہ نے کہا....

"آج تمہارا ہونے والا شوہر نہیں بچے گا" وہاں بولا.....

کچھ اور کہتا.... اس سے پہلے ارسلان گھیٹ سے داخل ہوا اسے دیکھتے ہی

"بھاگ لے بیٹا" کہتا وہ ٹرین کی رفتار میں اسکے پاس سے گزرا....

"رک تجھے میں بتاتا ہوں" کہتا وہاں بھی اسکے پیچھے لپکا.....

"آئی آئی بچائے" کہتا ارسلان افشاں بیگم کے پیچھے ہوا.....

"امی آپ سائیڈ پر ہو جائے.... آج نہیں بچے گا یہ ہر وقت ناک میں دم کیے

رکھتا..... میرے پیچھے ہی پڑا ہوا ہے" کہتا اسکے پیچھے بھاگا...

افشاں بیگم ہاتھ کھڑے کرتیں سائیڈ پر ہوئی.....

"ناٹ فیر آئی" ارسلان کہتے بھاگا...

"پلے فیر گیٹ" سارہ نے مسکراتے ہوئے کہا.....

پھر ٹوم اینڈ جیری کی طرح دونوں آگے پیچھے بھاگ رہے تھے....

سب کا ہس ہس کر برا حال تھا.....

ارسلان کو پکڑے اب اسکی خبر لینے کا ارادہ کرتا وہ اسے کچھ کہتا کہ..... سامنے مسکراتی

ہوئی روشنی پر نظر پڑی..... اسکی ہسی میں ہی کھو گیا....

ارسلان وہاں کو کہیں اور گم دیکھتا.... "اووو" کہتے وہاں سے نکل گیا.....

کچھ دیر اس کھیل پر سب ہستے مسکراتے رہے.... سارہ نے روشنی کو سارا گھر

دیکھا.....

سارہ وہاں کاروم سیٹ کروا چکی تھی.... اب وہ دونوں وہاں کے روم میں تھیں.....
 وہاں کپڑوں پر پرفیوم سپرے کرتا انکی جانب پلٹا تو.... سارہ روم سے چلی گی....
 وہاں ایک باکس اٹھائے روشنی کی طرف بڑھا جو چپ چاپ کھڑی زمین کو گھور رہی
 تھی.....

پیچ کلر کے ڈریس میں ہلکے سے میک آپ میں وہ بہت دلکش لگ رہی تھی....

"السلام وعلیکم! یہ آپکے لیے" وہاں نے کہتے ڈبیہ اسکی طرف بڑھائی...

"وعلیکم السلام" روشنی نے ڈبیہ تھامی....

اس میں پلاٹنم کاربریسٹ تھا.... جس میں نئے موتی اور نگینے لٹک رہے تھے....

"تھینک یو" روشنی نے کہا....

"مے آئی" کہتے وہاں نے ڈبیہ سے بریسٹ نکالا....

روشنی نے ہاتھ آگے کیا.... وہاں نے بریسٹ اسے پہناتے ہوئے

"اب یہ خوبصورت لگ رہا ہے" کہتے وہ مسکرایا....

روشنی ہلکے سے مسکرائی....

"آپ کا جواب جان کر بہت خوشی ہوئی مجھے" وہاں نے مسکراتے ہوئے.... خط کے بارے میں کہا.....

"تھنک یو میجر صاحب" کہتی وہ کمرے سے باہر بھاگ گی.....
اب وہ نیچے آگی.....

ڈیٹ فکس ہو چکی تھی.....

پھر سب سے مل کر وہ گھر آگے.....
سارا راستہ اس بریسلٹ کو دیکھتی کبھی اسے اپنی انگلیوں میں لیتی ہلکا سا مسکراتی.....

@@@@@@@@@@

"حفظہ کی بیل نہیں ہو سکتی کیونکہ سارے ثبوت اس کے خلاف ہیں" حیدر نے حتمی فیصلہ سنایا.....

پلوشہ سب سنتے ایک عجیب سی کیفیت میں مبتلا ہوگی..... دل میں جو نیچے کچے احساسات وہ بھی کہی جا سوائے تھے.....

خالی خالی نظروں سے میز پر رکھی تصویریں دیکھی.....

دل خاموش ہو گیا تھا... دماغ جو کہہ رہا تھا وہ سچ نکلا تھا.....

حفظہ سے بات کرنے کے بعد حیدر کی بات سنے.....

"میں ثبوت لاؤں گا حفظہ بے قصور ہے..... اسے پھسایا گیا ہے" شہریار بولا.....

"اب کورٹ میں ملاقات ہوگی.... کورٹ میں ثبوت لے آنا" حیدر کہتا اٹھ گیا اور

وہاں سے چل دیا.....

"آپ مجھے اور فن چھوڑ دیں گے" پلوشہ نے کہا.....

"اوکے....."

اور فن آتے ہی وہ اپنے آفس گی....

دماغ میں ایک ہی آواز گونج رہی تھی.....

"جب سے یہ میرے بیٹے زندگی میں آئی ہے اسکا ایک پل بھی سکون کا نہیں

گزر....."

"نہ ماں باپ ہے نا کوئی خاندان" وہ شروع سے ہی اس ایک بات سے بھاگتی
آئی..... جس کا کوئی نہیں تھا اس کا سب بن جایا کرتی تھی.....

یہ لفظ وہ ان کے لیے نہیں سن سکتی تھی..... جن کا کچھ وہ نہیں جانتی تھی.... اور آج
وہی بات اسے کہہ دی گی تھی.....

سر درد سے پھٹ رہا تھا..... وہ سٹرانگ پلوشہ آج کمزور پڑ رہی تھی.....

آنکھیں بند کرتے پورا ماضی دماغ میں چل رہا تھا..... جہاں کوئی نہیں تھا.... اور جو

ساتھ تھا وہ بھی مجبور تھا... اسنے ہمدردی میں اسکا ہاتھ تھاما تھا.... ناکہ دل

سے..... اس بات پر دل ڈھر کہ تھا.....

پھر وہ رکاوٹ دماغ میں چلنے لگی...

"سب تیار ہے..... ایک موقع چلا گیا ہے اب کام کرنا ہے....."

"کام ہو گیا....."

"میرے آنے سے پہلے سب ہو جانا چاہیے....."

مقابل کی آواز بھی گونجنے لگی.....

"یس سر میں انکا انتظار کر رہا....."

"آپکا کام ہو جائے گا..... سر وہ مرگی تو..... مجھے تو نہیں کچھ ہو گاناں...."

سر کا درد بڑھنے لگا تھا..... دراز سے میڈیسن نکالے پانی کے ساتھ نگلنے کے بعد.....

اب وکیل کو کال کرتے اپنے آفس بلوایا.....

اپنے تمام اکاؤنٹ اور اور فن کو وہ مرحا کے اور کچھ روشنی اور علیزے کے نام کرنے کا

کہا....

"میں جب آپکو کوال کرو آپ پیپر زانکے حوالے کر دے گے....."

"او کے میم" کہتا وکیل آفس سے نکلا...

پلوشہ آنکھیں موندے کرسی کی پشت سے سر ٹکائے.... کب نیند کی وادیوں میں

گی... کچھ احساس نہ ہوا.....

علیزے دروازہ ناک کرتی اندر آئی تو سامنے اسے سوتے پایا..... تو اسکے اوپر شال اوڑتی

باہر چلی گی.....

موبائل کی ٹون پر پلوشہ کی آنکھ کھولی.....

سکرین پر حریم کا نمبر جگمگایا.....

"السلام وعلیکم آپنی" پلوشہ نکاہت زدہ آواز میں بولی..... میڈلسین کا اثر تھا....

"وعلیکم اسلام پلوشہ کہاں ہو؟ پریشانی سے پوچھا گیا.....

"میں اور فن ہوں.... آرہی ہوں" پلوشہ نے کہا....

"اچھا ٹھیک" حریم نے کہا....

@@@@@@@@@@@@@@

NEW ERA MAGAZINE

Novels | Affairs | Poetry | ... شہریار پلوشہ کو چھوڑنے کے بعد وہ سیدھا آفس آیا....

"حلیمہ مجھے آپ سے بات کرنی ہے" شہریار نے بدرودین صاحب کی سیکرٹری سے

کہا....

"یس سر کہیں" حلیمہ نے تابعداری سے جواب دیا....

"اوکے حلیمہ مجھے سی سی ٹی وی فٹج چاہیے....."

"میں آپکو ڈیٹ بتاتا ہوں جلدی سے مجھے دیں" شہریار کی بات پر حلیمہ گڑبڑائی.....

"سریہ" حلیمہ نے کچھ کہنا چاہا....

"جتنا کہا ہے اتنا کریں" شہریار غصے سے بولا....

"میں آفس میں ویٹ کر رہا ہوں" شہریار روعب دار آواز میں کہتا چلا گیا.....

حلیمہ جلدی سے ہاتھ چلاتی..... وڈیو آیس بی میں ٹرانفر کرتی شہریار کے آفس کا

ذروازہ ناک کیا.....

"ایس کمین" شہریار کی آواز پر وہ روم میں داخل ہوئی....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"گڈ جاب" شہریار یو ایس بی لیتے ہوئے بولا.....

حلیمہ نے پہلی بار شہریار کو غصے میں دیکھا تھا.... اس لیے وہ بنا کچھ کہے جانے لگی....

"ویٹ" شہریار نے کہا....

اس آواز پر وہ پلٹی.....

"یہ بات صرف ہم دونوں کے درمیان رہنی چاہیے.... اور ابھی جو گفتگو ہم میں ہوئی

اسکی فٹج آپ ابھی ڈلیٹ کریں" شہریار سنجیدہ آواز میں کہتا اٹھا کھڑا ہوا.....

"اورا گریہ بات بابا کو یاں کسی اور تک پہنچی تو آپکی جاب جابے گی..... اور فیہ نینشلی بھی

آپ کا بہت نقصان ہوگا" اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولا.....

"او کے سر" حلیمہ گھبراتے ہوئے بولی....

"آئی ہوپ یوانڈر سٹینڈ" کہتا وہ دروازے کی جانب بڑھا...

"فولومی" کہتا باہر نکلا.....

حلیمہ کے آفس میں کھڑے فچ ڈیلیٹ کروائی.....

یہ اسیلے کہ بابا کو کچھ پتہ نہ چلے.... شان کے بارے میں وہ جو معلومات حاصل کر چکا

تھا..... اس سے صاف ظاہر تھا کہ وہ غلط کام کرتا ہے.... بابا کے روم سے نکلنے کا یہی

حل نکلتا تھا کہ وہ آج کل بابا کا کوئی کام کر رہا ہے..... اور اسکے ہاتھ پر وہی نشان ہے جو

پلوشہ نے دیکھا تھا.....

دماغ بری طرح الجھا تھا..... ایک طرف دل تلسی دیتا کہ بابا ایسا نہیں کر سکتے دوسری

طرف دماغ شک ظاہر کر رہا تھا.....

ایک دن کی محنت کے بعد آخر کار شان کے گھر کا ایڈریس مل گیا اسے... اور اب شان

کے گھر کے باہر کھڑا تھا.....

دروازہ بجانے پر کھولنے والے شخص کو دیکھتے اسکا یقین اور پختہ ہو گیا تھا....

دروازہ کھولنے والا سنی تھا.....

شہریار کو دیکھ کر اس کے چہرے پر ایک رنگ آیا اور ایک گیا.....

"اندر نہیں بلاؤ گے تمہارا باس ہوں" شہریار مسکراتے ہوئے بولا.....

"جی سر کیوں نہیں" سنی خود کو نارمل کرتے بولا..... آواز میں لڑکھڑاہٹ واضح تھی

"اندر نہیں بلاؤ گے تمہارا باس ہوں" شہریار مسکراتے ہوئے بولا.....

"جی سر" کہتے سنی سائڈ پر ہوا آواز میں لڑکھڑاہٹ واضح تھی....

"کام ہو گیا؟" شہریار نے اندھیرے میں تیر چلایا.. دل بار بار کہہ رہا کہ سب جھوٹ

ہوں بابا نے کچھ نہ کیا ہو.....

روعب دار آواز میں کہتے سنی کا چہرہ دیکھا....

"جی سر کام ہو گیا" سنی نے جواب دیا.....

یہ سنتے ہی دل چپ ہو گیا تھا.... دماغ میں کہکا گو نجا تھا.....

"اچھا..... بتاؤں کیسے کیا سب "شہریار نے پوچھا.....

"سر" سنی اس بات پر ٹھٹھک گیا..... شان سے وہ سن چکا تھا کہ شہریار کو معاملے کا علم

نہیں ہونا چاہیے.... مگر اب شہریار اس کے سامنے بیٹھا اس سے پوچھ رہا تھا.....

"جو پوچھا ہے جواب دو" شہریار غصے سے بولا.....

"سر پر وپڑی کا کام تھا ہو گا ہے" سنی نے کہانی گھڑی....

"اچھا تو تم سچ نہیں بتاؤں گے" شہریار غصے سے بولتا کوٹ کی اندرونی جیب سے پسٹل

نکالا.....

پسٹل دیکھتے سنی پیچھے ہو گیا.....

دماغ میں ایک ہی آواز گونج رہی تھی... "اگر اس بات کا کسی کو پتہ چلا تو تمہاری فیملی

زندہ نہیں رہے گی.... تمہارا بھائی سکول سے گھر واپس نہیں آئے گا....."

"سر مجھے نہیں معلوم آپ کس بارے میں بات کر رہے ہیں" سنی بولا....

"اچھا" وہ پسٹل لوڈ کرتے اسکے سر پر رکھتے ہوئے بولا.....

"سب سچ بتادو..... مجھے سختی کرنے پر مجبور نہ کرو" شہریار سے دیکھتے ہوئے بولا..

جس کے چہرے پر ڈر صاف واضح تھا.....

"سر سر میں بتانا ہوں" سنی ہتھیار ڈالتے ہوئے بولا.....

پسٹل پر شہریار کی گرفت ڈھلی پڑگی اور وہ سنی اور شان کی کہانی سننے لگا.....

"سر مجھے شان نے یہ سب پولیس کو بتانے اور حنظلہ کو جیل بھجوانے کا کہا تھا" سنی سب

بتاتے ہوئے بولا.....

"اوکے" کہتے وہ سنی کو ساتھ لیے حیدر کے پاس پہنچا.....

اب اسے کورٹ میں گواہی دینی تھی... جس سے سنی نے صاف انکار کر دیا

تھا..... شہریار کے لاکھ سمجھانے پر وہ نہیں مانا تھا.....

"سر وہ میرے بھائی کو مار دے.... میری ماں مر جائے گی" سنی خوف زدہ آواز میں یہی

بولتا..

سب کچھ ہاتھ میں ہونے کہ باوجود بھی وہ کچھ نہیں کر پارہا..... سٹڈی روم میں بیٹھے

کنپٹیوں کو مسلتے وہ یہی سوچ رہا تھا.....

دماغ میں سوال اٹھ رہے تھے... کہ بابا ایسا کر سکتے... کیسے... کیوں... خود کو
 نارمل کرنے کے لیے... سامنے بک شیلف پر بکس اٹھانے لگا کوئی بک پڑھے... کچھ
 اچھا سوچے.....

ان سوالوں کا ایک ہی جواب سامنے آتا... دماغ ہاں کہتا... جسکے دل امید کی ڈوری
 تھامے بیٹھا تھا... دل کا جواب نہ ہوتا.....

کافی کتابوں کو الٹ پلٹ کرتے ایک کتاب نکالی... نیلے کور والی بک...
 اس کتاب کو نکالتے ہی بک شیلف سائڈ پر ہوئی جیسے کوئی ڈور ہو... سامنے ایک کمرہ
 دیکھائی دیا...
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شہر یار حیرانی سے سب دیکھ رہا... جیسے یقین نہ آرہا ہو....

پھر کچھ سوچتے روم میں گیا... بک ابھی بھی اسی کنڈیشن میں تھی... ہالف شیلف
 سے باہر اور ہالف اندر کو... کسی ہینڈل کی طرح اسلیے ابھی تک دروازہ کھولا تھا....
 چھوٹے سے روم میں کچھ الماریاں تھی... ایک لاکر تھا... سامنے سکریں پر سی سی
 ٹی وی فٹج چل رہی تھی... ٹیبل پر ایک فائل اور ایک تصویر اونڈھی پڑی تھی....

شہر یار حیرت سے سب دیکھ رہا تھا.....

اوندھی پڑی تصویر اٹھائی..... وہ دعا کی تصویر تھی.... مسکراتی ہوئی....

پھر فائل کو اٹھایا.... اور کھول کر پڑھنے لگا جس میں ایک لیٹر بھی تھا.....

فائل پڑھتے شہر یار کو ان الفاظ پر یقین نہیں آ رہا.....

وہ دعا کی رپورٹس تھیں... جن میں لکھا تھا کہ دعا کے سر میں چوٹ لگنے.... اور جسمانی تشدد کی بنا پر مریض کی حالت کافی خراب تھی.... وہ سرواٹو نہیں کر پائی اور

اس دنیا سے چلی گی.....

شہر یار بے یقینی سے اس رپورٹ کو دیکھ رہا تھا.....

دل تیج و تاب کھا رہا تھا.....

کانوں میں ایک آواز گونج رہی.....

"تمہاری ماں ہمیں چھوڑ کر چلی گی... اسے خود کشی کی ہے" بابا کی آواز سنائی دینے

لگی....

سکول سے واپس آتے اپنی ماں کو سفید کفن میں لپٹا دیکھے.... وہ حیرت زدہ سا سب

دیکھ رہا تھا.....

"تمہاری ماں ہمیں چھوڑ کر چلی گی". بابا کی آواز اسکے کانوں میں گونجی.....

وہ اپنی گردن گمائے ان کو دیکھنے لگا تھا.....

"کیسے؟" اسکے منہ سے یہ لفظ نکلا..... ابھی صبح وہ اپنی ماں کو خوش ہستہ ہوا چھوڑ کر گیا

تھا.... اور اب وہ اس دنیا سے جا چکی تھی....

اس بات پر بدرودین صاحب ہل سے گئے انہیں اس سوال کی توقع نہیں تھی....

"دعا نے خود کشی کی ہے" بابا کے اس جواب پر وہ حیرت زدہ سا انہیں دیکھنے لگا..... وہ

آٹھ سالہ لڑکا جانتا تھا خود کشی کا مطلب کیا ہوتا ہے.....

"سوسائڈ" اس کی منہ سے نکلا.... پھر حیرت زدہ سا دعا کو دیکھنے لگا....

اب خط کھولے پڑھ رہا تھا..... جس میں دعا نے سب لکھا کہ کیسے بدرودین نے اسکے بابا

کا بزنس اپنے قبضہ میں کیا.....

آگے پڑھتا اس سے پہلے بدرودین صاحب تیزی سے کمرے میں داخل ہوئے اور اسکے

ہاتھ سے لیٹر کھنچا.....

شہریار اس سب کے لیے تیار نہیں تھا... وہ ہکا بکا سا اپنے باپ کو دیکھ رہا تھا.....

"تم یہاں کیا کر رہے ہو" بدرودین صاحب غصے سے بولے.....

"بابا آپکی وجہ سے ماما کی جان گئی ہے" جو ابن شہریار نے سوال کیا....

"یہ تم سے کس نے کہا ہے" بدرودین صاحب زرد پڑتے چہرے کو نارمل کرتے بمشکل

بولے.....

شہریار جو انہیں ہی دیکھ رہا تھا.... انکی حالت بدلتے دیکھ کر وہ جواب جان چکا تھا..

دل میں ایک درد اٹھا تھا..... وہ کافی بار دعا کو اسکو اکیلا چھوڑنے کا ذمہ دار سمجھتا تھا.....

وہ کافی بار دعا سے پوچھتا کہ وہ اسے کیوں چھوڑگی.... آپ نے ایسا کیوں کیا.... میرے

ساتھ.....

آج اسے معلوم ہوا تھا کہ اس میں اسکی ماں نے کچھ نہیں کیا.... سب کچھ اسکے بابا کی

وجہ سے ہوا تھا....

"بابا مجھے سچ سنا ہے..... آپکو شہرین کی قسم مجھے سچ بتائے" شہریار خالی خالی نظروں سے

بولے.....

بدرودین صاحب حیرت زداسے اسے دیکھ رہے تھے.....

"کچھ پوچھا ہے" ابکے شہریار غصے سے بولا....

بدرودین صاحب نے اثبات میں سر ہلایا.....

"تم یہ سب کسی کو نہیں بتاؤں گے" بدرودین صاحب نے کہا.....

"میں.... ایک قاتل کے ساتھ نہیں رہ سکتا" سیکنڈ کے ہزار حصے میں اسنے یہ فیصلہ

کیا....



پلوشہ گھر آئی تو ذولیحہ بیگم اسکی منتظر تھیں.....

"تم نے کیس واپس نہیں لیا" ذولیحہ بیگم نے غصے سے کہا....

"ثبوت حنظلہ کے خلاف ہیں" پلوشہ نے ابھی انتاہی کہا....

"چپ ہو جاؤ میرے بیٹے کا نام مت لینا...."

"جو تم نے کر دیا ہے بہت ہے..... اب مزید میں تمہیں یہاں برداش نہیں کر سکتی

چلی جاؤ یہاں سے "ذولیحجہ بیگم نے کہا.....

پلوشہ چپ چاپ کمرے میں آگئی..... دماغ میں پھر سے وہی ریکوڈنگ چلنے لگی
تھی.....

وہی آوازیں..... وہ باتیں....

مرحاک کی کال آئی... بمشکل اس سے بات کرنے کے بعد فون رکھتی..... وہ ڈائری
کھولے بیٹھی تھی.....

اپنا درد کاغذ پر اتارنا چاہتی تھی.. جہاں وہ اپنی نئی خوشیاں بھی لکھتی تھی..... یاں شاید
ابھی لکھنا سیکھی تھی.....

وہ خالی کاغذ کو گھور رہی تھی.... لفظ بھی روٹھ گئے تھے..... ہاتھ ساتھ دینے کو راضی
نہ تھے.....

بمشکل ٹیبلٹ لیتی وہ سونے کے لیے لیٹی.....

کبھی کبھی درد آپ میں بس جاتا ہے..... وہ آپ کی برداش آزما تا ہے.....

اگلی صبح پلوشہ کا سامنا نشاء سے ہوا..... جواب کمرے میں کھڑی.....

"حفظہ صرف مجھ سے محبت کرتا ہے..."

"اور جتنا جلدی ہو سکے اپنا سامان اوٹھاؤ اور جاؤ یہاں" نشاء غصے سے کہتی وہاں سے پیر پٹختی چلی گی..."

وہ کسی کے لیے پریشانی کا باعث نہیں بنا چاہتی تھی..... یہ تو وہ جان چکی تھی کہ اسے یہاں کوئی بھی قبول نہیں کر پایا.....

"اور حفظہ نے تو" کچھ سوچتے پھر وہ سب باتیں چلنے لگی تھیں.....

"مجھے اسکے ساتھ نہیں رہنا" پلوشہ نے خود سے کہا.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"حفظہ نشاء سے محبت کرتا ہے..... اور میری وجہ سے سب خراب ہو گیا ہے....."

"مجھے یہاں سے چلے جانا چاہیے" پلوشہ نے خود سے کہا.....

@@@@@@@@@@

ارسلان اور وہاج واپس آگے تھے.....

"وہاج تمہیں میرا ایک کام کرنا ہے" احمد اسے دیکھتے ہوئے بولا.....

"ہاں.. کیا کام ہے" وہاں نے کہا....

"جس دن میں اس دنیا سے جاؤگا.... اللہ سے دعا ہے کہ مجھے شہادت نصیب ہو.. امین" کہتے احمد کا چہرہ اچک رہا تھا شہادت کی تڑپ اسکی آنکھوں میں واضح تھی.....

وہاں اسے دیکھ رہا تھا فوج میں آنے والا ہر جوان ہر روز شہادت کی دعا کرتا ہے وہ اپنے وطن پر جان نچھاور کرنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہتا ہے ایک جذبہ خون میں ڈھورتا ہے سانسوں میں رچا ہوتا ہے.... وہ پل پل پنیپتا ہے....

اپنے وطن کے لیے کچھ کرنے کا جذبہ.... اسے دشمن کی میلی آنکھ سے محفوظ رکھنا ہے... جان کی بازی لگانی... اس وطن کو دل سے لگائے مجاہد صف بستہ کھڑے ہیں.....

"تجھے یہ میرے گھر پہنچانا ہے.... شمسہ کو دینا ہے" احمد اسکی طرف ایک لفافہ بڑھاتے بچھے ہوئے لہجے میں بولا.....

"کیا ہے اس میں" وہاں نے پہلی بار احمد کو اس حالت میں دیکھا.... عجیب سا اضطراب

تھا اسکے چہرے پر.....

"کیا ہوا؟.... تو پریشان کیوں ہے؟" وہان نے پوچھا....

"گھر میں سب ٹھیک تو ہیں؟.... گڑیا ٹھیک ہے؟" وہان اب ہمہ کے بارے میں پوچھ

رہا.....

"ہاں سب ٹھیک ہے..... میری ہمہ بھی ٹھیک ہے" احمد نے جواب دیا....

"پھر کیا بات ہے؟" وہان اسے دیکھتے ہوئے بولا....

"یار.... تو جانتا ہے ہم نے اس بارگاہ میں جواب دینا ہے..... جہاں ہمارے اعمال کا

حساب لیا جائے گا..... ہمیں وہاں ہمارے ایک ایک ایشن بات... کام کا جواب دینا

ہے....."

"ہاں... بلکل.... لیکن تو یہ سب کیوں کہہ رہا ہے" وہان پریشانی سے بولا....

"ہم نے حقوق العباد کا حساب بھی دینا ہے" احمد پریشانی سے بولا....

"ہوا کیا ہے؟ کیا بات پریشان کر رہی ہے تجھے" وہان پریشانی سے بولا....

احمد اخلاق میں بہت اچھا کبھی کسی کے ساتھ اونچی آواز میں بولتے نہیں دیکھا تھا چاہے

کوئی جو نیر ہی کیوں ناہو... ہر ایک سے احسن طریقے سے بات کرتا..... حافظ قرآن
 نمازی.... سچ بولنے والا... اور مجاہد.... جو وہاج کو مکمل مسلمان لگتا.... وہ خود بھی
 بننے کی کوشش کرتا.....

احمد آج پریشان تھا.....

احمد اب معاز کے بارے میں بتا رہا تھا سکول میں معاز اس کا کلاس میٹ تھا وہ بھی آرمی
 میں آنا چاہتا تھا... لیکن ایک حادثے کی وجہ سے اسکی ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گی
 تھی.... اور وہ کافی دیر تک چل نہیں پایا تھا.... وہ چوٹ کبھی ٹھیک نہ ہو پائی اور وہ اپنا
 خواب پورا نہ کر پایا.....

"اچھا.... تو یہ سب کیسے ہوا؟" وہاج نے پوچھا.....

"میری وجہ سے" احمد کسی غیر مری نقطہ کو دیکھتے ہوئے بولا.....

"یار میں اس سے ملنا چاہتا ہوں" احمد قرب سے بولا.....

"تمہاری وجہ سے کیسے" وہاج سمجھ نہیں پارہا تھا....

"میرے دھکیلنے کی وجہ سے وہ سیڑیوں سے گرا تھا.... اور اسکی ٹانگ کی ہڈی تین

جگہ سے ٹوٹ گی..... پھر اسنے سکول چھوڑ دیا تھا..... پھر اس سے مل نہیں پایا
میں....."

"اب کہاں ہے وہ کچھ پتہ ہے" وہاج نے پوچھا...

"معلوم نہیں.... کچھ پرانے دوستوں سے بات کی ہے" احمد نے کہا.... دن بدن اسکا
گلٹ بڑھتا جا رہا تھا....

"سب ٹھیک ہو جائے گا ہم ڈھونڈ لیں گے اسے" وہاج نے کہا....

"ہاں..... ان شاء اللہ.... یار میں اس بار گاہ میں اس کا سامنا کیسے کروں گا.... پتہ
نہیں وہ مجھے معاف کرے گا بھی کہ نہیں" احمد نے کہا....

"سب ٹھیک ہو جائے گا.... ان شاء اللہ" وہاج نے کہا....

اتنے میں ارسلان بھی وہاں پہنچا.....

"کیا ہو گیا ہے.... ایسا منہ کیوں بنایا ہے" ارسلان احمد کو ایک پیچ رسید کرتے ہوئے
بولتا....

"چل تجھے ایک راز کی بات بتاؤں" احمد کی گرن میں بازو ڈالے کمرے سے لے

گیا.....

"اب دو گھنٹے یہ سر کھائے گا" سامنے ہادی کھڑا اسکا انتظار کر رہا تھا.... احمد بڑبڑایا...

شہر یار فائل لیتے کمرے سے باہر نکلا.....

"رکو.... کہاں جا رہے ہو" بدرودین صاحب بولتے ہوئے اسکے پیچھے لپکے.....

شہر یار جواب دیے بغیر سٹڈی روم سے باہر نکلا.....

دماغ سائے سائے کر رہا تھا..... بار بار بدرودین صاحب کا اعتراف میں ہلتا چہرا نظر آ رہا

تھا.....
NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اپنے کمرے میں آتے..... دروازہ لاک کیا.....

کمرے سے بار بار چیزیں گرنے اور ٹوٹنے کی آواز پر شہرین پریشانی سے شہر یار کے

کمرے کی طرف گئی.....

"بھائی" کہتے دروازہ کھولنے کی کوشش کی دروازہ لاک تھا ...

چیزیں گرنے اور ٹوٹنے کی آوازیں ابھی تک آرہی تھی....

شہرین پریشانی سے دروازہ کھکھٹانے لگی.....

"بھائی دروازہ کھولیں" شہرین پریشان لہجے میں بولی.....

کافی دیر تک کھکھٹانے پر بھی دروازہ نہیں کھولا..... آوازیں ابھی تک.... شہرین پریشانی سے نیچے آئی....

دماغ عجیب اضطراب میں مبتلا تھا.... شہریار کو پہلے کبھی یہ سب کرتے نہیں دیکھا تھا اسے بہت کم غصہ آتا تھا.... شاہینہ بیگم کی زیادتیوں اور الزامات پر بھی وہ کبھی کچھ نہیں بولتا تھا.....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شہریار کو آج ایسے دیکھے وہ پریشان تھی....

روم کی دوسری چابی لائی اب آوازیں نہیں آرہی تھیں....

پریشانی سے دروازہ کھولا وہ حیرت زدہ کمرے میں داخل ہوئی..... زمین پر چیزیں بکھری ہوئی تھیں..... جگہ جگہ کانچ کے ٹکڑے بکھرے تھے.....

"بھائی آپ ٹھیک ہیں" شہرین اسے دیکھتے ہوئے بولی.....

شہریار چپ چاپ زمین کو گھور رہا تھا.... ذہن کے پردے پر ماضی کی یادیں چل رہی

تھیں... ماں کی یادیں....

"بھائی" شہرین اسکا شانہ ہلاتے ہوئے بولی....

کوئی جواب نہیں دیا وہ بت بنا بیٹھا تھا....

اس کا شانہ ہلاتے شہرین کی نظر اسکے زخمی ہاتھ پر پڑی.... جس سے خون نکل رہا

تھا....

"بھائی آپکا ہاتھ" شہرین روتے ہوئے بولی....

"بھائی" اسکا شانہ زور سے ہلاتے ہوئے بولی....

شہر یار بے تاثر چہرے لیے اسے دیکھا پھر زخم کو دیکھے زخمی سا مسکرایا....

شہرین نے شہر یار کو اس حالت میں کبھی نہیں دیکھا.... آج اسکی خالی آنکھیں دیکھے

دل دھکی ہو گیا تھا....

روتے ہوئے اسکے ہاتھ پر پینڈتج کیا.... پھر اسکا بازو پکڑے اپنے روم میں لے

آئی....

وہ چپ چاپ سا اس کے روم میں آ گیا تھا....

"بھائی کیا ہوا؟" شہرین روتے ہوئے بولی....

اسکی روندھی آواز سنے وہ جیسے ہوش میں آیا تھا....

"کچھ نہیں چھوٹی" مسکرانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے بولا....

"اپنا خیال رکھنا چھوٹی مجھے جانا ہے" کہتے وہ جلدی سے اٹھا....

"نہیں بھائی ابھی کہیں نہیں جائے گے آپ" کہتے اسکے سامنے ہوئی تھی....

پھر میڈیسن لاتے زبردستی اسے کھلاتے لیٹے کا کہا.....

جب شہریار سو گیا تو کمرے سے نکلی.... اب شہریار کا کمر سیٹ کر رہی تھی.... فوٹو

فریم.... پر فیومز... ہر چیز ٹوٹی ہوئی تھی....

@@@@@@@@@@

حنان جب سے واپس آیا خاموش تھا.... باسط کا تودل کٹ رہا تھا... حنان کی اس حالت

پر....

سارا کمپ ہی پریشان تھا.... حنان چپ تھا.....

"یار باسط کچھ کر حنان کو ایسے نہیں دیکھ سکتا" اسفد بولا.....

"ہاں یار اب کچھ کرنا ہی ہوگا" باسط کچھ سوچتے ہوئے بولا....

"ایڈیا" کہتے باسط جلدی سے اٹھا....

مشن میں کامیاب ہونے کے بعد سے حنان صرف اپنی ٹرینگ پر ہی فوکس کر رہا

تھا..... شرارتیں... شوخی سب کہیں چھپ سی گی تھی....

پلوشہ کو اس حالت میں دیکھنے بعد سے وہ چپ ہو گیا.... نہ کوئی شرارت نہ کوئی شوخی وہ

اب کسی اور کو کھونا نہیں چاہتا..... ماں باپ کیا ہوتے ہیں.... کون ہیں یہ وہ نہیں جانتا

تھا... جب ہوش سنبھالہ تو خود ایک دکان پر کام کرتے پایا.... وہ کب سے یہاں تھا

کیسے تھا کچھ نہیں جانتا تھا.... پھر پلوشہ تھی جس نے اسے ماں باپ بن کر پالا

تھا.... اسکی ہر ضرورت پوری کی تھی.... اسکی ہر شرارت ہر مذاق دیکھا تھا.... کبھی

اسے دکھ نہیں دیا تھا....

اسکا سب کچھ پلوشہ ہے.... اپنی آپنی کو تکلیف میں دیکھے دل چپ کر گیا تھا....

اب بھی وہ زمین پر لیٹا آسمان کو تک رہا تھا....

کہ باسط کے ہاتھ میں آپنی ڈائری دیکھے جو وہ ہاتھ میں لیے اسکے پاس ہی بیٹھا تھا.....
 "سب آؤ یہاں.... خزانہ ہاتھ لگا ہے.... چلو سب اپنا اپنا حصہ " ڈائری کے ساتھ
 ساتھ اور بھی اسکی فیورٹ چیزیں... کہاں کہاں سے نکال لایا تھا... واچس... کچھ
 گفٹس جو اسے پلوشہ نے مر حانے دیے تھے.... اور ایک تصویر تھی... جیسے دیکھے
 باسط کا منہ کھل گیا.... وہ حیرت سے تصویر دیکھ رہا تھا....

یہ سب دیکھے حنان کی تو جیسے سارے احساس واپس آگے..... چودہ تک روشن ہوگے

تھے....
 NEW ERA MAGAZINE
 Novels | Afsana | Articles | Books | Poetry | Interviews
 وہ جلدی سے اٹھا.... ابھی وہ کچھ کرتا.... باسط اس سے پہلے اسفد آیان ریان... کو آنکھ
 مارتا.... چیزیں لیتے ڈوڑ لگادی.....

"رک کہاں جا رہا ہے " حنان بولتا باسط کے پیچھے بھاگا....

باسط اور باقی سب خوشی خوشی بھاگ رہے تھے.... ابھی حنان کو تھوڑا اور ستانا تھا....

کافی دیر بھاگنے کے بعد باسط حنان کے قابو میں آیا اس سے ڈائری اور تصویر لیتے اسکی

جان میں جان آئی.... تصویر جلدی سے پوکٹ میں ڈالی.....

اب باری باری سب سے چیزیں لینے کے بعد.....

"اب تیار ہو جاؤ تم سب ایک ایک سے بدلہ لوں گا" حنان انگلی کا اشارہ کرتے پولا....

شرارت آنکھوں میں رقص کر رہی تھی.... جیسے دماغ میں پورا پلین بنا کر موقع کے

انتظار میں ہے.....

"یار چھوڑ دے ہمیں" آیان بولا.... حنان نے پکڑنے کے ساتھ دھلائی بھی کی

تھی..... مار سب نے خوشی خوشی کھائی.... انہیں انکا حنان واپس مل گیا.....

حنان دی گریٹ.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"نہ بچو.... تم نے حنان سے پزگالیا ہے اب بھگتو" حنان شوخی سے بولا.....

"لوجی.... اب تو آگی شامت" ریان بولا.....

"یہی تو چاہیے تھا ہمیں" باسط بولا....

@@@@@@@@@@

"سب غلط ہو گیا" بدرودین صاحب غصے سے میز پر ہاتھ مارتے ہوئے بولے....

موبائل پر کمپیوٹر کے میسج سے پتہ چلا کہ سیکٹر روم کا ڈوراوپن ہوا ہے..... اس بات نے انہیں پریشان کر دیا... جلدی گھر آئے اتنے میں شہریار روم میں جا چکا.....

شہریار کوچ بنانا پڑا..... لیکن انہوں نے وہ لیٹر حاصل کر لیا جس میں سب لکھا تھا..... البتہ ریپورٹس شہریار لے گیا.....

کچھ سوچتے موبائل پر نمبر ملایا..... دوسری طرف سے فون بند جا رہا تھا.....

غصے سے موبائل ٹیبل پر پٹختے ہوئے کھڑے ہوئے.....

آفس میں آج ضروری میٹنگ تھی جس میں جانا ضرور تھا..... وہ تیار ہوتے آفس کے لیے نکل گے..... دماغ پریشان تھا.....

@@@@@@@@@@

شہریار نیند سے جاگا تو شہرین سامنے ہی چیر پر بیٹھی بیٹھی سوگی تھی.....

اسے شرمندگی ہو رہی تھی کہ اسکی وجہ شہرین کو اتنی پریشانی ہوئی..... آج اسکی وجہ سے چھوٹی کی آنکھوں میں آنسو آئے.....

اسکے اوپر شال اوڑھنے کے بعد خود کمرے سے نکلا.....

سنی کو بمشکل گواہی کے لیے راضی کیا پھر حنظلہ سے ملا.....

"پریشان نہ ہو کل تو باہر آجائے گا ان شاء اللہ" شہریار نے کہا....

"اچھا" کہتے حنظلہ سامنے سٹول پر بیٹھ گیا تھا....

حنظلہ سے ملنے کے بعد وہ حماد کے پاس اسکے آپارٹمنٹ میں گیا تھا گھر نہیں گیا

پھر سے وہ اذیت نہیں جھلنا چاہتا تھا....

شہرین پریشان نہ ہو اس لیے.... اسے وائس نوٹ سینڈ کیا..... کہ میں ٹھیک

ہوں.... رات کو گھر نہیں آؤں گا....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگلی صبح وہ سنی کو لیے کوڑٹ میں تھا....

سنی کی گواہی سے کہ حنظلہ بے قصور ہے ثابت ہوا....

سنی شان کے بارے میں بتا چکا تھا کورٹ میں اب حیدر شان کی تلاش میں تھا....

بدرودین صاحب تک جب یہ بات پہنچی غصے سے پیشانی کی رگیں تن گئی تھی.... انکا بنا

بنایا کھیل بگڑ رہا تھا.... کھیل زیادہ نہ بگڑے...

اسیے موبائل پر نمبر ملاتے.... دوسری طرف سے جواب کا انتظار کرنے لگے....

"یس سر" دوسری طرف سے آواز ابھری....

"ہاں... تمہیں ایک کار نمبر بھیجا ہے پتہ کروں کہاں ہے.... جہاں بھی نظر آئے بچنا

نہیں چاہیے" غصے میں کہا....

"یس سر" کہتے دوسری طرف سے کال کٹ گی....

NEW ERA MAGAZINE.COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دونوں کورٹ سے واپس آ رہے تھے....

حفظہ کے ذہن میں پلوشہ کا بے تاثر لہر رہا تھا....

دل و سوسوں کا شکار تھا....

پلوشہ اسکے بارے میں غلط نہ سوچے..... وہ اسے قصور وار نہ سمجھے.....

شہر یار چپ چاپ گاڑی چلا رہا تھا....

دونوں ہی اپنی سوچوں میں گم تھے کہ گاڑی کے ٹائیر پھٹنے کی آواز آئی اور گاڑی انڈر

کنٹرول ہوتے جھٹکے کھانے لگی.....

شہر یار نے بمشکل گاڑی کو روڈ سے کچی سڑک پر ڈالا وہ سامنے درخت میں جا لگی.....

شہر یار کا سر سٹیرنگ ویل پر لگا... جس سے خون نکلنے لگا تھا.....

خود کو سنبھالتے وہ سیدھا ہوا تو ساتھ بیٹھے حنظلہ کا خیال آنے پر اسکی طرف دیکھا.....

حنظلہ کو کافی چوٹیں آئی تھی وہ بے ہوش تھا.....

شہر یار خود کو سنبھالتے بمشکل دروازہ کھولے باہر نکلا..... سر سے اب بھی خون نکل رہا

تھا..... سر چکرا رہا تھا.....
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جلدی سے فون نکالے ایمبولنس کو کال کی تب تک کچھ گزرنے والے راہ گیر بھی وہاں

آچکے تھے.....

ان میں سے کچھ نے حنظلہ کو گاڑی سے نکالنے میں اسکی مدد کی تھی جو اب تک بے

ہوش تھا..... سر اور بازو پر چوٹیں آئی تھی.... زخموں سے خون نکل رہا تھا.....

شہر یار بمشکل ہی خود کو سنبھالے حنظلہ کا چہرہ اٹھتھپا رہا تھا.... کہ وہ ہوش میں

آئے.....

ہسپٹل پہنچنے کہ بعد ڈاکٹر نے اسکی بینڈیج کر دی تھی.....

لیکن حنظلہ کو ابھی ہوش نہیں آیا تھا ذولیحہ بیگم اور حریم پلوشہ بھی پہنچ گئے تھے.....

ذولیحہ بیگم رو رہی تھی..... کچھ دیر میں نشاء بھی پہنچ گئی تھی.....

پلوشہ کو دیکھے انکا خون کھول رہا تھا.....

"یہ سب تمھاری وجہ سے ہوا ہے..... چلی جاؤ یہاں سے" ذولیحہ بیگم پلوشہ کے

سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولیں.....

جس فیصلہ کو کرنے میں اسے دقت ہو رہی تھی..... آج وہ بہت جلد ہو گیا تھا..... کچھ

دیر یہاں رکنا چاہتی.... دل پریشان تھا..... وہ حنظلہ کی خیریت جانا چاہتا تھا.....

"چلی جاؤ یہاں سے" ذولیحہ بیگم پھر بولیں.....

"پشینٹ اب سٹیبل ہیں آپ تھوری دیر بعد ان سے مل سکتے ہیں" سسٹرنے

کہا.....

پلوشہ کی بے ربت ڈھرن کو سکون آ گیا تھا...

شہرین بھی وہیں تھی..... وہ مرحا سے بات کر رہی تھی.....

پلوشہ چپ چاپ وہاں سے آگی.....

کبھی کبھی وقت آپ سے بہت بڑے فیصلے لے لیتا ہے.....

ریسپشن پر آتے ہی..... ایک پیپر اور پن لیتے وہ کرسی پر بیٹھے کچھ لکھنے لگی.....

"موبائل مر حاکو دے دینا اور لیٹر جب حنظلہ سٹیبل ہو جائے اسے دینا ہے" پیپر اور

آپنا موبائل شہرین کو دیتے ہوئے بولی.....

وہ حیران سی اسے دیکھ رہی تھی....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور وہاں سے چلی گی.....

شہرین اسے روکنا چاہتی تھی لیکن سسٹر کی آواز پر روم کی طرف بڑھی....

"سسٹر شہریار کے ساتھ کون ہے؟" سسٹر نے کہا...

"جی میں" شہرین کہتے ابھی آگے بڑھی تھی....

"جی سسٹر" مر حاکو کہتے آگے آئی....

سسٹر کے ہاتھ سے ڈسکر بیٹیشن لیتے شہرین کو مطمئن ہونے کا کہتی فار میسی کارخ کیا....

شہرین جو کب سے پریشان تھی.... رونے کے وجہ سے آنکھیں سوجی ہوئی تھی سر
میں شدید درد تھا.....

سیٹ پر بیٹھے دیوار سے ٹیک لگائے آنکھیں موند لیں.....

مرحامیڈ لسن لیے سسٹر کے ساتھ ہی روم میں داخل ہوئی تھی.....

"سسٹراب پیشنٹ کی حالت کیسی ہے" شہریار کوچوٹیس آئی تھیں..... پٹیاں میں لیٹا
ہاتھ اور سر دیکھے اسکادل کٹ رہا تھا....

"اب بہتر ہے کچھ دیر میں ہوش آجائے گا ڈاکٹر نے انسٹیز یہ دیا ہے" سسٹر نے
بتایا..... پھر ڈریپ میں انجیکشن ڈالنے لگی....

مرحام کچھ دیر وہاں کھڑی اس وجود کو دیکھتی رہی جو اب اسکی جان تھا.... جس کے لیے
اسکادل دھڑکتا تھا..... جس سے وہ بے پناہ محبت کرتی ہے.....

پھر روم سے باہر آئی شہرین کے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے مطمئن رہنے کا کہا....

"سب ٹھیک ہے کچھ دیر میں شہریار کو ہوش آجائے گا" مرحانے بتایا....

شہرین مرحا کو کال کر کے بتایا تھا کہ شہریار ہسپتال میں ہے ایکسیٹنڈ ہوا ہے.....

مرحاً واپس آر ہی تھی..... پہلے سیدھا ہسپٹل آئی تھی..... یہ سب سنے وہ خود بھی
بہت پریشان ہوگی تھی....

اب وہ ذولیحجہ بیگم سے حنظلہ کا پوچھ رہی تھی....

"ہوش آگیا ہے حنظلہ کو" سرد لہجے میں جواب نشاء نے دیا تھا.....

یہ سب ہوا کیسے پوچھنا چاہتی تھی.... لیکن نشاء کا سرد پن دیکھے اس ارادے کو ترک
کرتی ادھر ادھر دیکھتی پلوشہ کو ڈھونڈ رہی تھی....

لیکن وہ کہیں نظر نہیں آر ہی تھی نماز کا وقت تھا.... نماز پڑھ رہی ہوگی سوچتے وہ پریئر
روم ڈھونڈ رہی تھی.....

کچھ دیر بعد پریئر روم مل گیا لیکن وہ وہاں بھی وہ نہیں تھی خود نماز پڑھنے کے بعد سے وہ
پلوشہ کو کال کر رہی تھی لیکن فون بند جا رہا تھا....

پلوشہ جس کا فون ہمیشہ اون رہتا تھا آج بند ہے پریشانی سے سوچ رہی تھی.... پھر خود
ہی اس خیال کو جھٹک کر واپس آگی.....

واپس آئی تو شہرین دیوار سے ٹیک لگائے سوچکی تھی.....

اسکا سر اپنے کندھے پر رکھتے اسکے ساتھ بیٹھی.....

حفظہ ہوش میں آتے حیرت سے ادھر ادھر دیکھ رہا تھا.....

جیسے سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو یہاں کیسے آیا؟.....

دماغ میں چلتے خیالات اسے سب یاد کروا گے....

"اب کیسے ہیں آپ؟" ڈاکٹر اسکے سر پر کھڑا پوچھ رہا تھا.....

NEW ERA MAGAZINE
Novels, Stories, Articles, Poetry, Gists, etc.

"میں ٹھیک ہوں..... شہر یار وہ کیسا ہے" کہتے اٹھنے لگا.....

"وہ بھی ٹھیک ہے..... آپ لیٹے رہیں ابھی ریست کریں" ڈاکٹر نے اسے اٹھتے دیکھ کر

کہا تھا.....

"وہ ٹھیک ہے" گاڑی سے دھوا نکلنے کے بعد سے اسکی آنکھیں بند ہو رہی تھی... اپنی

بند ہوتی آنکھوں سے شہر یار کو زخمی دیکھا تھا.... اسے بعد کیا ہوا اسے کچھ یاد نہیں...

"وہ ٹھیک ہے ناں" حفظہ پریشانی سے بولا تھا.....

"آپ پریشان نہ ہوں وہ ٹھیک ہیں ابھی کچھ دیر میں انہیں ہوش آجائے گا وہ ہی آپکو یہاں لائے تھے آپ بے ہوش تھے انکی حالت بھی ٹھیک نہیں تھی ان کا ٹریٹمنٹ کر دیا ہے کچھ ہی دیر میں انہیں ہوش آجائے گا".... ڈاکٹر نے سب بتا دیا تاکہ حنظلہ پر سکون ہو جائے پریشانی اسکے چہرے پر عیاں تھی وہ بار بار اٹھنے کی کوشش کر رہا تھا.....

"آپ ریسٹ کریں" ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے کہا اور باہر چلا گیا.....

ذولیحہ بیگم اور نیشاء روم میں داخل ہوئیں.....

"شکر ہے خدا کا تم ٹھیک ہو" ذولیحہ بیگم اسکے سر پر ہاتھ پھرتے ہوئے بولیں....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اب کیسی طبیعت ہے" نیشاء نے پوچھا.....

"ٹھیک ہوں" کہتے وہ دروازے کی سمت دیکھ رہا تھا..... نظریں دروازے پر جمی وہ تو

کسی اور کے انتظار میں تھیں....

ماما جانی کو اپنی خیریت کا بتاتے اسکی نظریں بار بار دروازے کی طرف جاتی دل تو کب

سے اسکے انتظار میں تھا.....

"تمہیں کچھ ہو جاتا تو.... میں تو مر جاتی" نیشاء نے کہا.....

مگر حنظلہ کی آنکھیں تو اسے ڈھونڈنے میں مصروف وہ سب سے بیگانہ دروازے کی سمت دیکھ رہا پھر تھک ہار کر واپس نشاء کو دیکھتے ہوئے پوچھا...

"پلوشہ کہاں ہے؟"

یہ جواب سنتے اسکا دماغ خراب ہو گیا تھا وہ جو کچھ بول رہی تھی.... اپنی بات کو بریک لگاتے اسے دیکھ... اسکی بات کو سناتک نہیں گیا تھا....

"اسے کیا دیکھ رہی ہو.... پلوشہ کہاں ہے؟" حنظلہ نے دوبارہ کہا....

نشاء غصے سے اسے دیکھ رہی تھی....
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"میں ٹھیک ہوں اب... لیکن ڈاکٹر جانے نہیں دے رہے.. اسلیے تم سے پوچھا ورنہ میں خود دیکھ لیتا" وہ اسے غصے میں دیکھتے بولا....

"بتا دو اب کہاں ہے پلوشہ" دل کو تو سکون ہی نہیں آرہا تھا... وہ بار بار ایک ہی سوال کر رہا تھا....

"مجھے نہیں پتہ" نشاء غصے سے کہتی وہاں سے چلی گی....

"میں خود ہی دیکھ لیتا ہوں" کہتے وہ اٹھنے لگا تھا....

"رکے سر ڈرپ ختم ہونے دیں پھر آپ جاسکتے ہیں" سسٹراسکی طرف بھڑتے ہوئے
بولی.....

"میں ٹھیک ہوں مجھے جانا ہے" کہتے وہ اٹھنے لگا تھا....

"لیکن یہ ضروری ہے" سسٹرنے کہا....

"اوکے" کہتا وہ واپس لیٹ گیا تھا....

"میرے ساتھ جو میرا دوست آیا تھا وہ کیسا ہے اب" سسٹرسے پوچھا....

"وہ بھی ٹھیک ہیں کچھ دیر میں انہیں ہوش آجائے گا" سسٹرنے کہا.....

"اوکے" کہتا وہ ڈریپ ختم ہونے کا انتظار کرنے لگا تھا.... دل اب بھی پلوشہ کے انتظار

میں بیٹھا تھا.... مگر وہ ظالم حسینہ تو کہیں دیکھائی نہیں دے رہی تھی..... ذہن کے

پردے پر پلوشہ کا سپاٹ چہرا لہرایا تھا....

پھر اوڈیوڈ.... کا سوچتے.... وہ پریشان ہو گیا.... پلوشہ کا نا آنا سے اب سمجھ آیا

تھا.....

"لیکن..... اسے" کہتے اسے ایک بات یاد آئی.....

"اوشیٹ.... اسے تو کچھ پتا ہی نہیں" کہتے وہ جھٹکے سے اٹھا تھا..... ڈریپ کی پن ہاتھ سے نکالتے.... سوری کہتا وہ روم سے باہر نکلا.....

سٹر اسکے پیچھے بھاگی تھی "سر...."

سٹر کی آواز پر وہ ادھر ادھر دیکھتے "میں ٹھیک ہوں آپ جائے" کہتے اسکی نظر سامنے چیر پر بیٹھی مرچا پرر کی....

"اوکے" کہتے آگے بڑا تھا.....

مرچا جو بابا کولا ہو ر آنے کا کہتی اٹھنے لگی جس کی وجہ سے شہرین کی نیند کھل گئی وہ آنکھیں کھولے ادھر ادھر دیکھتے جلدی سے سیدھی ہوئی تھی.....

"السلام علیکم اب طبعیت کیسی ہے؟" مرچا نے پوچھا...

"وعلیکم السلام ٹھیک" حنظلہ نے کہا....

بار و اور سر پر بینڈ تاج ہوا تھا....

وہ ادھر ادھر نظریں دھوڑانے لگا تھا....

پلو شہ کافون مسلسل بند جا رہا تھا.... علیزے اور روشنی کو بھی کچھ نہیں پتہ تھا... اب وہ

بھی پریشان تھی....

"پلوشہ کہاں ہے؟" حنظلہ نے پوچھا....

"پتہ نہیں.... کب سے فون ملا رہی وہ بند ہے راستے میں میری بات ہوئی تھی تب وہ

ہسپٹل تھی.... میں نے ہر جگہ دیکھ لیا یہاں نہیں ہے." مرحانے بتایا....

"پلوشہ آپ تو چلی گی" شہرین نے کہا.....

"کہاں چلی گی؟" دونوں نے ایک ساتھ پوچھا...

"یہ انکاسیل اور یہ لیٹر" شہرین نے کہتے انکی طرف دونوں چیزیں بڑھائی....

"کہاں گی وہ؟" مرحانے پوچھا..

"یہ نہیں پتہ انہوں نے نہیں بتایا.... بس جاتے ہوئے کہا کہ سیل آپکو دے دوں اور

لیٹر حنظلہ بھائی کو" شہرین ان دونوں کو پریشان دیکھتے پریشانی سے بولی....

مرحانے فون پکڑے جلدی سے اون کیا.....

جبکہ حنظلہ لیٹر پکڑے کھول رہا تھا.....

وال پر ایک میسج لکھا تھا.... جیسے پڑھتے مر حاکا دماغ سائے سائے کرنے لگا تھا.....

"مر حاپنا اور باقی سب کا بہت خیال رکھنا اور فن میں بھی سب کا خیال رکھنا..."

"میں جا رہی ہوں..... ہمارا ساتھ یہی تک کا تھا.... پلیز ناراض مت ہونا.... مجھے

ڈھونڈنے کی کوشش مت کرنا....

او کے خدا حافظ...."

"کچھ اور بتایا اس نے" مر حابے یقینی سے بولی.....

NEW ERA MAGAZINE.COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
شہرین نے نفی میں سر ہلایا....

سسٹرنے بتایا کہ شہریار کو ہوش آ گیا ہے آپ مل سکتے ہیں.....

وہ دونوں اب شہریار کے پاس کھڑی تھی.... مر حانائب دماغی حالت میں چپ چاپ

کھڑی تھی....

حفظہ لیٹر کھولے یک ٹک سا ان لفظوں کو دیکھ رہا تھا....

"اسلام و علیکم!

حفظہ امید ہے آپ ٹھیک ہوں گے میں جانتی ہوں آپ نے میرے ساتھ یہ رشتہ
 مجبوری میں جوڑا ہے داد و کی وجہ سے اس بات کے لیے میں بہت شرمندہ ہوں کہ میں
 جان نہیں پائی کہ آپ تکلیف میں ہیں آپ کو پورا حق ہے آپ جس سے محبت کرتے
 ہیں اسی کے ساتھ زندگی گزاریں... ناکہ کسی زبردستی سے باندھے ہوئے انسان کہ
 ساتھ میں آپکی بہت مشکور ہوں کہ آپ نے مجھ بے سہارا کا ہاتھ تھاما... آپنے گھر میں
 جگہ دی.... آپنی فیملی میں جگہ دی بہت مشکور ہوں آپکی.....

میری وجہ سے آپکو بہت تکلیف سہنی پڑی ہے بہت دکھ دیا ہے میں نے آپکو آنٹی کو بھی
 بہت دکھ پہنچایا ہے بہت معذرت خواہ ہوں... آپ سے آنٹی سے سب سے میری وجہ
 سے سب کو بہت تکلیف ہوئی... بہت درد سے گزرنا پڑا اسکے لیے اگر ہو سکے تو مجھے
 معاف کر دیجیے گا.....

بس اب اور نہیں میں اپنی ذات سے آپکو اور تکلیف نہیں دینا چاہتی..... اسلیے میں
 جارہی ہوں.... آپ سب سے بہت دور..... آپ کو پورا حق ہے.... کہ آپ جس
 سے محبت کرتے ہیں اسکے ساتھ خوشحال زندگی گزاریں..... میں اندر آکر آپکی اور باقی
 سب کی زندگی خراب نہیں کرنا چاہتی..... کسی کو دکھ نہیں دینا چاہتی کس کے لیے دکھ

کا باعث نہیں بنا چاہتی.....

"اصل مومن (مسلمان) وہ ہے جس سے کسی دوسرے مومن (مسلمان) کو زہر برابر
بھی تکلیف نہ ہو....."

ان میں زبان سے لے کر دل میں بدگمانی رکھنے تک کی چھوٹی سی تکلیف بھی نہ ہو.....

اور میں آپکو اور باقی سب کو دکھ اور تکلیف نہیں دینا چاہتی..... آپ کو میری طرف
سے اجازت ہے آپ جس سے محبت کرتے ہیں اسکے ساتھ زندگی گزاریں.....

جو کچھ مرہا کے ساتھ ہوا اسکے لیے بھی میں آپکو معاف کرتی ہوں..... اگر یہ سب
آپنے کیا ہے تب بھی میں نے آپکو دل سے معاف کیا.....

ہو سکے تو مجھے بھی معاف کر دیجیے گا..... میری وجہ سے آپکو بہت تکلیف ہوئی.....

آپنا بہت خیال رکھیے گا خدا حافظ"

یہ پڑھتے حنظلہ کو اپنی روح فناء ہوتے محسوس ہو رہی تھی.....

وہ یک ٹک سا نہیں لفظوں کو دیکھ رہا.....

دماغ میں الفاظ گھوم رہے تھے.....

"زبردستی کارشتم"

"مجھ بے سہارا کا ہاتھ تھاما"

"آپ جس سے محبت کرتے ہیں اسکے ساتھ زندگی گزاریں"

"میں اندر آ کر سب خراب نہیں کرنا چاہتی"

"میں نے آپ کو معاف کیا"

"مجھے معاف کر دیجیے گا"



یہ لفظ بار بار ذہن میں چل رہے تھے.....

شہر یار بھی مرہا کے ساتھ کاریڈور میں آ گیا تھا اسے اس طرح دیکھے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا.....

"کیا ہوا؟" شہر یار نے پوچھا.....

حفظہ سب سے بیگانا ان لفظوں کی بازگشت سہہ رہا تھا.....

مرہا سے اس طرح دیکھے آگے بڑھی اور لیٹر اسکے ہاتھ سے لیا.....

جیسے وہ پڑھتی جا رہی تھی..... اسے اپنے منہ سے نکلے لفظوں اور آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا....

اس کا دماغ ایک ہی نقطہ پر اٹک گیا تھا.... مجھ بے سہارا کا ہاتھ تھاما..... پہلے وہ بے یقینی سے ان لفظوں کو دیکھتی رہی تھی....

جیسے سمجھ نہ پا رہی ہو..... پلوشہ نے یہ کیوں لکھا.... وہ جو دوسروں کا سہارا بنتی تھی.... جو سب کا سہارا ہے وہ آج بے سہارا کیسے ہو سکتی ہے.... اسکے ذہن میں بہت سال پہلے کا ایک واقعہ چلنے لگا تھا.... جب اسکی ماما کی ڈیٹھ ہوئی تھی.... "میں اکیلی ہو گی" مر حایہ بار بار کہتی اور روتی جاتی....

"نہیں ہو تم اکیلی میں ہوں تمہارے ساتھ انکل ہیں دادو ہیں دادو ہیں.... چپ کرو اب" اس کی اس بات پر وہ پھر سے رودی تھی....

"چپ کر جاؤ مر حایہ اگر تم کمزور پڑ گی تو انکل کو کون سنبھالے گا" پلوشہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی....

ایک اور دھندلا منظر آنکھوں کے سامنے چلنے لگا تھا....

"کیا آپ نے کبھی خود کو بے سہارا نہیں محسوس کیا؟..... ماں باپ کے بغیر زندگی گزارنا آسان تو نہیں" سکول میں ایک پروگرام کے دوران ایک لڑکی نے پلوشہ سے پوچھا تھا.....

"جہاں تک ماں باپ کے بغیر زندگی گزارنا..... آسان نہیں ہے... بلکل کبھی بہت کمی محسوس ہوتی ہے.... لیکن جب آپ کے پاس اتنے اچھے لوگ ہوں.... جو آپ سے محبت کرتے ہوں.... آپ کا خیال رکھیں..... ہر مشکل ہر خوشی میں آپ کے ساتھ ہوں..... پھر کیسی اداسی..... آپ بے سہارا کیوں محسوس کریں گے.... وہ آپ کا سہارا ہیں.... یہ رشتے بھی اللہ پاک کی عنایت ہوتے ہیں..... اور میں بہت خوش قسمت ہوں انہوں نے مجھے اتنے اچھے خیال رکھنے والے.... پیار کرنے والے رشتوں سے نوازا ہے..... یہ سب کہتے وہ مرزا اور روشنی کو دیکھ رہی تھی.... اسکے چہرے پر الگ ہی چمک تھی.....

شکر الحمد للہ.... اللہ پاک نے اتنی نوازش کی....."

کہتے ان دونوں کو گلے لگایا.....

"سوری تھوری ایمو شنل ہوگی میں" آہستہ سے کہا..... جیسے سنے سب ہسنے لگے

تھے.....

اب پلوشہ نے یہ کیوں لکھا..... حالاکہ پلوشہ کی آنکھوں میں حنظلہ کے لیے پسندیدگی وہ دیکھ چکی تھی..... دماغ سائے سائے کر رہا تھا.....

"کیا ہوا ہے پلوشہ کے ساتھ؟" وہ غصے سے حنظلہ کو دیکھتے ہوئے بولی.....

وہ جوان لفظوں میں اٹکا تھا..... اسکی کی تیز آواز پر اسکی طرف دیکھا.....

کچھ سمجھنے کی کوشش کرتا وہ اسے دیکھ رہا تھا.....

"کیا ہوا ہے پلوشہ کے ساتھ؟" وہ پھر سے دھاڑی تھی...

"نہیں مجھے کچھ نہیں پتہ" حنظلہ سر نفی میں ہلاتے بمشکل بولا..... سر میں درد کی ٹیس

اٹھی....

"مرحاضہ کو کچھ نہیں پتہ یہ آج ہی واپس آیا ہے.... اور آتے ہی یہ سب

ہو گیا" شہریار مرحا کو غصے میں دیکھے جلدی سے آگے بڑھا....

"مطلب" مرحاب قدرے نارمل لہجے میں بولی....

"تم دونوں بیٹھو میں بتاتا ہوں" کہتا وہ خود بھی چیر پر بیٹھا.....

پھر وہ مرحا کو سب بتانے لگا..... کیسے حنظلہ اریسٹ ہوا... اور کیا کیا ہوا.... بس آپنا حصہ چھوڑ گیا تھا....

"سوری حنظلہ میں نے آپ پر غصہ کیا" مرحامنون لہجے میں بولی....

"کوئی بات نہیں" حنظلہ نے کہا.....

"لیکن وہ ہمیں چھوڑ کر کیوں چلی گی اُس نے یہ سب کیوں لکھا" مرحانے کہا.....

"کیا مطلب آپ کو کیوں لگتا ہے کہ وہ چلی گی ہے" حنظلہ نے بے چینی سے پوچھا....

"یہ دیکھیں" وہ پلو شہ کا موبائل اسکے سامنے کرتے ہوئے بولی.....

"جس پر لکھا تھا مجھے ڈھونڈنے کی کوشش مت کرنا.... اسکا صاف مطلب ہے وہ

واپس نہیں آئے..... وہ اپنے فیصلہ کی پکی ہے.... وہ اب واپس نہیں آئے گی" مرحا

نے بات بہت کرب سے کہی تھی....

وہ جانتی تھی وہ نہیں آئے گی..... کچھ سال پہلے والا واقعہ اسکی آنکھوں کے سامنے چلنے

لگا.....

کچھ عرصہ پہلے ٹینا کی اور مرحا کارپلیشن خراب نہ ہوا سکی وجہ سے کیونکہ ٹینا سے پسند

نہیں کرتی تھی.... پلوشہ کی پوپلیئرٹی کی وجہ سے وہ پلوشہ سے جلیس تھی.... یہ بات
 مر حاسمجھ نہیں پارہی تھی.... تب پلوشہ نے اپنا سکول چینج کر والیا تھا.... مر حاکہ
 اتنے اسرار پر اسنے بتایا.... جب تک ٹینا.... کی اس سے دوستی نہیں ہوئی
 تھی.... وہ واپس نہیں آئی تھی.... ایک ہی رٹ تھی اسکی میری وجہ سے سب
 خراب ہو جائے گا.... دادو کے سمجھانے پر ٹینا اور اسکی دوستی ہوگی.... پھر وہ واپس
 آئی تھی....

"میں ڈھونڈ کر لاؤں گا اسے ایسے کیسے وہ ہمیں چھوڑ کر جاسکتی ہے.... اور ابھی اسے
 بہت کچھ بتانا ہے مجھے" حنظلہ جذبے سے بولا.... لیکن دل اب بھی ہچکولے لے رہا
 تھا....

"ہممم بلکل ہم اسے ڈھونڈ لیں گے" شہریار بھی بولا....

@@@@@@@@@@

پلوشہ شہرین کو موبائل اور لیٹر دیے ہسپٹل سے باہر آئی....

بس سٹینڈ جاتے سب سے آجری سٹاپ کی ٹکٹ لیے وہ بس میں بیٹھی....

سر میں درد کی ٹیسیں اٹھ رہی.... جنہیں وہ مسلسل اگنور کر رہی تھی... لیکن درد بڑھتا ہی جا رہا تھا.....

سمجھ نہیں آرہی تھی آگے کیا کرنا ہے.... اپنے اتنے انمول رشتوں کو چھوڑنا آسان نہیں..... اسکے دل پر بوجھ بڑھتا جا رہا تھا.....

وہ ہی پرانی باتیں کسی فلم کی طرح چلنے لگی تھیں.....

ذولیحہ بیگم کے الفاظ اسکی سماتوں میں گونج رہے تھے.....

انکی دکھی آواز اسکے دل پر بوجھ بڑا رہی تھی..... اور انکی آنکھوں میں آتے آنسو..... اسکی روح چھلنی کر رہے تھے.....

اسکی وجہ سے انہیں بہت تکلیف پہنچی تھی..... بہت دل دکھا تھا انکا....

وہ جو اس بات سے ہمیشہ بھاگتی رہی تھی کہ اسکی وجہ سے کسی کو دکھ نہ ہو..... بروں کے ساتھ وہ اچھے سے مقابلہ کرتی تھی..... لیکن ذولیحہ بیگم کی آنکھوں میں آتے آنسو نے اسے ہلا کر رکھ دیا تھا... اس نے ایک ماں کا دل دکھایا تھا..... یہی بات اسے گناہ گار ٹہرا رہی تھی.....

جھوٹ بولنے سے بڑا گناہ کسی کا دل دکھانا ہے..... کنزہ کو پڑھائی ہوئی باتیں اسکے ذہن میں گھوم رہی تھی.....

"یا اللہ مجھے معاف کر دینا" کہتے اسنے آنکھیں موند لیں.....

پیشانی کو ہلکا سا مسلتے ہوئے سیٹ کی پست سے ٹیک لگالی تھی.....

@@@@@@@@@@

وہاج اور ارسلان کی شادی میں کچھ ہی دن رہ گئے تھے..... انہیں اب چھٹی کے لیے اپنے سینیر سے بات کرنی تھی.....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہادی نے تو ارسلان کو جی بھر کے تنگ کیا تھا..... اسکے جیسے آرمان پورے ہو رہے تھے.....

ہادی نے باقی سب کو بھی ساتھ ملایا تھا.....

کچھ نے اسکی چیزیں اٹھالیں اسکی ڈائری بکس..... سب کچھ....

ہادی اب مصنوعی کھانسی کرتے ارسلان کی ڈائری کھول رہا تھا.....

بہت پر جوش تھا..... آج ارسلان پھس گیا ہے...

ڈائری کھولے پہلا بیچ پلٹا اس پر کارٹون بنے تھے.....

ٹام جیری کے پیچھے بھاگ رہا تھا..... اسی طرح ساری ڈائری پر کارٹون کی پکس
تھیں....

"ارسلان سے پنگالینا مہنگا پڑے گا ہادی اگر تو چاہے تو اپنا سامان بچالے بڑے اچھے

داموں بک رہا ہے دکان کا پتہ لکھا ہے نیچے...."

ہادی کا تو موڈ ہی خراب ہو گیا تھا.....

اسے لگا اسکے سر پر بمب پھوڑا تھا.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارسلان وہاں نہیں تھا وہ تو رحمن کو ساتھ لیے اپنے ہی کام میں مگن تھا.....

نئے آنے والے کیڈٹس کو تنگ کرنا تھا.....

ایک کے تو وہ پیچھے ہی پڑ گیا تھا..... "ہاں بھی کیا سزا دیں تمہیں تم نے ہمارے پیسے

چوری کروادے ملازموں کو تنخواہ دینی ہے وہ کیسے دیں گے" ارسلان روعب دارانہ

لہجے میں بولا تھا.....

جبکہ سامنے کھڑا لڑکا بہت پریشان ہو چکا تھا.....

"ایک کام دیا تمہیں وہ بھی نہیں کر پائے تم" ارسلان غصے سے کہتا کھڑا ہو گیا....

"سر میں مجھے" سامنے کھڑا تیمور بمشکل بولا.....

"کیا مجھے.... ہاں رحمن بتا کیا سزا دیں اسے" وہ رحمن کو دیکھتے ہوئے بولا.....

تیمور بری طرح پریشان ہو گیا تھا..... اسے اپنا کیر ڈوبتے محسوس ہو رہا تھا....

"سر چھوڑ دیں" رحمن نے کہا.....

"ایسے کیسے چھوڑ دیں..... گلے تو ملنے دے یار" کہتا وہ تیمور کے پاس آیا.....

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books..... تیمور تو ہکا بکا اسے دیکھ رہا تھا.....

ارسلان کے آنکھ مارنے پر باہر کھڑے سب اندر آگے تھے.....

تیمور سب کو اندر آتا دیکھ کچھ کچھ سمجھنے لگا تھا.....

"ہاں بھی کیسا گا" رحمن نے پوچھا.....

"سر اپنے تو میری جان ہی نکال دی تھی" تیمور مسکراتے ہوئے بولا.....

"اچھا" کہتے ارسلان اسکے گلے ملا تھا.....

"جو شوٹنگ مجھے دیکھائی ہے وہی بارڈر پر دشمن کو دیکھنی چاہیے" ارسلان اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے بولا.....

"یس سر" کہتے تیمور نے سیلوٹ کیا اور کمرے سے نکل گیا.....

پلو شہ آنکھیں موندے سیٹ سے ٹیک لگائے بیٹھ گی تھی....

کافی دیر بعد آخری سٹاپ آنے پر وہ بس سے باہر آئی..... یہ آزاد کشمیر تھا منظر آباد....

بس سٹاپ پر کچھ دیر بیٹھی رہی..... چپ چاپ سامنے کھڑے برف میں لپٹے پہاڑوں کو دیکھ رہی تھی.....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آگے کیا کرنا ہے کہا جائے..... رات ہونے لگی اور سردی بڑھ گی تو وہ بھی راہ گیروں کے ساتھ چلنے لگی ذہن میں ماضی کی یادیں چل رہی تھیں.... جس سے ہر اٹھنے والا قدم بھاری ہوتا جا رہا تھا.....

کافی دیر تک چلنے کے باعث پاؤں درد کر رہے تھے..... سر بھی شدید درد ہو رہا تھا....

کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا دماغ جیسے ماؤف ہو گیا ہے....

پاؤں آگے چلنے سے انکاری تھے..... سستانے کے لیے بیچ پر بیٹھے وہ آتے جاتے راہ

گیروں کو دیکھنے لگی تھی.... اس سڑک پر ایک دو کا گاڑیاں آ جا رہی تھی... لوگ بھی
ایک دو ہی تھے....

جسم کا ایک ایک حصہ درد کر رہا تھا جسکی وجہ سے چلنا مشکل ہو گیا تھا.....

عشاء کی اذان ہونے لگی وہ آنکھیں موندے اذان سننے لگی تھی..... یہ آواز اسے سکون
دے رہی تھی... ایک ایک کلمہ ایسے تھا جیسے اسکا درد کینچ رہا ہے... ایک ایک حصہ کو
سکون آرہا ہے..... درد کا نام سامنے لگا تھا... جسم و دل جیسے سکون میں آ گیا تھا...

اللہ کی پکار وہ دن میں پانچ بار اپنے بندے کو پکارتا ہے... کیا ہی خوش قسمت بندے
ہیں. جو ہر پکار پر لبیک کہتے اپنے رب کی طرف دھوڑتے چلے جاتے ہیں.... جن کے
دل اپنے رب سے ملاقات کے لیے تڑپتے ہیں.... جن کی روح اس غذا کے لیے بے
قرار رہتی.... بے شک روح کی غذا عبادت ہے اور دل کا سکون اللہ کا ذکر ہے.....

اذان کا جواب دینے کے بعد اذان کے بعد کی دعا پڑھتے.... یا اللہ میری مدد کر بے اختر
اسکے منہ سے نکلا.... پھر آنکھیں کھولے.... ارد گرد نظریں دھوڑا رہی تھی.... کسی
صاف اور پاک جگہ نماز پڑھ سکے.... بے شک تمام روز میں پاک کر دی گی ہے نماز
کے لیے.....

اب وہ چلتے ہوئے کوئی مسجد تلاش کر رہی تھی.... تاکہ نماز پڑھ سکے.....

ایک چھوٹا پانچ سال کا بچہ روتا ہوا آ رہا تھا.... اس سے پہلے وہ روڈ کراس کرتا.... ایک گاڑی تیز رفتاری سے آئی پلوشہ جلدی سے بچے کو بچاتی سائڈ پر ہوئی.... گاڑی کو بریک لگی.... اور ایک لڑکی باہر نکلی اور بھاگتے ہوئے انکی طرف آئی تھی....

"آپ ٹھیک تو ہیں نہ".... پلوشہ کو کپڑوں سے مٹی جھاڑتے دیکھ وہ جلدی سے اسکی طرف بڑھی تھی....

بچہ سہم کر رونے لگا تھا.... جیسے خود سے لگائے چپ کروا رہی تھی....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اتنے میں عورت انکی طرف آئی تھی....

"احد میرا بچہ" کہتے جلدی سے بچے کو سینے سے لگا یا بچہ ماں کے گلے لگتے چپ ہو گیا تھا بچے کی بے ربت ہوتی دھڑکنوں کو سکون آ گیا تھا.... ماں کی مچلتی ممتا بھی بھی بے قرار تھی....

"تو ٹھیک ہے" وہ احد کو الٹ پلٹ دیکھ رہی تھی.... جیسے ہی نظروں نے اطراف کیا کہ احد ٹھیک ہے.... تو مچلتے دل کو سکون آیا....

بچہ چپ چاپ اپنی ماں کو دیکھ رہا تھا....

"بہت شکریہ" کہتے وہ احد کو اٹھائے وہاں سے سامنے بنی چھوڑی کی طرف بڑھ

گی... اسکے پھٹے کپڑوں سے لگ رہا تھا کہ وہ یہی رہتے ہیں.....

پلوشہ چپ چاپ اس ماں کی محبت دیکھ رہی تھی اولاد اور ماں باپ کا انمول

رشتہ.... والہانہ محبت کا رشتہ.... اللہ پاک نے بھی محبت کو ماں کی محبت سے تشبہ دی

کہ میں اپنے بندے سے ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرتا ہوں.....

ہاتھوں پر خراشیں آئیں تھیں... اور گٹھنے پر بھی ہلکی سی چوٹ آئی تھی.... ان سب کو

چھوڑے وہ اپنے سوٹ کو دیکھ رہی تھی.... جہاں کہی کہی مٹی لگی تھی.... اب وہ نماز

کیسے پڑھے.... یہی بات اسے پریشان کر رہی تھی.... وہ اپنی شرٹ اور دوپٹہ کو بار بار

جھاڑ رہی تھی.....

رئیسہ چپ چاپ کھڑی اسے ہی دیکھ رہی تھی جیسے پہچانے کی کوشش کر رہی ہو....

"آپ پلوشہ ہیں" دیکھنے میں کافی حد تک وہ پلوشہ ہی لگی تھی اسلیے اسکے سامنے ہوتے

جلدی سے بولی....

پلوشہ اپنے کام میں مشغول تھی اس بات پر حیرت سے اسے دیکھا..... جو پنک سوٹ پر بھوری شال اوڑھے سر پر حجاب لپیٹے اسے دیکھ رہی اسکی بھوری آنکھیں چمک رہیں پلوشہ کو بھی یہ چہرہ سے بھی دیکھا دیکھا لگا تھا....

"ہاں آپ پلوشہ آپی ہیں" کہتے ریسہ اسکے گلے لگی.....

"آپ".... جب ریسہ پیچھے ہوئی تو پلوشہ یاد کرنے کی کوشش کرتے بولی....

"میں ریسہ آپکی چھوٹی گڑیا بھول گی مجھے" ریسہ بولی.....

"ہاں بھول تو جائے گی میں اتنی بڑی ہوگی ہوں ناب کہاں آپ مجھے پہچانے گی" وہ خود ہی اپنے سوال کا جواب دے رہی تھی.....

دماغ میں ایک جھماکہ سا ہوا تھا..... ریسہ دادو کی کزن.... اندلیب دادو کی پوتی ہے..... کافی سال پہلے وہ دادو اور دادو کے ساتھ یہاں آئی تھی..... ریسہ تب پانچ سال کی تھی خدیجہ اس سے دو سال بڑی تھی جبکہ سات سالہ سلیمان اسکا ہم عمر تھا..... مگر یہ لوگ تو پشاور رہتے تھے....

"کیسی ہو چھوٹی؟" پلوشہ نے کہا.....

"میں ٹھیک ہوں لیکن آپ ٹھیک نہیں لگ رہیں" وہ اسے بغور دیکھتے ہوئے بولی.....
 "آپ چلیں میرے ساتھ آپکے ہاتھ پر چوٹ آئی ہے" اور اسکا بازو پکڑے اسے ساتھ
 لے جانے لگی....

"میں ٹھیک ہوں" پلوشہ اتنا ہی بول پائی تھی....

"چلیں میرے ساتھ خدیجہ آپی آپ سے مل کر بہت خوش ہوں گی بھائی بھی آئے
 ہوئے ہیں" ریسہ اسکے ساتھ گاڑی میں بیٹھتے سب بتا رہی تھی.....

@@@@@@@@@@

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب گھر پہنچ کر.....

حفظہ کمرے میں آرام کرنے چلا گیا تھا آرام اور سکون تو کہیں غائب ہی ہو گیا تھا....

زخموں کی پروا کیے بغیر شاور لینے کے بعد وضو کرتا وہ کمرے سے باہر آیا.... اب
 زخموں پر بینڈیج کر رہا تھا..... کام مکمل کیے اذان کی آواز سنتے وہ مسجد کے لیے چل
 دیا....

وہ جانتا تھا ہر پریشانی کا حل صرف اس ذات کے پاس ہے... اس واحد ہولا

شریک ذات کے پاس ہے اگر آزمائش ہے تو اس سے صبر سے مکمل کرنا ہے.... ہر بندہ مومن کو آزمائش سے گزرنا ہوتا ہے.... یہی آزمائش اس کا امتحان ہوتا ہے کہ کیا وہ اللہ کے فیصلے پر توکل کرتا ہے صبر سے شکر کا کلمہ پڑھتا ہے یا کہ شکوہ کر کے پریشان ہو کر خود کو ناکام کرواتا ہے....

نماز پڑھنے کے بعد دعا مانگے وہ ایک یقین سے اٹھا تھا... جس پاک ذات نے اسے اسکی محبت دی تھی... اس سے جوڑا ہے وہی اسکی حفاظت کرے گا... وہی اسے دوبارہ ملائے گا... محبت میں جدائی تو ہوتی ہے اور اسے اب اپنی محبت کا ثبوت دینا ہے اور اپنی ظالم حسینہ کو بھی ڈھونڈنا ہے.... سوچتے وہ ہلکا سا مسکرایا تھا....

@@@@@@@@@@

شہریار کی ہسپتال میں ہی ہمایوں صاحب سے ملاقات ہوئی تھی.....
مرحانے شہریار کا تعارف کروایا..... بابا سے بات وہ پہلے ہی کر چکی تھی....
"اب کیسی طبیعت ہے بیٹا" ہمایوں صاحب نے پوچھا....
"ٹھیک ہوں انکل" شہریار نے جواب.....

"اللہ صحت تندرستی دے" ہمایوں صاحب نے کہا....

پھر وہ شہریار اور مہرین کو گھر ڈراپ کرنے کے گیٹ پر لکھنا نام پڑھے ہمایوں صاحب کی
پیشانی پر پریشانی سے لکیریں ابھرنے لگی.....

انکل اندر آئے شہریار نے کہا....

"نہیں بیٹا ہم چلتے ہیں" کہتے ہی اگنیشن میں چابی گھمائی....

دماغ میں عجیب سے خیال آرہے تھے..... جس شخص سے وہ اپنی بیٹی کو بچانا چاہتے
تھے اسی گھر کی وہ دلہن بنا چاہتی تھی.....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اللہ سب بہتر کرے گا." سوچتے وہ ان سوچوں کو دماغ سے جھٹک کر ڈرائونگ کر
رہے تھے..... پلوشہ کے لیے وہ بھی بہت پریشان تھے..... کہ وہ اسکا خیال نہیں رکھ
پائے.....

گھر آتے ہی انہوں نے مرہا کو کہا کہ.... شہریار کو کال کر کے کل آفس ملنے کے لیے
بلا یا ہے..... کچھ سوچتے ہوئے بولے تھے...

وہ خود شہریار سے ملنا چاہتے تھے.....

اگلے دن شہریار آفس میں بیٹھا انکا انتظار کر رہا تھا..... آپنی طرف سے وہ پوری تیاری کر کے آیا تھا....

ہمایوں صاحب کے بلانے پر انکے روم میں گیا..

"السلام علیکم" ہمایوں صاحب نے کہا....

"وعلیکم السلام" سلام بھی پہلے انہوں نے کیا. شہریار کہتے ہوئے جو دسے بولا.....

"بیٹھو" کہتے وہ ہلکے سے مسکرائے تھے.... کیونکہ شہریار کی بوکھلاہٹ کو وہ بھانپ چکے

وہ نروس ہو چکا تھا انہیں اپنا وقت یاد آیا تھا... جب وہ مریم کے بابا سے ملنے گے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھے.....

پھر وہ شہریار کو اپنا اور بدرودین کاریلیشن اور جہانگیر کے ساتھ ہو واقعہ سب بتانے

لگے....

جسے سنے شہریار کی ہوائیاں اوڑ رہی تھی... اسے ان باتوں پر یقین نہیں آرہا

تھا.... دماغ پھر سے سائے سائے کرنے لگا تھا.....

شہریار کا دماغ سائے سائے کر رہا.... وہ بت بنایہ سب سن رہا.... سنی ہوئی بات پر یقین

نہ آتا لیکن ہمایون صاحب نے اسے ثبوت بھی دیکھائے تھے.....

یہ سب دیکھے آنکھیں تو جیسے پتھر ہو گئی تھیں.....

آخری بات نے تو اسے ہلا کر رکھ دیا تھا کہ مر حاجر حملہ بھی اسکے بابا نے ہی کروایا تھا ہمایوں صاحب کو بلیک میل کرنے کے لئے گولیاں پلوشہ کو لگ گئی..... یہ کہتے انکے چہرے پر دکھ عیاں تھا....

"میری سوریس کے مطابق شان نام ہے جس نے یہ کام کیا ہے.... پولیس اسے

ڈھونڈ رہی ہے" ہمایوں صاحب نے کہا....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس سب کے دوران وہ شہریار کو بغور دیکھتے رہے..... شہریار کے تاثرات سے صاف واضح تھا کہ وہ کچھ نہیں جانتا....

"انکل میں اس سب کے بارے میں کچھ نہیں جانتا" شہریار نے کہا.....

"مجھے لگ رہا تھے کہ تم نہیں جانتے لیکن تمہیں بتانا ضروری تھا کیونکہ میں مر حاجر کو

موت کے کنوئے میں دھکیلنا نہیں چاہتا سب کچھ جانتے ہوئے دشمن کے ہاتھ میں اپنی

بٹی اپنی جان نہیں دے سکتا" اسے دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں بولے....

"انکل میں بابا کے ساتھ نہیں رہوں گا یہ میرا فیصلہ ہے اور یہ مت سوچے گا کہ آپ کی بات پر کیا ہے میں یہ فیصلہ پہلے ہی کر چکا ہوں.... اور رہی مرہا کی بات میں مرہا سے سچے دل سے محبت کرتا ہوں آج سے نہیں بہت پہلے سے کرتا ہوں بس بتانے کی ہمت نہیں ہوتی تھی... اب ہمت کر کے بتایا اور مرہا کا جواب سن کر بہت خوشی ہوئی مجھے.... اب جو فیصلہ آپ کریں وہ مجھے اور مرہا کو قبول ہوگا...."

"لیکن تمہاری فیملی" ہمایوں صاحب پریشانی سے بولے....

"انکل ماں تو بہت پہلے ہی چھوڑ کر چلی گی اور بابا کو مجھ میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے.... میں اپنے فیصلے خود کرتا ہوں بس بہن ہے میری شہرین.... اور میں اسلام آباد شیفت ہو رہا ہوں" وہ مطمئن سا سب بتا رہا تھا....

"اچھا" ہمایوں صاحب نے جواب دیا....

"آپ مرہا کی طرف سے پریشان ناہوں اسے کچھ نہیں اسکی حفاظت کی میری ہے.. میرے ہوتے اسے کچھ نہیں ہو سکتا" شہریار نے کہا....

"ٹھیک ہے" ہمایوں صاحب شہریار کو دیکھتے مسکراتے ہوئے بولے...

"پھر کیا ارادہ ہے" ہمائوں صاحب مسکراتے ہوئے بولے....

"کس بارے میں انکل" شہریارنا سمجھی سے بولا....

"برخوردار آپکے سرپے سہرا سجانے کا" ہمائوں صاحب بولے....

"انکل آپ سچ کہہ رہے ہیں" شہریار بولا....

"جی سچ" کہتے وہ اپنی کرسی سے اٹھے اور اسے گلے لگایا....

"اللہ نے آج مجھے بیٹا بھی دے دیا" ہمائوں صاحب بولے....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles... شہریار نے کہا...
"اللہ تیرا شکر ہے" شہریار نے کہا...

@@@@@@@@@@@@@@

حنان تو چین چین کر سب سے بدلے لے رہا تھا باسط اس سے تصویر کے مطلق پوچھ پوچھ

کر تھک گیا تھا مگر وہ کوئی جواب نہیں دیتا تھا....

تصویر تو حنان نے اللہ دین کے چراغ کی طرح پتہ نہیں کہا چھپادی تھی....

"ٹھیک ہے تم نہیں بتاؤ گے" باسط تپ کر بولا....

"نہیں... بلکل نہیں" حنان نے کہا....

"میں اب کنزہ سے ہی بات کرو گا اور آپی سے بھی وہ ہی کچھ بتائے گی" باسط بھی جانتا تھا

کہ حنان سے کیسے بات اگلوانی ہے.....

"کیا کہا تم نے" حنان جو پیننگ کر رہا تھا... اسکی طرف پلٹا....

"جو تم نے سنا ہے" باسط اسے اگنور کرتے ہوئے بولا....

"تم کسی سے کچھ نہیں کہو گے" حنان آنکھیں دیکھتے ہوئے بولا....

"اب تم بتا نہیں رہے... اب کچھ نا کچھ تو کرنا ہے نا" باسط مسکراتے ہوئے بولا....

"اچھا میں بتاتا ہوں" حنان بولا وہ جانتا تھا باسط جاتے ہی سب کو بتادے گا پھر وہ سب کو

کیا جواب دے گا..... کہ اسے وہ مرض لاحق ہو گیا ہے... وہ جان لیوا مرض..... جیسے

زمانہ محبت کہتا ہے.....

@@@@@@@@@@

ارسلان اور وہاج کی شادی میں کچھ ہی دن رہ گئے تھے.....

ارسلان اور ہادی سب کی ناک میں دم کر رکھا تھا.... چونکہ شادی کے بعد ارسلان کو

سدھارنے والی آجائے گی....

اسیے وہ اپنے سارے آرمان پورے کر رہا تھا.... ہادی کا تو وہ آدھے سے زیادہ سامان بیچ چکا تھا وہ بھی کوڑیوں کے بھاؤ.... ہادی کی پانچ دس ہزار والی چیزیں وہ بیس بیس روپے میں بانٹ آیا تھا....

وہ ہادی کے لیے قیمتی تھی.... لوگوں کی منتیں کر کر کے اس نے وہ چیزیں واپس لیں تھیں.... اور اس سب کی لائیوڈا کو مینٹری ارسلان نے خود کی تھی اور آدھی پلٹون کو

لائیوڈا کو دیکھا یا تھا....
 NEW ERA MAGAZINE
 Novels | Afsana | Articles | Books | Poetry | Interviews

احمد کو معاذ کا پتہ چل گیا تھا.... اس لیے وہ بہت خوش تھا ایک طرف یہ خوشی تھی تو دوسری طرف ندامت تھی...

کہ پتہ نہیں معاذ کیسا ہوگا.... وہ اسے معاف کرے گا کہ نہیں... وہ اس سے ملا گا بھی یا نہیں ملے گا....

وہاں اور ارسلان کی شادی پر ہی وہ معاذ سے ملنا چاہتا تھا....

سب کچھ اللہ کے حوالے کیے وہ پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا...

@@@@@@@@@@

مرحانے اور فن آئی دل بہت اداس تھا... روشنی اور دعا کو سب بتانے والی
تھی... کہ موبائل پرو کیل کی کال پک کرتی فون کان سے لگایا تھا....

"السلام علیکم میم" وکیل کی آواز سنائی دی...

"وعلیکم اسلام جی سر" مرحانے جواب دیا...

"آپ اور فن میں ہیں... اور روشنی اور دعا میڈم بھی ہیں" وکیل نے سوال کیا...

"جی سب ہیں خیریت" مرحانے پریشانی سے پوچھا...

"جی سب ٹھیک ہے آپ سب سے ملنا ہے میں ابھی کچھ دیر میں" کہتے وکیل نے کال
کٹ کی...

روشنی اور باقی سب بھی بہت پریشان تھے کہ پلوشہ کہاں چلی گی ہے.....

مرحانے سب کو بتا دیا تھا کہ وہ چلی گی ہے.....

سارے ہی بہت پریشان تھے.....

تم کچھ پتہ ہے کہاں جاسکتی ہے پلوشہ دعانے پوچھا....

"نہیں میں نہیں جانتی" مرحانے جواب دیا....

روشنی اور مرحدونوں خوش بھی تھے اور پریشان بھی....

خوشی زندگی کا سب سے خوبصورت رشتے سے جوڑنے کی اپنے محرم کے ملنے کی

خوشی.... اور دکھ اس سب پر بھاری ہو رہا تھا.... کہ انکی زندگی کا اتنا اچھا رشتہ انہیں

چھوڑ کر چلا گیا.... وہ رشتہ جو انکی دوست انکی بہن انکی ماں بھی بن جایا کرتی

تھی.... آج اتنی بڑی خوشی میں ان کے ساتھ نہیں تھی... اور دکھ جو سب پر بھاری تھا

کہ وہ پلوشہ کا دکھ نہیں پہچان پائی تھیں.... اس کا دکھ نہیں بانٹ پائی تھیں....

وہ ایسی تھی سب کو خوشیاں دینے والی اور اپنا دکھ تو پتہ وہ کہاں چھپالیا کرتی تھی....

کچھ چیزیں وقت کے حوالے ہو جایا کرتی ہیں... محبت میں ہجر بھی ہوتا ہے...

وکیل صاحب نے بتایا کہ پلوشہ نے اپنے اکاونٹس ان تینوں کے نام کر دیے ہیں اور

اور فن کی اونر بھی اب آپ تینوں ہی ہیں پیپر زانکے حوالے کیے وہ وہاں سے جا چکا

تھا ...

وہ تینوں ان پیپرز کو دیکھ رہیں تھیں کتنی آسانی سے وہ سب کر گئی جسے بنانے میں اس نے دن رات محنت کی تھی.... ڈبل ڈبل جابز کر کے اسنے اس اور فن کو بنایا.... وہ یہاں کے بچوں کو ہر سہولت دینا چاہتی تھی سوچتے روشنی کی آنکھ سے آنسو لڑکا تھا پھر مر حاور دعا کو دیکھے انکے گلے لگ گئی تھی کچھ پتہ نہیں تھا کہ پلوشہ کہاں ہے کس حال میں.... دل سے ایک ہی دعا نکلی تھی.... یا اللہ پلوشہ کی حفاظت کرنا اور ہم سے ملا دیں.... "آمین" کہتے ہٹی اور آنکھیں صاف کرنے لگی تھی....

اب ان تینوں کو ہی سارے کام کرنے تھے وہ کام جو پلوشہ اکیلے کرتی تھی.... اتنے میں مناہل ہاتھ میں سکیچ بک پکڑے آفس میں آئی....

"آپی کہاں ہیں" مناہل جلدی سے بولی تھی... "مجھے کوئی نہیں بتا رہا" وہ منہ بناتے بولی....

مر حانیچے بیٹھی اور باہیں پھلائے اسے اپنی طرف بلایا....

مناہل آگے آئی.... "نہیں مجھے ان سے ہی ملنا ہے وہ کہاں ہے" مناہل بولی....

"پلوشہ یہاں نہیں ہے" مر حانے آہستہ سے کہا تھا....

"کہاں ہیں بلائے انہیں" مناہل بولی....

"پتہ نہیں" مرحانے جواب دیا....

پلوشہ ان سب بچوں کے لئے انکی ماں کی طرح تھی جیسے بچہ آپنی ماں کے بغیر نہیں رہ سکتا ویسے ہی سب اسکے بغیر نہیں رہ سکتے تھے....

"آپ بلائے آپنی کو" مناہل نروٹھے پن سے بولی..

"مناہل پلوشہ یہاں نہیں ہے آپ مجھے بتاؤ کیا کہنا ہے...."

"نہیں مجھے انہیں ہی دیکھانا ہے... جب وہ آجائے گی تب دیکھاؤں گی" کہتے وہ اسکی گرفت سے خود کو چھڑاتی وہاں سے چلی گی.....

مرحاسے جاتے دیکھ رہی تھی.... یہاں تک کہ وہ آنکھوں سے اجھل ہوگی.... آنکھوں میں آتے پانی کو ہاتھ سے رگڑتے وہ کھڑی ہوگی.... روشنی اور دعا بھی سب دیکھ رہی تھیں....

اگلے دن مناہل نے ضد سے کھانا بھی نہیں کھایا تھا کہ پلوشہ کے ہاتھ سے ہی کھائے گی.. سب نے بہت کوشش کی تھی لیکن وہ ایک نوالہ بھی نہیں کھا رہی تھی.....

صبا کے آگے بھاگتے بھاگتے وہ سامنے سے آتے حنان سے ٹکرائی.....

"گڑیا آپ ٹھیک ہو" اسے گرنے سے سنبھالتے ہوئے جلدی سے بولا تھا....

پتہ نہیں کیوں وہ ہر وقت مناہل کے لیے فکر مند رہتا تھا مناہل کی آنکھیں اسے دیکھی
دیکھی لگتی تھیں دل بار بار اس نئی گڑیا کی طرف کھنچتا تھا... پہلے کبھی اسے کے ساتھ
ایسا نہیں ہوا تھا.... بہت بار یاد کرنے پر بھی کبھی یاد نہیں آیا کہ اسے بار بار یہ آنکھیں
یہ چہرہ دیکھا دیکھا کیوں لگتا ہے.....

پھر وہ خود ہی ان سوچوں کو جھٹک کر اسکی طرف متوجہ ہوا...
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
"گڑیا ٹھیک ہو" حنان اسے دیکھتے ہوئے بولا...

"بھائی.... آپکو پتہ ہے آپی کہاں ہے" مناہل نے اپنا سوال دوبارہ دہرا رہی تھی....

"پلوشہ آپی.... آفس ہوں گی" حنان نے جواب دیا....

"نہیں وہ یہاں نہیں ہے پتہ نہیں کہاں چلی گی ہیں" مناہل سر نخی میں ہلاتے ہوئے
بولی تھی....

"مناہل کھانا کھالو" صبا کی آواز گونجی....

حنان صباء کی طرف متوجہ ہوا....

"آپ نے کھانا کھایا" حنان نے مناہل سے پوچھا..

"نہیں مجھے نہیں کھانا" مناہل منہ بناتے ہوئے بولی....

"کیوں" حنان بھی اسکی طرح ہی مہہ بنائے بولا....

"مجھے پلوشہ آپ سے کھانا ہے آپ انہیں بلائیں آپ بلائیں گے آپ آجائے گی...."

صباء کا پریشان چہرہ دیکھے اسے کسی گڑ بڑ کا احساس ہوا تھا....

"اچھا لیکن پہلے کھانا کھاؤ... پھر بلائیں گے آپ کو... اگر آپ نے کھانا نہیں کھایا تو

آپی ڈانٹے گی.... آپ چاہتے ہو مجھے ڈانٹ پڑے...."

مناہل نے نفی میں سر ہلایا....

"گڈ گرل" وہ تھم کاسائے بناتے ہوئے بولا.....

"چلو کھانا کھائے مجھے بھی بہت بھوک لگی ہے" وہ منہ بتاتے اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھتے

ہوئے بولا....

"مناہل ہس دی" مناہل کی مسکراہٹ پر اسکا دل کھل گیا تھا.... مگر دماغ میں مناہل کی باتیں چل رہیں تھی....

اسے کھانا کھلانے کے بعد وہ مرحا سے ملنے گھر آیا تھا....

پلو شہ کو فون کرنے پر مرحا نے کال اٹھائی تھی... تو اسکی پریشانی بڑھنے لگی تھی....

گھر آتے مرحا نے سب بتایا تھا.... حنان ہرکا بکا سا سب سن رہا تھا....

"وہ وہ کہاں چلی گی ہیں ایسے کیسے ہمیں چھوڑ کر جاسکتی ہیں وہ ضرور کوئی بات ہے جس وجہ سے وہ گی ہیں" حنان پریشانی سے بولا....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاں.... وہ ضرور کسی وجہ سے ہی گی ہے" مرحا نے کہا....

"کوئی ایڈا کہاں جاسکتی ہیں وہ" حنان نے پوچھا....

"نہیں میں ہر جگہ پتہ کر چکی ہوں.. نہ وہ ایپٹ آباد ہے نہ ہی پشاور اسکے علاوہ کہیسی بھی

وہ کسی کو نہیں جانتی.... بس جہاں ہو حفاظت سے ہو...."

"آخری بار وہ کس سے ملی تھی...."

"حفظہ سے" کہتے پھر ہسپٹل والی بات بتائی.... حنان آدھی بات سنے بغیر غصے سے

وہاں سے نکل گیا.....

وہ حنظلہ کے آفس آیا تھا.... وہ بغیر کسی پر میشن کے آفس میں داخل ہوواٹ بوئے بھی
اسے روکنے اسکے پیچھے آیا تھا... حنظلہ کے اشارے پر وہ واپس چلا گیا....

"کیا کیا ہے آپ نے آپنی... کہ وہ ہمیں چھوڑ کر چلی گی" حنان غصے میں ٹیبل پر ہاتھ
مارتے ہوئے بولا....

"پہلے آرام سے بیٹھ کر میری بات سن لو" حنظلہ قدرے دھمے لہجے میں بولا....

مرحبا بار حنان کو کال کر رہی تھی جیسے وہ مسلسل اگنور کر رہا تھا....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"نہیں میں یہاں بیٹھنے نہیں آیا.... بتائے کیوں چلی گی نہیں وہ ہمیں چھوڑ کر.... یہ تو

میں جانتا کوئی بات ضرور ہے جسکی وجہ سے وہ گی نہیں.... اور جو اپنے مرحا آپنی کے

ساتھ جو کیا میں آپکو معاف نہیں کروگا" حنان آنکھوں میں آتے پانی کو روکتے چیختے

ہوئے بولا.....

"اور ہاں اگر آپنی کو کچھ ہوانہ میں آپکو چھوڑوں گا نہیں.... آپکے لئے وہ جو بھی ہیں

لیکن میرے لئے وہ میرا سب کچھ ہیں... میرے ماں... میرے بابا... بہن بھائی

دوست سب ہیں انکے جانے سے آپکو فرق نہ پڑتا ہو لیکن مجھے پڑتا ہے.... میری زندگی کا واحد رشتہ وہی ہیں.... جن کی بدولت آج میں زندہ ہوں میں خوش ہوں.... اتنی اچھی زندگی گزار رہا ہوں ورنہ "آگے وہ سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا آنکھوں میں بار بار نمکین پانی اُٹ آتا.... جیسے وہ بے دردی سے رگڑ دیتا....

حنان کی یہ حالت دیکھے حنظلہ کو دکھ ہو رہا تھا....

پلوشہ کا دیا ہوا لیٹر اسکے سامنے کیا کیونکہ وہ جانتا تھا وہ اسکی بات پر یقین نہیں کرے

گا... NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afsana | Articles | Books | Poetry | Interviews

حنان اس لیٹر کو دیکھ رہا تھا.... پھر شان کی اڈیوز بھی سنائی تھی....

وہ کب سے اس لیٹر کو دیکھ رہا تھا جس میں پلوشہ کے لکھے الفاظ اسے دکھ دے رہے تھے.... حنان ماضی میں کھو گیا تھا....

سکول میں حنان کو لڑکے کافی تنگ کرتے تھے تمہاری کوئی فیملی نہیں ہے.... پلوشہ نے ان لڑکوں کے پیرنٹس سے بات کی تھی اور سکول کے پرنسپل سے بھی بات کی....

"کہ اس طرح کسی کی دل آزاری نہیں کرنی چاہیے ہم تو اسلامی معاشرے میں رہتے ہیں.... اور یہ تو اللہ کے فیصلے ہیں اس میں کسی کا کوئی اختیار نہیں ہے نہ ہی قصور ہے...."

اسلام تو اخوت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے.... اور ہم اپنے بچوں کو کیا سیکھا رہے ہیں آپس میں تفریق کرنا ایک دوسرے کی دل آزاری کرنا کسی بھی معاشرے کو کامیاب اسکے لوگ بناتے ہیں اور کسی معاشرے کا اہم جزو خاندان ہوتا ہے ماں باپ ہوتے ہیں.... انسان کی سب سے پہلی درس گاہ اس کا گھر ہوتا ہے وہ جو دیکھے گا وہی سیکھے گا...."

"بچے تو نرم مٹی کی طرح ہوتے ہیں جس طرح ڈھالیں گے ڈھل جائے گے یہ آپ کے ہاتھ میں ہے کہ آپ اسے کیا سیکھا رہے ہیں.... کیا بنا رہے ہیں اس لیے اپنے بچوں کو اسلامی اقتدار اسلامی احکامات سیکھائے خود بھی اس پر عمل کریں بحیثیت مسلمان اطاعت رسول اور اطاعت اللہ ہم پر فرض ہے صرف نماز قرآن پڑھنا اطاعت نہیں ہے اپنی عادات رہن سہن زندگی کو اسلام کے احکامات کے مطابق گزارنا اصل اطاعت ہے...."

"امید ہے آپ سمجھ گے ہوں گے اور اب اس طرح کی تفریق نہیں ہوگی وہ "نرم لہجے میں بولتی حنان کا ہاتھ پکڑے آفس سے باہر آگی....

"حنان کی فیملی ہے ہم سب آپ کے اپنے ہیں ہیں نا" وہ حنان کو دیکھتے آہستہ سے بولی....

حنان نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا....

"ہممم گڈ.... چلو تمہاری کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے" کہتے اسے کلاس میں بیٹھانے کے بعد وہ چلی گئی.... حنان اسکی پشت کو دیکھ رہا تھا.... یہاں تک کے وہ آنکھوں سے اوجھل ہوگی....

"کیا ہوا؟" حنظلہ کی آواز وہ حال میں لوٹا....

"کچھ نہیں.... اگر میری آپنی کو کچھ ہوا تو میں آپکو چھوڑوں گا نہیں" وہ انگلی کا اشارہ کرتے بولا....

"فکر نہ کرو ان شاء اللہ بہت جلد پلوشہ مل جائے گی.... وہ میری وجہ سے گی ہے میں ہی اسے واپس لاؤں گا" حنظلہ اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا....

"کیسے فکر نہ کروں بہن ہیں میری" حنان دبے دبے غصے سے بولا.....

پھر ایک نظر حنظلہ پر ڈالے وہاں چلا گیا تھا.....

اسکے جاتے حنظلہ پیشانی مسلتے کرسی سے ٹیک لگائے بیٹھ گیا تھا..... سر میں درد کی

ٹیسیں اٹھنے لگی تھی.....

آنکھیں موندے اپنے رب سے مد مانگنے لگا تھا.....

اسے یقین تھا کہ ایک نہ ایک دن وہ اسے ضرور ملاوئے گا..... یہی بات اسے ٹوٹنے نہیں

تھی..... مومن تو اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں... چاہیے جیسے بھی حالات آجائے

انکار ہے انکے ساتھ جس نے پریشانی دی ہے وہی حل بھی نکالے گا.....

حنظلہ کے پاس سے واپس آتے ہوئے اسنے مرحا کی کال اڈینڈ کی تھی.... اپنی خیریت

کا بتاتے فون کاٹ دیا تھا.....

کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا..... ضبط کرتے آنکھیں سرخ ہوگی تھی..... دل اداس

ہو گیا تھا.... ایک دو دن کی اداسی پر صبر آجاتا ہے لیکن یہ کیسی اداسی ہے جو پتہ نہیں

کب ختم ہوگی.....

اور فن آئے وہ اپنی سوچوں میں گم چل رہا تھا.... کہ سامنے سے آتی کنزہ سے ٹکڑایا....
 چہرہ اٹھائے اسے دیکھا.... پھر چپ چاپ اپنے روم میں چلا گیا تھا....
 کنزہ نے اسکی سرخ ہوتی آنکھیں دیکھی تو وہ پریشان ہوگی.... ہر وقت ہستہ مسکراتا لڑکا
 سب کو بھگانے والا آج چپ اور رویا سا لگ رہا تھا.....

دل تو اسکا بھی اداس تھا.... کہ جس کا ہاتھ پکڑ کر اسنے اس معاشرے میں چلنا سیکھا
 تھا..... اور آج جب وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے جا رہی تھی.... آج وہ ہاتھ اسکے
 ساتھ نہیں تھا.... سب ہی بچے اداس تھے....

حنان کا دل ہی نہیں لگ رہا تھا.... بس نہیں چل رہا تھا کہ کیا کر دے.... کمرے کا

ساراسا مان زمین بوس کرتا وہ اپنا غصہ نکال رہا تھا.... یہاں آئے اسے سولہ سال

ہو گئے تھے... ان سولہ سالوں میں ہر دن پلوشہ نے اسکا خیال رکھا تھا.... کبھی غصے

سے بات بھی نہیں کی تھی اسے کبھی کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دی تھی چیزوں کی کمی تو

پوری ہو جاتی ہے.... لیکن محبت اپنائیت کوئی کوئی دیتا ہے اور پلوشہ نے اسکا اپنے بچوں

کی طرح خیال رکھا اور وہ اسکا خیال نہیں رکھ پایا تھا وہ اسکی آنکھوں میں درد نہیں ڈھونڈ

پایا تھا.... وہ اسکے خالی لہجہ نہیں پہچان پایا تھا.....

کمرے سے چیزیں گرنے کی آواز پر باسط روم میں آیا تھا.... "پریشان نہ ہوں آپنی
واپس آجائے گئیں... جیسے ہم انکے بغیر نہیں رہ سکتے وہ بھی نہیں رہ سکتے ہمارے
بغیر...."

اللہ پاک پر بھروسہ رکھو وہ ہمیں جلد ہی آپنی سے ملوائے گے....

" ہر مشکل کی بعد آسانی ہے " (القرآن)

کہتے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھے بولا....

"مجھے جانا ہے" حنان نے اتنا ہی کہا تھا....

"کہاں" باسط نا سمجھی سے بولا....

"بس یہاں سے مجھے جانا ہے مجھ سے نہیں ہوگا میں جا رہا ہوں واپس" کہتے جس طرح

بیگ پیک کیے لایا اٹھاتے کندھے پر ڈالا تھا....

"لیکن ہمیں تو دو دن بعد جانا ہے...."

"نہیں مجھے ابھی جانا ہے" حنان نے سرخ ہوتی آنکھیں اسے دیکھتے ہوئے کہا....

"اچھا میں بھی ساتھ چلوں گا" باسط اس وقت اسے اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتا تھا....

جلدی دعا کو میسج کر کے وہ بھی اپنا سامان اٹھائے روم سے نکلا تھا ...

حنان چپ چاپ زمین کو گھورے چلنے لگا... ذہن کے پردے پر شروع سے آخر تک
ساری یادیں چل رہی تھی.....

سامنے سے آتا اسدا سے دیکھ کر رکھتا تھا.... اسکے بھورے بال پیشانی پر بکھرے تھے اور
اترا ہوا چہرہ جو ہر وقت چکتا تھا بالوں کو ہمیشہ جیل سے سیٹ کیے رکھتا تھا....

"پریشان نہ ہو سب ٹھیک ہو جائے گا" اسدا سے دیکھتے ہوئے بولا....

حنان نے چہرہ اٹھائے اسے دیکھا اور بنا کچھ بولے وہاں سے چل دیا ..

"اسد سب کا خیال رکھنا" باسط اسد کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا...

آج ارسلان سارہ اور وہاج روشنی کی شادی تھی.....

ارسلان کل رات کو ہی آگیا تھا... وہاج اور نے احمد نے آج آنا تھا....

ارسلان تو خوشی سے پھولے نہیں سمار ہا تھا.... ہادی تو گھنٹے سے اسکا مذاق اوڑا رہا
تھا.... حسیب صاحب بھی بیٹے کی ٹانگ کھینچنے میں ہادی کا ساتھ دے رہے....

وہ آف واٹ شیر وانی پہنے مرر میں دیکھے تیار ہو رہا تھا....

"بس کردوں کتنا تیار ہونا ہے.... پہلے ہی لیٹ ہو رہیں...."

ہادی ارسلان کو بال سیٹ کرتے دیکھ کر بولا جو کب سے سیٹ ہی نہیں ہو رہے تھے.... "تم کہو تو پورا بیوٹی پالرا اٹھالاتا ہوں" ہادی نے کہا....

"چپ کر جاؤ تم" ارسلان دانت پیس کر بولا....

"اچھا اچھا... ناراض نہ ہو" ہادی بولا....

"وہاج کو کال کرو آگیا ہے یاں نہیں" ارسلان بال سیٹ کرتے ہوئے بولا....

ہادی نے کال کی مگر دوسری طرف سے فون نہیں اٹھایا گیا....

"وہ کال پک نہیں کر رہا" ہادی نے کہا....

"وہ بھی بڑی ہوگا چلو چلیں ورنہ سارہ مجھے مار ڈالے گی کافی بار میسج کر چکی ہے" ارسلان

فون کو دیکھتے ہوئے بولا....

راستے میں بھی وہ وہاج اور احمد دونوں کو کال کرتا رہا لیکن دونوں کا فون بند تھا اب اسے

پریشانی ہو رہی تھی....

حال میں آتے ہی وہ افشاں بیگم کے پاس گیا تھا.... "آنٹی آپکی وہاج سے کوئی بات ہوئی

ہے"

"نہیں بیٹا وہ کہہ رہا وہ وقت پر پہنچ جائے گا لیکن ابھی تک نہیں آیا..."

"آنٹی میں دیکھتا ہوں" کہتے وہ فون پر نمبر ڈائل کرنے لگا....

"السلام علیکم عبداللہ کیا حالات ہیں وہاں" ارسلان کو ابھی نیوز سے پتہ چلا تھا کہ باڈر پر

حالات کشیدہ ہیں وہ جلدی سے بولا....

"سرا بھی سب انڈر کنٹرول ہے وہاں سرنے فرنٹ لائن پر دشمن کا مقابلہ کیا ہے اور

دشمن کو منہ کی کھانی پڑی ہے... کافی نقصان ہوا ہے میں نے پہلی بار ایسا جنون دیکھا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہے...."

"لیکن" عبداللہ نے کہا....

"کیا لیکن... عبداللہ بتاؤ" ارسلان کا دل خوش تھا مگر عبداللہ کا لیکن کہنا اسے کسی

خطرے کا اندیشہ دے رہا تھا....

ہادی بھی اسکے پاس آ گیا تھا....

"سروہ میجر احمد شہید ہو گے ہیں اور...."

"اناللہ وانا الیہ راجعون" ارسلان نے قرب سے کہا....

"اور کیا...."

"سروہاج سرکافی زخمی ہیں...."

حملے کے دوران دشمن کا مقابلہ کرتے احمد کو پانچ گولیاں لگی تھی.... لیکن وہ اپنے

زخموں کی پروا کیے بغیر اپنی پوزیشن پر کھڑے مقابلہ کر رہا تھا....

دشمن کو کافی نقصان پہنچا چکا تھا....

دوسری طرف وہاں اپنی پوزیشن سنبھالنے اپنی دھرتی کا دفاع کر رہا تھا... اس

دوران اسے بھی دو گولیاں لگی تھیں....

کافی خون بہنے کی وجہ سے احمد کے قدم لڑکھڑانے لگے تھے اور سانس بھی اکھڑ رہا

تھا....

بھرپور جواب دینے پر دشمن کی طرف سے ابھی خاموشی چھا گئی تھی....

وہاں اب احمد کی طرف آرہا تھا.... احمد کے پاس پہنچے اسے زمیں بوس ہوتے دیکھ کر

وہ جلدی سے اسکی طرف بڑھا تھا....

ٹارچ اون کرتا سے دیکھا احمد خون میں لت پت بمشکل سانس لے رہا تھا....

اسے پانچ گولیاں لگی تھی.... تین گولیاں آر پار ہوگی... اور ایک گولی دل کے قریب

لگی تھی..... وہاں سے سہرا دیتے بیٹھانے کی کوشش کر رہا تھا.... احمد کی اکھڑتی

سانسیں اور ٹھنڈا ہوتا جسم اسے کچھ اور اشارہ دے رہا تھا....

احمد ہلکے ہلکے کچھ بول رہا تھا.... پھر شکر "الحمد للہ" اور کلمہ شہادت کی آواز اسکے کان

میں پڑی اور احمد کا دھڑکتا دل ساکت ہو گیا اور چلتی سانسیں رک گئی تھی....

احمد نے اسکے ہاتھوں میں ہی جام شہادت نوش کیا تھا.... آج احمد نے اپنے وطن اپنی

پاک سر زمین کا حق ادا کر دیا تھا....

دشمن کی طرف سے پھر فائرنگ سٹارٹ ہوگی تھی.... وہ احمد کو ایک طرف لیٹائے

دشمن کی اشتعال انگیزی کا بھرپور جواب دیا تھا.... دشمن کو اس بار پہلے سے زیادہ

نقصان ہوا تھا... جانی بھی اور مالی بھی.... دوسری طرف ایک کے بعد ایک آدمی گر رہا

تھا.... جس سے دشمن کے قدم اکھڑ گئے تھے....

اس دوران وہاں کو تین اور گولیاں لگی تھی.... وہ اس سب کی پروا کیے بغیر فرنٹ

لائن پر کھڑا دشمن کا مقابلہ کر رہا....

کافی دیر فائرنگ ہونے کے بعد دوسری طرف سناٹا چھا گیا....

اس کا مطلب صاف تھا کہ دشمن اپنے بل میں جا کر چھپ گیا ہے.. شیر کا مقابلہ گیڈر نہیں کر سکتا....

وہاں کی حالت بھی غیر ہو رہی تھی.... لیکن ابھی اسے احمد کا دیا ہوا وعدہ مکمل کرنا تھا....

"میں ابھی آ رہا ہوں" کہتے ارسلان نے کال کٹ کی.... پھر حسیب صاحب سارہ کے بابا اور روشنی کے بابا کو سب بتایا....

سب ہی پریشان تھے....

سارہ اور روشنی دونوں ہی تیار بیٹھی تھیں سارہ آف وائٹ اور مہرون امتزاج کے کام دار لہنگے میں بہت دلکش رہی تھی.... ہلکا سا سنگھارا سے نکھار گیا تھا....

روشنی گولڈن اور سرخ امتزاج کے کام دار لہنگے میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی.... مر حادعا اور علیہ بھی وہی موجود تھی...

لیکن پلوشہ کی کمی تھی ...

سارہ نے سب کو وہاج کی سٹوری سنائی تھی ...

ارسلان تیار ہوتا قازی صاحب کے آنے کا انتظار کر رہا تھا ...

قازی صاحب کے آتے ہی دونوں کا نکاح ہو گیا تھا.... سارہ اسے یونیفارم میں دیکھے

پریشانی سے کھڑی ہوئی تھی.....

"سب ٹھیک ہے" سارہ نے بے چینی سے پوچھا تھا....

"ہاں سب انڈر کنٹرول ہے تم اپنا خیال رکھنا میں اب چلتا ہوں" ارسلان بہت سنجیدگی

سے بولا....

"دعا کرنا اپنی زمین کا حق ادا کر سکوں" کہتے وہ وہاں سے چل دیا....

یہ بات سارہ کو پریشان کر گی تھی... وہ چپ چاپ صوفے پر بیٹھ گی تھی.....

آنکھ سے نناموتی گال پر لڑکا.....

روشنی کو بھی سب پتا چل گیا تھا... نیوز میں سب بتایا جا رہا تھا.... وہاج کا نام بھی سکرین

پر جگمگایا تھا.... جیسے دیکھتے روشنی کا دل دھڑکا تھا.....

"یا اللہ سب ٹھیک کر دیں" روشنی نے بے اختیار کہا.....

وہاں رحمن کے ساتھ احمد کا جسدِ خاکی پاک و وطن کے پرچم میں لپیٹے اس شہید کو لیے
اسکے گھر روانہ ہوا تھا.....

ہل جاتی ہے ہر دستک پر

ماں کو لگتا میں آیا

کوئی پیارا ہے مجھے آپ سے بھی

میں بابا سے یہ کہہ آیا

گھر بار ہے میرا بھی پیچھے

پر آگے بھی گھر میرا ہے

میں جی لوں گا اندھیروں میں

پر میرے بعد سویرا ہے

اس گھر کی ساری خوشیوں کو



اک بار نہ گھبرانے دیں گے
 اک سوچ بری بھی سرحد سے
 اس پار نہیں آنے دیں گے
 کبھی پرچم میں لپٹے ہیں
 کبھی ہم غازی ہوتے ہیں
 جو ہو جاتی ہے ماں راضی
 تو بیٹے راضی ہوتے ہیں
 کیا ڈر کیا وہم کیا خوف اسے
 جس پشت پے لاکھ دعائیں ہوں
 ہو جن کے لہو میں بہتی وفا
 پھر سامنے لاکھ بلائیں ہوں
 جاتے جاتے بھی محفل سے



رخ گلشن کا مہر کاتے ہیں
 ثابت قدموں پر جو اپنے
 وہ سچ ثابت ہو جاتے ہیں
 آئے ہو جدھر سے بھی دشمن
 ہم تیز ہوا اڑ جائیں گے
 یہ ظلمت کے بادل سن لے
 خالی واپس مڑ جائیں گے
 کبھی پرچم میں لپٹے ہیں
 کبھی ہم غازی ہوتے ہیں
 جو ہو جاتی ہے ماں راضی
 تو بیٹے راضی ہوتے ہیں
 واپس ماں کی آغوش میں ہیں



الحمد کہا اور رودی ماں
 ماں کے اک شکر کے آنسو سے
 صدیوں تک غم نہ ہوں گے یہاں
 دل جن کے بڑے ہوں ہستی سے
 یہ بیٹے ہیں ان ماؤں کے



خود دھوپ گزار کے چھوڑ گے

یہ راستے سارے پتے

رحمن کے بار بار منع کرنے پر بھی وہ نہیں مانا تھا..... احمد کو وہ خود اسکے گھر لے جانا
 چاہتا.....

ذہن میں ساری یادیں چل رہی تھیں وہ اپنی تکلیف بھلائے احمد کے چہرے کو تک رہا
 تھا... گوری رنگت ہلکے بھورے بال اور ہلکی بھوری چمکتی ہوئی آنکھیں..... ہسنے پر
 اسکے گال میں پڑتا ڈیمپل.... اپنا ہاتھ بڑھائے اسکے چہرے کو لگائے وہ اسکا لمس محسوس
 کر رہا تھا....

گھر آتے دروازہ ناک کرتے چوکیدار نے دروازہ کھولا.....

سات سالہ ہمہ نہ بھاگتی ہوئی دروازے کی طرف آئی

" ماما بابا آگے " کہتے وہ دروازے میں ہی رک گئی تھی....

وہاں رحمن کے ساتھ احمد کا جسد خاکی لیے گھر میں داخل ہوا.....

ہانیہ ہمہ نہ کی آواز پر روم سے باہر نکلی لیکن سامنے کا منظر دیکھے وہ حیرت زدہ تھی...

بی بی جان بھی اپنے بیٹے کو دیکھ رہی تھی جو اپنے وطن اس پاک مٹی کا حق ادا کر کے آیا

تھا.....
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

" اللہ جی تھینک یو " ہمہ نہ جو کب سے کھڑی احمد کو سبز حلالی پرچم میں لپٹے دیکھ کر ہاتھ

لگاتے ہوئے بولی.....

وہاں آگے بڑھا اور احمد کا یونیفارم بی بی جان کے حوالے کیا.....

" اللہ کا بہت شکر ہے کہ اس نے میرے لال کو اس مٹی کے لیے چنا " وہ آنکھوں میں

چمک لیے فخر سے بولیں.... ذہن کے پردے پر احمد کی ساری یادیں چل رہی

تھیں.... آنکھ سے شکر کا موٹی ٹوٹ کر گال پر لڑکھا....

ہانیہ کی آنکھوں سے موتی ٹوٹ ٹوٹ کر اسکے دوپٹے میں جذب ہو رہے.....
 "مما دیکھے اللہ نے بابا کی دعا قبول کر لی انہوں نے اپنے وطن کا حق ادا کر دیا اور شہید تو
 زندہ ہوتے ہیں" کہتے وہ ہانیہ کے آنسو صاف کر رہی تھی....

وہاں اس سات سالہ ہمہ نہ کا حوصلہ دیکھ رہا تھا.....

شہید کے گھر والوں میں بہت حوصلہ ہوتا اپنا سب سے پیارا فرد وہ اس وطن کو دے
 دیتے ہیں..... بنا کسی تمہید کے بے شک جو اللہ سے اور اس پاک دھرتی سے محبت
 کرتے وہ اپنا سب کچھ لٹا دیتے ہیں اس پاک دھرتی پر....
 "بابا کو کتنی بلٹس لگی" ہمہ اب بچھی بچھی آواز میں بولی....

"پانچ" وہاں نے اسکے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھتے جواب دیا....

"میں بھی آرمی میں جاؤ گی میں بھی بابا کی طرح اپنی مٹی کا حق ادا کرو گی اس پاک زمین
 کا حق جس میں آزادی سے رہتے ہیں آزادی سے سانس لیتے ہیں.... میں بھی اپنے
 وطن کو دشمن سے بجاؤ گی" وہ احمد کو دیکھے عزم سے کہہ رہی تھی....
 وہاں نے سلوٹ کیا.... پھر احمد کی کیپ اسکے سر پر پہناتا وہ بولا....

"یس میں لیٹل سو لجر" کہتے وہ بمشکل کھڑا ہوا.....

زخم اب بھی تازہ تھے.... ہلکا ہلکا خون رسنے لگا تھا....

احمد کے گھر میں کوئی اور مرد نہیں تھا.... وہ رحمن کو سب سمجھاتے خود معاذ کے پاس
جانا چاہتا تھا.....

اسکی حالت بار بار خراب ہو رہی تھی.... رحمن نے حسن کو اسکے ساتھ بیجھا تھا....

دو گھنٹے کے سفر کے بعد وہ معاذ کے گھر پہنچ گئے تھے.....

دروازہ کھٹکھٹایا.... چھوٹا بچہ باہر آیا.....

"آپ کے بابا ہیں گھر" حسن نے کہا....

"جی" کہتا وہ اندر چلا گیا....

پھر ویل چیر گھسیٹا ایک آدمی باہر آیا....

"جی...."

"آپ معاذ ہیں" وہاں نے کہا....

"جی میں ہی ہوں...."

"یہ احمد" وہاں نے احمد کا لیٹر اسکی طرف بڑھایا تھا....

"احمد احمد کیسا ہے وہ خود نہیں آیا وہ پاک آرمی میں ہے" معاذ اسکی بات کاٹے جوش سے بولا تھا.... اسکی آواز میں کہی کوئی ناراضگی نہیں تھی....

"احمد اب نہیں ہے ہم میں" وہاں نے قرب سے کہا سارے راستے اسکی آنکھ نم ہوتی رہی تھی.... احمد کے یادیں اسکے ذہن میں چل رہی تھیں....

"مجھے اسکے پاس لے چلو" معاذ نے بے چینی سے کہا....

اور راستے میں وہ وہاں کو بتا چکا تھا کہ "یہ اللہ کے کام ہیں اس میں احمد کا کوئی عمل نہیں ہے" وہ اپنی بے جان ٹانگوں کو دیکھ کر بولا....

بلکہ یہ میرے گناہ کی سزا ہے ہم انسان بہت بے وقوف ہیں اللہ پاک ہمیں پرفیکٹ بناتے ہیں تو ہم اللہ کا شکر نہیں کرتے بلکہ جن کے کوئی نہ کوئی کمی ہوتی ہے ہم اسکی مدد کرنے کے بجائے اسکا مذاق بناتے ہیں.... اسکی آنکھوں کے سامنے اسامہ کا چہرا لہرایا.... جو بچپن سے ہی معاذ اور تھا اور معاذ اسکا مذاق کرتا تھا کہ یہ چل نہیں سکتا لیکن

وہ اس بات سے بے خبر تھا کہ جو پاک ذات ہمیں سب دے سکتی ہے ہماری ناشکری کرنے پر وہ واپس بھی لے سکتی ہے.... غرور ایک دن خاک میں ضرور ملتا ہے....

جب معاذ ناکارہ ہو گیا تو سب اس کا ساتھ چھوڑ گئے تھے.... لیکن اسامہ جس کا وہ مذاق بناتا وہی اس کا سہارا بنا تھا.... اسی نے اس مشکل وقت میں اس کا ساتھ دیا تھا....

"اور آج اگر میں زندہ ہوں تو بھی سکی وجہ سے.... میری ناشکری نے مجھ سے میرے سارے رشتے لے لیے مگر اسامہ نے ہر حال میں اپنے رب کا شکر ادا کیا ہے.... وہ کبھی مایوس نہیں ہوا اور اسکے پاس بہت خوبصورت اور مخلص رشتے ہیں.... جو اسے رب نے اسکی شکر گزاری کے صلہ میں دیے ہیں...."

"احمد کا کوئی قصور نہیں ہے.... اگر اسے پشیمانی تھی.... تو میں اسے معاف کیا" معاذ وہاں کود دیکھتے ہوئے بولا....

ارسلان بھی احمد کے گھر پہنچ گیا تھا....

معاذ بھی ساتھ ہی آیا تھا وہ احمد کو دیکھنا چاہتا تھا راستے میں وہاں کی سانس اکھڑنے لگی تھی اور زخموں سے بھی نکلنے لگا تھا.... احمد کو اسنے خود قبر میں اتارا تھا آنکھیں بار بار نم

ہورہی تھی اور حالت بھی کافی خراب ہورہی تھی.....

اسکے قدم لڑکھڑانے لگے تھے اور وہ اچانک ہی زمین بوس ہو گیا...

ارسلان اسے گرتے دیکھ کر جلدی سے اسکی طرف بڑھا اور رحمن بھی اسکے پیچھے لپکا.

رئیسہ کے ساتھ وہ گھر گئی تھی خدیجہ اسے دیکھ کر بہت خوش تھی لیکن اسکے ہاتھ پر

چوٹ دیکھے وہ پریشان ہو گی...

"کیا ہوا ہے گڑیا؟" پلوشہ کا ہاتھ دیکھتے ہوئے بولی....

"کچھ نہیں آپ بس چھوٹی سی چوٹ ہے" پلوشہ نے مسکراتے ہوئے کہا....

"آپی میں بتاتی ہوں" کہتے رئیسہ روم میں آئی پھر وہ اپنی زبان میں سارا واقعہ بتا رہی

تھی "پلوشہ آپ نے اس بچے کو بچایا میں تو ڈر گی تھی... اسلیے انہیں چوٹ بھی لگ

گی.... آپی آپ تو بہت بہادر ہیں" رئیسہ نے کہا....

"کیسے نہ ہو کراٹے چمپین ہے یہ" اس آواز پر سب نے چونک کر دروازے کی طرف

دیکھا تھا سب سے زیادہ حیرت پلوشہ کو ہوئی تھی...

سلیمان کہتے کمرے میں داخل ہوا....

"کیا یہ سچ ہے" رائیسہ پر جوش آواز میں بولی۔

جبکہ پلوشہ حیرت سے سلیمان کو دیکھ رہی تھی....

"ہاں... بلکل سامنے بیٹھی ہے پوچھ لو اس سے کافی مقابلے جیت چکی ہیں یہ ابھی تک

کوئی انکار کا ڈ نہیں توڑ پایا.... کیوں سہی کہانا میں نے" سلیمان اسے دیکھتے ہوئے

بولا....

خدیجہ اور رائیسہ اسے ہی دیکھ رہی تھیں....

"رئیلی آپی... آپ کراٹے چمپین ہے" رائیسہ نے کہا...

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سلیمان اس دیکھ کر مسکرا رہا تھا...

"ہاں" پلوشہ نے اتنا ہی کہا.....

"بھائی آپ کو یہ سب کیسے پتہ" رائیسہ کچھ سوچتے ہوئے بولی.... کیونکہ اتنے سالوں بعد

ایک دوسرے سے ملے تھے کبھی کوئی رابطہ بھی نہیں ہوا تھا....

"اتفاق سے انکے سکول جانے کا موقع ملا تھا وہاں انکے کارمانوں کی بہت بڑی فہرست

دیکھی پہلے تو یقین نہیں آیا پھر ایک دو دوست سے پوچھنے پر پتہ چلا کہ یہ سچ ہے

یہ جہانگیر انکل کی بیٹی پلوشہ ہی ہے رابطہ کرنے کی بھی کوشش کی تھی میں نے لیکن تب یہ سب وہاں سے جا چکے کہاں یہ نہیں معلوم کر سکا... پھر آرمی میں چلا گیا سو اسلیے پھر موقع ہی نہیں ملا "سلیمان اسکا حیرت زدہ چہرہ دیکھتے ہوئے سب بتا رہا تھا..... پلوشہ اسے ہی دیکھ رہی تھی....

"اچھا.... اب اسے ریسٹ کرنے دو تم بھی ریسٹ کر لو آج واپس جانا ہے تم نے "خدیجہ سلیمان کو دیکھتے ہوئے بولی...

"جی" کہتا وہ کافی کاگ اٹھائے اپنے روم میں چلا گیا....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"تم بھی ریسٹ کر لو" خدیجہ پلوشہ کو دیکھتے ہوئے بولی....

وہ اثبات میں سر ہلاتی ریسہ کے ساتھ اسکے روم میں چلی گی.....

"چھوٹی مجھے نماز پڑھنی ہے" آذان کو کافی دیر ہو گی تھی.... وہ اپنے کپڑے دیکھتے ہوئے بولی....

دل کو تو سکون نہیں آ رہا تھا.... وہ اپنے رب سے بات کرنے کو مچل رہا تھا...

سمجھ نہیں آ رہا تھے شکر کیسے ادا کرے....

"آپی یہ پہن لیں" رئیسہ پنک اور وائٹ امتزاج کا سوٹ اسکی طرف بڑھاتے ہوئے بولی...

"لیکن آپکا زخم" وہ اسکے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے بولی....

"کچھ نہیں ہوگا... تم پریشان نہ ہو" پلوشہ نے مسکراتے ہوئے کہا....

فریش ہو کر وضو کرنے کے بعد وہ ہاتھ پر بند تاج کر رہی تھی.... رئیسہ سوچتی تھی....

نماز پڑھنے کے بعد چپ بیٹھے وہ سجدے کی جگہ کو دیکھ رہی تھی.... دل تو شکر کا سجدہ کر

رہا تھا کہ اس پاک ذات نے اسے کیسے سمجھا لیا تھا.... اسے دنیا کی تلخیوں سے بچایا

تھا.... اسکی ایک پکار پر اسکے رب نے کن کہا تھا.... کہ اسکی ملاقات رئیسہ سے ہوگی اور

خدیجہ کو صبح جانے کا کہا تھا.... اسکی طرف سے صاف انکار تھا کہ وہ اب انکے ساتھ ہی

رہے گی.... دادو کی دیتھ کا وہ جانتی تھی.... حشمت صاحب اسے بتا چکے تھے....

خدیجہ کے صاف جواب دینے پر وہ کچھ نہیں کہہ پائی تھی.... کیونکہ خدیجہ جو فیصلہ کر

لیے پھر اس پر اڑ جاتی تھی اور پھر اسے کوئی نہیں مناسکتا....

"یا اللہ میرے حق میں بہتر کرے گا.... اور سب کا خیال رکھے گا آمین" پلوشہ نے

کہا... پھر جائے نماز فولڈ کرتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی...

مرحاً اور سب کی فکر ہو رہی تھی... لیکن وہ جانتی تھی مرحاً سب اچھے سے سنبھال لے گی... اور حنظلہ بھی اب اپنی زندگی سکون سے گزارے گا..... سوچتے وہ چیر پر بیٹھی...

نیند آنکھوں سے روٹھ گی تھی کافی کوشش پر بھی نیند نہیں آئی تھی سامنے پڑی کتاب اٹھائے پڑھنے لگی تھی پڑھتے پڑھتے کب نیند نے اسے اپنی آغوش میں لیا وہ جان نہیں پائی....

سلیمان تیار ہوتے اپنے کمرے میں کتابیں ڈھونڈ رہا تھا... پھر یاد آنے پر رئیسہ کے کمرے کی طرف بڑھا وہ اسکی بگس لے کر گئی تھی....

دروازہ آہستہ سے کھولے وہ روم میں بنا چا پ پیدا کیے داخل ہوا تو سامنے لیمپ کی مدھم روشنی میں بگ ہاتھ میں پکڑے سوئی ہوئی پلوشہ پے نظر پڑی.....

مسکراتے ہوئے آہستہ سے اسکے ہاتھ سے بگ لی... جس پر وہ ہلکا سا کسمسائی....

"کتابیں بھی اسے میری ہی پڑھنی ہیں" سلیمان بڑبڑاتے ہوئے بلینکٹ اٹھائے اسکے

اوپر اوڑھا پھر نئی چیٹ پر کچھ لکھتا سامنے مرر پر چپکائے وہاں سے چلا گیا....

کچھ ہی دیر میں واپس نکلنا تھا خدیجہ سے ملنے کے بعد وہ چلا گیا....

@@@@@@@@@@

بدرودین صاحب کا سارا پلین فلوپ ہو گیا تھا سنی کی گواہی نے شان کے ساتھ جڑے

سارے کیس اوپن کروا دیے تھے.... حیدر تو شان کا ایک ایک ٹھکانہ چیک کر رہا

تھا....

اور وہ ہائیوں سے زمین بھی نہیں لے پائے اتنا نقصان کروانے کے بعد بھی ہائیوں

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پیچھے نہیں ہٹا تھا.....

اسی دوران انہیں کسی میٹنگ کے سلسلے میں بیرون ملک جانا تھا ورنہ بعد واپسی

تھی... اسی پارٹی سے ملاقات تھی جو وہ زمین خرید کر اسے اپنے غلط ازائم کے لیے

استعمال کرنا چاہتی تھی.... وہاں وہ اپنے بندے بیٹھانا چاہتی تھی... تاکہ اس ملک کو

نقصان پہنچا سکے.....

اس سلسلے میں بدرودین کافی رقم کھا چکے تھے.....

اور اب وہ بہت پریشان تھے.... کیسی بھی صورت ازکا کوئی کام نہیں ہو رہا تھا....

اور اس بار بمشکل وہ انہیں کائل کر پائے تھے.... اور آج انکی واپسی تھی....

اب وہ آگے کیا کرنا ہے سوچ رہے تھے.....

لیکن وہ یہ بھول گے تھے باطل کبھی بھی حق کے سامنے ٹک نہیں پایا....

@@@@@@@@@@

شہر یار گھر آیا تھا.... پھر سیدھا سٹیڈی روم میں چلا گیا... ہمائوں صاحب کی باتیں اسکے
دماغ میں گونج رہیں تھیں....

جاتے اسنے پھر اسی بک کو ہلایا اور دروازہ کھل گیا....

اندر داخل ہوتا جیسے وہ پیپر زپڑھ رہا تھا حیرت اسکے چہرے پر عیاں تھی....

یقین نہیں آ رہا تھا.... کہ اسکے بابا ایسا بھی کر سکتے ہیں...

لیکن وہ بھول گیا تھا کہ لالچ اور پیسے کی ہوس خواہشات انسان کو اندھا کر دیتی ہیں اور تو

اور جب وہ غلط اور گناہوں کے دلدل میں گھوس جائے پھر وہ لاکھ کوشش کر کے بھی

باہر نہیں نکل سکتا اسکی ایک حرکت اسے اس دلدل میں اور نیچے دھنسا چلی جاتی

ہے.....

پھر لا کر میں پڑے لیپ ٹاپ اور موبائل کو اٹھائے وہ اپنے روم میں آ گیا....
 موبائل کی سکرین اون کی تو جیسے دماغ سن ہو گیا اس تصویر اسکو وہ دیکھ چکا تھا....
 "یہ تو"..... کہتے کہتے روکا.... "مطلب بابا اس حد تک بھی جا سکتے ہیں...."

آنکھیں ضبط سے سرخ ہو رہی تھیں.....

پھر وہ اپنا سامان پیک کیے شہرین کے بار بار پوچھنے پر "میں کچھ دیر اکیلے رہنا چاہتا ہوں اپنا
 خیال رکھنا چھوٹی" کہتے وہ چلا گیا.... شہرین اسکی آنکھوں میں چھپا درد پہچان چکی
 تھی.....

@@@@@@@@@@

وہاں کوزمین بوس ہوتے دیکھ ارسلان جلدی سے اسکے پیچھے لپکا.....

پھر رحمن کے ساتھ اسے جلدی ہسپتال لے کر گیا تھا....

ڈاکٹرز کے مطابق وہاں کی حالت ٹھیک نہیں تھی.... زخم زیادہ خطرناک نہیں تھے

بولٹس نکال لیں گی تھی.... خون کافی بہنے کی وجہ اسکی جان کو خطرہ تھا.....

ڈاکٹرز کے مطابق اگر وہاں کو 24 گھنٹے کے اندر ہوش نہیں آیا تو وہ کچھ نہیں کر سکتے....

"بس آپ دعا کریں" ڈاکٹر پر فیشنل انداز میں کہتا وہاں سے چلا گیا.....

جس جس کا خون وہاں سے میچ کرتا تھا سب نے خون دیا تھا..... لیکن پھر بھی اسکی حالت خطرے میں تھی.....

ارسلان چیر پر بیٹھے زمین کو گھور رہا تھا.... ذہن کے پردے پر سارے منظر چل رہے کیسے وہ وہاں کو تنگ کرتا تھا....
 NEW ERA MAGAZINE
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
 ابھی تو اسے گھوڑی چڑنا تھا.... جسکے لیے کیا کیا سوچ رکھا تھا کہ کیسے تنگ کرے گا
 اسے.....

اب وہ دروازے کے پار پٹیوں اور مشینوں میں لپٹا اسکا وجود دیکھ رہا تھا....

"وہاں کے دل میں صرف وطن کی محبت ہے" وہاں کی آواز اسکی سماتوں میں گونجی تھی....

ابھی ایک بیٹے نے اپنے لہو سے اس زمین کو سیراب کیا تھا اپنی شہادت کا پھول کھلایا

تھا وہ اس مٹی کے نیچے سو گیا تھا.... جو اسکی جان تھی جو اسکا جنون تھی جس کے لیے اسنے جینا سیکھا تھا.... اور وہ اپنا فرض ادا کر گیا تھا.... اس مٹی کا حق ادا کر دیا تھا.... وہ اپنے وطن کے باشندوں کی حفاظت کرتا دشمن کو منہ توڑ جواب دیتا خود کے لیے جنت تک رسائی پا گیا تھا.... اور اب اس مٹی کو شاید ایک اور بیٹے کے لہو کی سیرابی چاہیے تھی ارسلان نے سوچتے کرب سے آنکھیں میچی....

ساری رات گزر کر اب نیا دن بھی آ گیا تھا لیکن وہاں کو ابھی بھی ہوش نہیں آیا تھا.... گھر میں سب ہی پریشان تھے... روشنی نے ہمت نہیں ہاری تھی وہ سب کا حوصلہ بڑھاتی رہی تھی...
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Inspiration

لیکن ایک ڈر تھا جو ہچکولے دے رہا تھا.... پتہ نہیں کل سے کتنی بار وہ وہاں کی سلامتی مانگ چکی تھی جانتی تھی یہ رب کے فیصلے ہیں... وہ جو چاہے کر سکتا ہے.... وہ اپنے رب سے اچھا گمان کیسے بس وہاں کی راہ تک رہی تھی سارہ بھی وہاں کے لیے بہت پریشان تھی وہ واپس جاتے روشنی کو تلسی دے رہی یا خود کو وہ نہیں جانتی تھی...

دونوں کی حالت ایک سی تھی.... وہاں اسکے لیے اسکا بھائی اسکا سب سے اچھا دوست تھا اور روشنی کے لیے وہ رشتہ جو بہت انمول تھا... محبت کا رشتہ... جس کے خواب وہ

اپنی آنکھوں میں سجائے بیٹھی تھی.....

نہ جانے کتنی ہی لڑکیاں جو روشنی کی طرح آنکھوں میں خواب سجائے بیٹھی
تھیں..... کتنی ہی بہنوں نے بھائیوں کو سہرا سجانے کے خواب دیکھے تھے.... ناجانے
کتنی مائیں اپنے جوان اور خوب رو سپوت اس وطن پر وار چکی تھیں..... صرف اس وطن
کی سلامتی کے لیے اس وطن کے ایک ایک باشندے کی مسکراہٹ کے لیے وہ ہنس کر
یہ دکھ سہتی تھی.... اپنے دل کے ٹکڑے کو خود سے دور کرنا آسان تو نہیں.... ماں تو
اپنی اولاد کے لیے بہت حساس ہوتی ہے اسکی ہلکی سی چوٹ پر وہ تڑپ اٹھتی ہے.... پھر
اپنے لال کو اپنے سامنے مٹی میں دفن ہوتے دیکھنا بہت مشکل ہے.... لیکن وہ رب کی
ذات پر بھروسہ رکھتی ہیں.. انہیں یہ اعزاز حاصل ہوتا ہے کہ انکی اولاد نے اس وطن کا
حق ادا کیا ہے..... اپنے لہو سے اس مٹی کو سینچا ہے....

وہ والدین بہت عظیم ہیں... جنہوں نے وطن پر ہنس کر اپنے لال قربان کیے ناجانے
کتنے ہی والدین کے بچوں کے مسکراہٹ قائم رکھنے کے لیے.....

افشاں بیگم پہلے کیپٹن معید کی شہادت دیکھ چکی تھی.... وہ درد اب بھی تازہ ہو جاتا

تھا.... اور اب بیٹا.... بس یہ سوچتے ہی دل ڈوبنے لگتا لیکن وہ باہمت خاتون

تھیں..... وہ اپنے رب کے فیصلے پر لبیک کہنے کو تیار تھیں.... جو بھی انکے رب کا فیصلہ ہوگا انہیں منظور ہوگا.....

یاں وہ وہاج کو غازی کا لقب لیے واپس آتے دیکھے گی.... یاں شہید کی ماں کہلانے کا اعزاز حاصل ہوگا....

روشنی کو دیکھ کر ان کا دل بھی دکھ رہا تھا لیکن وہ روشنی کی ہمت دیکھے مسکرا دیتی تھی وہاج کی پسند پر رشک آتا تھا.... وہ روشنی جو چوٹی سی چیز سے ڈرجاتی تھا آج اتنی باہمت تھی مرہا کو یہ دیکھے حیرت تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ روشنی کے دل میں وطن کی محبت کا سمندر بہتا ہے.... وہ بھی خوشی خوشی یہ غم پی جائے گی.....

جیسے جیسے وقت گزرتا جا رہا تھا ارسلان کا دل ڈوبتا جا رہا بھی تو احمد کا زخم ہر اتھار حمن بھی اسکے ساتھ ہی تھا.... وہ ڈاکٹر سے جھگڑ بھی آیا تھا.... بے بسی تھی وہ کچھ نہیں کر سکتے تھے جو بھی کرنا اب اس مالک کائنات نے کرنا تھا....

ارسلان دروازہ دھکیلے روم میں داخل ہوا... "بس کریا اب تو اٹھ جا کتنا تنگ کرنے کا ارادہ ہے.... ویسے تو نے اور احمد نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ... اب تو تو نہ خاموش ہو یا" وہ وہاج کو دیکھتے ہوئے بولا تھا... ساتھ ساتھ اسکا ہاتھ بھی ہلا رہا تھا....

"اب تو اٹھ جا یا ر.... تو جانتا ہے تجھے تنگ کیے بغیر میں رہ نہیں سکتا.... مار لے مجھے بہت تنگ کیا ہے ناں میں نے تجھے مار نہیں کھائی تجھ سے" ارسلان روندھے ہوئے لہجے میں بولا.....

مسلسل وہاں کا ہاتھ ہلانے پر اسکی سانس تیز چلنے لگی تھی..... رحمن مشین پر بڑھتے نمبر دیکھے جلدی سے ڈاکٹر کو بلانے گیا تھا جبکہ ارسلان اپنی ہی باتیں کرتا اب رو رہا تھا..... "اٹھ بھی جا اب.... ایسے تو نہ کر" ڈاکٹر کے اسکے شانے پر ہاتھ رکھنے پر وہ چونکا تھا.... "ہمیں چیک کرنے دیں" مشین پر بھڑتے نمبر اب تیزی سے کم ہو رہے تھے.... ڈاکٹر کے چہرے پر پریشانی عیاں تھی....

"نہیں میں نہیں جاؤ گا.... وہاں کو اٹھنا ہی ہو گا" ارسلان بولا....

"پیشنٹ کی حالت کافی خراب ہے آپ مجھے چیک کرنے دیں" ڈاکٹر اسے دیکھتے ہوئے بولا....

رحمن اسے بمشکل روم سے باہر لایا تھا....

ڈاکٹر جلدی جلدی وہاں کی حالت سٹیبل کرنے کی کوشش کر رہا تھا..... دس پندرہ

منٹ بعد وہاں نے ہلکے سے آنکھ کھولی تھی.... ڈاکٹر کا چہرہ اکھل اٹھا تھا.....

"یا اللہ تیرا شکر ہے" ڈاکٹر نے اپنے رب کا شکر ادا کیا تھا.... وطن کے محافظوں کو شہید ہوتے دیکھنا آسان نہیں تھا.... کتنے ہی شہد اکا قرض ہے ہمارے کندھوں پر..... جن کی بدولت آج ہم زندہ و جاوید ہیں...

وہاں آہستہ آہستہ آنکھیں کھولے ادھر ادھر دیکھ رہا تھا جیسے کچھ پہچاننے کی کوشش کر رہا ہو....

"آپ ٹھیک ہیں میجر صاحب" ڈاکٹر مسکراتے ہوئے بولا....

وہاں نے اٹھنے کی کوشش کی.... جسم میں درد کی ٹیس اٹھی تھی....

"آپ لیٹے رہیں" ڈاکٹر نے کہا....

وہاں ہاتھ بڑھا کر ماسک اتارنے کی کوشش کر رہا تھا....

"نہیں یہ ضروری ہے" ڈاکٹر اسکا پٹی میں لپٹا ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے بولا....

ارسلان سسٹر کے بتانے پر جلدی سے روم میں داخل ہوا تھا "یا اللہ تیرا شکر

ہے" ارسلان نے دل میں اپنے رب کا شکر ادا کیا تھا....

"کیسا ہے بھائی اب تو بہت تنگ کیا ہے تو نے مجھے" ارسلان نے اسے دیکھتے ہوئے کہا
تھا.....

وہاج نے آبرو اچکائے اسے دیکھا.....

ڈاکٹر اسے ریست کرنے کا کہتے باہر چلا گیا.....

"کوئی ریست نہیں بہت ریست کر لی ہے میجر صاحب یہاں ہماری جان اٹکی پڑی تھی
آپکو کچھ ہو جاتا تو" ارسلان اسے آنکھیں دیکھتے ہوئے بولا....

رحمن بھی روم میں آگیا تھا ارسلان کی بات سنتے اسے ہسی آرہی تھی جسے وہ بمشکل
روک رہا تھا....

ارسلان وہاج کو آنکھیں دیکھتے اپنی کہانی سنارہا جبکہ وہاج کب نیند کی وادی میں گیا
اسے کچھ خبر نہ ہوئی....

ارسلان واپس پلٹا تو وہاج کو سوتا دیکھ ہلکے سے مسکرایا....

رحمن کی رکی ہسی اب سٹارٹ ہوگی تھی.. "تجھے بہت ہسی آرہی ہے".... ارسلان
رحمن کو آنکھیں دیکھتے ہوئے بولا....

"لوجی میجر صاحب تو سوگے" وہ وہاج کو دیکھتے ہوئے بولا....

رحمن کو گھسیٹتے باہر لے گیا.... اب ارسلان مسکراتا ہوئے اسے دیکھ رہا تھا....

"بھاگ لے رحمن" ارحمن نے دل میں خود سے کہتے جلدی سے دھوڑ لگادی تھی....

کیونکہ ارسلان کا دکھیاراموڈ ختم ہو گیا تھا اب تو اسکی خیر نہیں...

"اوئے رک" ارسلان کہتے جلدی اسکے پیچھے بھاگا....

ڈاکٹر حیران سا ارسلان کو دیکھ رہا تھا.... جو گھنٹہ پہلے رو رہا تھا اب دوسرے کورولانے کی تیاری کیے بیٹھا تھا....

کچھ دنوں تک وہاج سٹیبل ہو گیا تھا اور آج اسکی شادی تھی....

"یار یہ تو نے اچھا نہیں کیا" ارسلان فون کان سے لگائے بولا....

"بہت اچھا کیا ہے میں نے" وہاج نے مسکراتے ہوئے جواب دیا....

"کوئی نی پھر تجھ سے بدلہ لوں گا" ارسلان بولا....

سارہ بھی یہی رکی تھی... اب وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا.... وہ یہاں نہیں آسکتا جب تک

رخصتی نہیں ہوتی اسلیے وہاں کی ٹانگ کھینچنے کا پلان فلاپ ہو گیا تھا....

وہاں وائٹ شیراونی پہنے سٹیج پر بیٹھا اسی کا انتظار کر رہا تھا.... نکاح کے بعد روشنی کو اسکے ساتھ سٹیج پر بیٹھا دیا تھا..... وہ سرخ اور گولڈن امتزاج کے لہنگے میں بہت پیاری لگ رہی تھی.....

وہ بمشکل اپنی ہسی کنٹرول کیے بیٹھا تھا کیونکہ ارسلان بار بار اسکے کان میں کچھ بولتے اسے ہسانے کی کوشش کر رہا تھا.... وہاں نے اسے گھوری سے نوازہ.... بنا اثر کیے ارسلان اپنے کام میں مگن تھا.....

"رک تجھے میں چھوڑوں گا نہیں" پھر سے وہی پرانا منظر سامنے تھا ٹوم اینڈ جری آگے پیچھے بھاگ رہے تھے.....

رخصتی کے بعد وہاں نے اسکی اچھی دھلائی کی تھی.....

"ایک دو میری طرف سے بھی" سارہ کی آواز گونجی....

سارہ کی آواز پر ارسلان منہ کھولے اسے دیکھ رہا....

سارہ اور باقی سب اسے دیکھے ہس رہے تھے ارسلان اپنی آنکھوں میں اس خوبصورت

منظر کو قید کر رہا تھا.....

@@@@@@@@@@@@@@

شہر یار کو اسلام آباد آئے دو ماہ ہو گئے تھے....

شہرین کے بار بار بلانے پر وہ آج واپس آیا تھا.....

آتے ہی اسکا سامنہ بدرودین صاحب سے ہوا....

"تم کیا چاہتے ہو؟" بدرودین صاحب اسے دیکھتے ہوئے غصے سے بولے تھے.....

شہر یار حیدر کے ساتھ مل کر شان کو ڈھونڈ رہا تھا.... تاکہ اس سے کچھ پتہ چلے کیونکہ

جو پیپرزا سکے پاس تھے انکا کوئی بھی فائدہ نہیں تھا....

"آپکی کی گئی غلطیاں ٹھیک کرنا چاہتا ہوں" شہر یار نے جواب دیا....

"تم میرے راستے میں مت آؤ.... سمجھے ورنہ اچھا نہیں ہوگا" بدرودین صاحب اسکا

کالر پکڑتے ہوئے بولے.....

شہر یار خاموشی سے سب دیکھ رہا تھا.... وہ خود کو اس سب کے لیے تیار کر چکا تھا....

"بابا" شہرین یہ سب حیرت سے دیکھتے ہوئے بولی....

"تمہاری وجہ سے سب خراب ہو گیا" بدرودین کہہ برساتی آنکھیں اس پر گھاڑتے ہوئے بولے..

"بابا آپکو ڈر نہیں لگتا" شہریار انکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے امید سے بولا....

"کیسا ڈر" بدرودین صاحب نے کہا...

"اللہ سے ڈر نہیں لگتا آپکی وجہ سے اتنے گھر برباد ہو گے نا جانے کتنے بچے یتیم ہو گے" وہ انہیں دیکھتے ہوئے قرب سے بولا....

بدرودین صاحب نے اسکے چہرے پر زور دار تھپڑ مارا اسکا لہر چھوڑتے وہاں سے چل دیے....

"نہیں بابا اب اور نہیں.... میں آپکو کچھ اور برا نہیں کرنے دوں گا" شہریار انکی پشت دیکھتے ہوئے بولا.....

بدرودین شولا بار آنکھیں سامنے میز پر ٹکائے اپنا اگلا لہ عمل تیار کرتے انہیں کچھ بھی کر کے شہریار کو روکنا تھا.....

شہرین پریشان سی اسکی طرف بڑھی.....

"بھائی آپ ٹھیک ہیں؟" شہرین اسے دیکھتے ہوئے بولی....

"ہاں... چھوٹی کیسی ہو؟" شہرین نے جواب دیا.....

"بھائی کیا ہوا ہے آپکے اور بابا کے درمیان.... کیا کیا ہے بابا نے.... کیا غلطی کی

انہوں نے" شہرین سوال پر سوال کر رہی تھی....

"کچھ نہیں تم اپنا خیال رکھنا.... اچھا میں چلتا ہوں" کہتے وہ باہر کی طرف جانے لگا....

شہرین اسکی پشت دیکھ رہی یہاں تک کہ وہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا..... وہ جانتی اب

وہ کچھ دیر اکیلا رہنا چاہتا ہے.....

@@@@@@@@@@@@@@

پلوشہ نے سکول میں پڑھانا شروع کر دیا تھا اسے یہاں آئے دو سال ہو گئے تھے....

آج ریسہ کی برتھڈے تھی.... وہ سب اسی کی تیاری میں لگے ہوئے تھے....

پلوشہ اور خدیجہ اسکا کمر اسجار ہی تھی سلیمان بھی آیا ہوا تھا....

پلوشہ نے الماری کھولی تو کپڑوں کا پہاڑ اسکے اوپر گرا تھا.....

وہ کپڑوں کے اندر ہاتھ مارتے اپنے چہرے سے شال ہٹا رہی تھی.... سلمان سامنے کھڑے ہنس رہا....

پلوشہ کپڑوں سے خود کو آزاد کرتے اسے غصے سے دیکھا....

"یار آج تو معاف کر دوں اتنا عرصہ ہو گیا ہے اب تو میں سدھر گیا ہوں" سلمان اسے دیکھتے ہوئے بولا....

پلوشہ ہاتھ میں پکڑی شال اب الماری میں رکھ رہی تھی.....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کام مکمل کرتے وہ روم سے باہر آئی تو اس سے ٹکڑائی.... ہاتھ میں پکڑی چیزیں نیچے گر گئی....

"نظر نہیں آتا آپکو؟" وہ غصے سے بولی....

"سوری سوری" سلمان بولتے اسکا سامنا اٹھانے لگا....

چہرہ اٹھائے سامنے کھڑے سلمان میں اسے حنظلہ نظر آ رہا.... وہ یک ٹک اسے ہی

دیکھ رہی تھی.... اسکے ساتھ یہ سب بہت ہو رہا اسے ہر ایک میں حنظلہ نظر آتا.... کام

کرتے وہ بھول جاتی کبھی کلاس میں بھی وہ غائب دماغ ہوتی وہ چاہ کر بھی حنظلہ کو نہیں
بھلا پائی تھی خود وہ بہت دور آگی تھی لیکن دل وہی رہ گیا تھا....

"کیا ہوا؟" سلمان اسکے سامنے چٹکی بجاتے ہوئے بولا....

"کچھ نہیں" کہتے پلوشہ وہاں سے چلی گی.....

@@@@@@@@@@

دو سال بعد.....

وہ آج بھی سڑکوں پر گاڑی بھگارتا تھا.... پھر تھک ہار کر گاڑی روکتا سر سیٹ کی پشت
پے ٹکائے آنکھیں موندے بولا....

"کہاں چلی گی ہو.... تم" عجیب سی بے چینی تھی.. اسکی آواز میں...

وہ جہاں جہاں... ڈھونڈ سکتا تھا.... دھونڈا.... وہ مل ہی نہیں رہی تھی.....

آج دو سال ہو گے.... مگر وہ تھی کہ پتہ نہیں کہاں چھپ گی تھی....

آنکھیں موندے.... اسکے زہن پر ماضی کسی فلم کی طرح چلنے لگا....

ہستا مسکراتا چہرا.... شاید وہ زندگی میں پہلی بار کھکھلائی تھی تو اسکے لب بے اختیار
مسکائے....

اسکی ٹوٹی ہمت پھر سے.... جڑنے لگی....

"بہت تنگ کیا ہے تم نے.... بس مل جاؤ... پھر میں بھی بدلہ لوں گا" وہ مسکراتے
ہوے بولا....

پھر گاڑی سٹارٹ کرتے گھر کی طرف روانہ ہوا....

گھر آتے ہی سامنے نشاء کھڑی ذولیخہ بیگم سے باتیں کر رہی تھی....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ غصے کو کنٹرول کرتا ذولیخہ بیگم کو سلام کر کے اپنے کمرے کی طرف بڑھا....

"کہاں جا رہے ہو حنظلہ؟" ذولیخہ بیگم نے کہا....

"اپنے روم میں" حنظلہ نے جواب دیا....

"ہمارے ساتھ بھی بیٹھو" نشاء نے کہا....

"نہیں.... میرے سر میں درد ہے" کہتا وہ سیڑیاں پھلانگتا اپنے روم میں گیا....

حمزہ فکر مندی سے حنظلہ کی پشت دیکھ رہا تھا.....

وہ روم میں آتے میڈیسن لیتالیٹ گیا.....

وہ جان چکا تھا نشاء نے ہی پلوشہ کو یہاں سے جانے کا کہا تھا.....

نشاء اسکے پیچھے روم میں آئی.....

"کیوں نہیں مان لیتے وہ تمہیں چھوڑ کر چلی گی ہے کبھی واپس نہیں آئے گی.... پتہ

نہیں کہاں ہے کس کے ساتھ ہے" نشاء نے کہا.....

"شٹ اپ" حنظلہ غصے سے کہتا کھڑا ہوا.....

"کیوں ہو جاؤں میں چپ ہاں بتاؤں کوئی رابطہ کیا ہے اس نے تم سے نہیں ناں آج دو

سال اسے گے ہوئے ہو گے..... اور اب بھی اسکے پیچھے پاگل ہو تم وہ تو چلی گی ہے

تمہیں چھوڑ کر.... مان لو آئی کی بات میں اب بھی تیار ہوں" نشاء مسکراتے ہوئے

بولی....

یہ باتیں سنتے اسکی رکیں تن گی تمہیں.....

"تمہیں میں دیکھنا نہیں چاہتا اور تم سوچ رہی ہو کی میں تم سے شادی کرو کبھی

نہیں.. کبھی بھی نہیں.... مجھے چاہے ساری زندگی پلوشہ کا انتظار کرنا پڑے میں کروں گا.... لیکن تم سے کیا کسی سے بھی شادی نہیں کروں گا.....

کیا سمجھ رہی ہو تم کہ میں نہیں جانتا کہ تمہارا کس کس سے تعلق ہے میں تو بس چپ ہوں ماما کی نظروں میں تمہیں گرانا نہیں چاہتا انکو دکھ ہوگا.... جس پر وہ اتنا مان کرتی ہیں اتنا اچھا سمجھتی ہیں وہ اندر سے کیسی ہے.... اور میں جانتا تم مجھ سے شادی صرف اپنی انا کی تسکین کے لیے.... دولت کے لیے کرنا چاہتی ہو... کیوں خود کو اپنی انا کی آگ میں جھلسا رہی ہو حنظلہ اسے دیکھے ہوئے بول رہا تھا....."

نشاء بت بنی اسے ہی دیکھ رہی تھی..... اسکا ضمیر جیسے اسے ہلا رہا تھا.... کہ سنبھل جائے.....

"اور اگر ہماری شادی ہو بھی جاتی ہے تو کیا ملے گا تمہیں کچھ نہیں ایک مردہ دل انسان کے ساتھ کیسے رہوں گی تم مجھ سے کچھ نہیں مل سکتا تمہیں اسلیے سنبھل جاؤ اپنی زندگی خراب مت کرو.... زندگی میں اور بھی بہت خوشیاں ہیں.... خالہ جان کو اور دکھ نہ دوں.... میں انہیں بتا چکا ہوں میں تم سے کوئی رشتہ نہیں رکھنا.... یہاں تمہیں صرف ماما کی وجہ سے برداش کر رہا ہوں" حنظلہ نرم لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے

بوللا....

"اب جاؤ یہاں سے" حنظلہ نے کہا....

نشاء چپ چاپ وہاں سے چلی گی....

اگلی صبح وہ علی کے بتائے ہوئے اڈریس پر پہنچے وہ اسکا آفس سنبھال چکا تھا علی حمزہ کا دوست تھا وہ بزنس مین تھا کافی پسماندہ علاقوں میں سکولز اور ہسپتال بنوائے تھے انکی مونیٹرنگ وہ خود کرتا تھا... اب بزنس کے سلسلے میں ابروڈ تھا اسلیے وہ یہ حنظلہ کو دینا چاہتا اسکی لاکھ بار کہنے پر حنظلہ مان گیا تھا ورنہ وہ کچھ بھی کرنے کو راضی نہیں تھا شہریار اور حمزہ نے کافی زور دیا کہ وہ علی کی مدد کرے کیونکہ وہ یہ کام اچھے سے کرے گا....

وہاج اور ارسلان نے سپیشل سروسز جوائن کر لیں تھیں اور آج وہ ایک ماہ بعد واپس آیا تھا...

افشاں بیگم سے ملنے کے بعد ایک سالہ زارون کو اٹھائے ادھر ادھر دیکھتا روشنی کو ڈھونڈ رہا تھا.... وہ کہیں نظر نہیں آرہی تھی....

"روشنی کو ڈھونڈ رہے ہوں" افشاں بیگم کی آواز پر وہ ٹھٹکا... اور قدم اوپر کی طرف

بڑھادیے...

زارون اٹکتے اٹکتے اپنے تو تلی آواز میں اس سے باتیں کر رہا تھا... وہ بار بار اسے دیکھے
بابا بولنے کی کوشش کر رہا تھا.... "با" کہتے وہ دوسرا لفظ کہنے کی جدوجہد کرتا باصرف
یہی بول پاتا....

وہاج مصحور سا سے دیکھ رہا تھا.... وہ بالکل اسکے جیسا تھا....

جو اسے بابا کہنے کی کوشش کر رہا تھا.... یہ لمحہ بہت قیمتی تھا... اپنی پیاری سی اولاد کے
منہ سے آپنا نام سنا بہت خوشی دیتا ہے....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"با" کہتے وہ اب اسے آپنا ہاتھ ہلاتے ہوئے بلارہا تھا....

جلدی سے اسکی پیشانی چومے گلے سے لگے وہ مسکرایا تھا....

"میرا پیارا بیٹا" وہاج نے کہا...

"ارے یار یہ تمہاری ماما کہاں چلی گئی ہیں؟" وہ اب زارون کو اپنا دکھڑا سنا رہا تھا...

"زارا پروا نہیں ہے میری... دیکھو کیسا ظلم ہو رہا ہے مجھ پر" وہ روہانسی آواز میں بولا

تھا..

روشنی کمرے میں بھی نہیں تھی....

زارون اسے دیکھے ہس رہا تھا....

"لوجی آپ بھی ہس لو.... اب مجھے ہی ڈھونڈنا ہوگا" کہتے اسے اٹھاتے وہ دروازے کی

طرف بڑھا....

نیچے سے شور کی آواز آرہی تھی....

"رکو تم میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں" میرب بولتے ہوئے ذین کے پیچھے بھاگ رہی

تھی....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جو اسکی بیٹنگ خراب کرچکا تھا اور اب بھاگ رہا تھا....

ارسلان رنگوں سے بھرا چہرالیے حال میں داخل ہوا تھا....

روشنی بھی آگی تھی....

وہاں نیچے آیا تو ارسلان کو دیکھے اسکی ہسی چھوٹ گی....

"پکڑا سے یار" ارسلان ذین کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا...

زین اور میرب دونوں جڑواتھے.... ارسلان کی افلاطون اولاد زین تو اسی کی کاپی
تھا سب کی ناک میں دم کر رکھا تھا اسنے.... اسکی زد میں ارسلان خود آجاتا تھا....

چار سالہ زین اسکے ہوش اڑا دیتا تھا اب اسکا چہرہ اسی نے رنگا تھا....

سامنے سڑک سے گزرتے کافی لوگ اس پر ہس چکے تھے وہ بمشکل اپنے گھر سے ادھر
آیا تھا....

"وہاج" ارسلان اب دانت پیستے ہوئے بولا....

"رکولینٹل چیپ" وہاج زین کا ہاتھ پکڑتے بولا....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آپ بھی یہاں آؤ میرب" میرب کو بھی بلایا پھر پاکٹ سے چاکلیٹس نکالیں انکو

دیں "اب لڑنا نہیں اوکے" وہ ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا....

ارسلان کامنہ حیرت سے کھل گیا تھا وہاج جو اپنی ٹیم میں سب سے زیادہ سخت اور غصے

والا مشہور تھا یہاں پر تو پیار اور ماسومیت کی ندیاں بہ رہی ہیں....

"زین مجھے مارو" ارسلان کی آواز گونجی...

زین نے خوشی خوشی اسے ایک تیج مارا تھا..

"آآآآہ.... آرام سے" ارسلان نے کہا...

"یہ سچ ہے" ارسلان نے کہا...

"کیا ہوا" وہاج نے کہا....

"بس چیک کر رہا تھا میں خواب تو نہیں دیکھ رہا.... تو اور اتنا مہربان" ارسلان بولا...

"اچھا اب اسکا حل بتا جلدی" وہ اپنے چہرے پر ہاتھ لگاتے ہوئے بولا....

"نہیں تو ایسے بہت اچھا لگ رہا ہے" وہاج اپنی ہسی روکتے ہوئے بولا....

"کیوں ذین اچھے لگ رہے ہیں ناں بابا" وہ ذین کو آنکھ مارتے ہوئے بولا....

"جی بابا کارٹون لگ رہے ہیں" ذین مسکراتے ہوئے بولتا وہاں سے بھاگ گیا تھا....

"پہلے مجھے اچھا سا کھانا کھلا وہ بھی تو بنائے گا" وہاج کہتے صوفے پر بیٹھ گیا....

ارسلان منہ بسورتے کچن میں چلا گیا....

@@@@@@@@@@

شان پکڑا گیا تھا.... لیکن شہریار اسکے بابا کو نہیں بچا پایا تھا....

ساجد کو نہیں بچا پایا تھا.... وہ بہت عرصے سے کو ما میں تھا.... اسے اس حالت میں پہنچانے والے بھی بدرودین تھے....

ساجد نے جب ان سب کاموں کو چھوڑنے اور توبہ کرنے کا ارادہ کیا تھا.... تو خود کو پولیس کے حوالے کرنا چاہتا تھا... تاکہ اپنے گناہوں کی سزا پاسکے... لیکن بدرودین یہ نہیں چاہتے تھے... اس طرح وہ پکڑے جاتے کیونکہ ساجد انکے نہت راز جانتا تھا... وہ ان کا ایگل کام لوگوں کو راستے سے ہٹانہ سب وہی کرتا تھا... اگر وہ منہ کھولتا تو ان کا بیچ پانا بہت مشکل تھا... اس لیے انہوں نے اس کا ایکسٹینڈ کروایا تھا.... لیکن وہ بیچ گیا اور پھر انہیں اسکو اپنی نگرانی میں رکھنا تھا.... اور شان کو وہ اپنے کام کے لیے استعمال کرنا چاہتے تھے.... وہ بہت اچھا ریسلر تھا... ساجد شان کو آرمی میں بھیجنا چاہتا تھا.... لیکن وہ نہیں جانتا تھا کہ جس دلدل میں اسنے پاؤں رکھا ہے وہ دلدل انسان کو اپنے اندر ہی دھسالیتا ہے.... لالچ دولت کی ہوس انسان کو جب اپنا گرویدہ بنا لیتی ہے تو پھر نہیں چھوڑتی....

بدرودین صاحب کے کہنے پر اسے زہر کا انجیکشن دے کر مار دیا گیا تھا....

شان کو شہر یار نے حیدر کے حوالے کر دیا تھا.... یہ کیس بمشکل ہی دوبارہ اوپن ہوتا

کیونکہ بدرودین صاحب کے اثرورسوخ کی بدولت یہ کیس ثبوت نہ ہونے کی بنا پر خارج کر دیا گیا تھا.... جو پیپرز شہریار کے پاس تھے اسے کوئی فائدہ نہیں ہوا تھا....

شان کو بھی اتنا سب کچھ نہیں معلوم تھا... بس حنظلہ کے ساتھ کی گئی بات اور گولیاں جو اس نے چلائیں تھیں اس بنا پر اسے گرفتار کر لیا گیا تھا.... بدرودین صاحب کے خلاف گواہی دینے پر اب پولیس بدرودین صاحب کی تلاش میں تھی.....

جیسے شہریار مظلوموں سے ملتا اسکی شرمندگی اسکا گلٹ بڑھتا جاتا.... وہ جس جس کے پاس جاسکتا گیا تھا.... ان سے معافی بھی مانگی تھی... اور انہیں انصاف دیلانے کا وعدہ بھی کیا تھا....

شہریار نے بدرودین صاحب کو بہت سمجھانے کی کوشش کی کہ وہ یہ سب چھوڑ دیں لوگوں کے دل نہ دکھائیں لیکن وہ اسکی شکل تک دیکھنے کو تیار نہیں تھے....

جب انسان اقتدار اور طاقت کے نشے میں چور ہو تب وہ کدی کی نہیں سنتا اپنے ضمیر کو

چپ کر وادیتا ہے.... اس آواز کو چپ کر وادیتا ہے جو اسے اس دلدل سے واپس لا

سکتی ہے.... جب انسان اپنے ارد گرد گناہ اکٹھے کرتا ہے تو وہ اچھائی کو بمشکل ہی دیکھ پاتا

ہے....

"پس اللہ جیسے چاہے ہدایت دیتا ہے اور جیسے چاہے گمراہ کرتا ہے" القرآن
 اور اب انہیں ایک شخص کی تلاش تھی دونوں کی ہی کوشش تھی کہ وہ انہیں مل جائے
 ایک اسے اس دنیا سے مٹانا چاہتا اور ایک اسے بچانا چاہتا تھا.....

@@@@@@@@@@

مرحاً اور شہریار کا نکاح ہو گیا تھا نکاح ہوئے تین سال گزر گئے تھے..... لیکن مرحا کی
 ایک ہی شرط تھی جب تک پلوشہ نہیں آتی وہ کوئی خوشی نہیں منائے گی.... دل جیسے
 چپ ہو گیا تھا..... وہ اکیلے میں بہت روتی کہ جس نے میری ہر دکھ اور خوشی کا خیال
 رکھا مجھے خروچ تک نہیں آنے دی اور میں اسے سمجھ نہیں پائی وہ آپنا درد چھپاتی رہی
 اور میں پہچان نہیں پائی.....

اور فن اب وہ اور دعا ہنڈل کرتی تھیں.... روشنی اب وہاں کے ساتھ سیٹل ہو چکی
 تھی وہ ہر ویک اینڈ پر یہاں آتی تھی... انکے اسرار پر ہی وہ وہاں سیٹل ہوئی تھی... علینہ
 کی بھی شادی ہو چکی تھی وہ اب بروڈ تھیں.... اسلیے اب سب کچھ دعا اور مرحا ہی
 دیکھتے تھے.....

آج بھی وہ حنان کو کال کر رہی تھی.... وہ اس سے ملنا چاہتی تھی... جب سے پلوشہ گی وہ بھی واپس نہیں آیا تھا.... بس ہر وقت خود کو مصروف رکھتا تھا.... اب شرارتیں بھی بہت کم کر دی تھی.... بس جنون تھا تو ایک چیز کا اپنے وطن کے لیے قربان ہونے وہ ہر مشن میں حصہ لیتا کافی بار زخمی بھی ہوا ہر چوٹ کے ساتھ اسکا جنون بڑھتا جاتا.... اب ان برون شرارتی آنکھوں کو سنجیدگی نے اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا.... اب بس ایک ہی جنون ان میں نظر آتا تھا وہ تھا وطن کے لیے قربان ہونے کا جنون....

مرحاکا آٹھ دس کالز پر وہ ایک کال اٹینڈ کرتا اور اپنی خیریت کا بتا کر فون کاٹ دیتا.... بظاہر وہ جتنا مسکراتا تھا... مصبوط تھا اندر سے اتنا ہی نرم دل رکھتا تھا....

اس سب میں وہ بہت کوشش کر کے بھی اسے نہیں بھلا پایا تھا... کیونکہ اب جو وہ کرنا چاہتا تھا... اسکے لیے وہ اسے بھلا دینا چاہتا تھا.... لیکن وہ تھی کہ پل پل اس میں سمائے جا رہی تھی.... کبھی کبار دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ اسکی بنائی ہر چیز دیکھتا اسکی خوبصورت لکھائی... اور اکثر ہی اسے اپنی بے چینی اور بے سکونی کے جواب ان لفظوں میں مل جاتے اور وہ انہیں دھراتا تھا یہاں تک کہ پر سکون ہو جاتا....

@@@@@@@@@@

حفظہ ایک ماہ علی کا آفس سمنبھالنے کے بعد واپس آ گیا تھا.... اور اب اسے نشاء پہلے سے بدلی بدلی لگی تھی.... اس نے اس سے معافی بھی مانگی تھی... اور ذولیحہ بیگم کاراویہ بھی بتایا جو انکا پلوشہ کے ساتھ وہ آخری باتیں بھی جو انہوں نے کی تھیں...

اس بات نے حفظہ کے دل کو بہت ڈھیس پہنچائی تھی.... اور وہ علی سے بات کر کے ابرو ڈاسکا بزنس سمنبھال رہا تھا اور وہ یہاں سب بینڈل کر رہا تھا....

ذولیحہ بیگم کے بار بار کہنے پر بھی وہ نہیں رکا تھا.... کچھ بتائے بغیر وہ چلا گیا تھا....
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
حسن صاحب کو جب معلوم ہوا تو بہت غصہ ہوئے تھے وہ ذولیحہ بیگم پر....

"آپ نہیں جانتی وہ کتنی اچھی لڑکی تھی.... آپ نے بہت دکھ دیا ہے اس ماسوم کو.... میں پوچھتا ہوں کس حق سے اپنے اسے یہ سب کہا...."

"آپ جانتی ہیں کسی کا دل دکھانا گناہ کا کام ہے.... جو ہم نہ جانے کتنی مرتبہ کر چکے ہوتے ہمارے منہ میں جو آتا ہے ہم بول دیتے ہیں ہم یہ نہیں سوچتے کے الفاظ بھی تاثیر رکھتے ہیں جتنی تاثیر الفاظ رکھتے ہیں اتنی تاثیر کسی چیز میں نہیں دیکھی میں نے اور

آپنے اس ماسوم بچی کے ساتھ کیا کیا آپ نے.... کیا آپ وہ تعلیمات بھول گئی ہیں جو اسلام ہمیں سیکھاتا ہے..... کہ کسی کو ایزانہ دوں کسی کی دل ازاری نہ کروں "حسن صاحب بولے....

"پلیز مجھے معاف کر دیں" ذولیحجہ بیگم نے کہا.....

"معافی مجھ سے نہیں پلوشہ سے مانگے.... میں جہانگیر کا سامنا اس دن کیسے کروں گا اب میں اسکے سامنے کیسے کھڑا ہوں گا بی جان بابا جان کا سامنا کیسے کروں گا.... کہ انکے ماسوم سے پھول کو میرے گھر سے نکل جانے کو کہا گیا.... اور وہ بھی اسے دکھ دے کر.... اور آج پتہ نہیں وہ کس حال میں ہوگی کہاں ہوگی اسکے ایک ایک پریشانی دکھ کے ذمہ دار ہم ہیں.... جنہوں نے مجھے اتنا پیار دیا.... اپنا بیٹا مانا.... آج میں جس مقام پر بھی ہوں بابا جان کی وجہ سے ہوں اور میرے ہی گھر سے انکے سب سے پیارے حصے کو ذلیل کر کے نکل جانے کا کہہ دیا گیا".... وہ اپنا سر تھامے روندھے ہوئے لہجے میں کہہ رہے تھے....

"اللہ سے اپنے امان میں رکھے آمین..."

"کیا کہا تھا اس بچی نے آپکو کچھ کہا تھا.... وہ تو آپکی باتیں خاموشی سے سنتی رہی اور آپکے

حکم کی تعمیل کرتے وہ یہاں سے چلی گی بھی گی..... کیسے سامنا کریں گی آپ اسکا اسکو دیے گے دکھ کو مٹا سکیں گی آپ نہیں نہ جو تکلیف اسے آپکی وجہ سے اٹھانی پڑی کیا اسکا جواب دے پائے گی آپ.... اس دن اس رب کی بارگاہ میں کیسے جواب دیں گی آپ.... ہم کیوں نہیں ڈرتے ہیں اس دن سے جب ہمارا ایک ایک ایکشن سارے عالم کے سامنے کھولا جائے گا یہاں دس لوگوں کو جواب دینا مشکل ہوتا ہے وہاں سارے عالم کے سامنے کیا جواب دیے گے ہم کہا منہ چھپائیں وہاں تو منہ چھپانے کو جگہ ہی نہیں.... کیا جواب دیں گی آپ کہ غصے میں کہہ دیا کیا ہے جواب ساری تکلیف چن لے گا.... کیا یہ جواب آپکے گناہ کو ختم کر دے گا.. نہیں نہ تو خدا را پلینز کچھ بھی کہنے سے پہلے سوچا کریں...."

"کیا کبھی سوچا ہے قرآن 23 سالوں میں کیوں نازل ہوا ہے.... اللہ پاک چاہتے تو ایک دن میں نازل فرما دیتے.... لیکن نہیں وہ اپنے بندوں کو سب سیکھانا چاہتے تھے ہر احکام وقت جگہ حالات کے مطابق نازل کیا گیا.... وہ جانتے ہیں کہ انکے بندے کیسے سیکھے گے.... قرآن بھی لفظوں کی صورت میں اتارا گیا آیات کو بعد میں لفظوں کی صورت میں محفوظ کر لیا گیا.... جتنی تاثیر اس پاک کلام کے لفظوں میں ہے اس دنیا

میں کہیں نہیں.... یہ لفظ ہی ہیں جو انسان کو آسمان پر بھی لے جاسکتے ہیں اور زمین میں بھی دھنسا سکتے ہیں"..... وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولے.....

"آپ بھی دعا کریں پلوشہ مل جائے جہاں ہو خیریت سے ہو" کہتے وہ کمرے سے نکل گے.....

ذولیحہ بیگم چت زمین کو گھورے حسن صاحب کے الفاظ انکے کانوں میں گونج رہے تھے اور آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے.... دل معافی کا طلبگار تھا....

پہلے اپنے رب سے معافی مانگنی ہے جو بہت رحیم ہے بہت غفور ہے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

@@@@@@@@@@

"سوئی نہیں ابھی تک" خدیجہ کی آواز پر وہ پلٹی...

"نہیں نیند نہیں آرہی" پلوشہ نے جواب دیا....

"اب آگے کیا کرنا ہے کچھ سوچا ہے تم نے" خدیجہ نے پوچھا....

"جی آپنی مجھے کچھ گھر بنوانے ہے جس میں آپکی ہیلپ چاہیے" پلوشہ نے کہا اسکی

آنکھوں کے سامنے احد اور اسکی ماں لہرائے..

"اچھا..... میں کر دوں گی تم یہ کس لیے بنوانا چاہتی ہوں" خدیجہ نے سوچتے ہوئے کہا....

"آپی ان کے لیے جن کے پاس رہنے کو چھت نہیں ہے جو سردی کی سختی اور گرمی کی تپش کجولے آسمان تلے سہتے ہیں..... میں انکے لیے کچھ کرنا چاہتی ہوں" پلوشہ نے کہا....

"تم نے آگے کیا کرنا ہے" خدیجہ نے کہا....

"آگے بہت کچھ کرنا ہے ابھی آپی" پلوشہ کچھ سوچتے ہوئے بولی....

"ابھی یہ گھر بنوانے ہیں پھر ان بچوں کے لیے کچھ کرنا ہے پھر اور بھی بہت کام ہیں"..... پلوشہ انگلیوں پر گنتے ہوئے بولی....

"میں تمہارے بارے میں پوچھ رہی ہوں کب تک اکیلی رہوں گی..... میں بھی کچھ دنوں میں چلی جاؤں گی پھر ریسہ کی بھی جلد رخصتی ہو جائے گی"..... خدیجہ اسے دیکھتے ہوئے بولی....

"آپی میں"..... ابھی آگے کچھ کہتی فون کی ٹون پر اسکی طرف متوجہ ہوئی جھنجھلا کر فون

اٹھایا....

"ہیلو کون ہوں آپ کچھ بولنا ہے تو بولو.... ورنہ آئندہ اس نمبر پر کال مت کرنا".... پانچ منٹ جوئی جواب نہیں آیا تو غصے سے فون رکھتی ہوئی خدیجہ کی طرف متوجہ ہوئی.....

"کون ہے یہ؟..... کوئی تنگ کر رہا ہے کیا.... تم نمبر چینج کر لو".... خدیجہ نے گھڑی کو دیکھتے ہوئے کہا جو رات کے بارہ بج رہی تھی.....

صبح سے وہ بہت بار اگنور کر چکی تھی لیکن کون تھا جو باز نہیں آتا تھا.... ناہی کچھ بولتا تھا ناہی کوئی آواز.....

"پتہ نہیں آپ کی کون ہے تیسرا نمبر ہے یہ میرا تنے نمبر چینج کیے ہیں.... پھر بھی اسے پتہ چل جاتا ہے.... بس زرا یہ کام کر لوں پھر اس سے نپٹوں گی" وہ غصے سے بولی....

نئے حدید کے رونے کی آواز پر خدیجہ اسے سونے کا کہتی اپنے روم میں گی تھی....

پلو شہ نے بھی سکھ کا سانس لیا وہ کیا جواب دیتی کہ وہ اب تو خود کی بھی نہیں رہی.... بیٹ پر لیٹے وہ چھت کو گھورتے ہوئے سوچ رہی تھی..... نیند تو اس سے

روٹھ گی تھی....

ہر جگہ اسے حنظلہ نظر آتا یہاں آئے چوتھا سال تھا.... لیکن وہ ایک پل اسکی یاد سے
او جھل نہیں ہوئی تھی.... وہ نیلی آنکھیں اسے ہمہ وقت ستاتی....

دل تو ایک ہی رٹ لگائے بیٹھا کہ ایک بار اس سے ملے اسے بات کرے اس کی آواز سنا
چاہتا تھا.... لیکن دماغ اس بات سے انکاری تھا....

دل اور دماغ میں عجیب جنگ چھڑ گی تھی.... دل اس سے ملنے کی تمنا کرتا جبکہ دماغ اس
سے بات کرنے تک کو راضی نہیں تھا....
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
"یہ کیا ہوتا جا رہا ہے مجھے" وہ جنھنھلا کر اٹھی اور ٹیس پر چیر پر بیٹھے دور سیاہ بادلوں
میں چھپے چاند کو تکنے لگی....

دل بار بار ایک ہی بات کی رٹ لگاتا.... وہ سمجھ نہیں پار ہی تھی.... یہ محبت پل پل
بھڑتی جا رہی تھی... یہ مرض اسے بھی لاحق ہو گیا تھا.... یہ مرض جس سے وہ دور
بھاگتی تھی جسے وہ اپنے قریب نہیں آنے دیتی تھی آج اسی محبت نے اسے جکڑ لیا
تھا....

"نہیں میں کبھی حنظلہ سے نہیں ملوں گی بات بھی نہیں کروں میں تو اسے چھوڑ کر آئی تھی تاکہ وہ سکون کی زندگی جی سکے وہ نشاء کے ساتھ خوش رہے میری وجہ سے پہلے بہت کچھ خراب ہو گیا ہے" وہ چاہ کر بھی حنظلہ سے نفرت نہیں کر پائی تھی وہ ریکوڈنگ کی دنوں تک اسکی سماتوں میں گونجتے رہے تھی پھر بھی وہ اس سے نفرت نہیں کر پائی تھی....

وہ سوچتے سوچتے کب نیند کی وادی میں گی سمجھ نہیں پائی صبح آزان کی آواز پر اسکی آنکھ کھولی اپنے اوپر سے شال ہٹاتے وہ جلدی سے اٹھی اور نماز پڑھی پھر اللہ سے ثابت قدمی اور سب کی خیر کی دعا کرتے وہ اٹھی تھی.... دل بار بار اپنے محرم سے بات کرنے کو مچلتا.... وہ ڈپٹ کر اسے چپ کر وادیتی.... اسے ہر ایک میں حنظلہ نظر کسی ٹرانس کی کیفیت میں وہ اپنا کام کرتی کام کرتے کرتے وہ بھول جاتی..... لکھتے ہوئے وہ بھول.... کلاس میں بھی وہ غایب دماغ ہوتی...

وہ ناشتہ کرنے کے لیے وہ شال نیچے لے گی تھی.... "آپی یہ آپکی ہے...."

"نہیں یہ میری نہیں ہے...."

"ریسہ کی...."

"نہیں اسکی بھی نہیں ہے....."

"یہ پھر کس کی ہے....."

"آؤ ناشتہ کرو تمہیں دیر ہو جائے گی" خدیجہ کی آواز پر وہ ناشتہ کرنے لگی....

پھر روم میں آتے عبایا پہنے وہ تیار ہوئی ٹیبل سے اپنا موبائل اور پیپرز پکڑے ساتھ

ایک ننا سا سرخ گلاب کے ساتھ ایک چٹ رکھی تھی.....

حیرت زدہ اسی اسنے وہ چٹ کھولی.... جس میں لکھا تھا...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس لڑکی کے نام

"جو محبت کے ملنے سے بھی ڈرتی ہے اور کھونے سے بھی"

وہ حیرت زدہ سی ان لفظوں کو پڑھ رہی تھی.... پھول دیکھ کر لگتا تھا کہ ابھی رکھا گیا

ہے ...

وہ حیرت زدہ سی ان لفظوں کو پڑھ رہی تھی.... پھول دیکھ کر لگتا تھا کہ ابھی رکھا گیا

ہے.....

"یہ کس نے رکھا" وہ چٹ کو الٹ پلٹ کر دیکھتے ہوئے بولی...

"السلام علیکم! ہیلو" کال کی ٹیون پر کال رسیو کرتے فون کان سے لگائے بولی...
 "وعلیکم السلام!.... کیسی ہیں آپ؟" دوسری طرف سے مردانہ آواز ابھری....
 "جی کون؟" پلوشہ نے فون کان سے ہٹاتے نمبر دیکھا.... نمبر دیکھا دیکھا لگ رہا
 تھا....

"میں علی مرتضیٰ" دوسری طرف سے جواب آیا....

"سوری سر کیسے ہیں آپ" پلوشہ نے کہا....

"الحمد للہ... آپ ابھی تک آئی نہیں خیریت" علی نے سوال کیا....

علی کے سوال پر جلدی سے گھڑی دیکھی جو نو بج رہی تھی.... "اونو.. اتنا ٹائم

ہو گیا...."

"سوری سر میں آرہی ہوں" کہتے کال کٹ کرتی پیپرزا اٹھاتی وہ روم سے باہر آئی....

سکول پہنچے وہ جلدی سے سر کے روم میں گئی....

"السلام علیکم جی سر" پلوشہ نے کہا....

"وعلیکم السلام بیٹھے" علی نے کہا..

"آپ جو گھر بنوانا چاہتی ہیں" میں اس میں آپکی ہیلپ کرنا چاہتا ہوں" علی مسکراتے ہوئے بولا....

"سر آپ" پلوشہ حیرت سے بولی....

"جی میں خدیجہ آپی نے بتایا تھا.... کل شام ہی میری ان سے بات ہوئی ہے" علی نے کہا...

"لیکن آپ خدیجہ آپی کو کیسے جانتے ہیں" پلوشہ نے سوال کیا....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس بات پر علی گڑبڑایا....

موبائل کی ٹون پر وہ فون اٹھاتا اسکسکوز کرتا باہر چلا گیا....

پلوشہ حیران سی سب کچھ سوچ رہی تھی... وہ چٹ پر لکھے لفظ اسکی آنکھوں کے سامنے لہرائے....

وہ بیگ میں ہاتھ ڈالے چیٹ ڈھونڈ رہی تھی... کہ ایک لڑکا سفید گلابوں کا بو کے لیے اسکے سامنے کھڑا تھا....

"یہ آپکے لیے" لڑکے نے کہا...

"میرے لیے کس نے بیجھا ہے" اسکی آواز پر سر اٹھائے اسے دیکھتے ہوئے بولی...

"سرنے" لڑکے نے جواب دیا...

"اچھا یہاں رکھ دوں" پلوشہ نے کہا....

اتنی دیر میں علی بھی روم میں آیا...

"سوری آپکو ویٹ کروایا" وہ بوکے دیکھتے ہوئے بولا....

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|... "کوئی بات نہیں.."

"میں سیف کا کزن ہوں اسنے ہی بتایا تھا پھر خدیجہ آپی سے بھی بات ہوئی تھی...."

"جی ٹھیک" کہتے وہ مطمئن ہوئی....

"میری کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے" کہتے پلوشہ جانے کے لیے پلٹی....

"یہ تو لیتی جائے امید ہے آپکو پسند آئے ہوں گے" علی بوکے اسکی طرف بڑھاتے

ہوئے...

"شکریہ" کہتے ہو کے لیے وہ کلاس میں آگی وہ غصہ وہ چڑتو اب ختم ہوگی تھی..... وہ خود کو سمجھ نہیں پارہی تھی...

@@@@@@@@@@

وہ باسط کے بار بار اسرار پر آج واپس آیا تھا.....

سب بہت خوش تھے... اسکے واپس آنے پر.....

"نہیں ایسے نہیں عبداللہ" مناہل سکیچ بک پر کچھ بناتے عبداللہ کو دیکھے انگلی کا اشارہ کرتے ہوئے بولی...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حنان جیبوں میں ہاتھ ڈالے خاموشی سے اپنی دھن میں بولتی مناہل کے پاس آیا اسکے کندھے پر ہلکا سا ہاتھ رکھا.....

سات سالہ عبداللہ.... سامنے کھڑے حنان کو پہچانے کی کوشش کر رہا تھا...

"کیا دیکھ رہے ہوں... کچھ کہا ہے میں نے" خود کو اگنور ہوتا دیکھ وہ غصہ سے بولی....

جواب نادر د....

مناہل کندھے پر ہلکی گرفت کے احساس پر گردن گھماتے ہوئے دیکھا....

"بھائی آپ" مناہل حنان کو دیکھے اتنا ہی کہہ پائی....

مناہل اسے خواب سمجھتے ہوئے بے یقینی سے اپنی آنکھیں رگڑ رہی تھی... پھر بھی حنان آنکھوں سے اوجھل نہیں ہوا تو خود کے ہاتھ پر چونٹی کاٹی درد کا احساس ہوا اسے یقین ہوا کہ یہ سچ ہے....

حنان اسے ہی دیکھ رہا تھا... جس کہ لیے دل پریشان رہتا تھا... ایک احساس تھا جو بار بار انہیں ایک دوسرے کی طرف کھینچتا تھا... وہ اب بڑی ہوگی چہرہ انکوش بلکل اسکے جیسے تھے بالوں کا رنگ ہلکا بھورا اسکے جیسا تھا بس آنکھوں کا رنگ ہر اتھا..... وہ جب مناہل کو دیکھتا تھا... اپنائیت کا احساس اسکے دل میں جاگتا... جیسے اس چہرے سے اسکا بہت پرانا تعلق ہے....

"بھائی آپ کہاں چلے گے تھے؟ پتہ ہے میں کتنا روی تھی آپی بھی کنزہ آپی بھی سب بہت پریشان تھے" مناہل اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی... جو اسکے جیسا دیکھتا تھا آنکھوں کا رنگ براؤن تھا....

"اچھا سوری پلیز معاف کر دو" اسکی بات سے اسکا دل دکھتا تھا.... وہ کان پکڑتے ہوئے بولا تھا...

"نہیں بلکل نہیں" مناہل نروٹھے پن سے بولی....

"اچھا" حنان کچھ سوچتے ہوئے بولا....

"یہ کیا ہوا؟" مناہل اسکے ہاتھ پر بندھی پٹی کو دیکھتے ہوئے پریشانی سے بولی....

"کچھ نہیں ٹھیک ہوں میں" حنان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا....

مناہل اپنا سکیچ بنا کر اب عبداللہ کی مدد کر رہی تھی....

ملکے گلابی رنگ کے سوٹ میں سر پر حجاب کیے سامنے سے آتی کنزہ کی نظر اس پر

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ وہی کھڑی مصحور سی سامنے بیٹھے مناہل سے باتیں کرتے حنان کو دیکھ رہی

تھی.... اسے لگا رہا تھا کہ ابھی آنکھ ہٹائے گی اور وہ غائب ہو جائے گا....

اپنے چہرے پر نظروں کی تپش محسوس کرتے.... حنان نے چہرہ اٹھائے سامنے کھڑی

کنزہ کو دیکھا تھا....

وہ شفاف چمکتا چہرہ آج بے رونق تھا.... سیاہ آنکھیں بھی خالی خالی سی تھیں.... وہ اسے

ایک نظر دیکھے وہاں سے چل دیا....

"آپی" مناہل اس کا بازو ہلاتے ہوئے بولی... وہ جیسے ہوش میں آئی تھی....

تو جاتے ہوئے حنان کی پشت اسکی طرف تھی.....

اسکی نظریں اب بھی اسکی پشت جلا رہی تھی.... وہ جان نہیں پایا تھا کیوں اسکی آنکھ میں اسکے لیے پریشانی تھی....

سب سے ملنے کہ بعد اسے شام کو واپس جانا تھا.....

حنظلہ کی کال پر وہ اسے ملنے آیا تھا...



"السلام علیکم" کہتے وہ چیر پر بیٹھا..

"وعلیکم السلام.... کیسے ہو؟" حنظلہ نے جواب دیا...

"الحمد للہ ٹھیک آپ کیسے ہیں؟" حنان نے جواب دیا...

شہر یار فائلز پکڑے وہی آگیا تھا... اسے حنان سے کچھ ڈسکس کرنا تھا....

پھر کچھ دیر باتیں کرنے کہ بعد کچھ ڈسکس کرتے وہ سب اپنے اپنے راستے چل

دیے....

حنان موبائل پر آئی کال رسیو کرتا.... آخری بار سب سے ملا تھا.... وہ بھی ان سب میں ہی تھی... چہرے پر نقاب کیا تھا.... وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی جیسے کچھ ٹٹول رہی ہو اسکی نظریں اسے پریشان کر رہیں تھیں....

جاتے ہوئے آخری بار ان سب کو دیکھا تھا ہستے مسکراتے چہرے وہ اداس آنکھیں وہ اپنے خیالوں میں محفوظ کرتا چلا گیا...

@@@@@@@@@@

"ہیلو... کچھ پتہ چلا؟" بدرودین صاحب کی بھاری آواز گونجی....

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جی سر بہت بڑی نیوز ہے.... ہمیں پتہ چل گیا ہے کہ وہ کہاں ہے اور اس وقت وہ میرے بالکل سامنے ہے" جواب موصول ہوتے انکے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی....

"گڈ.... اس پر نظر رکھو.... باقی وقت آنے پر بتا دیا جائے گا" بدرودین صاحب نے کہا....

"اوکے سر" کہتے لڑکے نے پھول سامنے بیٹھی پرس میں کچھ ڈھونڈتی ہوئی لڑکی کی

طرف بڑھائے....

@@@@@@@@@@

سکول سے واپس آنے کہ بعد سے وہ اس چٹ میں لکھی سطر میں الجھی تھی....

"کیا ارادہ ہے تمہارا ہے بات کروں میں.... وہ تو خود چاہتا ہے" خدیجہ جو اسے

لیے آئے علی کے پرپوزل کے بارے میں بتا رہی...

"او کے ٹھیک" پلوشہ کچھ سوچتے ہوئے بولی... اس بات کو وہ سن ہی نہیں پائی تھی....

"ٹھیک ہے" خدیجہ کہتے موبائل پر نمبر ڈائل کرنے لگی تھی....

علی پہلے ایک دو بار پلوشہ سے مل چکا تھا.... اور وہ اس پسند آئی تھی... اسلیے وہ پلوشہ

سے شادی سے متعلق بات کرنا چاہتا....

پہلے اسکی رائے جان لے پھر بات کرے... اسلیے خدیجہ کی ہیلپ مانگی تھی...

رائیسہ کی رخصتی قریب تھی.... آج وہ دونوں شاپنگ کرنے مال آئیں تھیں....

خدیجہ کے جواب پر علی کافی خوش تھا.... وہ اس سے ملنا چاہتا تھا....

@@@@@@@@@@

وہ منہ کے سامنے اخبار کیے سامنے سے آتی عبایا اور شال لیے دو لڑکیوں کو دیکھ رہا تھا....

انکے جانے کے بعد وہ ہلکے ہلکے قدم اٹھانا انکے پیچھے چل دیا.....

عبایا والی لڑکی کہ اچانک پیچھے مڑنے سے وہ اسے ٹکرایا اور شاپنگ پیگس گر گئے.....

عبایا میں ملبوس شفاف رنگت اور سیاہ آنکھوں والی لڑکی بنا کچھ بولے....

شاپنگ بیگ اٹھانے لگی.... جس پر اسے حیرت کا جھٹکا لگا تھا....

شال والی لڑکی نے اسے گھورا تھا... اور اس پر ایک نظر ڈالے جلدی سے وہاں سے چلا

دیا...

واپس آتے اللہ کا شکر کیا کہ اس نے اسے دیکھا نہیں.... لیکن اسکا اداس چہرہ اذہن کے

پردے پر لہرا ہا تھا....

@@@@@@@@@@

رائیسہ کو سب بتانے کے بعد وہ ریستورنٹ میں اسکا انتظار کر رہا تھا....

رائیسہ پلوشہ کے ساتھ ہی وہاں آئی تھی....

کھانا کھانے کے بعد....

علی گٹھنے کے بل بیٹھتے جیب سے سیاہ ڈبیہ نکالے اسے کھولتے آنکھوٹی جس میں ناہرا

جگمگاتا تھا.... پلوشہ کے سامنے کرتے ہوئے بولا....

"کیا آپ مجھ سے شادی کریں گی...."

پلوشہ حیرانی سے سب دیکھ رہی تھی.... اسے دیکھتے ایک چہرے کے سامنے لہرایا.... وہ بنا

کچھ بولے وہاں سے چلی گی...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شخص جو اسکا پیچھا کر رہا....

پلوشہ کے اس رویے پر گویا اسے چار سو چالیس واٹ کاشاک لگا ساتھ کھڑا بھوری

آنکھوں والا لڑکا بھی حیرانی سے سب دیکھ رہا.....

اسے لگ رہا تھا جیسے انکے سر پر سارا آسمان آگرا ہوا....

اگلی صبح علی اسے ملنے گھر آیا تھا.... پلوشہ گھر نہیں تھی... تو وہ خدیجہ کو سب بتانا

چلا گیا.... وہ اسکی اس بات کے بعد سے پریشان تھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا

کریں... دل و دماغ میں جنگ چھڑگی تھی... دماغ ہاں کہتا جبکہ دل ابھی بھی حنظلہ سے ملنا چاہتا تھا....

سڑک کے کنارے چلتے چلتے سامنے بیچ پر بیٹھے زمین کو دیکھتے آنکھوں کے کنارے بھگنے لگے.... دل شدت سے حنظلہ کو پکار رہا تھا... وہ کب حنظلہ کی اثیر ہوئی وہ جان نہیں پائی تھی یہ محبت دن بدن اسے تڑپا رہی تھی.... اسے ہر جگہ حنظلہ نظر آتا تھا.... لیکن وہ نہیں جاسکتی تھی حنظلہ کی خوشی خراب نہیں کرنا چاہتی لیکن یہ محبت دن بدن بڑھتی جا رہی تھی....

آنسو اب اسکے ٹھنڈ کی وجہ سے سرخ ہوتے گال بھگیو رہے تھے.....

گھر آتے اسے بخار ہو گیا تھا رونے کی وجہ سے آنکھیں سو جھ گئی تھیں.... وہ سمجھ نہیں پارہی تھی خود کو کہ اسکے ساتھ کیا ہو رہا...

گھر آتے چپ چاپ اپنے روم میں آئے لیٹ گئی تھی.... ریسہ اسے کھانے کے لیے بلانے آئی تھی... تو سوتے دیکھ اسے جگانے کے لیے بازو ہلایا جو تپ رہا تھا.... پیشانی پر ہاتھ رکھا تو وہ جل رہی تھی.... کمرے میں ایک اور نفوس داخل ہوا تھا ہلکے ہلکے قدم اٹھائے وہ آخری بار اسے دیکھنا چاہتا تھا کیونکہ جو وہ دیکھ کر آیا اس کا دل مان نہیں رہا...

رئیسہ نے دکھ سے اسے دیکھا....

"آپی کو تو بہت تیز بخار ہے" کہتے وہ جلدی سے کچن میں گی ٹھنڈا پانی اور نیکپن لینے....

وہ شخص سب سے بیگانا کرسی پر بیٹھا زمین کو گھور رہا تھا جیسے یقین کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن دل اپنی بات پر بضد تھا کہ وہ اسکی ہے اور اسکی ہی رہے گی....

"پانی" کمرے میں آواز گونجی تو اس سمت دیکھتے وہ کرسی سے اٹھا.... گلاس میں پانی انڈیلتے پلو شہ کا سر ہلکا سا اٹھائے اسے پانی پلا رہا تھا.... پلو شہ کی آنکھیں سہی سے کھل نہیں رہی تھی.... آنکھیں دھندھلا سا منظر دیکھا رہی تھی... جس میں اسے وہی شخص نظر آ رہا تھا.... پانی کا گلاس ہٹاتے وہ اسے ہی دیکھ رہا جسکی کالی سیاہ آنکھیں بیھگی ہوئی تھیں بخار کی وجہ چہرہ سرخ ہو رہا تھا وہ چہرہ اب بے رونق تھا....

"تم جانتے ہو الو میں تمہیں کتنا یاد کرتی ہوں میں چاہ کر بھی نہیں بھلا پائی تم روز میرے خیالوں میں آتے ہو بیت تنگ کرتے ہو تم مجھے پلیز اب تم مجھے اب تم میرے خیالوں میں" وہ آہستہ آہستہ کچھ کہہ رہی تھی... آنکھیں بار بار بند ہو رہی تھی.... بولنے میں بھی مشکل ہو رہی تھی... سانس اکھڑنے لگا تھا... اس شخص نے

جلدی سے پانی کا گلاس اسکے ہونٹ سے لگایا اور ایک دو گھونٹ پینے کے بعد اسے لیٹا دیا تھا..

بخار کافی بڑھ گیا تھا.... اسکی پیشانی پر ہاتھ رکھا جو جل رہی تھی.... ریسہ پانی اور نیپکن لائی وہ اس سے باؤل لیتے خود پٹیاں کر رہا پریشانی اسکے چہرے پر صاف واضح تھی... وہ ایک دور ہے پر تھا کہ پلوشہ آگے کیا کہنا چاہتی تھی.... اور جو اسنے کہا وہ سچ بھی ہے یا نہیں.... کافی دیر پٹیاں کرنے سے بخار کافی تھم گیا تھا پلوشہ نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں.... سامنے کرسی پر ریسہ بیٹھی تھی جو سوچکی تھی.... اس پر بلیکٹ اور اتے وہ کھڑی ہوئی تھی بخار کی وجہ سے چکر آرہے تھے.... پھر واپس بیٹھ گی تھی... زہن کے پردے پر وہ شخص لہرایا تھا....

عنودگی میں وہ کیا کہہ رہی تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی....

بیڈ سائڈ ٹیبل پر ایک تازہ کھلا سفید گلاب اور ایک چھوٹا لفافہ تھا....

پلوشہ نے حیرت سے اسے دیکھا لفافہ کھولتے اس میں ایک تصویر تھی... وہ بیچ پر

بیٹھی آنکھ کانم ہوتا کنارہ صاف رہی ہے...

پلوشہ نے حیرت سے اس تصویر کو دیکھا یہ کچھ دیر پہلے کی تصویر تھی....

" اس لڑکی کہ نام جو دل سے فیصلے کرتی ہے.... "

یہ کون ہے جو اسکی ہر بات جان جاتا تھا جو اسکے کمرے تک آسکتا ہے....

جس بات کو لے کر وہ پریشان تھی اسکا حل اس چٹ میں مل گیا تھا....

صبح ہوتے اسنے علی کو کال کی تھی....

" اسلام علیکم.. سوری سر میں آپ سے شادی نہیں کر سکتی میں جسکی ہوں میں اسکی ہو

کر رہنا چاہتی ہوں " مسکراتے ہوئے کہا... علی کا سوال سنے بغیر ہی اسنے کال کٹ کر

دی.... علی نے فلاٹ میں بیٹھے اسکی کال ریسیو کی تھی.... پھر ایک نمبر ملاتے فون کان

سے لگایا لیکن دوسری طرف سے فون بند آ رہا تھا.... کافی بار ٹرائے کیا لیکن فون بند

تھا....

دو ماہ بعد... دو ماہ ہو گے تھے پلوشہ نے حنظلہ کی محبت اسکی یادوں کے ساتھ جینا سیکھ

لیا تھا اب نہ تو کوی کالز آتی تھیں اور نہ ہی کوی لیٹر....

آج بلڈنگی مکمل ہو رہی پلو شہ اور باقی سب بھی یہی تھے کمروں کی سیٹنگ کروا رہے تھے کہ اچانک زمین نے ہچکولا کھایا تھا اور کھڑی عمارت زور سے ہلی پلو شہ اور باقی سب جلدی سے باہر آئے تھے مدیحہ اندر ہی تھی کہ اچانک عمارت اور ارد گرد کے مکانات زمین بوس ہوتے نظر آئے زلزلے میں کافی لوگ زخمی ہوئے تھے.... ٹی وی پر نیوز چل رہی تھی... اس شخص نے بھی یہ نیوز سنی تھی..... یہ سنتے جیسے وہ سکتے میں چلا گیا....

جلدی سے ایک نمبر ڈائل کیا تھا رابطہ ہوتے دوسری طرف سے...
 "کہاں ہوں تم؟ تمہیں ایک گڈ نیوز دینی ہے کتنی بار کال کی میں نے تم گھر بھی نہیں تھے کہاں ہو تم سب بہت پریشان ہیں" علی کی آواز سنائی دی....
 "تم کہاں ہو؟...."

"میں لندن تمہاری وجہ وہاں رکا تھا کل میری اور نشا کی منگنی ہے تم آرہے ہو ناں...." علی کی سنے بغیر کل کٹ کرتا وہ جلدی سے گاڑی میں بیٹھا....
 حادثہ کی جگہ پہنچا جہاں سارے گھر اور عمارتیں زمین بوس ہو چکے تھے... زخمیوں کو

نکالا جا رہا تھا....

ان سب کے پاس جاتے وہ ایک چہرا ڈھونڈ رہا تھا... جو اسکی ایمانت تھا.... لیکن وہ ان میں کہیں بھی نہیں تھا...

وہ دیوانہ وار سب کے پاس جا کر اسے ڈھونڈ رہا تھا اب وہ پتھر ہٹا رہا تھا دل بار بار ایک دعا کر رہا تھا کہ وہ ٹھیک ہو....

"کچھ کو ہسپتال لے کر گے ہیں" کسی کی آواز اسکے کانوں میں پڑی اپنے رب سے اچھے کی امید کرتا ہسپتال گیا تھا.... جہاں ہر سو ماتم کا سما تھا بہت زخمیوں کو لایا جا رہا تھا کچھ کو وارڈ میں شفٹ کر رہے تھے....

ریسپشن پر آتے اسنے ایک بچی کہ ہاتھ میں لاکٹ دیکھا وہی چین میں پرویا ناسا دل اسے وہ کیسے بھول سکتا تھا... چھوٹی بچی رو رہی تھی....

"یہ میری آپنی کا".... وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی... اسے اپنا دم گھٹتے ہوئے محسوس ہو رہا تھا.... وہ ایسے...

ریسپشن پر آئے وہ سسٹر سے ایک نام کو تلاش کرنے کا کہہ رہا تھا.... لاکٹ لیے وہ

وہاں کھڑا تھا... لاکٹ پر کہیں کہیں خون لگا تھا...

"پلوشہ پلوشہ جہانگیر" اٹکتے ہوئے کہا... سسٹر نے اثبات میں سر ہلایا...

حفظہ کو اپنے پاؤں تلے زمین سرکتے محسوس ہوئی.... "وہ وہ ایسے ایسے نہیں جاسکتی مجھے چھوڑ کر" کہتے اسکی نیلی آنکھیں سرد پڑتی جا رہیں تھیں....

اپنا آپ زمین بوس ہوتے محسوس ہوا تھا کہ کسی نے اسے سہارا دیتے کھڑا کہا تھا...

"بھائی" کہتے حنان نے اسے کرسی پر بیٹھا...

"حنان حنان وہ مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتی میں تو اسے بتا بھی نہیں پایا کہ میں اس سے کتنی محبت کرتا ہوں کتنا تڑپا ہوں میں اسکے لیے" حفظہ نے روندھے ہوئے لہجے میں کہا....

"بھائی وہ کہیں نہیں گیں وہ یہیں ہیں آپکے ساتھ" حنان نے کہا...

حفظہ نے چہرہ اٹھائے سامنے دیکھا تو سیاہ لباس میں اسے ہی دیکھ رہی تھی ہاتھ اور سر پر بند تاج ہوا تھا سیاہ آنکھوں میں پانی چھلک رہا تھا....

"نہیں کیا یہ سچ ہے" حفظہ کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا...

"اچھا" کہتے پلوشہ نے اسکا پاؤں کچلا تھا...

"آہ ظالم حسینہ" حنظلہ نے مسکراتے ہوئے کہا..

حنان اب مدیحہ اور رانعیہ کے پاس گیا تھا... مدیحہ کو کافی چوٹیں آئی تھیں اب اسے ہوش آیا تھا وہ اب ڈاکٹر کی بتائی ہوئی میڈیسن لینے گیا تھا....

@@@@@@@@@@

حنان کی ملاقات کچھ ماہ پہلے رانعیہ سے ہوئی تھی مشن کو مکمل کرنے کے لیے وہ عام شہری کاروبار دھارے علیحدہ علیحدہ جگہ پر ڈیوٹی دے رہا تھا... کہ اچانک رانعیہ اور مدیحہ اس سے ٹکرائی تھیں اور انکا فون نیچے گر گیا تھا... موبائل اٹھاتے وہ انکے پیچھے گیا کہ جلتی بجھتی سکرین پر ایک نمبر دیکھائی ساتھ ایک تصویر بھی لہرا رہی تھی وہ دم بخود اس تصویر کو دیکھ رہا تھا پھر کچھ سوچتے کال اٹینڈ کی دوسری طرف سے نسوانی آواز سنائی دی تھی....

"اسلام علیکم!" وہی نرم لہجے میں کیا گیا سلام وہ جواب دینا چاہتا تھا لیکن ابھی....

پھر جلدی سے کال کٹ کرتے رانعیہ کی طرف لپکا اور اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے اسے

موبائل تھمایا تھا اتنے میں وہ اپنا کام کر چکا تھا.... پھر حنظلہ سے ملنے کے لیے لاہور آیا تھا وہی اسکی ملاقات مناہل سے بھی ہوئی تھی.... کافی دن پلوشہ کو الگ الگ نمبر سے کال کرتا رہا تھا.... حنظلہ اور وہ دونوں ہی پلوشہ پر نظر رکھے ہوئے تھے خدیجہ سلیمان اور رنیسہ سے وہ دونوں مل چکے تھے خدیجہ کافی پریشان تھی پلوشہ کے بارے حنظلہ کے کہنے پر ہی اسنے پلوشہ سے پوچھا تھا کہ وہ کیا کرنا چاہتی اسکا ادھر اجواب پا کر اسے سمجھ نہیں آئی.... اب انہیں پلوشہ پہلے سے کافی بدلی بدلی لگ رہی تھی....

اسی لیے اسنے علی سے مدد لی تھی.... پلوشہ کے بارے میں بہت کچھ بتا کر وہ علی کو ڈرا چکے تھے لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوا تھا اور تو اور پلوشہ نے علی کی پرپوزل پر بھی کچھ نہیں کہا انکار تک نہیں کیا بلکہ اسے اسیپٹ کر لیا....

اس بات سے حنظلہ کا دل ٹوٹ گیا تھا وہ آخری بار اس سے ملنا چاہتا تھا پھر وہ اس کے راستے میں کبھی نہیں آئے گا فیصلہ کر چکا تھا.... یہ فیصلہ اس کے لیے بہت مشکل تھا.... پلوشہ کے منہ سے نکلتے الفاظ اسے حیرت میں مبتلا کر رہے تھے وہ سمجھ نہیں پارہا تھا کہ کیا کرے پھر ایک لیٹر اور اسکی آخری تصویر جو کچھ دیر پہلے ہی اسنے لی تھی اور آدھ کھلا سفید گلاب بیڈ سائیڈ ٹیبل پر رکھے وہ چلا گیا.... شاید کبھی واپس نہ آنے کے

لیے.... وہ کچھ دن اکیلا رہنا چاہتا سب سے دور ایک الگ جگہ رہنا چاہتا تھا اس لیے اس نے اس جگہ کا انتخاب جہاں بہت سکون ہوتا اللہ کے گھر کا بیت اللہ کا اس نے اب بھی اپنے رب سے اسے ہی مانگا جو اسکی تھی.... لیکن شاید وہ اسے بھلا چکی تھی یا بھلا دینا چاہتی تھی....

"ہاں سہمی ہے اسنے یہ سب میری خوشی کے لیے ہی تو کیا ہے اب اسے خوش رہنے کا بھی حق ہے" حنظلہ نے کہا.....

حنان سب جان گیا تھا علی سے اسکی بات ہوئی تھی لیکن حنظلہ کا کچھ پتہ نہیں تھا....

@@@@@@@@

دو ماہ بعد....

وہ اور باسٹروم میں بیٹھے کیس ڈسکس کر رہے تھے کہ زمین نے ہچکولا کھایا اور وہ جلدی سے باہر آئے جنان پلوشہ کی طرف لپکا موبائل میں لگے ٹریسر سے اسے ڈھونڈا اور ہسپتال لے کر گیا تھا باسٹروہاں سب کی مدد کر رہا تھا....

پلوشہ ہوش میں آتے اپنے سامنے حنان کو بیٹھے دیکھا تھا.... "آپ ٹھیک ہیں..."

پلوشہ حیرانی سے اسے ہی دیکھ رہی پہلے کافی پیارا ہو گیا تھا قد بھی بڑ گیا تھا اور چہرے پر
جہاں بھر کی سنجیدگی لیے وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا....

"آپ ٹھیک ہیں" ایک بار پھر پوچھا گیا تھا...

"ہاں لیکن" دماغ میں آخری منظر دیکھائی پھر آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا...

"حنان" پلوشہ نے کہا..

حنان نے اسے اچھا خاصہ ڈانٹا تھا آج وہ اس سے بہت ناراض تھا...

NEW ERA MAGAZINE.COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"حنان میری بات" پلوشہ نے کہا..

"کیا سنوں میں آپ ہمیں چھوڑ کر آگئیں آپ نے یہ نہیں سوچا کہ ہم آپ کے بغیر

کیسے رہیں گے... ہم سب نے آپ کو کتنا یاد کیا... کتنا ڈھونڈا آپ کو... میں مانتا ہوں

ہمارا کوئی خونی رشتہ نہیں ہے لیکن ہمارے درمیان انسانیت کا رشتہ ہے دنیا کا سب سے

انمول رشتہ... آپ نہیں جانتی آپ میرے لیے کیا ہے... آپ میری ماں ہیں میرے

بابا بھی آپ ہی سے سب کچھ سیکھا ہے میں نے آپ نے ہی مجھے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا

سیکھایا... آپ نے ہی ہمیں مضبوط بنا سیکھا ہے... اور آپ بنا کچھ بتائے ہمیں چھوڑ

کر آگی اور یہ تک نہیں سوچا کہ ہم آپ کے بغیر کیسے رہیں گے...

"لیکن حنان".... پلوشہ نے کچھ کہنا چاہا...

"اولاد اپنی ماں کے بغیر رہ پاتی ہے بتائے" آنکھوں میں پانی لیے وہ اسے دیکھ رہا تھا جیسے

کوئی چھوٹا بچہ بہت شدت سے اپنا درد سنارہا ہوتا...

پلوشہ کی آنکھیں بھی بھیگ گئی تھی.... اسے روتے ہوئے سر نفی میں ہلایا....

"اور آپکو کچھ ہو جاتا تو" حنان نے بہت قرب سے کہا...

جب سے اسے ہسپتال لایا تھا... زیادہ چوٹیں نہیں آئی تھیں.... اس لیے وہ اللہ کا بہت شکر

گزار تھا....

موبائل کی ٹون پر وہ باہر آیا تو سامنے ریسپشن پر حنظلہ کو کھڑے دیکھا تھا.... یہ حنظلہ

کے موبائل کے ٹریسر کی ٹون تھی اسے جلدی سے سہارا دیتے بیٹنج پر بیٹھایا تھا... پلوشہ

بھی اسکے پیچھے باہر آئی تھی.... حنظلہ کی آواز اسکی سمات میں گونجی تھی... "میں اسے

بتا نہیں پایا کہ میں اسکے لیے کتنا تڑپا ہوں..."

پلوشہ حیرانی سے اس شخص کو دیکھ رہی وہ آواز بار بار اسکی سماتوں میں گونج رہی

تھی... وہ سامنے بیٹھا بار بار ایک ہی بات دہرا رہا تھا...

حنان حنان وہ مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتی میں میں تو اسے بتا بھی نہیں پایا کہ میں اس سے کتنی محبت کرتا ہوں کتنا تڑپا ہوں میں اسکے لیے "حنظلہ نے روندھے ہوئے لہجے میں کہا....

"بھائی وہ کہیں نہیں گئیں وہ یہیں ہیں آپکے ساتھ" حنان نے کہا...

حنظلہ نے چہرہ اٹھائے سامنے دیکھا تو سیاہ لباس میں اسے ہی دیکھ رہی تھی ہاتھ اور سر پر بینڈ تاج ہوا تھا سیاہ آنکھوں میں پانی چھلک رہا تھا...
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
 "نہیں کیا یہ سچ ہے" حنظلہ کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا...

"اچھا" کہتے پلوشہ نے اسکا پاؤں کچلا تھا...

"آہ ظالم حسینہ" حنظلہ نے مسکراتے ہوئے کہا..

حنان اب مدیحہ اور رانجیہ کے پاس گیا تھا... مدیحہ کو کافی چوٹیں آئی تھیں اب اسے ہوش آیا تھا وہ اب ڈاکٹر کی بتائی ہوئی میڈیسن لینے گیا تھا....

"تم کیا جانو ہم نے تمہیں کتنا چاہا ہے" حنظلہ پلوشہ کو ہاتھ پکڑے گٹھنے کے بل زمین پر

بیٹھے اسکا لاکٹ اسکے سامنے کرتے ہوئے بولا.... دل اب بھی ڈر رہا تھا کہیں ٹھپڑ ہی نہ مار دے...

لیکن نہیں پلوشہ نے لاکٹ لیتے اسکے ہاتھ پر بوسہ دیا "تم کیا جانو تم نے ہمیں کتنا ستایا ہے الو" پلوشہ نے مسکراتے ہوئے کہا....
حنظلہ بھی مسکرایا...

مدیحہ کے ٹھیک ہونے کے بعد وہ سب واپس آگے تھے...

باسط بھی اس سے ملا تھا اسنے شروع سے لے کر اب تک

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حنظلہ اور حنان کے سب کام بتائے تھے...

مرحاس سے بہت ناراض تھی پلوشہ اسے بمشکل منایا تھا.... اب حنان اور مناہل کے سامنے کان پکڑے اٹھک بیٹھک کر رہی تھی.....

"ٹھوڑا اور" حنظلہ نے کہا...

پلوشہ نے گھوری سے نوازہ تھا... بمشکل حنان اور مناہل مانے تھے...

بدرودین صاحب بھی پکڑے گے تھے پلوشہ اور بہت سے مظلوموں کو انصاف مل گیا تھا....

پلوشہ نے وہ لیپ ٹاپ اور فون بسمہ اللہ کے نام سے کھولا اس تالے کی چابی اللہ پاک کا نام تھا بسمہ اللہ وہ جانتی تھی کہ جہانگیر خان اپنا ہر کام اللہ کے سپرد کرتے تھے اس لیے ہل کفل اللہ کے نام کا تھا جیسے وہ ہر فائل میں ایک صفاتی نام لکھتی فائل کھلتی جاتی... تمام ملزم کیفرے کردار تک پہنچ گے تھے.... ذویحہ بیگم اور نشانے بھی پلوشہ سے معافی مانگی تھی.... "نہیں آنٹی یہ کہہ کر مجھے شرمندہ نہ کریں" پلوشہ نے کہا....

شہریار کو اپنے کندھوں سے منوں بوجھ ہٹتے محسوس ہوا تھا لیکن دل کا ایک گوشہ اپنے بابا کے لیے ہمہ وقت پریشان رہتا تھا وہ چاہتا تھا کہ بابا توبہ کر لیں اس لیے ہر ماہ وہ ملنے جاتا اور اس وقت قرآن پاک پڑھاتا سمجھاتا تاکہ وہ اسے پڑھیں اور اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں.... توبہ کے لیے انسان کے پاس موت تک کی مہلت ہے وہ اپنے گناہوں کی معافی اپنے رب سے مانگے.... بدرودین صاحب نے پلوشہ اور شہریار مرہاسے معافی مانگی تھی سب نے انہیں معاف کر دیا تھا... لیکن اب بھی انہیں سکون نہیں آتا تھا جانے کتنے لوگوں کا وہ دل دکھا چکے تھے.... یہ پچھتاوا زندگی بھر انہیں تنگ

کرے گا پل پل جینا مشکل کر دے گا....

پلوشہ حنظلہ اور مر حاشہ ریا کا ولیمے کا فنکشن ہو اسب ہی بہت خوش تھے....

"آپی ہمارا بھی کچھ سوچ لیں" حنان نے کہا...

"ہم انسان کی شادی کرواتے ہیں بندروں کی نہیں"۔۔ علیزے نے کہا تھا....

پلوشہ سرخ کام دار لہنگے میں بہت پیاری لگ رہی تھی مرحانے بھی سرخ رنگ کا کام دار لہنگا زیب تن کیا دونوں ہی بہت پیاری لگ رہی تھیں....

"بہت ترسایا ہے تم نے ہمیں" ... حنظلہ نے کہا...

پھر سب نے دعائیں دیں....

حنان منہ بسورتے بولا...

"آپی میں سیریس ہوں".... حنان کے جواب پر علیزے کا منہ کھل گیا...

"اچھا"۔۔ علیزے نے آبرو اچکاتے ہوئے کہا....

"کچھ سوچتے ہیں تمہارا بھی" روشنی نے کہا...

دو سال بعد....

"بابا".... حور حنظلہ کو بابا کہتے اسکے بال کھنچ رہی تھی جو سر پر کشن رکھے سو رہا تھا....

پلوشہ کے بار بار اٹھانے پر وہ اٹھ نہیں رہا تھا... اب حور اسے اٹھا رہی تھی....

شہر یار غازی کو سکول کے لیے تیار کر رہا تھا..... آج اسکا پہلا دن تھا جبکہ مرحا عینی کو تیار کر رہی تھی انکی پہلی جڑوا اولاد آج سکول جا رہی تھی دونوں ہی پریشان تھے کیونکہ انکو ٹرینگ حنان نے دی تھی....

ذین زارون کو ساتھ لیے نی شرارت کا پلین بنا رہا تھا کہ اب ارسلان کے ساتھ کیا کرنا ہے....



♥ ختم شدہ ♥

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایر میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی

ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ

کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے

ہیں۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(Neramag@gmail.com)

(انشا اللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات

کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایر میگزین